

مَكْتَبَةُ رَوْدَةِ الْبَيْتِ

فَتَاوَى كَلَامِ الْعَالَمِ

جلد ۷

کتاب النکاح

اقادات

مفتی اعظم ہند و مالک دہلی حضرت مولانا مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب عثمانی

مترقب

مولانا مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب

حسب حدیث

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم حسینی صاحب دہلی و مولانا مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب

ناشر

مکتبہ بیروت دار الفکر بیروت

مَكْتَبَةُ الْعِلْمِ وَفَيْدَتُهُ

فَتَاوَى كَلَامِ الْعَالَمِ

جلد ۷

کتاب النکاح

افادات

مفتی اعظم عارف باللہ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب عثمانی

مرتب

مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب

حسب ہدایت

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب عثمانی، مہتمم دارالعلوم دیوبند

ناشر

مکتبہ کلامِ عالم دیوبند

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل

جلد ہفتم = طبع اوّل

رجب ۱۳۹۰ھ	مطابق	ستمبر ۱۹۷۰ء
تعداد اشاعت	-----	۵۲۸ صفحات
قیمت	-----	ایک ہزار
مرتب	-----	گیارہ روپے
ناشر	-----	محمد ظفر الدین
مطبوعہ	-----	دارالعلوم دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی)



بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل جلد ہفتم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۹	آنحضرت کیلئے نکاح ازواج درست تھیں	۴۱	کتاب النکاح
۵۰	شاہ اسلام کتنی بیوی کر سکتا ہے		
۵۰	یکے بعد دیگرے جتنے نکاح چاہے کر سکتا ہے		
۵۰	ایک وقت میں چار سے زیادہ بیوی جائز نہیں	۴۱	نکاح کرنا فرض ہے یا سنت
۵۰	دوسری شادی پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر جائز ہے	۴۲	نان نفقہ کی قدرت ہو تو شادی کرنا افضل ہے
		۴۲	لو کیوں کی شادی میں تاخیر گناہ ہے کہ نہیں
		۴۳	نکاح موجب اجر ہے اور اس پر اعتراض خلاف شریعت ہے
۵۲	پہلا باب نکاح کے ارکان	۴۴	نکاح ثانی کو رسم کی وجہ سے عیب جاننا گناہ ہے
	اس کے صحیح ہونے کی شرطیں	۴۵	بیوہ بچہ والی عورت کا نکاح کرنا کیسا ہے
۵۲	اور اس کے انعقاد کی صورتیں	۴۶	نا بالغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں -
		۴۶	بالغ ہونے کے بعد باپ کا فرض ہے کہ لڑکے کی شادی کر دے -
۵۲	نکاح میں کتنے فرض ہیں اور کتنے واجب اور	۴۶	نا بالغ کا نکاح جائز ہے یا نہیں -
	عائدین کے کیا اختیارات ہیں	۴۷	لو کی بھانے رکھنا اور شادی نہ کرنا کیسا ہے
۵۳	ایجاب قبول غمزدی ہے شش کرد وغیرہ ضروری نہیں	۴۷	ایک سے زیادہ بیوی کرنا کب جائز ہے
۵۳	اللہ در رسول کی گواہی کافی نہیں البتہ ایک	۴۸	بیوہ سے نکاح کرنا دھننا رضی نہیں ہونا چاہئے
۵۳	مرد اور دوسری گواہی سے نکاح ہو جاتا ہے		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۱	عورت نے وکیل بڑا اور اس نے ایجاب و قبول کرایا۔ کیا حکم ہے	۵۵	باہم خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے
۶۱	لڑکی دہی۔ لی کہنے سے نکاح ہوتا ہے یا منگنی	۵۵	عورت نے کہا خود کو تمہارے نکاح میں دینی ہوں، مرد نے قبول کیا تو نکاح ہو گیا
۶۱	انشار اللہ کے ساتھ انعقاد کا حکم	۵۶	بلا ایجاب و قبول نکاح نہیں ہوتا
۶۲	جب تک ایجاب و قبول با منابطہ نہیں ہوتا نکاح منعقد نہیں ہوتا	۵۶	مذکورہ صورت میں نکاح درست نہیں ہے
۶۳	ایجاب و قبول میں مہر کا ذکر نہ آتے تو نکاح ہو گا یا نہیں	۵۷	شرعی گواہوں کے سامنے بلا مہر ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۶۳	گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا، اور وہ عورت اس کے لڑکے کے لئے حرام ہو گئی	۵۷	دو شرعی گواہ کہیں کہ ہمارے سامنے ایجاب و قبول ہوا ہے تو نکاح ہو جائیگا
۶۴	نابالغ کا نکاح جب ہوا تو قبول دلی نے کیا۔ یہ درست ہے یا نہیں	۵۸	عورت نے مرد سے کہا کہ نکاح کر لینا، اس نے دو گواہوں کے سامنے کہا کہ میں نے فلاں سے نکاح کر لیا ہے۔ کیا حکم ہے
۶۴	طریق مذکور سے نکاح ہو گیا	۵۸	ذیل کی صورت میں نکاح ہوا یا نہیں تن بخش کی لفظوں کے ساتھ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۶۵	اس ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول بھی پایا گیا تو نکاح ہو گیا عورت مکان میں تنہا تھی۔ اس نے گواہ کے سامنے ایجاب کیا۔ مرد نے قبول کیا کیا حکم ہے	۵۹	بلا ایجاب و قبول نکاح درست نہیں عورت و مرد باہمی رضامندی سے دو گواہوں کے سامنے نکاح کر لیں تو یہ درست ہے
۶۶	خفیہ نکاح دو گواہوں کے سامنے کیا کیا حکم ہے	۵۹	عورت کا یہ کہنا کہ میں نیری منکوہ ہوں صرف اس کہنے سے نکاح نہیں ہوتا گوئیے کا نکاح کیسے ہو گا۔
۶۷	بند کمرے میں شرعی گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے	۶۰	
۶۷	صرف ایک مرتبہ ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے۔	۶۰	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۸	نکاح اس شرط پر ہوا کہ ہبہ نامہ لکھیں گے	۷۸	زبردستی عورت سے ایجاب کر دیا تو نکاح ہو گیا
۷۹	ہبہ نامہ نہیں لکھا تو نکاح ہوا یا نہیں	"	گواہوں کے سامنے ایجاب کے بعد
۷۹	بغیر روئے کے نکاح کے سلسلہ کے	"	قبول بھی پایا گیا تو نکاح ہو گیا
۷۹	چند سوالات	۷۸	باپ اور تین عورتوں کی موجودگی میں
۷۹	نفس کا ہبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے	۷۸	لڑکا لڑکی کا یہ کہنا کہ اگر تم کو منظور ہے تو
۷۹	دکیل نے دو گواہوں کے سامنے	۷۸	میں نے بھی منظور کیا، نکاح ہوا یا نہیں
۷۹	ایجاب و قبول کرا یا۔ کیا حکم ہے	۷۸	بلا گواہ نکاح جائز نہیں، بعد میں
۷۹	جھوٹے اقرار سے نکاح نہیں ہوتا	۷۸	تذکرہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا
۷۹	عورت کسی کو اپنا دکیل بنائے اور وہ	۷۹	صورت ذیل میں نکاح ہوا یا نہیں
۷۹	دو گواہوں کے سامنے اپنا نکاح کر لے	۷۹	ایجاب و قبول سے نکاح -
۷۹	تو یہ جائز ہے یا نہیں	۷۹	دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول
۷۹	دو گواہوں کے سامنے نکاح ہو مگر	۷۹	سے نکاح جائز ہے
۷۹	لڑکی کی پہچان نہ دی جائے تو جائز ہے یا نہیں	۷۹	مرد و عورت خود دو گواہوں کے سامنے
۷۹	ایک شخص نے لڑکی سے کہا کہ تم نے ملاں	۷۹	ایجاب و قبول کر لیں تو نکاح درست ہے
۷۹	کی زوجیت اتنے مہر میں قبول کی، پھر یہی	۷۹	صرف دو گواہوں کے سامنے نکاح ہو
۷۹	لڑکے سے کہا اور دونوں نے قبول کیا	۷۹	اور اس کو فادہ کے طور پر رکھا تو
۷۹	نکاح ہوا یا نہیں	۷۹	جماع جائز ہے یا نہیں
۷۹	صرف افراد نامہ لکھنے سے نکاح نہیں ہوتا	۷۹	مذاق میں ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں
۷۹	لڑکی کے دلی کے دکیل نے ایجاب کیا اور	۷۹	بالغہ خود پردہ سے گواہوں کے سامنے
۷۹	لڑکے کے دکیل نے قبول تو نکاح ہوا یا نہیں	۷۹	ایجاب و قبول کرنے تو کیا حکم ہے
۷۹	اس ایجاب و قبول سے نکاح ہوا یا نہیں	۷۹	بلا گواہ نکاح جائز نہیں -
۷۹	کوئی صورت بتائی جائے کہ	۷۹	فاسخی نے صرف نامہ لے لڑکے سے
۷۹	خفیہ شادی ہو جائے -	۷۹	قبول کرایا تو نکاح ہوا یا نہیں -

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۹۲	شہادت کا مفہوم ایجاب و قبول کے بعد شہرت سے ادا ہوتا ہے یا نہیں۔	۸۲	خواہ کوئی جگہ ہونکاح کی صحت کے لئے دوسلمان گواہوں کا ہونا ضروری ہے
۹۳	عدم شہادت پر انما الاعمال بالنیات کا اثر کیوں نہیں ہوتا۔	۸۲	شوہر کے ایجاب کو جب گواہ نہ سنے تو نکاح ہوگا یا نہیں۔
۹۴	عالم نے بلاگواہ جو نکاح پڑھایا وہ درست نہیں ہوا۔	۸۵	فرشتوں کی گواہی سے نکاح جائز نہیں
۹۵	بلاگواہ کے نکاح میں مجامعت زنا کے حکم میں ہے۔	۸۵	نکاح کے لئے تحریر ضروری نہیں
۹۵	شیعہ گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہوا کیا حکم ہے۔	۸۶	لفظ ہبہ کے ساتھ بالغ نے جو نکاح کیا وہ ہو گیا۔
۹۶	رد گواہوں میں ایک نکاح ہونا بیان کرے اور دوسرا منگنی تو کیا حکم ہے	۸۶	مندرجہ ایجاب قبول سے نکاح ہوتا جو باہیں
۹۶	خود نکاح کیا مگر اب کہتا ہے کہ نشہ میں تھے۔ تو کیا حکم ہے۔	۸۷	ایجاب ہو قبول نہ پایا گیا تو نکاح نہیں ہوا
۹۷	بلاگواہ نکاح کیا جائز ہوا یا نہیں اور اولاد کا کیا حکم ہے۔	۸۸	تاریک رات میں دو گواہوں کے سامنے مرد و عورت نے ایجاب قبول کیا کیا حکم ہے
۹۸	صرف ایک مرد اور ایک عورت کے سامنے ایجاب قبول سے نکاح درست نہیں	۸۹	لفظ کنایہ سے ایجاب کیا تو نکاح ہوا یا نہیں ایک شبہ کا جواب۔
۹۸	عورت کی وکالت سے نکاح درست ہے	۹۰	یہ درست ہے کہ گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔
۹۸	بذریعہ خط ایجاب قبول سے نکاح کب درست ہوگا۔	۹۰	عورت کی موجودگی میں بھی گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔
۱۰۰	دو تین آدمیوں کے سامنے عورت نے ایجاب لکھ کر بیچ دیا اور مرد نے خط پڑھ کر	۹۱	صرف مرد و عورت کے ایجاب و قبول سے جب کہ گواہ نہ ہوں نکاح جائز نہیں ہے
		۹۲	نکاح میں شہادت کا مطلب کیا ہے
		۹۲	ایجاب قبول بغیر گواہ ہوا اور بید میں شہرت ہو تو کیا حکم ہے۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۱۰	لڑکی کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہوا	۱۰۰	قبول کیا۔ کیا حکم ہے۔
۱۱۱	ادر باپ کا نام نہیں لیا گیا تو کیا حکم ہے	۱۰۰	دھوکہ دیکر تحریر کے ذریعہ نکاح ہونا جایز نہیں
۱۱۱	عبدالرحمن کی جگہ رحمن کی لڑکی کہا تو	۱۰۱	جب دعا کے بہانہ ایجاب کرایا اس طرح کہ
۱۱۱	نکاح ہوا یا نہیں۔	۱۰۱	گواہ نہ تھے تو نکاح درست نہیں ہوا
۱۱۱	ولد الزنا لڑکی کے نکاح کی کیا صورت ہے	۱۰۲	نکاح خط کے ذریعہ
۱۱۲	جس کا نکاح کر رہا تھا اس کے بجائے	۱۰۲	خط و کتابت کے ذریعہ نکاح۔
۱۱۲	اسکی بہن کا نام لیا تو نکاح ہوا یا نہیں	۱۰۳	مذکورہ تحریر سے نکاح درست نہیں ہوا
۱۱۳	جب عرفی نام اور ولدیت صحیح ہے تو نکاح	۱۰۳	جب گواہوں کا ایجاب قبول سننا محتمل ہو
۱۱۳	جائز ہو گیا خواہ اصلی نام میں غلطی ہو جائے	۱۰۳	تو دوبارہ نکاح کیا جائے۔
۱۱۴	رفیق کے بجائے رفاقت کہہ دیا تو نکاح ہوا یا نہیں	۱۰۴	صرف ایک گواہ کی موجودگی میں نکاح
۱۱۴	صورت مسئلہ میں نکاح باپے ہوا یا بیٹے سے	۱۰۵	درست نہیں۔
۱۱۵	فاسد شرط کے ساتھ بھی نکاح ہو جاتا ہے	۱۰۵	بیوہ کا نکاح دو عورتوں کی موجودگی میں
۱۱۶	بان بوجہ کر باپ کا نام غلط بتایا جائے	۱۰۵	ایک مولوی صاحب نے کر دیا۔ کیا حکم ہے
۱۱۶	تو نکاح ہو گا یا نہیں	۱۰۶	ولی کی اجازت لینے وقت گواہ بنانا ضروری نہیں
۱۱۶	نکاح میں لڑکی کے باپ کا نام	۱۰۶	بالغہ عورت موجود تھی اور اس کا نکاح
۱۱۶	غلط لیا گیا۔ کیا حکم ہے۔	۱۰۶	اس کے باپ کی موجودگی میں قاضی نے
۱۱۷	نکاح میں ولدیت غلط بتائی تو نکاح	۱۰۷	پڑھا دیا تو ہو گیا۔
۱۱۷	ہوا یا نہیں۔	۱۰۸	عورت مرد کو دکیل بنادے کہ اپنے ساتھ
۱۱۸	تعارف کیلئے لڑکا کا نام مع ولدیت کافی ہے	۱۰۸	نکاح کر لو تو اس کے کر لینے سے نکاح ہوا یا نہیں
۱۱۸	لڑکی سے جس لڑکے کی بات جبت تھی	۱۰۸	مشروط نکاح درست ہے اگرچہ شرط
۱۱۸	نکاح کے وقت اسکو بدل دیا کیا حکم ہے	۱۰۸	پوری نہ کرے۔
۱۱۹	نکاح شرعی باطل ہے	۱۱۰	ایک مرد اور دو عورت کی موجودگی
۱۲۰	مرد پارٹی جلتے سے نکاح کا نکاح نہیں ہوتا	۱۱۰	میں نکاح ہو جاتا ہے۔
۱۲۰	قبول میں دکیل نے لڑکی کا نام بدل دیا کیا حکم ہے		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۳۳	کہا لے لے کیا حکم ہے	۱۲۱	صرف لڑکی کا نام لیکر نکاح کیا گیا حکم ہے
"	لے لے کے بجائے قبضہ کر لیا کہنا	۱۲۱	لڑکی کا نکاح غلط دلہیت کے ساتھ
۱۳۴	مندرجہ ذیل ایجاب و قبول سے نکاح ہوا یا نہیں۔	۱۲۱	کیا درست ہے یا نہیں۔
۱۳۵	بہلا نکاح صحیح ہے یا دوسرا۔	۱۲۲	قاضی وکیل نے بھول سے ایجاب میں
۱۳۵	منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح کر سکتا ہے	۱۲۲	لڑکی کا نام بدل دیا نکاح کس کا ہوا
۱۳۶	منگنی کے بعد دوسرے لڑکے سے نکاح کر دیا تو وہ درست ہے	۱۲۳	جانی پہچانی عورت کے باپ کا نام بدل بھی جاتے تو نکاح ہو جاتا ہے
۱۳۶	منگنی کے بعد دوسری جگہ شادی جائز ہے یا نہیں	۱۲۴	صورت مسئلہ میں نکاح درست ہو گیا
۱۳۷	وکیل موکل کا نکاح کر سکتا ہے	۱۲۵	وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا۔
۱۳۷	فضولی کا نکاح اجازت پر موقوف رہیگا	۱۲۶	نکاح کے وقت لڑکی کے رد و بدل کی صورت میں کیا حکم ہے
۱۳۸	ایک شخص اپنی طرف سے اصل اور عورت کی طرف سے وکیل لیکر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں	۱۲۸	اعتبار مجلس
"	اجازت پر لڑکے کا نکاح ایجاب میں کہا گیا فلاں صغیر کو دی اس کے جواب میں دلی نے کہا میں نے قبول کیا تو کیا حکم ہے۔	۱۲۹	مجمع میں ایجاب و قبول بہ لفظ "ناتہ" ہوا تو نکاح ہوا یا نہیں۔
۱۳۸	منفوقہ کی طرف سے فضولی نے قبول کیا تو نکاح ہوا یا نہیں۔	۱۲۹	دلی نے نکاح خواں سے کہا اجازت دی اس نے لڑکے سے قبول کر لیا تو کیا حکم ہے
۱۳۹	تار سے خبر دی کہ میرا نکاح فلاں جگہ کر دیجئے	۱۳۰	نکاحی مجلس اور منگنی کی مجلس میں ایجاب و قبول اور اس کا فرق۔
۱۴۰	بلا گواہ کسی مجبوری کی وجہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۱۳۰	منگنی میں لڑکی لڑکا دینے لینے کہنے سے نکاح نہیں ہوتا۔
۱۴۰	بلا گواہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں	۱۳۱	ناتہ دے دیا کہنے سے نکاح نہیں ہوتا ہے
۱۴۱	میاں بیوی میں دوری ہو تو خط و کتابت کے ذریعہ نکاح ہو سکتا ہے	۱۳۳	صرف وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا۔
۱۴۲	نکاح میں قاضی کی قیامی مسکن ہے یا نہیں	۱۳۳	ایک نے کہا لڑکی دیدی اور دوسرے نے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۵۲	اُبھری ہوئی نہ ہو، نکاح درست ہے	۱۴۵	گواہوں کے سننے سے نکاح {
۱۵۳	جس عورت کی شرم گاہ میں دخول نہ ہو سکے اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں {	۱۴۵	منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں -
۱۵۳	جو عورت مرد کے قابل نہیں اس سے نکاح درست ہے {	۱۴۵	ہنسی سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں۔
۱۵۳	خفنی مرد سے شادی جائز ہے یا نہیں	۱۴۴	دوسرا باب مسائل،
۱۵۴	خفنی اشکیل سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۱۴۴	متعلقات نکاح،
۱۵۵	خفنی کی قسمیں ۱۰ اور اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں {	۱۴۴	جو ایمان عمل و مفصل نہ جانے اس کے نکاح
۱۵۶	باجا وغیرہ سے نکاح میں فساد آتا ہو یا نہیں {	۱۴۴	فاسق کا پڑھایا ہوا نکاح ہو جاتا ہے
۱۵۶	جو کلمہ سے نادان ہو اس کا نکاح {	۱۴۸	ایک مجلس میں چند لڑکوں، لڑکیوں کے
۱۵۶	رہتا ہے یا فاسد ہو جاتا ہے {	۱۴۸	ایجاب و قبول کیلئے ایک خطبہ کافی ہے
۱۵۷	ذی قعدہ میں نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں	۱۴۸	بے نمازی کا پڑھا ہوا نکاح درست ہے
۱۵۷	سوائے قاضی شہر دوسرا نکاح {	۱۴۸	جو نکاح فاسق نے پڑھا یا درست ہے
۱۵۷	پڑھا دے تو وہ بھی جائز ہے {	۱۴۹	عصر کے بعد نکاح پڑھانا غیر اہل نہیں ہے
۱۵۷	نکاح دن میں بہتر ہے یا رات میں	۱۴۹	نکاح کا اعلان کرنا کیسا ہے -
۱۵۷	بغیر خفنی ہوئے نکاح جائز ہے یا نہیں	۱۵۰	دف بجا کر اعلان نکاح کا منشا کیا ہے {
۱۵۸	بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر {	۱۵۱	اور کتنی دیر بجا یا جلتے -
۱۵۸	مناسب نہیں	۱۵۱	سہرہ کنگن باندہ کر نکاح کا کیا حکم ہے
۱۵۸	نکاح میں اعلان کے لئے باہر بجا کیا ہے	۱۵۱	دور رہتے ہوئے عقد نکاح کی کیا صورت ہے
۱۵۸	دف کتنی دیر تک بجا نا درست ہے	۱۵۱	جینیہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں
۱۵۸	دف کی اجازت ہے مگر یہ کہنا کہ بغیر باہر نکاح	۱۵۲	جس نئی بیوی پر جینیہ ہو اس سے صحبت {
۱۵۸	حرام ہے بددینی ہو اور کفر کا خوف ہے	۱۵۲	جائز ہے یا نہیں -
		۱۵۲	ایسی عورت سے جس کی پستان

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۶۶	رافضی نکاح پڑھاتے تو کیا حکم ہے	۱۵۹	بغیر خطبہ کے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں
۱۶۶	مسجد میں نکاح پڑھنا درست ہے یا نہیں	۱۵۹	سنگنی کے وقت جو دیا تھا نکاح نہ ہونے
۱۶۶	نکاح مسجد میں مستحب ہے	۱۶۰	کی صورت میں واپس لے سکتا ہے یا نہیں
۱۶۷	ولیمہ کا کھانا کب مسنون ہے	۱۶۰	جو در دراز سے کسی مجبوری کی وجہ سے نہ
۱۶۷	نکاح پہلے ہوا اور رخصتی کئی ماہ بعد	۱۶۰	اسکتا ہو اس کی شادی کسی طرح انجام دیا جائے
۱۶۷	تو ولیمہ کب کیا جاتے	۱۶۰	ماندی سے کہتے ہیں اس کے ساتھ دہلی
۱۶۸	نکاح متعدد و موقت باطل ہے	۱۶۰	بلا نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۶۸	نکاح متعدد درست نہیں شیعوں کا	۱۶۰	بیوی پر اطاعت ضروری ہے
	دعویٰ غلط ہے	۱۶۱	سنگنی کے بعد لڑکے کی صحت خراب ہو گئی
	تیسرا باب	۱۶۱	دوسری جگہ لڑکی کی شادی جائز ہے یا نہیں
۱۶۰	وہ خواتین جن سے نکاح درست ہے	۱۶۲	رتقاء عورت سے نکاح درست ہے
	بیوی کے جوتے غیر حقیقی	۱۶۳	نکاح سب پڑھا سکتے ہیں
۱۶۰	بھتیجی سے نکاح درست ہے	۱۶۳	خاصی شہر کے رہنے ہوئے بغیر نکاح پڑھا سکتا ہے
۱۶۰	عورت جب کہے کہ شوہر نے مجھے طلاق	۱۶۳	نکاح خوانی کسی فائدہ مند سے مخصوص نہیں ہوتی
۱۶۰	دیدہ ہے تو اس سے نکاح درست ہے	۱۶۳	نکاح خوانی کسی شخص واحد کی جاگیر نہیں ہے
۱۶۱	مطلقہ سے بعد عدت نکاح کرنا درست ہے	۱۶۴	سرکار کے مقرر کردہ آدمی کے واسطے
۱۶۱	نکاح میں شرط لگانا باطل ہے مگر نکاح ہو جاتا ہے	۱۶۴	سے نکاح نہ ہو تو بھی جائز ہے
۱۶۲	چچا زاد ہمشیرہ کے شوہر سے اس کی لڑکی	۱۶۵	اجرت نکاح جبرائیلنا کیسا ہے
۱۶۲	کا نکاح درست ہے جبکہ مشیرہ فوت ہو چکی ہو	۱۶۵	نکاح خوانی کے لئے ایک آدمی کو
۱۶۲	بھانجہ کی بیوی سے جو سالی بھی ہے	۱۶۵	مقرر کرنا درست ہے یا نہیں
۱۶۲	بیوی کے مرنے کے بعد نکاح درست ہے	۱۶۵	بہن کی شادی کی خاطر اپنی
		۱۶۵	شادی کر لی تو درست ہے
		۱۶۵	نکاح میں شہرت بہتر ہے یا خفیہ طور پر

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۷۷	صورت مذکورہ میں کیا حکم ہے	۱۷۲	ہر ایک دوسرے کی لڑکی سے اپنے اپنے لڑکا نکاح کرے تو یہ درست ہے
۱۷۷	عورت کا یہ قول کہ میرے شوہر نے طلاق دیدی ہے۔ ماننا درست ہے	۱۷۲	شوہر کے انتقال کے بعد اس کے داماد سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۱۷۸	بے عیب کہکر لڑکے کا نکاح کیا اور بعد میں عیب ظاہر ہوا تو کیا حکم ہے	۱۷۲	ملانے کا نکاح شوہر کے چچا زاد چچا سے درست ہے۔
۱۷۸	پہلی غیر مدخلہ بہن کے طلاق کے بعد دوسری بہن سے فورا شادی کرنی جائز ہے یا نہیں	۱۷۳	ایک بہن کا لڑکا جو اور دوسری بہن کی بچی تو نکاح درست ہے یا نہیں۔
۱۷۹	بھانجی کی بیوہ یا مطلقہ سے نکاح درست ہے	۱۷۴	سالی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۱۷۹	پہلے شوہر سے جو لڑکی ہے اس کی شادی دوسرے شوہر کے لڑکے سے جائز ہے	۱۷۴	طوائف سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۷۹	جبکہ وہ اس کی دوسری بیوی سے نہ ہو	۱۷۴	معتبرہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۱۸۰	سلکی لڑکی سے نکاح درست ہے اور اس کی دوسری لڑکی سے اس کے اس لڑکے کا نکاح بھی درست ہے جو دوسری بیوی سے ہو	۱۷۴	طوائف سے اس شرط پر نکاح کہ قص کا پیشہ باقی رکھے گی۔ کیا حکم ہے
۱۸۰	پہلی بیوی کو طلاق دیدی اور دوسری گزر گئی۔ پھر سالی سے شادی کی تو کیا حکم ہے	۱۷۵	نایاب چچا اور معتبرہ کی بیوہ سے نکاح درست ہے
۱۸۱	ایک بھائی سے صرف ملگنی ہوئی اب دوسرے بھائی سے شادی درست ہے یا نہیں	۱۷۵	بیوی کی پہلی لڑکی سے بھائی کا نکاح کرنا کیسا ہے
۱۸۱	عالم سے نکاح درست ہے خواہ محل دوسرے کا ہو۔	۱۷۵	غیر قلعہ کی ازدواجی نکاح درست ہے
۱۸۲	باپ کے چچا زاد بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۱۷۵	بھائی کے تیسرے خلعہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
		۱۷۶	درختی بنوں میں سے ایک کا نکاح باپ سے ہوا اور دوسری کا اس کے بیٹے سے کیا گیا ہے۔
		۱۷۶	بیوہ کی اور نہ بانی عورت سے نکاح درست ہے
		۱۷۶	بالغ شوہر اگر باغی بیوی کو طلاق دیدے اور پھر شادی کرنا چاہے تو دوبارہ نکاح کرے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۸۸	نکاح کے بعد شوہر کے انکار سے نکاح میں خرابی نہیں آتی	۱۸۲	ایک بیوی سے پوتا ہے تو کیا اس کی شادی دوسری بیوی سے جو پوتا ہے اس کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں۔
۱۸۸	زانی وغیرہ کے فردغ کی شادی مزنیہ وغیرہا کے فردغ سے درست ہے	۱۸۲	رشتہ کے سوتیلے بھائی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۱۸۹	بیرے پردہ فرض ہے اور غیر حقیقی داماد سے نکاح درست ہے	۱۸۲	گوٹا نکاح کا وعدہ ہوا ایک کا ہوا دوسرے کا نہ ہوا تو کیا حکم ہے
۱۸۹	مطلقہ کی شادی بعد عدت دوسرے سے درست ہے خواہ دوسرے نے پہلے زنا کیا ہو	۱۸۳	صورت مستولہ میں نکاح درست ہے۔
۱۹۰	عورت کہے کہ میرا نکاح کسی سے نہیں ہوا ہے اور فلاں سے کر دیا تو یہ کرنا درست ہے	۱۸۳	تبرائی شیعہ عورت اگر مسلمان ہو جائے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔
۱۹۰	عاملہ عن الغیر سے نکاح اور دہلی کا کیا حکم ہے زانہ منکوحہ کی لڑکی سے زانی کے لڑکے	۱۸۴	عورت کی خرید و فروخت درست نہیں نکاح کر سکتا ہے
۱۹۱	کی شادی درست ہے۔	۱۸۵	بیوی کے رہنے ہوتے بیوی کے موت شدہ لڑکے کی بیوی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۱۹۱	بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے اور اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کر سکتا ہے	۱۸۵	بیوی کے مرنے کے بعد شوہر اس بیوی کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں
۱۹۲	زانی کا نکاح زانیہ سے درست ہے	۱۸۶	جیسا آئی عورت سے نکاح درست ہے خواہ وہ آنحضرت کو نہ جانتی ہو
۱۹۲	کافر کی منکوحہ مسلمان ہو جائے اور چھ ماہ گزر جائے تو شادی کر سکتی ہے یا نہیں	۱۸۶	صورت مستولہ میں نور الدین کا نکاح درست ہے اور مرزا کا نہیں
۱۹۳	ایک یا دو طلاق کے بعد بلا حلالہ نکاح درست ہے تین کے بعد حلالہ ضروری ہے۔	۱۸۷	مسلمان لڑکی کی شادی جائز ہے اور اس کی ماں غیر مسلم کے پاس رہنے سے کافر نہیں ہوتی، تو بہ کرے۔
۱۹۴	نامرد سے نکاح درست ہے یا نہیں۔ اور بلا طلاق عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۹۹	بیوی کے رہتے ہوئے اس کے باپ کی دوسری بیوہ سے شادی کرنا کیسا ہے	۱۹۴	بھائی کی پوتی سے دوسرے بھائی کے لڑکے کی شادی جائز ہے۔
۲۰۰	بیوہ سے نکاح کیا چھ ماہ بعد بچہ پیدا ہوا نکاح جائز رہا یا نہیں۔	۱۹۴	نابالغی میں لڑکی نکاح ہونا بتلگتی بالغ ہونے کے بعد انکار کرتی ہے۔ اس کا نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۰۰	مطلقہ بیوی بدو طلاق سے بلا حلالہ نکاح جائز ہے۔	۱۹۵	مرنے والی بیوی کی خالہ سے نکاح درست ہے
۲۰۱	لڑکی کا نکاح بیوی کے لڑکے سے کرنا کیسا ہے۔	۱۹۵	بیوی کے انتقال کے بعد ساتھی نکاح اگرچہ اس کے لڑکے نے اپنی مانی کا دودھ پیا ہو
۲۰۱	بیوی کی بھانجی سے بیوی کی موت کے بعد نکاح کرنا جائز ہے۔	۱۹۶	دوسری بیوی کے بھائی کا نکاح پہلی بیوی کی لڑکی سے درست ہے
۲۰۱	عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا ہے تو اس سے نکاح درست ہے	۱۹۶	بلا نکاح والی عورت دوسرے مرد سے شادی کر سکتی ہے د
۲۰۲	شوہر کی موت ثابت ہو جانے کے بعد عورت دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں	۱۹۷	دادا کے چچا کی نواسی سے نکاح درست ہے اور خلیفہ کی بہن سے بھی۔
۲۰۲	زانیہ کی لڑکی کا فلاں سے پیدا ہونا ثابت نہیں تو اس کے پوتے سے زانیہ کی لڑکی کی شادی درست ہے۔	۱۹۷	مرنے والی بیوی کی بہن سے بھی نکاح درست ہے۔ مگر مطلقہ کی بہن سے عدت کے بعد درست ہوگا۔
۲۰۳	شرمگاہ بنوا کر جو مرد نکاح کرے اس کا کیا حکم ہے۔	۱۹۸	نصرانی جو مسلمان ہو گیا۔ اس کا نصرانی بیوی سے نکاح قائم ہے
۲۰۳	عورت کے بیان پر شادی درست ہو یا نہیں نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی کو ناجائز حمل تھا نکاح ہوا یا نہیں	۱۹۸	پہلی نصرانی بیوی ہوتے ہوئے بھی دوسری عورت سے نکاح درست ہے
۲۰۵	غیر مذکورہ نابالغہ کو دینے کے بعد پھر	۱۹۹	شوہر ا دل کی خبر موت کے بعد نکاح درست ہے مگر جب وہ پھر آجائے تو بیوی اسی کی ہوگی

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۱۰	نکاح کے بعد فساد کے خوف سے	۲۰۵	اس سے شادی کرنا کیسا ہے۔
۲۱۰	تجدید نکاح کرنا کیسا ہے۔	۲۰۵	بیوہ سے نکاح درست ہے
۲۱۱	شوہر اپنے لڑکے کی شادی بیوی	۲۰۶	بیوہ بھادج سے نکاح درست ہے
۲۱۱	کی لڑکی سے کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۰۶	ایک بیوی کے رہتے ہوئے دوسرا
۲۱۱	فارغ خطی کے بعد دوبارہ	۲۰۶	نکاح کرنا درست ہے۔
۲۱۱	نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۲۰۶	اس کہنے سے کہ چھوڑ دیا اور وہ طلاق ہی
۲۱۲	بھتیجی کی مطلقہ کے ساتھ نکاح ہو سکتا ہے	۲۰۶	یا طلاق ہو گئی اور اس کے بعد نکاح درست ہے
۲۱۲	یا نہیں۔	۲۰۶	نکاح کے پانچ چھ دن بعد عورت کے
۲۱۲	زمانہ حمل میں عورت کا جو نکاح	۲۰۶	بچہ پیدا ہوا تو کیا حکم ہے۔
۲۱۲	ہوا وہ درست ہے۔	۲۰۶	بھانجہ یا بھتیجی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۱۲	بیوی کے لڑکے کی بیوہ سے نکاح درست	۲۰۸	زید کی لڑکی کی شادی اس کے حقیقی بھائی
۲۱۲	ہے یا نہیں۔	۲۰۸	کے پوتے سے جائز ہے یا نہیں۔
۲۱۳	بدعتی عقیدہ کی عورت کا نکاح	۲۰۸	شوہر کے مرنے کے بعد حاملہ کا نکاح
۲۱۳	درست ہے یا نہیں۔	۲۰۸	وضع حمل کے بعد درست ہے یا نہیں
۲۱۳	فاسق کا نکاح درست ہے۔	۲۰۹	عہد کے باپ اور عورت کے بیان پر
۲۱۳	زانی کے لڑکے کی شادی مرثیہ کی	۲۰۹	اعتماد کر کے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں
۲۱۳	لڑکی سے درست ہے یا نہیں۔	۲۰۹	اپنی لڑکی کا دوسرے کے لڑکے سے اور
۲۱۳	فارغ خطی کے بعد نکاح جائز ہے یا نہیں	۲۰۹	دوسرے کے لڑکے کا اپنی لڑکی سے
۲۱۳	پہلا شوہر اگر مر گیا یا اس نے طلاق	۲۱۰	نکاح کرنا کیسا ہے
۲۱۳	دیدہ تب نکاح درست ہو گا۔	۲۱۰	حقیقی چچی سے نکاح کب درست ہے۔
۲۱۵	بلوغ کے بعد کی طلاق درست ہے	۲۱۰	کوئی اپنی بہن کا نکاح اس شرط پر
۲۱۵	اور اس سے بلا عدت نکاح	۲۱۰	کرے کہ وہ کہتی ہیں کہ نکاح مجھ سے
	درست ہے۔		کرے۔ یہ کیسا ہے۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۲۲	فقہی کا نکاح موقوف ہے	۲۱۶	شوہر کا حقیقی چچا جو عورت کا حقیقی خالو ہے مگر خالہ مرہمی ہے۔ کیا طلاق کے بعد اس سے نکاح درست ہے۔
۲۲۳	سوتیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح جائز یا نہیں	۲۱۶	بیوی کے مرنے کے بعد بیوی کی بھانجی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۲۶	بیوی کی جس بہن سے زنا کیا اس کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۱۶	نکاح کے بعد معلوم ہوا کہ لڑکی باکرہ نہیں ہے تو کیا حکم ہے۔
۲۲۶	اگر بائع لڑکے نے اپنی نابالغ بیوی کو طلاق دیدی تو پھر اس سے نکاح کر سکتا ہے	۲۱۶	عورت نکاح سے انکار کرے اور گواہوں میں اختلاف ہو تو کیا حکم ہے۔
۲۲۶	بیوی کے رہتے ہوئے اپنی سوتیلی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے	۲۱۶	جزا نکاح ہوا مگر دو گواہی دیتے ہیں کہ عورت کی رضا سے نکاح ہوا کیا حکم ہے۔
۲۲۵	بیوی کی اجازت کے بغیر مرد کو دوسری شادی کرنا درست ہے	۲۱۶	بیٹے کی بیوی کی حقیقی بہن سے باپ کی شادی درست ہے۔
۲۲۵	بیوی کے مرنے کے بعد اس کی سوتیلی ماں کے ساتھ نکاح کرنا درست ہے یا نہیں	۲۱۶	ایک ناجائز شرہ کے ساتھ نکاح کرنا کیسا ہے
۲۲۶	سگی کے بعد زنا کیا پھر نکاح کیا کیا حکم ہے	۲۲۰	خالہ زاد بھانجی سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں۔ اور حرمت رضاعت کی غم اندام نہانی میں بیوڑا تھا جس نے مشترکا کیا
۲۲۶	بہن بیوہ کا بوسہ لیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں۔	۲۲۱	اس کا نکاح جائز ہے اور دوسرے سے بھی۔
۲۲۶	جوان عورت کا نکاح نابالغ لڑکے سے درست ہے۔	۲۲۱	لڑکے کے باپ کی دی ہوئی طلاق واقع نہ ہوئی اسلئے دو نکاح درست ہیں۔
۲۲۶	بالذکر کی کے قول پر اعتماد کر کے اس کی شادی جائز ہے۔	۲۲۱	شوہر کی طلاق کے بعد والا نکاح درست ہے۔ یا نہیں۔
۲۲۷	بیوی کی طلاق یا موت کے بعد اس کی بہن سے شادی		
۲۲۸	امٹیل کا اپنے دادا کے بھائی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں جو اس کے		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۳۸	چچا کے لڑکے کی شادی بیٹے کی لڑکی سے درست ہے۔	۲۲۸	چچا کی بیوہ ہے۔
"	بیوہ شراعت کے ساتھ جو نکاح کیا جائے وہ درست ہے یا نہیں۔	۲۲۸	عدت میں شادی کر دی پھر علیحدگی ہو گئی اب عدت بعد نکاح ہو سکتا ہو یا نہیں۔
۲۳۸	جبراً جو نکاح ہوا اس کا کیا حکم ہے۔	۲۲۹	جبراً اجازت دینے سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔
۲۳۵	غائب سے نکاح کا کیا حکم ہے۔	۲۳۰	عمر کا نکاح اس کے بھائی کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں۔
۲۳۶	بیوی اپنی لڑکی کی شادی شوہر کے لڑکے سے کر سکتی ہے یا نہیں۔	۲۳۰	مزید کے لڑکے سے زانی کی ہمشیرہ کا نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۳۶	ایک دو طلاق کے بعد دوبارہ نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۳۰	غیر شادی شدہ کافر مسلمان ہوئی تو اس کا نکاح نوزاد درست ہے۔
۲۳۷	یہ کہا کہ فلاں سے نکاح کروں تو اپنی بیٹی سے کروں پھر نکاح کر لیا درست ہے یا نہیں۔	۲۳۰	خالہ زاد بھانجی سے نکاح درست ہے۔
۲۳۷	تعلیق نکاح بالشرط کا مفہوم۔	۲۳۱	سوئی ملی کے لڑکے سے لڑکی کا نکاح درست ہے۔
۲۳۷	بھائی کی نابالغ بیوہ سے فوراً نکاح کرے یا عدت موت کے بعد۔	۲۳۱	بندہ مسلمان ہو گئی زید نے شادی کر لی مگر بندہ طرز پر رہتی ہے کیا حکم ہے۔
۲۳۸	کہا کہ اگر فلاں سے نکاح کروں تو ماں سے کروں اس کے بعد نکاح جائز ہے۔	۲۳۱	روٹی بہنوں سے نکاح کیا ان سے اولاد ہوئی ان کی اولاد کا آپس میں نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۲۳۸	مرتد ہونے کے بعد عورت پھر اسلام لائے تو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔	۲۳۲	ماں کی بیوہ (ممانی) سے نکاح کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۳۹	تیس سالہ بیوہ کا نکاح سات سالہ لڑکے سے درست ہے یا نہیں۔	۲۳۳	بیوی کے مرنے سے بعد اس کے بھائی کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۳۹	بیوی کی بہن سے لڑکے کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۳۳	خاوت سے پہلے طلاق دی تو بلا عدت نکاح درست ہے۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۴۶	تورہ باک حکم ہے ۔	۲۴۶	اجنبیہ کو ملکی بنتی ہے کے بعد حج اس سے نکاح کر سکتا ہے ۔
۲۴۷	لڑکی کا نکاح ردیہ لیکر کرنا کیسا ہے	۲۴۶	نکاح کے بعد عورت کا انکار
۲۴۸	ایک بیٹا لڑکا اور دوسری بہن کی	۲۴۷	کافرہ جو مسلمان ہوئی اس سے نکاح
۲۴۸	بوتی میں نکاح جائز ہے یا نہیں ۔	۲۴۷	جس عورت کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے
۲۴۸	جس مسکوحہ الغیر سے لوط ہے اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو کیا حکم ہے	۲۴۷	نکاح درست ہے یا نہیں
۲۴۹	سوئی ساس سے نکاح کرنا کیسا ہے	۲۴۷	لڑکی سے روپیہ لیکر نکاح کرنا کیسا ہے
۲۴۹	دادا کے سوچے بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۲۴۷	استاد یا پیر کی بیوہ سے نکاح درست ہے
۲۴۹	بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بھینجی سے نکاح درست ہے	۲۴۷	مناہرہ کے باپ کی بیوہ سے نکاح جائز یا نہیں
۲۴۹	شیعہ تفسیل سے نکاح درست ہے یا نہیں	۲۴۷	طلالی بہتے مطلق سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۰	بیوہ سے زنا کیا پھر نکاح کیا درست ہو یا نہیں	۲۴۷	غیر دخولت میں طلاق کے بعد دوبارہ نکاح
۲۵۰	بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے	۲۴۷	عورت اور اس کے خاوند کی لڑکی کو
۲۵۱	جس عورت کو طلاق دینا معلوم ہے وہ عدت کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے	۲۴۷	ایک نکاح میں جمع کرنا کیسا ہے
۲۵۱	غیر دخولت کو متعدد بار طلاق دی پھر نکاح کرنا کسا حکم ہے ۔	۲۴۷	فسخ نکاح کے بعد فوراً نکاح کرنا گناہ جائز ہے
۲۵۱	بیوی کی سوئی ماں اور بھائی چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں ۔	۲۴۷	ماں کی مطلق سے شادی جائز ہے یا نہیں
۲۵۱	مطلقہ بائیس سے نکاح درست ہے یا نہیں ۔	۲۴۷	بنتی بھینجی کا چچا کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں
۲۵۱	سلاہی دختر سے نکاح درست ہے یا نہیں	۲۴۷	نہاریہ عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۲		۲۴۷	مندرجہ ذیل لغویں اور نکاح جائز ہے
۲۵۲		۲۴۷	فاحشہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۲۵۲		۲۴۷	باپ کی بیوی کی بہن سے نکاح درست ہے یا نہیں ۔
۲۵۲		۲۴۷	پروردہ کی شرط کے ساتھ نکاح کیلئے پردہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۵۹	جس کو تہی ساس سے زنا کیا اس سے نکاح درست ہے یا نہیں۔	۲۵۳	ایک یا دو بانہ طلاق کے بعد شوہر دوبارہ شادی کر سکتا ہے۔
۲۶۰	بیوہ کا اپنے دلیر سے نکاح درست ہے	۲۵۳	صرف اس کہ سے کہ تو سلی ہیں یا سنگا بھائی ہے نکاح حرام نہیں ہوتا
۲۶۰	بیر سے نکاح کرنا درست ہے	۲۵۳	روپیہ دے کر بیوہ کا نکاح کرنا کیسا ہے
۲۶۰	یہ کہ ناگہ نکاح کروں تو ماں بہن ہوگی پھر کر لیا۔ کیا حکم ہے۔	۲۵۳	اپنے چچا کے نواسہ کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔
۲۶۱	عبسانہ عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۲۵۵	عورت کے دعویٰ طلاق کے بعد شادی درست
۲۶۱	جب ایک عورت سے اپنے لڑکے کا نکاح کر دیا تو اب اس کی دوسری بہن سے خود شادی کر سکتا ہے یا نہیں	۲۵۵	نادرست نکاح کے بعد طلاق نہیں پڑتی لہذا محالہ دوبارہ نکاح درست ہے
۲۶۱	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بیٹی سے نکاح درست ہے۔	۲۵۶	جس لڑکے سے خود ملوث ہے اس سے اپنی لڑکی کی شادی کر دی کیا حکم ہے
۲۶۲	آزاد عورت کا کہ نہیں نکاح کر سکتی ہے اپنی علاقائی بہن کے شوہر کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں	۲۵۶	تبادلہ میں بیان کروں تو اپنی بہن سے کروں کہنے کے بعد شادی کی تو کیا حکم ہے۔
۲۶۳	بیوہ سے خود اور اس کی لڑکیوں سے اپنے لڑکوں کی شادی جائز ہے یا نہیں	۲۵۶	ایجاب و قبول کے بعد عورت انکار کرتی ہے۔ کیا حکم ہے۔
۲۶۳	مرد نے کہا کہ اس بیوی کی زندگی میں دوسرا نکاح حرام ہے پھر کر لیا کیا حکم ہے۔	۲۵۷	مسلمان عورت مرتد ہونے کے بعد مسلمان ہو جائے تو دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
۲۶۳	باپ نے روپیہ لیکر لڑکی کا نکاح کیا تو جائز دیا یا نہیں۔	۲۵۸	زانی کی اولاد کی شادی مزنیہ کی اولاد سے درست ہے یا نہیں
۲۶۴	دور کے رشتہ سے جو بیوہ بھا جو اس سے نکاح درست ہے یا نہیں	۲۵۹	دو علاقائی بہنوں کا نکاح دو علاقائی بھائیوں سے درست ہے۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۴۰	اپنی بیوی سے جسکو زنا کرتے دیکھا اس سے لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں	۲۴۵	زندگی سے نکاح کر کے فیزاوٹی جائز ہے یا نہیں
۲۴۰	شیعہ کی لڑکی سے شادی ہوئی پھر اسے سنی بنالیا اور دوبارہ نکاح کیا کیا حکم ہے	۲۴۵	سمدھن سے شادی جائز ہے
۲۴۱	نان نفقہ کی بنیاد پر قاضی نے نکاح کر دیا اب دوسرا نکاح درست ہے یا نہیں	۲۴۵	میاں بیوی میں اختلاف ہوا میاں نے متعدد بار کہا چھوڑ دیا تو اب نکاح کیسے ہوگا
۲۴۱	تبرائی شیعہ سے نکاح درست نہیں ہوا دوسرے کو نکاح کر سکتی ہے -	۲۴۶	مرد بیوی کے بعد مسلمان ہو کر جو نکاح کیا وہ درست ہے -
۲۴۲	خاندان سادات سے شادی جائز ہے	۲۴۶	جس عیسائی عورت سے زنا کیا مسلمان ہونے کے بعد حالت محل میں اس سے شادی کر سکتا ہے -
۲۴۲	بزرگ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے -	۲۴۶	عمل کا نسب -
۲۴۲	بیوہ بالغہ سے نکاح جائز ہے گو اس کے ولی کو خبر نہ ہو -	۲۴۶	بیوہ عیسائی عورت مسلمان ہوئی کیا اس سے فوراً نکاح جائز ہے
۲۴۳	دکھا یا کسی کو اور شادی کر دی کسی سے اب عورت انکار کرے تو نکاح درست ہوگا یا نہیں -	۲۴۸	جس لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کی اس کی بہن سے خود شادی کرنا کیسا ہے
۲۴۳	فادہ بانی سے جس عورت نے نکاح کیا وہ بغیر طلاق دوسرے مسلمان سے شادی کر سکتی ہے یا نہیں -	۲۴۸	جس کی موت کا ظن غالب ہو اس کی بیوہ شادی کر سکتی ہے یا نہیں -
۲۴۳	شوہر والی عورت کے اس لڑکے کی شادی جو زنا سے ہے زانی کی لڑکی سے جائز ہے	۲۴۹	منکبہ غیر مدخولہ مطلقہ کی لڑکی سے اس کے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں
۲۴۳	لڑکے کی شادی باب کی بیوی کی لڑکی سے درست ہے -	۲۴۹	ایک بھائی کا لڑکا ہے دوسرے کی نواسی دونوں میں نکاح جائز ہے یا نہیں -
۲۴۳		۲۴۹	طوائف کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس کی ناجائز کمائی لینا کیسا ہے -

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۸۲	نار دہائی بیوی کو چھوڑ دے تو اس کا	۲۷۴	بیوہ بھاؤج سے نکاح جائز ہے یا نہیں
	دوسرا نکاح ہو - مکتا ہے یا نہیں۔	۲۷۶	بھانجے اور ناموں کی مدخل سے نکاح درست ہے
۲۸۲	بس نے مدت میں نکاح کر کے تین	۲۷۶	معلق نکاح عقد نہیں ہوتا
	طلاق دی کیا اس سے شادی کے	۲۷۷	عورت کی بات پر اعماد کر کے نکاح
	نئے حوالہ ضرور دہی ہے۔		کر دینا درست ہے۔
۲۸۳	طوائف پیشہ ور سے نکاح جائز ہے یا	۲۷۷	بیوہ دی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں
	ہیں جبکہ وہ پیشہ بھی نہ چھوڑے۔		برادر علاقائی کی بیوی کی لڑکی سے
۲۸۴	بستی کے رشتہ سے جو بھائی ہے	۲۷۸	نکاح درست ہے یا نہیں۔
	اس کی بہن سے شادی جائز ہے		شیعہ عورت جس نے توبہ کر لی
	جس مرد سے سالی کا نکاح عھاسانی	۲۷۸	اس سے نکاح جائز ہے۔
۲۸۴	کے مرنے کے بعد اس سے بھتیجی کی		دو بھائیوں میں سے ایک نے سوتیلی
	شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔	۲۷۹	ماں سے زنا کیا تو کیا ان دونوں
۲۸۴	جس کا شوہر عیسائی ہو جائے وہ		بھائیوں کی اولاد میں شادی جائز ہے
	دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں		مزنہ کی لڑکی سے نکاح کیا اب اس
۲۸۵	بھائی کی پوتی سے اس کے لڑکے	۲۸۰	لڑکی کو طبعہ نہ کر کے خود مزنہ سے
	کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔		شادی کر سکتا ہے یا نہیں۔
۲۸۵	بیوہ عمامی سے نکاح جائز ہے		سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے یا نہیں نیز
	ایک شخص جب کسی کو مرتد ہونا بتائے	۲۸۰	بیوی اور اسکی سوتیلی ماں کو جمع کرنا کیسا ہے
۲۸۵	تو کیا اس کا نکاح فسخ ہو گیا۔		جس کی لڑکی عقد میں ہے اس کی
	بیوی کی اس لڑکی سے جو پہلے شوہر سے	۲۸۱	بیوہ سے نکاح کرنا کیسا ہے۔
۲۸۶	ہے اپنے لڑکے کا نکاح کرنا کیسا ہے		جو عورت کہتی ہو کہ شوہر نے طلاق
۲۸۶	مطلقہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۲۸۱	دے دی ہے اس سے نکاح کرنا کیسا ہے
۲۸۸	طوائف کی بائیسہ لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے	۲۸۲	بیوہ چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
	نصابیہ سے نکاح درست ہے۔		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۸۸	مرید کی مطلقہ سے شادی جائز ہے	۲۸۸	سواری ماں کی اس لڑکی سے نکاح
۲۸۸	قادیانیت سے جو توبہ کر چکا	۲۸۸	درست ہے جو دوسرے شوہر سے ہے
۲۸۹	اس سے نکاح جائز ہے	۲۸۹	جب مرد و عورت کو نکاح سے انکار ہو
۲۸۹	بت پرست کو مسلمان بنا کر	۲۸۹	لوگوں کے کہنے سے نہیں ہونا۔
۲۸۹	شادی کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۲۸۹	ہندو عورت جو مسلمان ہو گئی
۲۹۰	گولڈا نکاح درست ہے۔	۲۹۰	اس سے نکاح درست ہے۔
۲۹۱	یہ شرط کرنا برا ہے کہ جو لڑکی دیگا اس کو	۲۹۱	مرتد سے نکاح کا جو عیسائی بونٹی کیا علم ہو
۲۹۱	لڑکی دوں گا۔	۲۹۱	عاملہ بازرنا سے نکاح جائز ہے۔
۲۹۱	ولد الزنا سے نکاح	۲۹۱	جس لڑکی سے منگی ہوئی اس کی
۲۹۱	رشتہ چھوٹے لڑکے سے طے کیا درود کو	۲۹۱	ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۲۹۱	دیکر نکاح بیٹے سے کر دیا کیا حکم ہے	۲۹۱	تجیری خالہ سے نکاح جائز ہے۔
۲۹۲	کتابہ بیوی کو اسلام پر مجبور کرنا جائز ہے	۲۹۲	بھنگن سے بعد اسلام نکاح جائز ہے
۲۹۲	یا نہیں اور اس سے نکاح کا طریقہ کیا ہے	۲۹۲	مرتد اسلام قبول کرے تو دوبارہ
۲۹۳	اس وعدہ پر عورت نے طلاق حاصل	۲۹۳	نکاح ہو سکتا ہے۔
۲۹۳	کی کہ فلاں سے ہرگز شادی نہیں کروں گی	۲۹۳	ان عورتوں سے نکاح درست ہے
۲۹۳	اب اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۲۹۳	بھتیجی کی ماں اور اس کی بیوی
۲۹۳	زید کی پہلی بیوی سے جس نے زنا کیا کیا	۲۹۳	دو دنوں سے نکاح درست ہے
۲۹۳	اس کا نکاح زید کی لڑکی سے جائز ہے	۲۹۳	مریدنی سے نکاح کرنا جائز ہے
۲۹۳	اپنے چچا کی پوتی سے نکاح کرنا کبسا ہے	۲۹۳	دوسرا نکاح کرنا کبسا ہے۔
۲۹۳	بیوی کو طلاق دے کر اس کی بہن سے	۲۹۳	جس عورت کو شوہر نے طلاق دیدی
۲۹۳	شادی کر لی کیا حکم ہے۔	۲۹۳	اس کا نکاح ہو سکتا ہے۔
۲۹۳	جو ہندو لڑکی مسلمان ہوتی بلوغ کے	۲۹۳	بہو سے خود نکاح کرنا اور اسکے لڑکوں
۲۹۳	بعد شادی کر سکتی ہے۔	۲۹۳	سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنا کبسا ہے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۱۰	بہن کی لڑکی سے شادی درست نہیں ہوتی	۳۰۳	لڑکے کی شادی شوہر کی لڑکی سے ۔
۳۱۱	فریضہ سے شادی درست ہے ۔	۳۰۳	۷ سالہ بڑھیا کا نکاح سیر سالہ لڑکے سے
۳۱۱	دیکھل کہتا ہے لڑکی نے اجازت دی اور	۳۰۴	بیوی کی نانی کی سوکن سے نکاح ۔
۳۱۲	لڑکی انکار کرتی ہے نکاح ہوا یا نہیں ۔	۳۰۴	تین طلاق کے بعد حلالہ ہوا اس نے
۳۱۲	ایک بہن کو طلاق دلو اور دوسری سے شادی کر	۳۰۴	دعویٰ بعد طلاق دی پہلے شوہر نے اس
۳۱۲	بیوی کو طلاق دیکر اس کی بیوہ بہن	۳۰۵	عدت میں وطی کی نکاح کے لئے کیا ٹکڑ ہے
۳۱۳	سے شادی کرے تو درست ہے یا نہیں	۳۰۵	نا جائز نکاح کے بعد طلاق کی ضرورت
۳۱۳	حبیدہ کو نیک بتا کر نکاح کرایا اور	۳۰۵	بے بایوں ہی نکاح ہو سکتا ہے
۳۱۳	بعد میں فاحشہ نکلی اور آشک میں	۳۰۵	باپ کے ماموں کی لڑکی سے نکاح جائز ہے
۳۱۳	مستلا نکاح ہوا یا نہیں ۔	۳۰۵	بیوی کے لڑکے کی مطلقہ سے نکاح
۳۱۴	چوتھا باب محرمات یعنی وہ	۳۰۶	لڑکی کی شادی بیوی کے بھائی کے
۳۱۴	عورتیں جن سے نکاح حرام	۳۰۶	لڑکے سے درست ہے یا نہیں ۔
۳۱۴	پہلی فصل	۳۰۶	حرمت معاہرت کے ہوتے ہوئے
۳۱۴	حرمت نکاح بسبب نسبت	۳۰۶	نکاح جائز نہیں ۔
۳۱۴	علاقہ بہن کے لڑکے کی لڑکی سے	۳۰۷	دو خالہ زاد یا ماموں زاد بہنوں کا نکاح
۳۱۵	نکاح جائز ہے یا نہیں ۔	۳۰۷	میں جمع کرنے کا مطلب ۔
۳۱۵	سو تنی خالہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۳۰۷	بیوی کو چھوڑ کر سالی سے نکاح کرنا کیسا ہے
۳۱۵	حقیقی بھانجرا اور حقیقی بیٹو کی لڑکی	۳۰۸	عدت کے بعد دوسرے یا پہلے شوہر
۳۱۵	سے نکاح جائز نہیں ۔	۳۰۸	سے نکاح جائز ہے یا نہیں ۔
۳۱۶	علاقہ بہن کی پوتی حرام ہے ۔	۳۰۹	بیوی غیر مدخولہ کو طلاق دی اب بغیر
۳۱۶		۳۰۹	نکاح اس کو نہیں رکھ سکتا ۔
۳۱۶		۳۰۹	لڑکی کی شادی ماموں کے لڑکے سے درست ہے
۳۱۶		۳۱۰	عالمہ غن الزنا کی اولاد اور اس کی شادی

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۲۵	علاقائی بہن کی اولاد سے نکاح	۳۱۶	ایک شوہر سے دو بیویاں دوسرے شوہر سے
			اسے ایک نواں بیٹا نکاح جائز نہیں۔
		۳۱۷	حرام سے نکاح فاسد ہے یا باطل
۳۲۷	دوسری فصیل	۳۱۷	علاقائی مالہ سے نکاح جائز نہیں۔
	خرمت نکاح بسبب مصاہرت	۳۱۸	بہن کی نواسی سے نکاح درست نہیں۔
		۳۱۸	نکاح فاسد و باطل کا فرق۔
۳۲۷	جس عورت کا پستان دیا یا اس کی	۳۱۸	انہیانی بہن کی دختر سے نکاح جائز نہیں۔
	لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح جائز نہیں	۳۱۹	سو تیلی بہن سے نکاح جائز نہیں۔
۳۲۷	ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے	۳۱۹	بھانجی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
	بیوی ہمیشہ کیلئے حرام ہو جاتی ہے۔	۳۲۰	سو تیلی بہن کی پوتی سے نکاح جائز نہیں
۳۲۷	جس سالی کو شہوت سے چھو ادھ	۳۲۰	نواسی سے نکاح حرام ہے اور
	اپنے شوہر پر حرام نہ ہوئی۔		اس کے معاوان فاسق ہیں۔
۳۲۸	لڑکے کی بیوی کو شہوت سے چھو مگر دودھ	۳۲۱	سو تیلی بھائی کی نواسی سے نکاح جائز نہیں
	عادل گواہ نہیں، کیا حکم ہے۔	۳۲۱	علاقائی بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے۔
۳۲۹	مخمس اس گمان سے کہ ہندہ کے شوہر نے	۳۲۱	بھتیجی اور بھانجی سے نکاح درست نہیں۔
	اس کی ماں سے وطن کی ہندو حرام نہیں ہوئی	۳۲۲	چچا زاد بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے۔
۳۳۰	نہلی لڑکے کی بیوی سے نکاح حرام ہے		علاقائی نواسی سے شادی درست
۳۳۰	جوان ساس اور داماد دونوں ایک چادر		نہیں ہے۔
	میں سوئے تو حرمت مصاہرت ہوگی یا نہیں		نانا کی بیوہ حرام ہے۔
۳۳۱	بیوی کے دھوکہ میں حالت شہوت میں	۳۲۲	لڑکی کے لڑکے کی زوجہ سے نکاح حرام ہے
	لڑکی کو چھو دیا، کیا حکم ہے۔	۳۲۳	نانا کی غیر مدخولہ بیوہ سے نکاح درست نہیں
۳۳۲	باپ کی منکوحہ سے بعد طلاق	۳۲۳	دلالت کھوا کی تفسیر۔
	شادی جائز ہے یا نہیں۔	۳۲۴	منکوحہ کی لڑکی سے نکاح حرام ہے۔
۳۳۲	منکوحہ کی ماں سے نکاح۔		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۳۰	اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں	۳۳۱	لڑکے کی بیوی سے نکاح ہمیشہ حرام ہے یا عارضی طور پر
۳۳۰	جس چچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔	۳۳۱	کسی نے سالی سے زنا کیا تو اسکی بیوی کیا کرے
۳۳۱	بیٹانے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اس کے باپ پر حرام ہوئی یا نہیں۔	۳۳۲	جس عورت کو شہوت سے چھوا اس کی پوتی سے نکاح جائز نہیں۔
۳۳۱	خلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے۔	۳۳۲	بیٹے کی بیوی کو غلی کر دیا اور سوائے جماع کے سب کیا تو کیا حکم ہے۔
۳۳۱	مرتبہ کی ہر لڑکی زانی پر حرام ہے جو لڑکا اپنی سوتیلی ماں سے جماع کا اقرار کرے اس کا اعتبار ہو گا یا نہیں۔	۳۳۵	بیوی کی لڑکی سے عجت کی خوشن کی تو کیا حکم ہے۔
۳۳۲	بیوی نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے زنا کیا حرمت ثابت ہوئی یا نہیں	۳۳۶	بیٹے کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ خسر نے اسکے ساتھ زنا کیا خسر انکار کرتا ہے کیا حکم ہے
۳۳۲	ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہوتی ہے	۳۳۶	جس سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۳۳	عالت شہوت میں ساس نے غذا داماد کو چھوا تو کیا حکم ہے۔	۳۳۶	ایک لڑکی نابالغہ سے منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی وہ مرگئی اب اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۳۳	جو بیوی فوت ہو گئی اس کی لڑکی ہے تو دوسرے شوہر سے ہے نکاح جائز ہے یا نہیں	۳۳۷	زید کے باپ نے جب اسکی بیوی سے زنا کیا تو زید کی بیوی اس پر حرام ہو گئی
۳۳۴	سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام نہ ہوئی لیکن ساس سے زنا کیا تو حرام ہو گئی	۳۳۸	ساس سے زنا کے بعد بیوی ہمیشہ حرام ہو جاتی ہے۔
۳۳۵	بیٹے کی بیوہ سے نکاح حرام ہے جو اولاد ہو چکی اس کی پردریش کی جائے۔	۳۳۹	مطلقہ غیر مدخولہ بیوی کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۳۳۵	ناردرز کے کی بیوی بھی باپ کیلئے حرام ہے	۳۳۹	بوسہ لیا اور انظر ہو تو بھی حرمت ثابت ہوگی

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۵۴	ایک نے یستان پکڑنا بیان کیا دوسرے نے بوسہ لےنا کیا حکم ہے۔	۳۴۶	منکوہہ غیر مدخولہ کو طلاق دیکر اس کی ماں سے نکاح کرنا کیسا ہے۔
۳۵۴	جس عورت کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔	۳۴۷	بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے۔
۳۵۵	زانیہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور اس نکاح کے بعد دوسرا نکاح کب درست ہے۔	۳۴۷	بیس عورت سے بیٹے نے زنا کیا
۳۵۵	بیوی کے ساتھ علوت سے پہلے سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں۔	۳۴۸	دادائی موطوہ سے نکاح جائز نہیں خواہ وہ درمیان میں متحد ہوگئی ہو
۳۵۶	حرمت معاہرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوتی ہے۔	۳۴۸	زانی کے پسر سے مزنیہ کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۳۵۶	ماں بیٹی دونوں سے تعلق ہو تو نکاح کس سے جائز ہے	۳۴۹	ماں سے زنا کرنے کے بعد اس کی لڑکی سے نکاح حرام ہے اسی طرح جس لڑکی سے دھڑکی اس کی ماں حرام ہے
۳۵۷	جس عورت سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح جس سے باب نکاح کرنا چاہتا ہے لڑکا کہتا ہے اس سے میں نے زنا کیا کیا حکم ہے	۳۵۰	عورت نے بیس نابالغ سے زنا کیا اس سے اس کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں
۳۵۷	غیر مدخولہ کی ماں کا بوسہ لیا تو کیا حکم ہے۔	۳۵۱	نہ سالہ لڑکی جس کو شہوت سے چہوا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں
۳۵۸	باب جب بیٹے کی بیوی سے زنا کرے تو لڑکے پر حرام ہوگئی یا نہیں	۳۵۱	خسر زنا سے انکار کرتا ہے بہو بیان کرتی ہے کیا حکم ہے
۳۵۸	بیٹے کی عورت کو شہوت سے چہو تو کیا حکم ہے	۳۵۲	شہوت سے چہونے سے حرمت تاب ہوتی ہے صرف عورت دیکھنے سے نہیں
۳۵۹	مرد و عورت ایک چار پائی پر سوتے تو عورت کی لڑکی سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۳۵۳	زنا کا الزام ہے زانی مزنیہ انکار کرنے میں گواہ صرف ایک شخص ہے کیا حکم ہے۔

صفحہ	عنوان	نمبر	توضیح
۳۶۷	مستوجبہ بالشوہت کی - وکن کی لڑکی	۳۵۹	مستوجبہ بالشوہت سے شوہت ہوتی ہے
۳۶۷	سے شادی جائز ہے یا نہیں -	۳۶۰	شوہت ڈرت یہ بدست ہے شوہت سے
۳۶۷	جو دارائی مستوجبہ بالشوہہ ہے اس	۳۶۱	سے زنا کیا حکم ہے
۳۶۷	کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں -	۳۶۲	لڑکی پر شوہت کی شوہت حکم ہے
۳۶۷	جس نابالہ کو شوہت سے چھوا اس کی	۳۶۳	ماں بیٹی دونوں سے زنا کرتا ہوا حکم
۳۶۷	ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۳۶۴	سوتیلی ساس اگر داماد سے بدن
۳۶۸	بے کی بیوہ سے نکاح جائز نہیں	۳۶۵	ملادے تو کیا حکم ہے
۳۶۸	ماس کے ساتھ پہلے زنا کا اقرار کیا	۳۶۶	گیارہ سالہ لڑکے نے جس عورت کو
۳۶۸	پھر کار کیا حکم ہے -	۳۶۷	شوہت سے چھوا اس کی لڑکی
۳۶۹	جس ہندو عورت سے زنا کیا اس کی	۳۶۸	سے شادی جائز ہے یا نہیں -
۳۶۹	مسلمان لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا جو	۳۶۹	رہبر سے نکاح درست نہیں -
۳۶۹	جس کا مرد شوہت کو شوہت سے چھوا سکی	۳۷۰	بوی کے مرنے کے بعد اس کی بیوی
۳۶۹	مسلمان لڑکی سے نکاح جائز نہیں -	۳۷۱	چھو بھی بھائی یا بھتیجی سے نکاح
۳۷۰	بوی کو صحبت سے پہلے طلاق دیدی	۳۷۲	جائز ہے یا نہیں -
۳۷۰	تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح ہو سکتا ہے	۳۷۳	جس عورت سے باپ سے دونوں کا
۳۷۰	وہ الحرام لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۳۷۴	ناجائز تعلق رہا اس عورت سے اس
۳۷۰	آٹھ سالہ بچی کو چھو دیا کیا حکم ہے	۳۷۵	میں سے کسی کا نکاح درست نہیں
۳۷۱	لوگوں نے کہا مگر خود وہ ساس سے	۳۷۶	زنا سے جو بھتیجہ ہے اس سے نکاح
۳۷۱	ملوث ہونے کا انکار کرتا ہے کیا حکم ہے	۳۷۷	درست ہے یا نہیں -
۳۷۲	ساس کہتی ہے مگر داماد زنا کا منکر ہے	۳۷۸	حرمیت مصاہرت کے جب گواہ
۳۷۲	کیا حکم ہے -	۳۷۹	شرعی نہ ہوں تو کیا حکم ہے -
۳۷۲	بچی باپ پر بھتیجی کا الزام لگاتی ہے	۳۸۰	بیٹے کی مدخلہ سے باپ کا اور باپ کی
۳۷۲	اور باپ منکر ہے کیا پایا جائے -	۳۸۱	مدخلہ سے بیٹے کا نکاح جائز نہیں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۸۲	بیٹے کی بیوی کا ہاتھ پکڑا مگر شہوت کا علم نہیں کیا حکم ہے ۔	۳۷۳	بیوی کا خیال ہے کہ میرے شوہر نے میری بیٹی سے صحبت کی، تو کیا حکم ہے
۳۸۳	خورت سے اس کے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے ۔	۳۷۳	شہوت سے ہاتھ لگایا پہلے انزال نہ ہوا دوسری بار ہو گیا کیا حکم ہے ۔
۳۸۳	رہبر سے زنا کا انکار کیا پھر اقرار کیا	۳۷۴	دو مرد کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائیگی غلطی سے دختر پر جا پڑا کیا حکم ہے ۔
۳۸۴	خسر نے زنا کیا مگر نہ گواہ ہیں اور نہ وہ اقرار کرتا ہے ۔ کیا حکم ہے ۔	۳۷۵	کمال الدین کی ماں سے جس نے زنا کیا اس کی لڑکی سے کمال کی شادی جائز ہے یا نہیں ۔
۳۸۵	ساس نے داماد کو بوسہ دینا کیا حکم ہے ۔	۳۷۶	رات میں لڑکی یا ساس پر ہاتھ پڑ جانے اور شہوت ہو تو کیا حکم ہے ۔
۳۸۶	ساس کی پستان پکڑی بیوی حرام ہوئی یا نہیں ۔	۳۷۷	موٹو نسکی لڑکی کو بیوی بنا کر رکھنا کیسا ہے اور اس کی اولاد کا کیا حکم ہے ۔
۳۸۶	بیٹے نے کہا کہ میرے باپ نے میری بیوی سے زنا کیا پھر خود انکار کیا، کیا حکم ہے ۔	۳۷۷	مدخلہ بیوی کی لڑکی سے نکاح حرام ہے چار سال کی لڑکی کو چھوٹے سے
۳۸۸	حرمت مصاہرت میں کافر حاکم کی تفریق درست ہے یا نہیں ۔	۳۷۹	حرمت مصاہرت نہیں ثابت ہوتی خوش دامن کے ساتھ زنا کا جھوٹا
۳۸۹	ساس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو انزال ہو گیا حرمت ثابت نہیں ہوئی	۳۸۰	افرار کیا تو کیا حکم ہے ۔
۳۸۹	زید کا اپنی سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار حرمت کے لئے کافی نہیں ۔	۳۸۱	بیوی قادیانی ہو گئی قادیانی سے شادی کرنی اب اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہو
۳۹۱	حرمت مصاہرت کے لئے کتنے گواہ ضروری ہیں	۳۸۲	عورت کہے کہ خسر نے زنا کیا اور اس کا شوہر انکار کرے تو حرمت ثابت ہوگی یا نہیں ۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۹۱	ہندہ نے جس لڑکے کو دودھ پلایا	۳۹۱	لڑکی کے ساتھ زنا سے بیوی حرام ہو جاتی ہے
۳۹۱	اس کی شادی ہندہ کی نواسی سے جائز نہیں	۳۹۱	جب داماد خوشدامن سے زنا کا
۳۹۱	جس سالی کی لڑکی نے اس کی بھانج کا	۳۹۱	انزار کرے تو بیوی حرام ہو جائیگی
۳۹۱	دودھ پیا ہے اس سے شادی جائز نہیں	۳۹۲	خوشدامن کے داماد کے ہاتھ پر چاول
۳۹۱	تین سال کی عمر میں دودھ پینے سے	۳۹۲	لکھنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی
۳۹۱	حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی		
۳۹۱	جس کی نانی کا دودھ پیا ہے اس کے	۳۹۳	تینسری فصل
۳۹۱	نواسے سے نکاح جائز نہیں۔	۳۹۳	وہ کو تین جن دودھ کے شربتہ
۳۹۱	زید کی دوسری بیوی نے عائشہ کو دودھ	۳۹۳	کی چھپنے سے نکاح حرام ہوتا ہے
۳۹۱	پلایا اب زید کے بیٹے کی شادی عائشہ		
۳۹۱	سے درست ہے یا نہیں۔		
۳۹۱	رضاعی داد اور نانا کی بیوی کیوں حرام ہے	۳۹۳	مریم نے جب زید کی بیوی کا دودھ پیا
۳۹۱	اور شرح وقایہ کی عبارت کا مطلب	۳۹۳	تو کیا مریم یا اس کی لڑکی کے ساتھ زید
۳۹۱	جس عورت کا دودھ پیا ہے اسکی	۳۹۳	کے بیٹے کی شادی جائز ہے۔
۳۹۱	لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔	۳۹۳	بچے نے صرف منہ لگایا تو کیا اس
۳۹۱	رضاعی بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں	۳۹۳	سے حرمت ثابت ہو گئی۔
۳۹۱	رضاعی بیٹی سے نکاح درست نہیں ہے	۳۹۳	پلانے والی کو دودھ پلانا صحیح یاد
۳۹۱	دو بہنوں میں سے ہر ایک نے دوسرے	۳۹۳	نہیں بے کیا حکم ہے۔
۳۹۱	کی بعض اولاد کو دودھ پلایا اور بعض کو	۳۹۳	رنے والی بیوی نے کہا کہ میں نے فلاں
۳۹۱	نہیں تو ان میں شادی کا کیا حکم ہے	۳۹۳	لڑکی کو دودھ پلایا ہے تم شادی نہ کرنا
۳۹۱	جس پوتے کو دادی نے دودھ پلایا	۳۹۳	کیا حکم ہے۔
۳۹۱	اس کا نکاح اس کی نواسی سے جائز نہیں	۳۹۳	جب خالہ کا دودھ پیا تو اس کی
۳۹۱	مضامین بھائی کی لڑکی سے نکاح درست نہیں	۳۹۳	لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۱۰	سے جائز ہے۔	۴۰۴	ساتھ سالہ ضعیفہ نے بچہ کو چھاتی میں لگایا اور پانی نکلا کیا حکم ہے۔
۴۱۱	بیوی کی چھاتی منہ میں لینا کیسا ہے۔	۴۰۵	رضاعی بہن سے نکاح جائز نہیں ہوا اور جو خرچ ہوا اس کا ہوا۔
۴۱۲	ایک عورت کی گواہی حرمت رضاعت کے لئے کافی نہیں۔	۴۰۵	ایک عورت نے عمر کو دودھ پلایا اور اس کی دختر نے میرن کو تو ان دونوں میں شادی جائز ہے یا نہیں۔
۴۱۲	ایک عورت کی گواہی ایک مانتا ہے ایک نہیں فیصلہ فرمائیں۔	۴۰۶	جس لڑکے نے دودھ پیا ہے اسکی بہن سے دودھ پلانے والی کے لڑکے کا نکاح جائز ہے
۴۱۳	جس نے دودھ پیا اگر اس کی عمر دو سال ہے یا ڈھائی سال تو کیا حکم ہے	۴۰۶	صورت مستولہ میں کیا حکم ہے۔
۴۱۳	دس سالہ بیوہ کی چھاتی بچہ نے منہ میں لی اور اس کو پانی آیا کیا حکم ہے۔	۴۰۷	جب نانی نے دودھ پلایا تو ماموں کی لڑکی سے نکاح نہیں ہو سکتا
۴۱۴	نانی نو اسہ کو دودھ پلانے کا اقرار کرتی ہے تو کیا اس کی شادی اس کی نو اسی سے ہوگی یا نہیں۔	۴۰۷	عورت انکار کرے اور گواہ گواہی دیں تو کیا حکم ہے
۴۱۴	زید کی بہن نے جس لڑکی کو دودھ پلایا اس سے زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔	۴۰۷	دودھ پینے والی لڑکی کی شادی دودھ پلانے والی کے لڑکے سے جائز نہیں
۴۱۵	جس لڑکے نے کسی کی بیوی کا دودھ پیا اس لڑکے کی بیوہ سے نکاح کیسا ہوگا	۴۰۹	سو تیلی دادی کا دودھ پیا تو کیا اس کا نکاح بھوپھی زاد بہن کی لڑکی سے درست ہوگا۔
۴۱۶	جس نے بھوپھی کا تیل اس کا نکاح اس کی لڑکی سے جائز نہیں۔	۴۱۰	بہن کے لڑکے کے منہ میں چھاتی دیدی کیا حکم ہے۔
۴۱۶	رضاعی ماں باپ کی سو تیلی میں سے نکاح حرام ہے۔	۴۱۰	جس بھائی نے دودھ نہیں پیا ہے اسکی شادی دودھ پلانے والی کی لڑکی
۴۱۶	رضاعی برادر زادی سے اس کے بھائی کا نکاح جائز ہے۔		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۱۴	سو تیلے بھائی کو دودھ پلایا اب اسکی لڑکی سے اپنے لڑکے کی شادی کر سکتی ہے یا نہیں۔	۴۱۷	جس بچہ بھی کا دودھ پیاس کی لڑکی سے بھی نکاح جائز نہیں جو دوسرے شوہر سے ہے رضاعی نواسہ کی شادی اس لڑکی سے جائز نہیں ہے جس کو اس کی دوسری بیوی نے دودھ پلایا۔
۴۱۴	نادانیت میں نکاح ہو جائے تو کیا حکم ہے۔	۴۱۷	اپنی رضعت کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں جس پوتے نے دادی کا دودھ پی لیا اس کا نکاح اپنے چچا کی لڑکی سے جائز نہیں نسبی بھائی کی رضاعتی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔
۴۱۴	صورت مذکورہ میں خلوت کے بعد تفریق ہو تو کیا حکم ہے۔	۴۱۸	رضاعتی باپ کی موٹو نہ چرا ہے یا تلان دھوکہ سے دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہوتی ہے۔
۴۱۴	خلوت سے پہلے تفریق ہو تو۔	۴۱۸	عبارت ذیل کا مطلب۔
۴۱۴	اس نکاح سے جو بچہ پیدا ہوا اس کے نسب کا کیا حکم ہے	۴۱۹	بیوی کے رضاعتی لڑکے کی بیوی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
۴۱۵	جس لڑکے نے دودھ نہیں پیا اس کا نکاح جائز ہے۔	۴۲۰	ادواہ ہے کہ فلاں نے فلاں کا دودھ پیا تو کیا اس سے حرمت ثابت ہوگی یا نہیں۔
۴۱۶	ضعیف کا جس لڑکی نے دودھ پیا ہے اسکی شادی ضعیف کے پوتے سے درست ہے یا نہیں۔	۴۲۱	بوڑھی عورت نے بچہ کو چھاتی سے نکالیا اور اسے پانی پیا حرمت ثابت ہوگی یا نہیں۔
۴۱۶	جس بیوہ سے نکاح کرنا چاہا اس نے کہا مجھے ایسا یاد پڑتا ہے کہ میں نے تمہاری ماں کا دودھ پیلا ہے کیا حکم ہے	۴۲۲	چھہ میں نکال کر دودھ پلایا رضاعت ثابت ہوتی یا نہیں۔
۴۱۷	جس نے نانی کا دودھ پیا اس کا نکاح خالہ کی لڑکی سے جائز نہیں	۴۲۳	
۴۱۷	صرف دودھ پلانے والی عورت کہنی ہے گواہ نہیں کیا حکم ہے	۴۲۳	
۴۱۸	جس نیت سے بھی مدت رضاعت میں	۴۲۳	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۴۸	دودھ پلایا حرمت ثابت ہو گئی	۳۴۸	شادی و زواج و عورت میں غور
۳۴۹	جس لڑکے نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے	۳۴۹	بیوت کے مہر و عورت کا مالک
۳۴۹	اس سے اپنی لڑکی کا نکاح نہیں کر سکتے	۳۴۹	عورت کے لئے عورت میں عورت
۳۴۹	دودھ پینا بعد از عیت و عادت	۳۴۹	برائت میں غور سے یہاں غور سے یہاں
۳۴۹	ثابت ہو گیا حکم ہے	۳۴۹	کسی حکم ہے
۳۴۹	ایک بیوی نے جس لڑکی کو دودھ پلایا	۳۴۹	عناد کی کہ عبادت کے مہر و عورت
۳۴۹	دوسری بیوی سے جو لڑکا ہے اس کا	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	نکاح اس سے درست نہیں	۳۴۹	رہنہ کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	بڑی بہن نے چھوٹی کو دودھ پلایا	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	دونوں کی اولاد میں شادی جائز نہیں	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	بیٹی جانی کی رضاعتی لڑکی کی بیوی سے نکاح	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	بہن سے عورت نے دودھ پلایا اس	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	بچہ سے عورت نے پڑا کاٹا نہیں کر سکتی	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	جس غیر مسلم لڑکی کو ایک عورت نے	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	دودھ پلایا اس سے عورت نے	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	جھائی کی شادی جائز ہے یا نہیں	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	جس لڑکی کو کسی کی ایک بیوی نے دودھ	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	پلایا جو اس سے اس کے اس لڑکے کی	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	شادی جائز ہے یا نہیں جو دوسری بیوی سے	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	جھائی نے بہن کا دودھ پیا تو ان دونوں	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	کی اولاد میں شادی ہو گی یا نہیں	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	دو ڈھائی سال کے درمیان	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے
۳۴۹	دودھ پیا تو کیا حکم ہے	۳۴۹	نہایت کی کوئی عبادت کی عبادت ہے

پیشکش نصیب

حرمت نکاح بسبب جمع

بیوی کی تحقیقی ہیں سے نکاح مائل ہے
 اولاد ثابت سبب بیوی اور مرد وراثت
 دودھ پلایا بیویوں کو جمع کرنا جائز ہے
 سناٹ کی بیوی سے نکاح درست ہے یا نہیں
 عادت عادت کی نکاح سے نکاح کرنا
 درست نہیں ہے
 عادت کی نکاح سے نکاح کرنا
 جائز ہے یا نہیں
 عادت کی نکاح سے نکاح کرنا
 جائز ہے یا نہیں
 عادت کی نکاح سے نکاح کرنا
 جائز ہے یا نہیں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۲۵	دو عورتی بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں۔	۴۲۰	بھائی کی بیوہ سے جو اس کی بیوی کی بہن ہے نکاح جائز نہیں۔
۴۲۵	دو خیا فی بہن سے نکاح جائز { کھنے والے کا کیا حکم ہے۔	۴۲۰	پھر بھی بھتیجی کا نکاح میں جمع کرنا حرام ہے
۴۲۶	بیوی کے ہوتے ہوئے سارے کی نواسی سے نکاح جائز نہیں۔	۴۲۰	پہلی بہن کو طلاق دیکر اسی مجلس میں دوسری بہن سے نکاح درست ہے یا نہیں
۴۲۶	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی سوتیلی ماں سے نکاح درست ہے یا نہیں	۴۲۱	بیوی کی بھانجی سے نکاح جس کے نکاح میں کسی عورت کی بھتیجی ہونے پر وہ عورت اس مرد سے نکاح نہیں کر سکتی
۴۲۶	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن حرام ہے اور صحبت کے بعد عدت دمبر لازم۔	۴۲۲	پھر بھی کے ہوتے ہوئے پھر پچام سے نکاح جائز نہیں۔
۴۲۷	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کے رضاعی بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں اسی طرح رضاعی بھتیجی سے بھی	۴۲۲	بیوی کے رہتے ہوئے سالی یا سالی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔
۴۲۸	بیوی اور اس کے پہلے شوہر کی لڑکی کا جمع کرنا جائز ہے یا نہیں	۴۲۳	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی ناجائز بہن سے بھی نکاح حرام ہے۔
۴۲۹	بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح حرام ہے اور زنا بر جاں میں دو رضاعی بہنوں کا جمع کرنا حرام ہے	۴۲۳	ماں شریک دو بہنیں ایک مرد کے نکاح میں نہیں آسکتیں۔
۴۳۰	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں	۴۲۳	پھر پچا کا نکاح زوجہ کی بھتیجی سے جائز ہے یا نہیں۔
۴۳۰	بیوی کے ہوتے ہوئے پھر پچا نے بیوی کی بھتیجی سے نکاح کیا پھر اپنے اسکا ذکر نکاح کر دیا	۴۲۴	بیوی کے مرنے کے بعد خوش دامس کی بہن سے نکاح جائز ہے۔
		۴۲۴	بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح کرنے والے کا کیا حکم ہے۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۵۰	جس نے کلمہ کفر کہا اس سے مسلمان	۴۵۰	کون درست ہے ۔
۴۵۱	لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں ۔	۴۵۱	مندرجہ ذیل رشتہ کی دو عورتوں کو
۴۵۱	مرزائی سے نکاح پڑھائیوا لے اور اس	۴۵۱	جمع کرنا کیسا ہے ۔
۴۵۱	میں شرکت کرنے والے کا حکم ۔	۴۵۲	بیوی کی علاقائی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۴۵۱	شیعہ سے نکاح کرنے میں احتیاط ضروری ہو	۴۵۲	بیوی کی حقیقی بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں
۴۵۲	سستی مرد کا نکاح شیعہ عورت سے جائز ہو یا نہیں	۴۵۳	ایک شخص دو بہنوں سے نکاح کر لیا کیا کیا جائے
۴۵۲	مرتدہ مطلقہ کو مسلمان کر کے دوسرا	۴۵۳	دو بہن سے نکاح اور انکی اولاد کا حکم ۔
۴۵۲	شخص شادی کر سکتا ہے یا نہیں		
۴۵۱	تبرائی شیعہ سے سستی عورت کا نکاح درست نہیں		
۴۵۱	شیعہ سستی شادی میں اولاد کا حکم ۔		
۴۵۲	فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہو یا نہیں		
۴۵۲	تبرائی شیعہ کی شادی میں حصہ لینے والے کا حکم		
۴۵۳	باپ نے شیعہ سے نکاح کر دیا پھر		
۴۵۳	دوسرے سستی سے کر دیا کیا حکم ہے		
۴۵۳	سستی عورت شیعہ سے بیاہی گئی اب کیا کرے		
۴۵۵	مندرجہ ذیل صورت میں کیا حکم ہے ۔		
۴۵۵	چھٹی فصل		
۴۵۵	حرمت نکاح بسبب حق غیر		
۴۵۴	دوسرے کی منکوحہ سے نکاح جائز نہیں		
۴۵۴	غیر مطلقہ منکوحہ الغیر سے شادی		
۴۵۴	اور اس کے معادن ۔		
۴۵۴	غلام احمد قادیانی کو جو پیغمبر مانے وہ		
۴۵۴	مرتد ہے اس سے نکاح جائز نہیں ۔		
۴۵۴	سستی لڑکی کا نکاح قادیانی سے		
۴۵۴	درست نہیں اور اگر نکاح کے بعد		
۴۵۴	شوہر قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا		
۴۵۴	شیعہ، اہل قرآن وغیرہ سے		
۴۵۴	نکاح درست ہے یا نہیں		
۴۵۴	مسلمان کی شادی عیسائی عورت سے		
۴۵۴	مرزائی لڑکی سے نکاح اور تعلق کا حکم		
۴۵۴	جو شیعہ قرآن کو محرف کہتا ہے		
۴۵۴	اس سے نکاح درست نہیں		
۴۵۴	مرزائی سنیہ کا نکاح درست نہیں		

عنوان	صفحہ	عنوان
ختم نہیں ہوتا۔		دوسرے کی منکوحہ سے شادی اور اس سے جوڑ کا ہو اس کا حکم۔
جب شوہر بارہ سال تک خبر نہ لے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں	۴۶۷	منکوحہ بلا طلاق کا دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
منکوحہ نے بلا طلاق جو دوسرا نکاح کیا وہ صحیح نہیں ہوا	۴۶۷	اور پانچواں نکاح درست نہیں۔
ولی کی اجازت سے نابالغہ کا نکاح ہو جاتا ہے وہ بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی	۴۶۸	جو نکاح عدت سے گھنٹہ دو گھنٹہ پہلے ہو وہ جائز ہو گیا یا نہیں۔
شوہر جوڑی کی وجہ سے حیل چلا جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں	۴۶۸	عدت میں نکاح سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب غیر کی منکوحہ سے جو نکاح کو درست بتائے اس کا حکم۔
اگر کوئی عورت سرکار کی عدالت سے شوہر کے خلاف فیصلہ حاصل کرے تو کیا حکم ہے	۴۶۹	شوہر پاگل ہو اور نان نفقہ کی خبر نہ لے تو دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
دادا نے نابالغہ کا نکاح کر دیا مگر اب شوہر خبر نہیں لیتا کیا کیا جائے۔	۴۷۰	منکوحہ کا دوسرا زبردستی والا نکاح جائز نہیں جس کو کالا پانی کی سزا ہو گئی اس کی بیوی کا دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔
شوہر کی موجودگی میں جس عورت کا محل رہ گیا اس سے نکاح	۴۷۰	نکاح کے بعد انکار کرنے سے نکاح رہتا ہے یا نہیں۔
شوہر کے مرنیکے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے	۴۷۱	مطلقہ نے طلاق کے بعد دوسرا نکاح کر لیا اب بذریعہ عدالت اس کو حاصل کیا کیا حکم ہے
شریہ شوہر بھی جب تک طلاق نہ دے دوسرا نکاح درست نہیں۔	۴۷۱	نکاح ہوا مگر انگوٹھا نہیں لگایا کیا حکم ہے
بلا طلاق پندرہ سال سے دوسرے کے گھر میں ہے اس سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں	۴۷۲	خاوند سے عاجز ہو کر پیشہ عصمت فروشی کر لیا اب دوسرے سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔
بدین جاہل شوہر کی بیوی بھی بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی	۴۷۲	نکاح عدالت انگلشیہ کے فیصلہ سے
عورت بلا نسخ یا بلا طلاق دوسرے سے	۴۷۳	

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۸۵	اندر نکاح درست نہیں۔	۴۷۸	نکاح نہیں کر سکتی۔
۴۸۵	ایک دو طلاق بعد پہلے شوہر سے نکاح درست ہے	۴۷۸	صرف دوم سے شوہر کو مردہ سمجھ کر
۴۸۶	بسم اللہ کے باپ کا نام نہ بتاؤں تو		نکاح کرنا درست نہیں
۴۸۶	طلاق کیا حکم ہے	۴۷۹	شوہر کا دعویٰ سرکاری عدالت خارج
۴۸۷	وہ کچھ بھی جو منکوحہ کا بلا طلاق نکاح		کردے تو اس سے عورت کو شادی کا حق
۴۸۷	درست نہیں۔		نہیں ہوتا۔
۴۸۷	توبہ کرے اور پھر عدت بعد نکاح کرے تو	۴۸۰	شوہر گھر سے نکال دے تو عورت
۴۸۷	پہلے شوہر نے جب طلاق نہیں دی ہے		دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۴۸۷	تو دوسرا نکاح جائز نہیں ہوا۔	۴۸۰	جو عورت بیس سال سے شوہر سے
۴۸۸	شوہر گم ہو جائے تو بیوی دوسری		علیحدہ ہو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
۴۸۸	شادی کر سکتی ہے یا نہیں۔	۴۸۱	عدالت کے فیصلہ کے باوجود بلا طلاق
۴۸۸	شوہر پاگل ہو جائے تو عورت		منکوحہ بالغہ سے نکاح جائز نہیں۔
۴۸۸	دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں	۴۸۱	نکاح جب ختنی سے کر دیا گیا ہو تو
۴۸۹	جس عورت کو شوہر نے سترہ سال		دوسرا نکاح جائز ہے یا نہیں
	سے چھوڑ رکھا ہے وہ کیا کرے	۴۸۲	دائم الجس کی بیوی دوسرا نکاح
			کر سکتی ہے یا نہیں۔
۴۹۰	سَاتَوْنِ فَضْلَ	۴۸۳	عدت کے اندر نکاح جائز نہیں ایسا
	حَرَمَتْ نِكَاحَ بِسَبَبِ طَلَاق		کرنے کرانے والے فاسق ہیں۔
۴۹۰	غیر مذکورہ بیوی کو بین طلاق دی اب	۴۸۳	جس عورت کا شوہر مر جائے وگب
	اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔		نکاح کر سکتی ہے۔
۴۹۰	اپنی مطلقہ سے دوبارہ نکاح۔	۴۸۴	بالغہ کا پہلا نکاح درست ہوا تو
۴۹۰	شوہر ثانی سے بہب دلی سے پہلے طلاق	۴۸۵	دوسرا نکاح جائز نہیں
			جس کا شوہر مر گیا اس کا عدت کے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۰۷	لے جاسکتا ہے یا نہیں۔	۵۰۲	ہندوہ سال تک شوہر خیر نہ لے
۵۰۸	شادی پر طلاق مطلق کر دے تو		تو بھی نکاح باقی رہتا ہے۔
۵۰۹	نکاح کی کیا صورت ہے۔	۵۰۲	بیوی کی بہن سے زنا موجب حرمت
۵۰۹	طلاق کے بعد طلاق کو باطلی گھر میں کھنا درست ہے		یا فسخ نکاح نہیں۔
۵۰۹	راہتہ کو شوہر رخصت کرا سکتا ہے	۵۰۳	لڑکی والے کا لڑکے والے سے روپیہ
۵۱۰	اس شرط پر نکاح کیا کہ اس گھر میں رہا تو		لینا جائز نہیں۔
۵۱۰	نکاح در نہ نہیں شوہر نکاح کے بعد لے گیا کیا حکم ہے	۵۰۳	شوہر نے عورت سے کہا تیرا فلاں سے
۵۱۰	عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا اور		تعلق ہے اب اسے رکھ سکتا ہے یا نہیں
۵۱۰	قاضی نکاح پڑھا دے تو مجرم نہیں	۵۰۳	لڑکی کی شادی کے اخراجات کس کے ذمہ ہیں
۵۱۱	منگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح	۵۰۴	حاملہ عن الزنا سے نکاح و برادری
۵۱۱	بہتر ہو تو وہاں کرنا درست ہے		سے خارج کرنا کیسا ہے۔
۵۱۱	غیر مطلقہ کو کوئی زبردستی رکھے	۵۰۴	ایک جواب کے متعلق استفسار
۵۱۱	تو برادری کو کیا چاہئے۔	۵۰۵	لڑکی کے ولی کو شوہر یا اس کے
۵۱۲	لڑکے نے اقرار کیا کہ سسرال میں رہیگا		ولی سے روپیہ لینا درست نہیں
۵۱۲	اب وہ اس پر قائم نہیں کیا حکم ہے۔	۵۰۵	کسی عیب کی وجہ سے شادی نہ ہو تو
۵۱۲	ماں کی وصیت نکاح کے باب میں		روپیہ دیکر شادی کرنا کیسا ہے
۵۱۲	واجب العمل ہے یا نہیں۔	۵۰۶	شوہر کے مرنیکی الطلاع پاکر بعد عدت عورت
۵۱۳	کسی کی بیوی جب جھوٹا دعویٰ کرے کہ میں		نے نکاح کر لیا پھر شوہر آگیا کیا حکم ہے
۵۱۳	فلاں کی بیوی ہوں اور شوہر بھی تائید	۵۰۶	جس سے شادی کر دوں اس پر نہیں
۵۱۳	کرے تو کیا حکم ہے۔		طلاق اب نکاح کی کیا صورت ہے
۵۱۳	جانے ہوئے جو گواہی نہ دے اسکا کیا حکم ہے	۵۰۶	جس عورت سے عینی دفعہ نکاح کر دوں ہر دفعہ
۵۱۳	دوہین جو جڑی ہوئی ہیں ان کی	۵۰۷	تین طلاق اب کیا تدبیر کی جائے۔
۵۱۳	شادی کی کیا صورت ہوگی۔	۵۰۷	شوہر بیوی کو اپنے ساتھ غیر ملک

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۲۰	مندرجہ صورت میں کیا حکم ہے ۔	۵۱۴	اس صورت میں نکاح ہوا یا نہیں ۔
۵۲۱	اٹھارہ سال غائب رہنے کے بعد جو عورت آئے اسکا نکاح باقی ہے یا نہیں {	۵۱۵	بیوی کی تبدیلی ۔
۵۲۱	بارات کو کھانا دینا اور کھانا کیسا ہے {	۵۱۵	حرام و ناجائز نکاح مرنے والے ۔
۵۲۲	شوہر و بیوی ایک سرے مرید ہوں {	۵۱۵	اولاد کے باب میں شوہر کا وعدہ نکاح پورا کرنا کیسا ہے ۔
۵۲۲	نواس سے نکاح پر اثر نہیں پڑتا {	۵۱۶	گناہ سے بچانے کے لئے موانع سے شادی بہتر ہے یا خاندان میں ۔
۵۲۳	بیوی سے جماع کے لئے کوئی عمر متعین نہیں ۔ {	۵۱۶	سرکاری عدالت سے طلاق کی ڈگری ملنے سے طلاق نہیں ہوتی ۔
۵۲۳	منکوحہ سے ہمبستر ہونے کے لئے اس کے دلی سے اجازت کی ضرورت نہیں {	۵۱۶	نکاح اور بیاہ میں کیا فرق ہے اور اولاد کبر کے کہتے ہیں ۔
۵۲۳	رنڈی کا پیشہ بہتر ہے یا شیعہ سے نکاح {	۵۱۷	صورت مستورہ میں کیا حکم ہے ۔
۵۲۴	نافرمانی کی وجہ سے بیوی نکاح سے خارج نہیں ہوتی {	۵۱۸	آزاد کروں گا کہنے سے کچھ نہیں ہوتا
۵۲۴	ایسے نکاح تو مشاعیر یا نہیں ایسے مرد و عورت سے کیا {	۵۱۸	نکاح کے بعد لڑکی بالغ ہو گئی مگر لڑکا نابالغ ہے کیا کیا جائے {
۵۲۵	سلوک کیا جائے {	۵۱۹	بمبشر سے زنا کا مرتکب ہوا اس کی سزا جس بیوی کو اجنبی حبش شریف {
۵۲۵	بدعت کرنے والی عورتوں کا نکاح رہتا ہے یا نہیں ۔ {	۵۱۹	نہیں ہو اس سے دطی ۔
۵۲۵	جو بیوی سے زنا کا پیشہ کراتے اس کا نکاح رہتا ہے یا نہیں {	۵۱۹	عزل کب درست ہے ۔
۵۲۶	زنا کے بعد بھی نکاح باقی رہتا ہے ۔	۵۱۹	سرکاری عدالت نے فاسق گواہوں سے جو ثابت کیا وہ صحیح نہیں ۔ {
		۵۲۰	فتنہ شعار اسلام ہے مگر خفی اس پر موقوف نہیں {

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جلد ہفتم

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل مدلل

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى
خاکسار مرتب کا دل حمد و شکر سے لبریز ہے کہ فتاویٰ کی ساتویں جلد طبع ہو کر آج ملک و ملت کے سامنے پیش ہو رہی ہے، اگر کتابوں کی وعدہ خلافی اور ٹال منول کی عصبیت پیش نہ آئی ہوتی، تو سال ڈیڑھ سال پہلے ہی طبع ہو چکی ہوتی، مگر جو کام اپنے اختیار میں نہیں اس میں آدمی کربھی کیا سکتا ہے۔

زیر نظر جلد کتاب النکاح سے متعلق ہے، اس میں اس کے چار ابتدائی ابواب پوری تفصیل سے آئے ہیں، پانچویں باب سے بقیہ حصہ گلی جلد میں آ رہا ہے۔
ترتیب و ترتین اور حوالجات میں اپنی سی ساری محنت و کاوش کی گئی ہے، کامیابی رب العزت کے ہاتھ ہے۔ اس جلد میں مسائل کی تعداد ۸۶۹ ہے، اور یہ ۵۲ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ مرتب کی یہ سعی و جہم قبول فرمائیں اور مسلمانوں کو اس سلسلے سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کا موقع عنایت کر دیں۔

محمد اللہ علماء و مشائخ، طلبہ علوم دینیہ اور دوسرے اہل علم میں فتاویٰ کا یہ سلسلہ پسند کیا جا رہا ہے۔ اب تمام شائع شدہ جلدوں کا جدید ایڈیشن آنا شروع ہو گیا ہے، گذشتہ سال جلد اول کا دوسرا ایڈیشن آیا تھا۔ اس سال جلد دوم کا دوسرا ایڈیشن آیا اور جلد سوم کا دوسرا ایڈیشن آ رہا ہے، بلکہ جلد چہارم کا دوسرا ایڈیشن بھی اسی سال لانا پڑے گا۔

عبادات میں نماز اور معاملات میں نکاح و طلاق کا مسلمانوں میں جو درجہ ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، ان سے ہر عاقل بالغ مسلمان کو دن رات واسطہ پڑتا ہے اور زمانہ کی رفتار کے پیش نظر مسائل کی نئی نئی صورتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ نکاح و طلاق سے متعلق جس جس نوع اور جتنے سوالات دارالافتاء میں آتے ہیں۔ دوسرے مسائل

اس تعداد میں نہیں آتے یہی وجہ ہے کہ مکررات کا کافی حصہ حذف کرنے کے بعد بھی مسائل کی تعداد کم ہوتی نظر نہیں آتی۔

اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ مفتی اعظم، عارف باللہ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمن قدس سرہ کے فتاویٰ کی یہ ترتیب و تزئین خاکسار کے ہاتھ مکمل ہو کر ملت اسلامیہ کے سامنے آجائے تاکہ مرتب مطہر ہو کر کہہ سکے حجۃ شام از زندگی خویش کہ کارے کر دم۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر خاکسار اس جلد کی اشاعت پر اپنے اساتذہ کرام، اراکین مجلس شورعی اور سرپرست شعبہ حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب دامت برکاتہم کی خدمت بابرکت میں ہدیہ عقیدت و محبت اور جہدِ امتنان و تشکر نہ پیش کرے جن کی تعلیم و تربیت، حوصلہ افزائی و قدردانی اور دعاؤں سے یہ حقیر اس خدمت گرامی کے لائق ہو سکا۔ رب العالمین ان تمام حضرات کا سایہ عاطفت تادیر ملک و ملت پر قائم رکھے اور خاکسار کو اخلاص کے ساتھ علمی اور دینی کاموں میں پورے سکون کے ساتھ منہمک رکھے تاکہ اس کا یہی انہماک ایک دن اس کی دینی اور دنیاوی ترغیوں کا ذریعہ اور نجات اخروی کا وسیلہ بن جائے۔ ناظرین سے التجار ہے کہ مرتب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

اخیر میں دعا ہے کہ ہر درددگار عالم مرکز علوم دینیہ دارالعلوم دیوبند کو اپنے خصوصی حفظ و امان میں رکھے اور اس سے تبلیغ دین اور اشاعت علم و فن کی خدمت برابر لیتا رہے دارالعلوم دیوبند ایک سو آٹھ سال سے دین اور علم دین کی بیش بہا خدمت میں مشغول ہے، خدا کرے تا قیامت اس کا یہ سلسلہ فیض جاری رہے، آمین یا رب العالمین۔

طالب دعا۔ محمد ظفیر الدین غفرلہ

مرتب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

۲۱ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

کتاب النکاح

سوال (۱) نکاح کرنا فرض ہے یا سنت اور اس کے
حقوق اور فوائد کیا ہیں ؟

الجواب :- نکاح سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور نکاح کے بہت
فوائد احادیث میں وارد ہیں۔ اور جو شخص باوجود استطاعت کے نکاح سے بے رغبتی اور لہو
کرے اس کے بارے میں اُن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ شخص میرے
طریق پر نہیں ہے۔ فقط۔

لے دیکون (ای النکاح) واجبا عند التوقان فان تیقن الزنا الا به فرض نہایہ
وهذا ان ملک المهر والنفقة والا فلا اشتریکہ بدائع ویكون سنة مؤكدة
فی الامم نیا شریکہ ویناب ان نوى تخصیاد ولد احوال الاعتدال ای القدر
على ولو مهر ونفقة درجم فی النهر وجوبه للواظبة علیه دال انکار علی من مرغب
عنه ومکره هالک الوش فان تیقنه حرم ذالک (المختار علی) امش دال المختار (بقیہ اشیه
صفحہ آخر)

سوال (۲) ایک شخص کی بیوی مر گئی اور وہ مرد
ان نفقہ کی قدرت ہو تو شادی کرنا افضل ہے

ہے کہ اب بامشادی گذر کر لوں گا، اس شخص کو نکاح کرنا افضل ہے یا مجرد رہنا۔

الجواب :- ایسے شخص کو نکاح کرنے میں فضیلت ہے۔

سوال (۳) زید کے دو لڑکیاں جو ان بلکہ قریب
ادھیڑ کے پہونچ گئی ہیں، زید ان کی شادی کرنے میں دیر کر رہا ہے، اس بارہ میں
اگر کوئی دعی ہو تو لکھئے۔

الجواب :- حدیث شریف میں ہے من دلد له ولد فلیمن اسمہ وادبه

بقیہ ماشیہ از مضمون گذشتہ کتاب النکاح ۳۵۵ و ۳۵۶ و ۳۵۷ ظیفرفقانی ۱۷۱ ارشاد نبوی
ہے "یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانہ اغض للبعث الحسن
(بخاری کتاب النکاح) یعنی نکاح انسانی نگاہوں کا محافظ ہے اور ان کی شرمگاہوں کے لئے پاکدامنی
کا بڑا ذریعہ۔ ایک دفعہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اذا تزوج العبد فقد استكمل
نصف الدین (مشکوٰۃ کتاب النکاح ۲۶) جب بندہ نے شادی کر لی تو اس نے اپنا آدھا دین
مکمل کر لیا۔ ایک موقع سے ارشاد ہوا "تزوجوا لولود و قنا سوا" (پیدا کرنے والی عورت سے
شادی کرو اور نسل بڑھاؤ، تفصیل کے لئے دیکھئے خاکسار مرتب کی کتاب "نظام عفت و عصمت" شائع کردہ
مردۃ المؤمنین دہلی ۱۲ ظیفرفقانی ۱۲۷ تزوج فمن رغب عن سنتی فلیس منی (بخاری باب الرغیب
فی النکاح) ظیفرفقانی ۱۷۱ حکاف ابن بشری ایک صحابی ایک دن خدمت نبوی میں حاضر ہوئے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا حکاف! بیوی ہے؟ انھوں نے کہا نہیں۔ آپ نے دریافت کیا تو نہی؟ کہا یہ بھی
نہیں، ارشاد فرمایا صلاحیت رکھتے ہو، خوش حال بھی ہو اور پھر شادی سے گریز، "ادانت من اخوات
الشیاطین رتب تو تم شیطان کے بھائیوں میں سے ہو" (جمع الفوائد کتاب النکاح عن احمد) قالوا ان
الاشتغال بہ ای بالنکاح افضل من التخلی لنواقل العبادات ای الاشتغال بہ دعما یستعمل
علیہ من اقیام مصالحہ واعفان النفس عن المحرمات و ترویج الولد و خوف اللہ (رد المحتار کتاب النکاح ۳۵۵)

ماذا یبلغ فلیتزوجہ فان بلغ ولہ من وجہ واحد باب النکاح ما یلزم علی ایہ - اور دوسری روایت میں ہے من بلغت اہلہ السنی عشرۃ سہ ولہ من زوجہا ما یلزم النکاح دلت علیہ ۱۰ حاصل جو ان اولاد کے نکاح میں حتیٰ ابوسع جلدی کرنا ضروری ہے خصوصاً لڑکی کے نکاح میں باوجود موقع مناسب ہونے کے دیگر کیا وجہ بت بڑا ہے اور حدیث مذکور سے معلوم ہوا کہ اگر اس اولاد سے گناہ سرزد ہوا تو وہاں اس کا باپ پر ہے۔ نقطہ۔

سوال (۴) میری عمر ۲۲ سال ہے نکاح موجب اجر ہے اس پر اعتراض خلاف شریعت ہے اور خدمت سجادہ نشینی دار صاحب پر

موقوف ہوں، اب میرے بزرگانِ ذمہ بیان کو میرے نکاح کا خیال مطابق رسم نبویؐ پیدا ہوا ہے، وجوہاً و بتقاضائے سن خود میری طبیعت کا اس طرف میلان و رجحان ہے۔ مگر چند اشخاصِ غیبت اس کرتے ہیں کہ سجادہ نشینی دار صاحب کو نکاح کرنا نفلِ عبث بلکہ منوع و خلاف شرع ہے۔ آیا یہ صحیح ہے یا غلط۔

الجواب :- اعتراض متضمن غلط و خلاف حکم شریعت ہے حکم مالک و اماما طاب لکم عام ہے اور حکم حدیث النکاح سنتی سب کو شامل ہے۔ پس نکاح کرنے میں اجر و ثواب و اتباع سنت ہے اور بحالتِ ضرورت نکاح ذکرنا موجب خوف

لہ منکوة المحارب کتاب النکاح منہ ۲۰ - لظہر منہ ایضاً - لظہر منہ ۲۱ - سورۃ السار - لہ منکوة باب الاعتصام بالکتاب و السنۃ - حدیث میں منع ظہر آئے ہیں :- رحمۃ عالمہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "واستزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی متفق علیہ (ایضاً) لظہر منہ ۲۲ عن انس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ابراد ان یلقی اللہ طاهر مطہر ان یتزوج الحرائر منکوة کتاب النکاح منہ ۲۳) (دیوبند) (النکاح) - اجاب عند الترتیب الذی دیون سنۃ مؤکدہ فی الاصول و الحال الاعتدال الذی (الدر المنثور علی ما مشرد المنار کتاب النکاح منہ ۲۴) لظہر

معصیت ہے۔ نقطہ۔ (یہ کہنا جہالت پر مبنی ہے کہ دار صاحب کے سجادہ کا نکاح کرنا خلاف شرع یا منوع ہے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصلیت نہیں۔ ظہیر)

سوال (۵) جو شخص نکاح ثانی کو باوجود علم اس نکاح ثانی کو رسم کی وجہ سے عیب جانا گناہ ہے | امر کے کہ قرآن شریف سے یہ ثابت ہے اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت ہے، عیب اور بے عزتی سمجھنا ہو اور جو شخص اس کی نسبت لوگوں کو ترغیب دے اور وعظ و نصیحت کرے تو اس کے ساتھ وہ دنگہ فساد کے لئے آمادہ ہو اور اس پر عمل کرنے والے کو بے عزت اور کمینہ کہتا ہو یا یہ کہتا ہو کہ ہم اس کی حق سمجھتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت جانتے ہیں مگر چونکہ ہماری قوم میں اس کا رواج نہیں، اس واسطے اس کو عار و ننگ جانتے ہیں۔

الجواب :- یہ ظاہر ہے کہ نکاح ثانی شرعاً جائز و مستحب ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے اس کو بوجہ عدم رواج قومی کے عیب اور ننگ جانا جہالت کی بات ہے اور گنہ سخت ہے۔ اور جب کہ وہ اس فعل کو اچھا

لے دیکون (النکاح) داجبا عند التوقان فان تیقن الزنا الا به فرض نہایہ (در مختار) قوله عند التوقان والمراد شدة الاشتیاق كما فی الزیلعی ۱۰۱۰
بحیث یغاف الوقوع فی الزنا لو لم یتردد واذ لا یلزم من الاشتیاق الی الجماع الخوف المذکور بحرقلت وکذا فیما یظهر لو کان لا یمکنه منع نفسه من النظر المحرم او عن الاستمناہ بالکف فیجب التزوج وان لم یخف الوقوع فی الزنا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۵۲ و ۲۵۳) ظہیر مفتاحی ۲۵۲ داسکندار الا یا فی منکم (نور ۴۰)
جمع ابجدھی من لیس لها زوج بکرا کانت او شیبا ومن لیس له زوجة
(جلالین ص ۲۹۸) ظہیر ۲۹۸ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں عموماً بیوہ عورتیں ہی تھیں۔ اسی طرح بہت سے صحابہ کرامؓ نے بیواؤں سے شادیاں کیں ۱۲ ظہیر۔

جانتا ہے اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت جانتا ہے تو پھر اس کی اور بھی زیادہ جہالت ہے کہ بوجہ رواج قومی کے اس کو بُرا سمجھے، یہ امر نہایت قبیح ہے اس سے توبہ کرنی چاہئے اور ترغیب نکاح ثانی دینے والے کو بھی یہ چاہئے کہ سختی سے کام نہ لے بلکہ بہ نرمی و ملاحظت بتدریج لوگوں کو سمجھانا چاہئے۔ کما قال اللہ تعالیٰ لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم اذْعُ اِلَی سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمُرُوعَةِ الْحَسَنَةِ۔ بس جس جگہ شر اور فساد کا خوف ہو وہاں سے علیحدہ ہو جائے، کیونکہ امر بالمعروف کے لئے بھی مہرِ حق اور محل ہے اور شرائط و خصوصیات ہیں کہ بدون ان کے امر بالمعروف سے نفع نہیں ہوتا۔ فقط۔

بیوہ بچہ دالی عورت کا نکاح کرنا کیسا ہے | سوال (۶) سنا ہے کہ بیوہ عورت بچہ دالی کا

نکاح جائز نہیں ہے۔ ایسی عورت کو نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- اگر بیوہ عورت بوجہ اولاد کی پرورش کے نکاح ثانی اپنا نہ کرے اس کو ثواب ملتا ہے۔ لیکن نکاح کرنا درست ہے، نکاح کرنے میں کچھ گناہ نہیں بلکہ اس زمانہ میں چونکہ نکاح ثانی کو عیب سمجھتے ہیں اس لئے ضرور کرنا چاہئے، اور ثواب زیادہ ہے۔ فقط۔

لے مکتوبہ فی ثوب غیبہ بخامانان غلب علی منہ انہ لا خبرہ
اذالہا واجب والا لا، فالامر بالمعروف علی هذا (رد المحتار) وان علم اندلا یبغض
وینزعہ یا لقول ولا یفعل ولا یصلح سلطان اذواج اذ اندلہ قدرۃ علی المنع
لا یلزمہ رادیا شر بہتر کہ (رد المحتار) قبل کتاب لصلۃ مسجۃ ۳۲۳ ظفر کہ ان امواتاً
یا رسول اللہ ان ابی ہذا کان یغنی لہ وعاودتدی نہ سقاء رجری حواء ان ابیہ
طلعنہا وادان یلزمہ منی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امت احق بہ
ما لم تنکحہ۔ رواہ احمد و ابوداؤد (مکتوبہ مسجۃ ۳۹۳) اور ارشاد ربانی ہے وَانْکَحُوا اُولَیَّائِیْ مِنْکُمْ زَمَرہ ۴۰ ظفر

۸۔ نابالغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں | سوال (۷) نابالغوں کا نکاح جو کچھ نہیں سمجھتے جائز ہے یا نہیں۔ شرعاً لڑکے لڑکی کی شادی کتنی عمر میں ہونی چاہئے۔

الجواب :- نابالغوں کا نکاح جو وہی کریں صحیح ہے، نابالغوں کو سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے، اولیاء کا سمجھنا اور اجازت دینا کافی ہے۔ عمر کی کچھ تحدید لازمی نہیں ہے۔ فقط بالغ ہونے کے بعد باپ کا رض | سوال (۸) جس شخص کی لڑکی پچیس سال کی ہو گئی ہو ہے کہ لڑکے لڑکی کی شادی کیسے اور وہ شادی نہ کرتا ہو، اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ؟۔

الجواب :- اپنی دختر کی شادی کرنا موقع اور کف کے لئے یہ ضروری ہے۔ بعد لٹنے کفو کے اور موقع مناسب کے دیر نہ کرنی چاہئے۔ حیث شریف میں اس کی بیعت تاکید وارد ہے کہ لڑکا لڑکی بعد بالغ ہونے کے اس کے نکاح میں جلدی کرنا چاہئے اور اچھا موقع ملنے پر فوراً نکاح کر دینا چاہئے

نابالغ کا نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۹) چار سال ہوئے میرا نکاح رحمت اللہ کی ہمشیرہ سے بحالت نابالغی ہوا تھا۔ اب ہم دونوں بالغ ہیں اور ہماری آبادی واقع ہے۔ یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔ لڑکی کلیماتی رحمت اللہ کہتا ہے کہ نکاح نابالغ کا صحیح نہیں ہوتا۔

الجواب :- یہ نکاح شرعاً صحیح ہو گیا اور زوجہ کے بھائی رحمت اللہ کا یہ کہنا کہ نکاح نابالغ کا صحیح نہیں ہوتا غلط ہے۔ فقط۔

ابن ماجہ نے نکاح الصغیر والصغیرۃ اذا نزلتھا الوالی بکرا کانت الصغیرۃ اذنیبا (براہ باب فی الاولیاء) طبرانی عن ابی سعید و ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من زلزلہ ولد فلیکن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم ینزوجہ فاصاب، ثم اذنا ائمة علی ابیہ (مشکوٰۃ کتاب النکاح باب یولی ما) طبرانی عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم تزوجہا رھی بنت سبع سنین و فرقت الیہ وھی بنت تسع سنین و لکھا و امعنا مات عنها وھی بنت ثمانی عشرۃ وادھا مسلم (مشکوٰۃ باب الیوم) طبرانی

لڑکی بٹھائے رکھنا اور شادی نہ کرنا کیسا ہے | سوال (۱۰) جو شخص لڑکی بالغہ کیہ غرض سے دراز نک
بٹھائے رکھے بدون نکاح کے تو اس کی کیا سزا ہے ۔

الجواب :- اگر باوجود ملنے کفر کے نکاح دختر بالغہ میں تاخیر کرے گا تو گنہگار
ہوگا۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ لڑکا یا لڑکی جب بالغ ہو جاوے اور ان کا باپ ان کا
نکاح نہ کرے اور ان سے کوئی گناہ یعنی زنا سرزد ہو جاوے تو وہ گناہ باپ کو بھی ہوگا۔
اور ایک روایت میں ہے کہ جس کی لڑکی بارہ برس کو پہنچ جائے اور وہ اس کا نکاح نہ کرے
اور اس سے کوئی معصیت سرزد ہو تو وہ معصیت باپ کے ذمہ ہے۔ لفظ حدیث
یہ ہیں :- وعن عمر بن الخطاب دأب بن مالك من رسول الله صلى الله عليه
وسلم قال في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم
يزدها فاصابت اثماً فاثم ذلك عليه مرداة البیہقی۔ اور غرض بارہ
برس کو پہنچنے سے بالغہ ہونا ہے اور یہ تہدید اور جزا فرمایا ہے تاکہ لوگ نکاح دختر بالغہ
میں بے وجہ تاخیر نہ کریں۔ فقہیہ۔

ایک سے زیادہ بیوی کرنا کب جائز ہے | سوال (۱۱) فقہ کی رو سے مہر کن حالات میں ایک
سے زیادہ بیویاں کر سکتا ہے ۔

الجواب :- شریعت سے مرد کو چار زوجہ رکھنے کی اجازت اور اہل حق لیکن نہیں حکم
ہے کہ ان میں عدل و مساوات کرے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو پھر ایک زوجہ پر ہی اکتفا کرے
كما قال الله تعالى فَاَنْكَحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مَشَى وَ ثَلَاثَ دُرِّ بَاعَ فَاَنْ
خِفْتُمْ اَنْ لَا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً (الایہ النساء - ۱)

۱۲ مشکوٰۃ باب اولی ص ۱۲ دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم من دل له ولد فليمن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجها فان بلغ ولم يزوجه
فاصاب اثماً فانما اثمہ علی ابیہ وایضا ظفر

بیوہ سے نکاح وجہ ناراضی نہیں ہونا چاہئے | سوال (۱۲) زید نے ایک بیوہ خاندانی مسماۃ ہند سے عقد کر لیا ہے، اہل خاندان اس پر ناراض ہیں اور انوار مع واقسام سے نقصان رسانی کے درپے۔ جمعہ کے روز ایک داعظ صاحب نے دودمان وعظا میں یہ بیان کیا کہ جس سنت کے اجراء سے فتنہ آدے اس پر عمل کرنا ناجائز ہے اور مثال میں ایک واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا کہ خانہ کعبہ کی دیوار خمیرہ تھی، حضور نے فتنہ کے خوف سے اس کو بیجا نہیں فرمایا، اور یہ ارشاد فرما کر اس کو اسی حالت پر چھوڑ دیا کہ سیدھا کرنے میں فتنہ کا اندیشہ ہے، لہذا اس کو اسی حالت پر چھوڑتا ہوں۔ نظر برحالات معروضہ بالازید متردد ہے کہ یہ روایت اس کے حال پر منطبق ہو کر عند اللہ اس کا مواخذہ دار تو نہیں ہو گا؟ اور اگر خدا نخواستہ مواخذہ دال ہے تو اب کیا کرنا چاہئے کہ آخرت کے مواخذہ سے بری ہو؟ -

الجواب :- بیوہ سے نکاح کرنا شرعاً کسی طرح معیوب اور سب طعن و ناراضی کا نہیں ہونا چاہئے کیونکہ نکاح بیوہ کا آیات و احادیث و عمل مستمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ سے ثابت ہے۔ طعن کرنے والا اس پر ناراض ہونے والا مخالف ہے حکم خدا تعالیٰ و رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ جو لوگ اہل خاندان اس نکاح کی وجہ سے ناراض ہیں اور درپے ایذا رسانی کے ہیں۔ اگر یہ ناراضی اور ایذا رسانی محض اس وجہ سے ہے کہ بیوہ کے نکاح کو وہ معیوب اور سبب مآر کا جانتے ہیں تو سخت جہالت اور مصیبت ہے ایسے لوگوں کو توبہ کرنی چاہئے ورنہ خوف کفر ہے۔ اس داعظ کا بیان صحیح نہیں ہے۔ اس نے جو مسئلہ بتلایا وہ بھی غلط ہے اور جو مثال میں واقعہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا وہ بھی غلط ہے، وہ واقعہ اس طرح نہیں ہے جو اس نے بیان کیا بلکہ کتب حدیث مسلم شریف و ابوداؤد و ترمذی شریف میں وہ واقعہ اس طرح وارد ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ نذر کی تھی کہ اگر مکہ معظمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر فتح ہو گیا

تو میں دو رکعت خانہ کعبہ کے اندر پڑھوں گی۔ جب مکہ معظمہ فتح ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر عظیم کے اندر داخل کیا اور یہ فرمایا کہ تعلیم میں دو رکعت ادا کر لو، کیونکہ عظیم بھی بیت اللہ میں سے ہے۔ تمہاری قوم نے یہ سبب قلت خریش بوقت تعمیر عظیم کو خانہ کعبہ سے خارج کر دیا۔ اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو توڑ کر از سر نو بنانا اور ابھی کے موافق بنانا اور عظیم کو خانہ کعبہ کے اندر داخل کرنا اور چوکھٹ خانہ کعبہ کو زمین سے ملا دیتا اور دو دروازے خانہ کعبہ کے کرتا۔ ایک دروازہ شرقی اور ایک غربی، اور اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو ایسا ہی کروں گا۔ انتہی۔

معلوم ہوا کہ اس واعظ نے جو واقعہ بیان کیا وہ صحیح نہیں ہے اور نہ اس میں فتنہ کے خوف سے کسی سنت کے ترک کرنے کا ذکر ہے۔ بلکہ غرض آپ کی یہ تھی کہ قوم قریش چونکہ ابھی اسلام لائی ہے، زمانہ کفر اور جاہلیت قریب ہے ایسا نہ ہو کہ ان کے ایمان و اسلام میں کچھ خلل واقع ہو، ادھر فی الحال خانہ کعبہ کا متغیر کیا امر ضروری نہیں ہے۔ اور پھر آپ نے یہ بھی ظاہر فرمادیا کہ سال آئندہ تک اگر زندہ رہا تو اس کام کو کروں گا۔ مگر آپ کی وفات اس سے پہلے ہی ہو گئی۔ الغرض اس واقعہ کو مسئلہ نکاح بیوہ سے کچھ مناسبت نہیں ہے، کسی امر دینی کو اس وجہ سے کہ لوگ ناراض ہوں گے چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ اور زید پر اس نکاح کی وجہ سے کچھ مواخذہ نہیں ہے، بلکہ وہ ماجرہ ہی فقط آنحضرت کے لئے کتنی ازدواج درست تھیں | سوال (۳۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حکم خداوندی تعالیٰ ازدواج مہترات بیک وقت کس قدر جائز تھیں۔

لہ عن الامام بن یزید ان ابن الزبیر قال لحدثنی بما کانت تقعی الیث ۳۱
المومنین یعنی عائشة فقال حدثنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہا
یولان قومک حدیث عہد بالجاہلیۃ لہدمت الکعبۃ وجعلت لہا بابین فلما ملک
ابن الزبیر ہدمہا جعل لہا بابین ورنی بابا جاء فی کسر الکعبۃ میثاً، فغیر۔

مولوی صاحب کہتے ہیں کہ پہلی زوجہ سے اجازت بابت نکاح ثانی جائز ہو گا اور پہلی زوجہ راضی نہیں انکار کرتی ہے تو دوسرا نکاح باوجود ناراضی اور انکار زوجہ اول کے درست ہے یا نہیں اور اجازت زوجہ کی ضرورت ہے یا نہیں؟

الجواب :- یہ قول صحیح نہیں ہے کہ بدون اجازت پہلی زوجہ کے دوسرا نکاح صحیح نہ ہو بلکہ سائل کہ دوسرا نکاح کی نادرست ہے، پہلی زوجہ کے انکار کی وجہ سے اور راضی نہ ہونے سے دوسرا نکاح ناجائز نہیں ہے۔ البتہ دوسرا نکاح کے بعد یہ ضرور ہے کہ ہر دو زوجہ کے حقوق پورے پورے ادا کرے اور برابری اور عدل کرے۔ فقط۔

۱۰ وصو نکاح اربع من المراضد الاماء فقط للحر لا اکثر الا بالمتار علی باش رد المتار باب
المحرات ۵۳۶ ظفر

۱۱ يجب وظاهر الایة انه فرض ان یمدل ای ان لا یجوز فیہ ای فی القسم
بالسویة فی البیتوتة وفی الملبوس نالما کول والصحة والدر المتار علی باش رد المتار
باب القسم ۵۳۶ ظفر۔

پہلا باب

نکاح کے ارکان، اس کے صحیح ہونے کی شرطیں

اور اس کے انعقاد کی صورتیں

نکاح میں کتنے فرض ہیں اور کتنے واجب | سوال (۱۸) نکاح میں کتنے امور فرض اور واجب ہیں۔
اور عاقدین کے کیا اختیارات ہیں | (۲) عاقدین کو یہ اختیار ہے کہ نہیں کہ وہ جس سے چاہیں
نکاح پڑھوا لیں یا شریعت کسی خاص شخص کو حکم دیتی ہے (۳) کیا قاضی اور ملا بلایا جاسکتا ہے
اور بلا طلب عاقدین کے نکاح پڑھانے اور سرکار میں جبرائش کر کے اجرت نکاح حاصل
کرنے کے مستحق ہیں۔

(۴) اور جب کہ وہ نکاح ہی نہ پڑھائیں تو اجرت نکاح خوانی کے مستحق ہو سکتے ہیں اور جبراً
بذریعہ عدالت وصول کر سکتے ہیں یا نہیں۔

(۵) جو فطری حقوق شارع علیہ الام نے مسلمانوں کو مرحمت فرمائے ہیں ان میں
کوئی شخص مداخلت کر سکتا ہے یا نہیں۔

(۶) اگر کوئی شخص مسلمانوں کو ان کے فطری حقوق عطا کر دے شارع علیہ السلام سے
بطریق نفسانی رسم جہاں کے پیش کردہ سرکار میں نالاش کر کے جبراً محروم کرنے والا کیسا ہے
اور اس کے لئے کیا حکم ہے۔

الجواب :- نکاح نام ایجاب و قبول کا ہے یہ دونوں رکن نکاح ہیں اور سننا
ہر ایک کا عاقدین میں سے دوسرے کے لفظ کو اور سننا گواہوں کا ایجاب و قبول کو

یہ شرائط میں سے ہیں، اور منہ مستحبات میں سے اعلان نکاح وغیرہ ہے جس کو درفتار میں اس عبارت میں بیان کیا ہے ویندب اعلانیہ و تنفیہ خطبہ و کونہ فی مسجد یوم جمعہ بعادہ رشید و شہود عدول ۱۲ - و دیہ ایضا و یعتقد با یجاب و قبول ۱۳ - و شہود سماع کل من العاقد بن لفظ الا خوالہ و شرط حصص من اموالہ فی ملخصہ و التفصیل یطلب من کتب الفقہ -

(۲) شرط ما قدین کو یہ حق حاصل ہے کہ خواہ وہ خود یا واسطہ ایجاب و قبول کر لیں یا کسی دوسرے شخص سے ایجاب و قبول کیا جائے و نہ کیا جائے اور اگر انتظاماً حکام کی طرف سے اس کام پر کوئی قاضی وغیرہ مقرر ہو تاکہ جائز طریقت سے نکاح نہ ہو اگر کے تو اس میں بھی کچھ حرج نہیں ہے کہ اس سے نکاح پڑھوائیں۔

(۳) شرط ان کو از خود یہ حق نہیں ہے لیکن اگر حکام کی طرف سے وہ اس کام پر مقرر ہیں اور انتظام اس کو مقتضی ہے کہ جو اشخاص اس کام کے لئے منجانب حکام مقرر ہیں انہیں سے نکاح پڑھوایا جائے اور درج جبر کر یا جانے تاکہ بعد میں بعد لے دعاوی اور غلط انکس کا نزاع پیش نہ آوے تو شریعت اس کو منع نہیں فرماتی بلکہ یہ بھی شرعی حکم ہے کیونکہ انتظام معاملات اور دفع خصومات، و رفع نزاع بھی ضروری ہے، جیسا کہ بیع و شراء کے لئے اس قسم کے انتظامات کر دیئے گئے ہیں کہ ان کی پابندی حکام کے امر سے کی جاتی ہے (۴) اس صورت میں وہ مستحق اجرت کا نہیں ہے، باقی تحریر وغیرہ کی اجرت جو اس کے لئے حکام کی طرف سے مقرر ہو، اس کی بابت موافق فقہاء مفسر پھل کیا جاوے گا۔

(۵) دراصل تمام معاملات شرعیہ میں کسی تحریر و دستاویز اور جبر وغیرہ کی ضرورت نہیں، جملہ عقود بیع و شراء و نکاح وغیرہ زبانی طے نہ جکتے ہیں لیکن حکام اگر کوئی انتظام

سہ ایضا و منہ مستحبات میں سے اعلان نکاح وغیرہ ہے جس کو درفتار میں اس عبارت میں بیان کیا ہے ویندب اعلانیہ و تنفیہ خطبہ و کونہ فی مسجد یوم جمعہ بعادہ رشید و شہود عدول ۱۲ - و دیہ ایضا و یعتقد با یجاب و قبول ۱۳ - و شہود سماع کل من العاقد بن لفظ الا خوالہ و شرط حصص من اموالہ فی ملخصہ و التفصیل یطلب من کتب الفقہ -

ملی ہا مشہور و معروف ہے کہ نکاح بیعت

اور قواعد اس کے لئے مصلحت سمجھیں تو وہ بھی خلاف شریعت نہیں ہے جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد ہے **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَلَلْتُمْ فَمَا كُنْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ حِلٍّ** پس یہ لکھنا اگرچہ ضروری نہیں تھا لیکن مصلحت کی وجہ سے مفید ہے اس لئے ان امور کی بھی شریعت میں اجازت ہے۔

(۶) ایسا شخص گنہگار ہو گا۔ فقط۔

ایجاب: قبیل ضروری ہے، شش کلمہ وغیرہ ضروری نہیں | سوال (۱۹) عن النکاح اگر ہر دو صفت

ایمان اور شش کلمہ نہ پڑھائے جائیں اور محض ایجاب و قبول ہی فرض سمجھ کر چھوڑ دیے جائیں تو کیا حکم ہوگا۔

الجواب :- نکاح میں ایجاب و قبول ضروری ہے، یہ دون ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہ ہو گا۔ اور صفت ایمان اور کمبلیوں کا پڑھنا اس وقت انعقاد نکاح کے لئے شرط نہیں ہے، بدون پڑھائے بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے اور سنت طریقہ نکاح کا یہ ہے کہ اول خطبہ سنو نہ پڑھا جاوے اور پھر ایجاب و قبول مجلس نکاح میں کر لیا جاوے اور کم از کم دو گواہ سننے والے ایجاب و قبول کے موجود ہوں۔ فقط۔

اللہ رسول کی عیسیٰ اہی کافی نہیں ہو سوا ایک مرد اور
سوال (۲۰) ایک عورت اور ایک مرد نے ادنیٰ تنہائی

دعوتوں کی گواہی سے نکاح ہو جاتا ہے

میں ایسا باب و قبیل کر لیا اس جگہ اور کوئی موجود نہ تھا

خدا و رسول کو دونوں نے درمیان میں دیا تھا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد ایک مرد از اردو دعوتوں کے

۱۷ سورة البقرة رکوع ۳۹۔

٢٦١
٢٦٢
٢٦٣
٢٦٤
٢٦٥
٢٦٦
٢٦٧
٢٦٨
٢٦٩
٢٧٠
٢٧١
٢٧٢
٢٧٣
٢٧٤
٢٧٥
٢٧٦
٢٧٧
٢٧٨
٢٧٩
٢٨٠
٢٨١
٢٨٢
٢٨٣
٢٨٤
٢٨٥
٢٨٦
٢٨٧
٢٨٨
٢٨٩
٢٩٠
٢٩١
٢٩٢
٢٩٣
٢٩٤
٢٩٥
٢٩٦
٢٩٧
٢٩٨
٢٩٩
٣٠٠
٣٠١
٣٠٢
٣٠٣
٣٠٤
٣٠٥
٣٠٦
٣٠٧
٣٠٨
٣٠٩
٣١٠
٣١١
٣١٢
٣١٣
٣١٤
٣١٥
٣١٦
٣١٧
٣١٨
٣١٩
٣٢٠
٣٢١
٣٢٢
٣٢٣
٣٢٤
٣٢٥
٣٢٦
٣٢٧
٣٢٨
٣٢٩
٣٣٠
٣٣١
٣٣٢
٣٣٣
٣٣٤
٣٣٥
٣٣٦
٣٣٧
٣٣٨
٣٣٩
٣٤٠
٣٤١
٣٤٢
٣٤٣
٣٤٤
٣٤٥
٣٤٦
٣٤٧
٣٤٨
٣٤٩
٣٥٠
٣٥١
٣٥٢
٣٥٣
٣٥٤
٣٥٥
٣٥٦
٣٥٧
٣٥٨
٣٥٩
٣٦٠
٣٦١
٣٦٢
٣٦٣
٣٦٤
٣٦٥
٣٦٦
٣٦٧
٣٦٨
٣٦٩
٣٧٠
٣٧١
٣٧٢
٣٧٣
٣٧٤
٣٧٥
٣٧٦
٣٧٧
٣٧٨
٣٧٩
٣٨٠
٣٨١
٣٨٢
٣٨٣
٣٨٤
٣٨٥
٣٨٦
٣٨٧
٣٨٨
٣٨٩
٣٩٠
٣٩١
٣٩٢
٣٩٣
٣٩٤
٣٩٥
٣٩٦
٣٩٧
٣٩٨
٣٩٩
٤٠٠
٤٠١
٤٠٢
٤٠٣
٤٠٤
٤٠٥
٤٠٦
٤٠٧
٤٠٨
٤٠٩
٤١٠
٤١١
٤١٢
٤١٣
٤١٤
٤١٥
٤١٦
٤١٧
٤١٨
٤١٩
٤٢٠
٤٢١
٤٢٢
٤٢٣
٤٢٤
٤٢٥
٤٢٦
٤٢٧
٤٢٨
٤٢٩
٤٣٠
٤٣١
٤٣٢
٤٣٣
٤٣٤
٤٣٥
٤٣٦
٤٣٧
٤٣٨
٤٣٩
٤٤٠
٤٤١
٤٤٢
٤٤٣
٤٤٤
٤٤٥
٤٤٦
٤٤٧
٤٤٨
٤٤٩
٤٥٠
٤٥١
٤٥٢
٤٥٣
٤٥٤
٤٥٥
٤٥٦
٤٥٧
٤٥٨
٤٥٩
٤٦٠
٤٦١
٤٦٢
٤٦٣
٤٦٤
٤٦٥
٤٦٦
٤٦٧
٤٦٨
٤٦٩
٤٧٠
٤٧١
٤٧٢
٤٧٣
٤٧٤
٤٧٥
٤٧٦
٤٧٧
٤٧٨
٤٧٩
٤٨٠
٤٨١
٤٨٢
٤٨٣
٤٨٤
٤٨٥
٤٨٦
٤٨٧
٤٨٨
٤٨٩
٤٩٠
٤٩١
٤٩٢
٤٩٣
٤٩٤
٤٩٥
٤٩٦
٤٩٧
٤٩٨
٤٩٩
٥٠٠
٥٠١
٥٠٢
٥٠٣
٥٠٤
٥٠٥
٥٠٦
٥٠٧
٥٠٨
٥٠٩
٥١٠
٥١١
٥١٢
٥١٣
٥١٤
٥١٥
٥١٦
٥١٧
٥١٨
٥١٩
٥٢٠
٥٢١
٥٢٢
٥٢٣
٥٢٤
٥٢٥
٥٢٦
٥٢٧
٥٢٨
٥٢٩
٥٣٠
٥٣١
٥٣٢
٥٣٣
٥٣٤
٥٣٥
٥٣٦
٥٣٧
٥٣٨
٥٣٩
٥٤٠
٥٤١
٥٤٢
٥٤٣
٥٤٤
٥٤٥
٥٤٦
٥٤٧
٥٤٨
٥٤٩
٥٥٠
٥٥١
٥٥٢
٥٥٣
٥٥٤
٥٥٥
٥٥٦
٥٥٧
٥٥٨
٥٥٩
٥٦٠
٥٦١
٥٦٢
٥٦٣
٥٦٤
٥٦٥
٥٦٦
٥٦٧
٥٦٨
٥٦٩
٥٧٠
٥٧١
٥٧٢
٥٧٣
٥٧٤
٥٧٥
٥٧٦
٥٧٧
٥٧٨
٥٧٩
٥٨٠
٥٨١
٥٨٢
٥٨٣
٥٨٤
٥٨٥
٥٨٦
٥٨٧
٥٨٨
٥٨٩
٥٩٠
٥٩١
٥٩٢
٥٩٣
٥٩٤
٥٩٥
٥٩٦
٥٩٧
٥٩٨
٥٩٩
٦٠٠
٦٠١
٦٠٢
٦٠٣
٦٠٤
٦٠٥
٦٠٦
٦٠٧
٦٠٨
٦٠٩
٦١٠
٦١١
٦١٢
٦١٣
٦١٤
٦١٥
٦١٦
٦١٧
٦١٨
٦١٩
٦٢٠
٦٢١
٦٢٢
٦٢٣
٦٢٤
٦٢٥
٦٢٦
٦٢٧
٦٢٨
٦٢٩
٦٣٠
٦٣١
٦٣٢
٦٣٣
٦٣٤
٦٣٥
٦٣٦
٦٣٧
٦٣٨
٦٣٩
٦٤٠
٦٤١
٦٤٢
٦٤٣
٦٤٤
٦٤٥
٦٤٦
٦٤٧
٦٤٨
٦٤٩
٦٥٠
٦٥١
٦٥٢
٦٥٣
٦٥٤
٦٥٥
٦٥٦
٦٥٧
٦٥٨
٦٥٩
٦٦٠
٦٦١
٦٦٢
٦٦٣
٦٦٤
٦٦٥
٦٦٦
٦٦٧
٦٦٨
٦٦٩
٦٧٠
٦٧١
٦٧٢
٦٧٣
٦٧٤
٦٧٥
٦٧٦
٦٧٧
٦٧٨
٦٧٩
٦٨٠
٦٨١
٦٨٢
٦٨٣
٦٨٤
٦٨٥
٦٨٦
٦٨٧
٦٨٨
٦٨٩
٦٩٠
٦٩١
٦٩٢
٦٩٣
٦٩٤
٦٩٥
٦٩٦
٦٩٧
٦٩٨
٦٩٩
٧٠٠
٧٠١
٧٠٢
٧٠٣
٧٠٤
٧٠٥
٧٠٦
٧٠٧
٧٠٨
٧٠٩
٧١٠
٧١١
٧١٢
٧١٣
٧١٤
٧١٥
٧١٦
٧١٧
٧١٨
٧١٩
٧٢٠
٧٢١
٧٢٢
٧٢٣
٧٢٤
٧٢٥
٧٢٦
٧٢٧
٧٢٨
٧٢٩
٧٣٠
٧٣١
٧٣٢
٧٣٣
٧٣٤
٧٣٥
٧٣٦
٧٣٧
٧٣٨
٧٣٩
٧٤٠
٧٤١
٧٤٢
٧٤٣
٧٤٤
٧٤٥
٧٤٦
٧٤٧
٧٤٨
٧٤٩
٧٥٠
٧٥١
٧٥٢
٧٥٣
٧٥٤
٧٥٥
٧٥٦
٧٥٧
٧٥٨
٧٥٩
٧٦٠
٧٦١
٧٦٢
٧٦٣
٧٦٤
٧٦٥
٧٦٦
٧٦٧
٧٦٨
٧٦٩
٧٧٠
٧٧١
٧٧٢

سامنے پھر دونوں نے ایجاب و قبول کیا۔ تو نکاح درست ہوایا نہیں۔

الجواب :- تنہائی میں صرف مرد اور عورت کے ایجاب و قبول کرنے سے نکاح نہیں ہوتا۔ اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو ابی پہ نکاح کرنے کو بعض فقہانے کفر کھلا ہے۔ بہر حال یہ سخت گناہ ہے اور نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ البتہ اگر پھر دو مرد ایک مرد و عورتوں کے سامنے پھر ایجاب و قبول کیا جاوے تو نکاح صحیح ہو جاوے گا۔

باہم خود دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے

سوال (۲۱) ایک شخص رو برو دو گواہوں کے اپنا نکاح خود ہی ایک عورت بیوہ سے باندھتا ہے اور

باہم ایجاب و قبول ہوتا ہے، کیا یہ نکاح جائز ہے

الجواب :- یہ نکاح صحیح ہے اور شریعت میں اعلان نکاح دو گواہوں کے ساتھ مسلم رکھا ہے، گویا ضروری اعلان حاصل ہو گیا۔

سوال (۲۲) زبیر اور ہندہ نے اپنا نکاح دو عورتوں سے کیا، تو نکاح میں دیتی ہوں، گواہوں کے سامنے اس طرح پر کر لیا کہ ہندہ نے زبیر سے کہا کہ میں خود کو تمہارے نکاح میں دیتی ہوں، زبیر نے کہا میں نے قبول کیا۔ یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر دو گواہوں کے سامنے زبیر و ہندہ نے بطریق مذکور ایجاب

۱۔ لو تزوج بغیر شہود شہد اخبوا الشہود علی وجہ الخبر لا یجوز الا ان یمیداد

عقداً بحضور تھم (ایضاً ص ۹۳) ظہیر

۲۔ وفي الحانیه والحلاصۃ لو تزوج بشہادۃ اللہ ورسولہ لا ینعقد ویکفر لا عقادہ

ان النبی یسلم الغیب (ایضاً ص ۹۴)

۳۔ ویشترط الاعلان مع الشہود لما فی التبیین ان النکاح بحضور اشہدین

یخرج عن ان یکون سراً ویمصل بحضورهما الاعلان (ایضاً)

قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا۔ لہذا فی الدر المنثور^۱ فقط۔

بایجاب و قبول نکاح نہیں ہوتا۔ | سوال (۲۳) زید اپنے نابالغ لڑکے کی برات

بجائے کی دختر نابالغ سے لے گیا۔ جب ملا صاحب واسطے نکاح کے بیٹھے۔ شاہدان کے لئے جو کلمات برائے شناخت گواہان کہلوائے جاتے ہیں اس نے نہ کہا اور نہ قبولیت کے الفاظ اپنی زبان سے کہہ سکا نہ زید نے قبول کیا۔ اب زید حین بالغ ہو گا وہیں اور بیکہ کہتا ہے کہ اس وقت نکاح منعقد نہیں ہوا تھا لہذا ہم رخصت نہیں کر سکتے بلکہ دوسری جگہ شادی کا سامان کر رہا ہے، آیا نکاح منعقد ہوا یا نہیں اور دوسری جگہ نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- بدون ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ پس صورت مذکور میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ درمختار میں ہے : ینعقد ملتبنا بایجاب من احدهما و قبول من الآخر وضعاً للمضى والوفیہ ایضا و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما ہما فی الاصح^۲ والخصاً فقط۔

تجربہ سمیت میں صحیح درست نہیں | سوال (۲۳) الہی بخش نے مسماۃ چنار کو مثنیٰ آرڈر بھیجا اور اس میں لکھا کہ چنار اگر تم نے مثنیٰ آرڈر لیا تو تم میرے نکاح میں آ جاؤ گی اور وہ نکاح کے وہ لڑکے ہوں گے جن کے سامنے مثنیٰ آرڈر وصول کر دو گی۔ اس طرح نکاح منعقد ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- اس طرح نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ فقط۔

لے ینعقد ای النکاح بایجاب من احدهما و قبول من الآخر والوفیہ کزوجت نفسی اتم منک و یقول الآخر تزوجت والد النمار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۳ (ظہیر) بکچے الد النمار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۳ و ۳۴۴ (ظہیر) بنیادی بات یہ ہے کہ ایجاب قبول پایا گیا، اور شرعی گواہوں کا نہ شرائط ہیں و ینعقد بایجاب من احدهما و قبول من الآخر۔
(الد النمار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۳) (ظہیر)

د شرعی گواہوں کے سامنے بلا ہر ایجاب سوال (۲۵) زید و ہندہ ایک جگہ بیٹھے ہوئے ہیں اور قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں | اسی مکان میں خالد و صالحہ و حمیدہ بھی موجود ہیں۔ زید نے ہندہ سے تین مرتبہ بلا تذکرہ حاکم کہا کہ تمہارے ساتھ نکاح کرتے ہیں تم کو منظور ہے۔ ہندہ نے تینوں مرتبہ یہ کہا کہ مجھے منظور ہے، تو اس صورت میں نکاح منعقد ہوا یا نہ اور خطبہ نکاح میں ضروری ہے یا نہ۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح صحیح و لازم ہو گیا کیونکہ صحت نکاح کی شرط شاہدین اور اس کا رکن ایجاب و قبول ہے اور یہ دونوں اس صورت میں موجود ہیں۔ خطبہ مسنون ہے، نکاح کی صحت اس پر موقوف نہیں۔ فقط کتبہ متیق الرحمن عثمانی۔ قال فی الدر المختار لو قال بالاضمار ذی الرخصة اتزوجك فقالت نرجس نفسي انعقد۔ فقط غریز الرهن مفتی دارالعلوم دیوبند۔

د شرعی گواہ کہیں کہ ہمارے سامنے سوال (۲۶) زید مدعی ہے کہ ہندہ نے میری عدم ایجاب و قبول ہوا ہے تو نکاح ہو گیا | حاضری میں اپنے نفس کو بھکی دے دیا تھا اور میں نے بھی اس کی عدم حاضری میں قبول کر لیا تھا، اور عمر و خالد و پید ہندہ شاہد ہیں تو اس صورت میں نکاح ہوا یا نہ۔

الجواب :- اس صورت میں اگر ہندہ و زید دونوں کے ایجاب و قبول پر شرعی شہادت موجود ہے تو یہ نکاح صحیح ہو گیا، صحت نکاح کا اصلی دار شاہدین پر ہے۔ پس اگر عمر و خالد اس امر کے شاہد ہیں کہ ہم دونوں کے سامنے زید و ہندہ نے ایجاب و قبول کر لیا ہے تو نکاح منعقد ہو گیا۔ کہانی کتب الفقہ۔ فقط۔

۱۔ دیندب اعلانیہ و نقدیہ خطبہ (الدر المختار علی ما مشردا المختار کتاب النکاح ۳۵۹) ظفر۔

۲۔ رد المختار کتاب النکاح تحت قول الماتن المالم بنوالا استقبال ۳۶۲ ظفر۔

۳۔ دشرط حضور شاہدین (رد مختار) ای بیشہدان علی العقد (رد المختار کتاب النکاح ۳۷۳) ظفر۔

عورت نے مرد سے کہا نکاح کر لینا اس نے دو گویاں
 کے سامنے کہا کہ میں نے فلاں سے نکاح کر لیا کیا حکم ہے
 سوال (۲۷) ایک شخص نے ایک عورت سے
 اس کی رضائے نکاح کیا اور عورت و مرد میں
 باہم یہ گفتگو ہوئی کہ عورت نے مرد سے کہا کہ میرا نکاح اپنے ساتھ کر لینا، مرد نے جا کر دو مردوں
 کے سامنے یہ کہا کہ میں نے فلاں عورت کا نکاح اپنے نفس سے کر لیا اور قبول کر لیا اور گواہوں
 کے سامنے وہ عورت کا نام بیا اور قوم و باپ کا نام نہیں بیا اور گواہ اس عورت کو جانتے
 بھی نہیں ہیں تو یہ نکاح جائز ہو یا نہ۔

دلی کی صورت میں ممکن ہو یا نہیں | سوال (۲۸) ایک نکاح خواں نے ایک نکاح اس صورت
 سے پڑھا کہ اول باکرہ عمت سے اجازت لی وہ خاموش رہی پھر دلی سے اجازت لی اس
 نے اجازت دیدی، پھر مرد سے کہا کہ فلاں بنت فلاں سے تمہارا نکاح بوجہ دہر میں کیا تم نے
 قبول کیا، اس نے کہا میں نے قبول کیا۔ یہ صورت نکاح موافق شرع ہے۔

الجواب :- ۱۔ اگر عورت کا نام نہ نام باپ کے لیا گیا تو نکاح صحیح ہو گیا بصورت
 مسئلہ میں نکاح نہیں ہوا، اس لئے کہ گواہ اسے نہیں جانتے ہیں اور نہ باپ کا ہی نام لیا گیا
 ہے کہ وہ متعین ہو سکے۔ ظہیر

(۲) اس صورت میں نکاح ہو گیا۔

تن بخشی کے لفظ کے ساتھ دو گواہوں کے سامنے | سوال (۲۹) اگر کوئی عورت بیوہ و دہر گواہوں
 ایجاب قبول سے نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں | کے رد پر کسی شخص کو بارادہ نکاح اپنا تن بخشی

لہ دلائل المتکوحة مجہولۃ اور غفار ظاہرہ انہا لوجرت المقدمات علی متعینۃ نقیضت
 عند الشہود ایضا یصح العقد لان المقصود نفی الجہالۃ ذالک بتعینہا عند العاقدین
 والشہود انہ دیویدہ ما سیاقی من انہا لیکانت غائبۃ و نہ وجہا و کیہا فان عرفہا الشہود
 و علما انہ ارادہا کفی ذکر اسمہا و لا لاید من ذکر الابد والجد ایضاً رد المحتار کتاب النکاح ج ۲
 ۲۷ و یعتقد با ایجاب و بقول الخ (الرد المحتار علی إمش رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۳۲) ظہیر۔

اور مرد اسی مجلس میں قبول کرے تو نکاح منعقد ہو جاوے گا یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں شرعاً نکاح منعقد ہو گیا۔ درمختار میں ہے : اما یصح بلفظ تنزیہ و نکاح و هو کل لفظ وضع لتمییک عین کاملۃ فی الحال الا کہ عیۃ و ملیک و صدقۃ و عطیۃ الا بشرط نية او ترمیمۃ دفعۃ الشہود و المعضودۃ انتہی ملخصاً فقط بایجاب و قبول نکاح درست نہیں | سوال (۲۰) اگر عورت بالغ ہو اور بوقت نکاح ایجاب و قبول نہ ہو تو نکاح جائز ہو گا یا نہ ؟

الجواب :- بدون ایجاب و قبول کے نکاح نہ ہو گا۔ فقط۔

عورت مرد یا ہی رضامندی سے دوگواہوں | سوال (۳۱) زید دہندہ نے بیڑائے باہمی کے سامنے نکاح کر لیں تو یہ درست ہے | دوگواہ عابد و زاہد کے رد بروعدتد کر لیا۔ اس

عقد کا علم صرف زائد دعا بد کو ہے، آیا ان پر اس کا اظہار ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب :- نکاح اس صورت میں شرعاً صحیح اور منعقد ہو جاتا ہے کیونکہ جو اعلان شرط انعقاد نکاح ہے وہ اس صورت میں حاصل ہو گیا، البتہ سبب اور سنت یہ ہے کہ عام اعلان نکاح کا ہو۔ کما در رد اعلیٰ ہذا النکاح و اضربوا علیہ بالدف۔ فقط۔

لہ الدائمۃ علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۲ ظہیر لہ ینعقد ملتباً بايجاب من احد ہما و قبول من الآخر (رد المحتار) ینعقد ای النکاح ای یثبت۔ و یحصل انعقادہ بالایجاب و القبول (رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۲) ظہیر لہ النکاح یمنعقد بالایجاب و القبول بلفظین الاول ینعقد نکاح المسلمین الا بمضوء و شاہدین حرین عاقلین بالغین الخ (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۵) ظہیر لہ ینسب اعلانیہ و تقدیم خطبہ و کونہ فی مسجد یوم جمعۃ و مختار قولہ و یندب اعلانیہ لحديث الترمذی اعلنوا هذا النکاح و اجعلوه فی المساجد و اضربوا علیہ بالد فوف فتم (رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۲) ظہیر۔

عورت کا کہنا کہ میں تیری منکوحہ ہوں | سوال (۳۲) ہندہ نے عمر سے کہا کہ میں تیری منکوحہ
مصرف اس سے نکاح نہیں ہوتا | ہوں اور عمران الفاظ کے بعد ساکت رہا تو نکاح منعقد
ہو یا نہیں۔

الجواب :- ان الفاظ سے نکاح منعقد نہیں ہوا، کیونکہ اس صودت میں ایجاب
پایا گیا اور قبول نہیں پایا گیا: اگر وہاں کا وجہ بھی وقت عقد نہیں ہے جو کہ شرط
نکاح کی ہے۔ نقطہ۔

گو مجھے کا نکاح کیسے ہو گا | سوال (۳۳) ایک لڑکا بہرا اور گونگا ہے اور بالغ ہے اس کا
نکاح کس طرح ہو سکتا ہے؟

الجواب :- جو لڑکا بہرا و گونگا اور بالغ ہو تو خود اس کا قبول کرنا جواز نکاح کے لئے
قشرط ہے، لیکن یہ کہ وہ بول نہیں سکتا تو اشارے سے اس سے قبول کرایا جاوے، اند
نقہا، لکھائے کہ اگر وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے تو لکھ کر اس کے سامنے کر دیا جائے، اس پر
وہ لکھائے کہ مجھے قبول ہے، اور اگر لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو تو صرف اشارہ سے قبول
کر دیا جاوے، اور نقہا، لکھائے کہ اگر وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے تو لکھ کر اس کے
سامنے کر دیا جاوے، اس پر وہ لکھائے کہ مجھے قبول ہے، اور اگر لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو تو صرف
اشارہ قبول کرنا کافی ہے کافی الحاکم الشہید ما نصہ فان کان الآخر س لا یکتب دکان
لہ اشہارۃ تعرف فی ملاقہ و نکاحہ و شرائثہ و بیعہ فہو جائز (نقد
رتب جو انرا لا اشارۃ علی عجزہ عن الکتابۃ فیفید انہ ان کان یحسن الکتابۃ
لا یجوز اشارۃ ۲۰ رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۸۴ ظہیر)

لہ ینقذ الہ بايجاب من احدهما و قبول من الآخر و ضعا للضی الہ و حضور شاہدین حرین
او حر و حر تین و مکلفین سامعین تو لہما معا (الدر المختار علی ما مش رد المحتار کتاب النکاح -
ص ۵۸۴ ظہیر ۲۰ یکے رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۸۴ ظہیر ۱۲ ظہیر۔

عورت نے وکیل بنایا اور اس نے | سوال (۳۴) عمر کو ہندہ مائلہ بالغہ نے اپنے نکاح کا وکیل
ایجاب و قبول کیا یا کیا حکم ہے | رد برد و دگواہوں کے بنایا تھا۔ چنانچہ عمر نے زبیر سے کہا کہ تم ہندہ

کا نکاح خالد سے پڑھا دو، معاذ زبیر نے خطبہ مسنونہ پڑھ کر خالد سے ایجاب و قبول کرا دیا۔ بعدہ
دعائے تبریک کی گئی اور چھوڑے بھی تقسیم ہوئے۔ اس صورت میں نکاح شرعاً صحیح ہو یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں موافق صورت بالا کے نکاح صحیح ہو گیا۔ ہندہ مائلہ
بالغہ کے وکیل نے جب کہ اجازت نکاح خوانی کی زبیر کو دیدی اللہ نے بعد تحقیق حال بیان
شہود رد برد و شاہدین کے ایجاب و قبول کیا تو وہ نکاح حب تو اعد شرعیہ و نفرت کتب
فقہ صحیح ہو گیا، کچھ خامی اور غلط نہیں رہا۔ نیم ملاؤں کا اعتراض غلط ہے۔ فقط۔

لڑکی دیا یا کہنے سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں | سوال (۳۵) دو شخصوں نے غلام محمد سے کہا کہ تم
اپنی لڑکی رحم علی کے لڑکے کو دیدو۔ غلام محمد نے کہا میں نے دیدی۔ مذکوران نے رحم علی کو
کہا کہ غلام محمد نے لڑکی دیدی ہے۔ وہ خوش ہو کر منظور کرتا ہے۔ تو کیا یہ نکاح یا نا طہ صحیح ہوا۔

الجواب :- اگر رد برد و شاہدین کے مجلس نکاح میں یہ ایجاب و قبول ہو ہے تو اس
صورت میں نکاح صحیح ہو گیا ہے۔ درمختار میں ہے دہل اعطیتنیہا ان المجلس للنکاح وان
للوعد فوعد۔ الا فقط۔

اشارہ الشہ کے ساتھ انعقاد کا حکم | سوال (۳۶) شخص نے محفل عقد گفت کہ دختر صغیرہ فلاں را

لے ویغفلد ملتبا یا ایجاب من احد ہما و قبول من الآخر وضعاً للفضی کز وجبت نفسی
او بنتی او موکلتی منك ویقول الآخر تزوجت الا و شرط سماع کل من العاقدین لفظ

الآخر لیتحقق رضا ہما و شرط حضور شاہدین حرین اذ حر و حرستین مکلفین سامعین

قولہما معا الا (الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۱۱ و ص ۳۱۲) ظفر

لہ الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۱۳ ۱۲ ظفر۔

انشار اللہ تعالیٰ " معنی بزبان بگالہ معنی ایش اللہ ویلی می گویند " بنکاح فلاں دادم، پس بموجب شرع از اتعال جملہ انشار اللہ نکاح منعقد خواہد شد یا نہ؟

الجواب :- در ایجاب و قبول انشار اللہ گفتن مفید جواز و محبت نکاح نخواہد شد۔ کہ بانشار اللہ تحقق عقد حاصل نمیت، وقد قال فی الدر المنثور هو عقد یفید ملک الملتعة الخ فی الشامی الفقد مجموع ایجاب احدا المتکلمین مع قبول الاخر او کلام الواحد القاسم مقامهما فی شامی ۳۵۵، وینعقد بايجاب و قبول وضعا للمضی لان الماضي اذ لم یحکم علی التعمیق (در منار) و قوله علی التعمیق ای، حقیق وقوع الحدث الخ شامی ۳۹۱، دظاہران لا تحقیق مع الاستثناء - فقط واللہ تعالی اعلم۔

سوال (۷۳) بمقام ہائمی ایک نکاح خوانی کا جلسہ منعقد ہوا، جیسا کہ یہاں کا دستور ہے کہ پہلے سے دفتر میں نام لکھ کر

جب تک ایجاب و قبول بانابطہ نہیں ہوتا، نکاح منعقد نہیں ہوتا

منکوحہ وکیل یا ولی اور شاہدین کے نام درج کر لیتے ہیں اور بعد ایجاب و قبول کی ہر فریق اپنے اپنے دستخط ثبت کر دیتا ہے، لہذا چونکہ دو قاضی موجود تھے، پہلے نے دفتر میں نام وغیرہ لکھنا چاہا تو وکیل نے جو کہ ہندہ کا چچا تھا، کہا کہ اس قاضی کے لکھنے پر مجھے اعتراض ہے البتہ یہ دوسرا قاضی نکاح پڑھانے تو میں اجازت دوں گا ورنہ نہیں۔ اس پر ہندہ کے والد نے کہا کہ لکھنے دو، نکاح دوسرا ہی پڑھائے گا، قاضی اذل نے دفتر میں لکھنے کے بی سوال کیا کہ آیا نکاح پڑھانے کی اجازت ہے، اس پر وکیل نے کہا تمہیں ہرگز اجازت نہیں، پھر ہل بلبلر میں کچھ گفت و شنید کے بعد روشہ (زید) کے ماموں نے سہرا توڑ ڈالا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا۔ زید بھی کھڑا ہو گیا اور زید کے بھائی نے چھو ہارے وغیرہ کے طشت کو لات مار دی

لے سوال کا ما حاصل یہ ہے کہ ایجاب میں کہا گیا، انشار اللہ میں نے نکاح میں دیا، جو ب کا خلاصہ یہ ہے کہ انشار اللہ کے ساتھ ایجاب و قبول سے منکاح کیا جائے گا درست نہیں ہو گا۔ اس نے انشار اللہ کے لفظ کے ساتھ عقد کا تحقق حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ظفر۔

اور اٹھ کھڑے ہوئے، پھر معاملہ ختم ہو گیا۔ اس صورت میں نکاح اظہار یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں ظاہر ہے کہ ایجاب و قبول نہیں ہوا، لہذا یہ نکاح صحیح نہیں ہوا۔ کما فی الدر المختار۔ وینقذ بالایجاب و قبول الخ و شرط حضور شاہدین الخ سامعین قولہما معاً الخ فقط۔

ایجاب و قبول میں مہر کا ذکر نہ آئے تو نکاح ہو گیا یا نہیں | سوال (۳۸) نکاح کے وقت اگر مہر کا ذکر نہیں آیا تو نکاح ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- نکاح ہو گیا اور مہر شل لازم ہو گیا۔

گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح | سوال (۳۹) ایک شخص نے ایک عورت سے مجمع عام میں ہو گیا اور وہ عورت اس کے لئے کپڑے حرام ہو گئی | اپنا نکاح برضا عورت بالغہ کر آیا۔ گواہوں کے سامنے

ایجاب و قبول ہوا، بعد انکاح وہ شخص یوں کہتا ہے کہ یہ ایجاب و قبول میں نے اپنا نہیں کیا بلکہ میرا لڑکا جو نابالغ ہے اس کے لئے ایجاب و قبول کیا ہے، اور عورت بھی راضی نہیں ہے تو کیا یہ نکاح اس کے لئے ہے؟ وہ کہتا ہے: ہاں اور اس آدمی سے بھی نکاح باقی رہ سکتا ہے یا نہ؟

الجواب :- اس صورت میں جبکہ شخص مذکور نے گواہوں کے سامنے عورت کو قبول کر لیا اور شرعی طور پر ایجاب و قبول ہو گیا تو اب یہ نکاح خود اس کا صحیح ہو گیا، یہ اس کا شوہر اور وہ اس کی بیوی ہو گئی، اب صحت نکاح کے بعد اس شخص کا یہ کہنا کہ میں نے خود اپنا نکاح نہیں کیا بلکہ لڑکے کا کیا ہے، معتبر نہیں۔ یہ عورت لڑکے کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی، اب اس سے

لے دیکھئے الدر المختار طو، ہاشم رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۰۰، وغیر۔

۱۰ یصح النکاح دان لم یسم فیہ، ہذا الخ دان تزوجوا ولم یسم لہما مہرا فلہما مہر
مثلاً را بنوہ الزیرہ ص ۳۰۰ و ص ۳۰۱، وغیر۔ ۱۱ ینقذ بالایجاب من احدهما و قبول من
الآخر الخ رد المحتار طو، ہاشم رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۰۰، وغیر۔

نکاح کی کوئی صورت نہیں۔ قال فی الدر المختار ورحمة اصلہ الی دخل بها اولاً^۱۔ فقط
 اباہ کا نکاح جب ہوا تو قبول | سوال (۴۰) زید کا نکاح اس کے ولی نے بعمردس سال
 ولی نے کیا۔ درست ہے یا نہیں | کر دیا، مگر قبول زید ہی نے کیا۔ نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں زید کا نکاح ہو گیا۔ فقط

طریق مذکور سے نکاح ہو گیا | سوال (۴۱) ایک غلیب نکاح نے اس طرح ایجاب قبول
 کر لیا کہ بعد خطبہ نکاح کے اول وکیل منکحہ کے جانب مخاطب ہو کر اس کا داہنا ہاتھ اپنے
 دلہنے ہاتھ سے ملا کر کہا کہ آپ نے اپنی وکالت اور فلاں فلاں دو صاحبوں کی شہادت سے
 بحضور مجلس سماء فلاں عاقلہ بالغہ کو جو من اکیو ساڑھے ستائیس روپے کے سہی فلاں ابن
 فلاں کے نکاح میں دیا۔ زن کر کے دیا۔ حق طلال کر کے دیا۔ تینوں مرتبہ وکیل منکحہ نے کہا کہ
 دیا۔ اس طرح ناکر سے قبول کر لیا اور ناکر نے کہا کہ قبول کیا۔ آیا اس طرح ایجاب و قبول سے نکاح
 منعقد ہوا یا نہیں۔ ایک شخص کہتا ہے کہ ایجاب کے اندر لفظ دیا اور قبول کے اندر لفظ کیا کہنے سے
 نکاح نہیں ہوا بلکہ لفظ دی اور کی کہنے سے نکاح صحیح ہوتا ہے۔ یہ صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایجاب و قبول بطریق مذکور سے نکاح صحیح ہو گیا۔ کذا فی مائتہ کتب الفقہ
 من ان النکاح ینقذ بالایجاب و قبول بشرط حضور الشاہدین^۲۔ اور لفظ دیا اور دی اور
 کیا اور کی میں بامتنازعہ معنی کے کچھ فرق نہیں ہے، یہ محامدات کا فرق ہے اس سے مسئلہ میں کچھ فرق
 نہیں آتا اور معنی ایجاب و قبول کے حاصل ہو گئے۔ لفظ قبلت کا ترجمہ اگر یہ کیا جاوے کہ

۱۔ الدر المختار علی ما مشر بہ المتعار باب المحرمات ص ۲۸۴، ۲۔ ظہیر ۳۔ والولاية بتفہین الفیل
 علی الفیہ ۴۔ وهو شرط صحۃ نکاح صغیر الی (الدر المختار علی ما مشر بہ المتعار باب الولی -
 ص ۲۸۴) ظہیر ۵۔ النکاح ینقذ بالایجاب والقبول بلفظین یبدرہما عن الماضی الخ
 ولا ینقذ نکاح المسلمین الا بحضور شاہدین حرین عاقلین بالغین رجلین اور جل
 و امرأتین یہاں کتاب النکاح ص ۲۸۵ و ص ۲۸۶ ظہیر۔

میں نے قبول کیا یا میں نے قبول کی۔ ہر دو صحیح ہیں۔ فقط

اس ایجاب و قبول سے نکاح ہو گیا [سوال (۴۲) دختر کے والد نے نکاح خواہاں سے کہا ہاں کی لڑکی کا نکاح کر دو۔ نکاح خواہاں اس طرح کر دیا، تم نے اسے عمر زید کی لڑکی بعوض سو روپے مہر کے قبول کی، اس نے کہا ہاں میں نے قبول کی، اس سے نکاح ہو گیا یا نہیں۔ اور نکاح خواہاں باپ کا وکیل ہے یا عورت کا۔

الجواب :- اس صورت میں ایجاب و قبول مذکور کے ساتھ جب کہ دو رو برو شاہدین کے ہوا، نکاح صحیح ہو گیا۔ نکاح خواہاں عورت کے باپ کا وکیل ہے۔

اگر ان کے سامنے ایجاب کے بعد قبول [سوال (۴۳) زید نے اپنے حالت مرض میں جب کہ بھاپا گیا تو نکاح ہو گیا] اس کے پیش و حواس صحیح تھے رو برو ہم شیخ تصدق حسین و محمد حسین و صفی اللہ کے یوں کہا کہ ہم اپنی لڑکی کلثوم نالغہ کو بعوض دین مہر مبلغ مال اللہ علیہ کے نکاح میں نور محمد جو پسر نالغہ شیخ پمید و کلہ ہے، دے دیا۔ اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرنے کو منگائی لیکن قبل تقسیم شیرینی زید تضرع کر گیا۔ بعد انقضائے ایام چھ ماہ کے زید و صوف کی ہمیشہ حقیقی نے جو کلثوم کی پھوپھی ہے، دلی نکاح ہو کر دو سرائیکل کلثوم کا زین الدین نالغہ پسر سراج الحق مرحوم سے کر دیا ہے۔ اس صورت میں کو نکاح صحیح ہے۔

الجواب :- یہ جزید کی طرف سے الفاظ مذکور ہیں کہ ہم نے اپنی دختر کلثوم نالغہ کو اگر اس کے بعد لہ محمد کی طرف سے اس کے باپ شیخ پمید دے کر یہ لہ محمد کہہ دیا ہے کہ میں نے اپنے پسر نور محمد کے لئے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا ہے۔ ورنہ نکاح اس کی

لے املا ب ساجدان یزدج من غیر تہ نزد جہا عند رجل و امرأتین و الحال ان الالب حدہ صح
والدراختار علی با مش رنا لہما کتابا لنکاح (یعنی) و یعتقد ایجاب من احدہم و یس
من الآخر الا کزوجت نفسی و بنتی و مولی کتبی و بقول الآخر تزوجت (و لہما کزوجت
نفسی و اشار الی عدم الفرق بین ان یکون الموجب اصلا او دبی و وکیل و نہ دیون
الاخر تزوجت ای و قبلت نفسی و مولی و ابنتی و مولی کتبی و لہما کتابا لنکاح (یعنی)

صحیح نہ ہو گا۔ کذا فی الدر المنثور وغیرہ۔ من کتب الفقہ۔ فقط (لیکن اگر قبول نہیں پایا گیا ہے تو درست نہیں ہے۔ واللہ اعلم ۱۲ ظیفیر)

سوال (۴۴) ایک مرد اور عورت میں جائز نکاح عورت مکان میں تنہا تھی اس نے گواہ کے سامنے ایجاب کیا، مرد نے قبول کیا، کیا حکم ہے کی رغبت تھی مگر عورت بفرقت بمصلحت خانگی نکاح میں توقف کرتی تھی۔ پس مرد نے دو گواہ باہر دروازے کی طرف کھڑے کر کے عورت سے ایجاب چاہا، جب اس نے ایجاب کیا مرد نے قبول کر لیا۔ اس صورت میں نکاح ان کا شرعاً درست ہے یا نہیں، دراصل ایک اس مکان کے اندر صرف وہی عورت تھی اور گواہ اس کی آواز کو خوب پہچانتے تھے، کیونکہ ایک جگہ کے رہنے والے ہیں۔

الجواب :- شامی میں ہے دلابد من تمایز المنکوحۃ عند الشاہدین لتنتفی الجہالۃ فان کانت حاضرۃ منتقبۃ کفی الا شامۃ الیہا والاحتیاط کشف وجہہا فان لم یروا شخصہا دسمعوا کلامہا من البیت ان کانت وحدہا فیہ جائز ولومعہا اخری فلا لعدم نزوال الجہالۃ الی شامی۔ اس سے معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط۔

سوال (۴۵) ایک شخص نے ایک عورت سے خفیہ نکاح دو گواہوں کے سامنے ہوا کیا حکم ہے یہ جائز ہے یا نہ؟ الجواب :- اس صورت میں نکاح ہو گیا اور اسقاط حمل قبل از چار ماہ

۱۔ اما نکاح منکرۃ ان غیر ذلک یقل احد بجماعۃ (رد المحتار ص ۲۸۲) ظیفیر

۲۔ دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۸۲۔ ۱۲ ظیفیر

۳۔ دلائل شریط الاملان مع الشہود لما فی التبین ان النکاح بحضور الشاہدین یخرج عن ان یکون سرا ویصل بحضورہا الا اعلان۔

البحر الرائق ص ۹۴ کتاب النکاح ۱ ظیفیر

درست نکہا ہے۔ اور خوف فتنہ کی وجہ سے ایسے وقت اسقاط حمل میں کچھ جرح نہیں ہے
فقط (مگر یہ طریقہ شریعت کی نظر میں پسندیدہ نہیں ہے۔ جو ہوا سو ہوا، اب پناہ دینی
ہے۔ ظفیر)

بند کرے میں شرعی گناہوں کے سلسلے | سوال (۴۶) ایک شخص کسی عورت کو بھگاکر لایا، وہ
ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے | عورت حمل سے ہے، اس بھگائے والے شخص نے اپنے
رشتہ کے چار آدمی بلا کر بند مکان میں اس عورت سے ایام حمل میں عقد کر لیا۔ سوائے چار
آدمیوں کے محلہ کے کسی آدمی کو اطلاع نہیں کی۔ یہ عقد شرع کے مطابق ہوا یا نہیں۔ وہ
شخص عورت کو چھوڑ کر چلا گیا۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد وہ عورت اپنی مہنی سے دوسرے عقد
کر سکتی ہے یا نہیں

الجواب :- اگر دو مرد ایجاب و قبول کو سننے والے موجود ہوں تو نکاح ہو جاتا
ہے۔ پس صورت مسئلہ میں جب کہ چار آدمی ایجاب و قبول کو سننے والے موجود تھے تو نکاح
مذکور صحیح ہو گیا۔ اب تا وقتیکہ وہ شوہر طلاق نہ دے دوسرا نکاح اس کا درست نہیں ہے فقط
صرف ایک مرتبہ ایجاب و قبول سے | سوال (۴۷) ایک مرتبہ ایجاب و قبول کرنے سے
ہی نکاح درست ہو جاتا ہے | نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں اور عورت کو اختیار رفع نکاح رہتا

لہ وقتا لإباح اسقاط الود قبل اربعۃ اشهر ولو بلا اذن الرجوع ردہ فثارہ قال
فی النہر بقی ھل یباح الاسقاط بعد الحمل نعم یباح ما لم یتخلق منه شیء ولن یکون
ذالک الا بعد ما تلد وعشرین یوما لئلا یشمھنا اذا اسقطت بغیر عذر فاباحۃ الاسقاط
محمولۃ علی حالۃ العذر وانھا لا تاشمھ القتل ردہ ثارہ باب نکاح الرقیۃ ص ۲۲۵ ظفیر
لہ النکاح ینعقد بالایجاب والقبول الخ ولا یتعقد الا بحضور مشاہدین حرین عاقلین
بالغین الخ (ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۸۵) ظفیر لہ اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ لم یقل
احد مجازاۃ (رد المحتار مطلب فی نکاح الغامد ص ۲۸۲) ظفیر۔

ہے یا نہیں؟

الجواب :- نکاح ہو جاتا ہے۔ فقط۔

زبردستی عورت سے اقرار | سوال (۳۸) ایک لڑکی بالغہ سے اس کے والدین نے زد و کوب
کیا تو نکاح ہو گیا | کر کے ایجاب کر لیا ہے اور ایک لڑکے سے نکاح کر دیا ہے
یہ نکاح منعقد ہوا یا نہیں۔

الجواب :- زبردستی کر کے اور زد و کوب کر کے لڑکی بالغہ سے ایجاب یا قبول
کر لینے سے بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ کذا فی کتب الفقہ۔ فقط۔

باپ اور تین عورت کی موجودگی میں لڑکا لڑکی کا یہ کہنا | سوال (۳۹) ہندو نے اپنے لڑکے بکر سے
کہ لڑکی منظور ہے تو میں نے بھی منظور کر لیا، نکاح ہوا یا نہیں | بوجہ دگی خالد و صالحہ و کلیمہ یہ کہا کہ تم اپنا
نکاح عائشہ سے کرنا۔ بکر نے جواب دیا کہ اگر عائشہ کی منظور ہے تو میں نے منظور کر لیا۔ عائشہ
نے جواب میں کہا کہ اگر تم منظور کرتے ہو تو میں بھی منظور کرتی ہوں۔ ان الفاظ سے نکاح منعقد
ہو جاوے گا یا نہیں؟

الجواب :- اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور ہر مثل لازم ہو گیا۔ کما فی الہ المتعار
دکن ایجب دھرا مثل ینما اذا الہ لبسم مہراً فقط۔

لما گواہ نکاح جائز نہیں، بن میں تکرار سے کچھ نہ ہو تا | سوال (۵۰) زید نے ہندو سے نکاح کیا

لہ ینعقد با ایجاب من احدثا و قبول من الاخر (الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶) ظہیر
لہ اذا حقیقة الرضا غیر مشروطة فی السکاح احتجہ مع الاکراه والہزل وحتی (الی قولہ)
بل عمارا اتهم مطلقة فی ان نکاح المکدوم صحیح (واللفظ المکدوم شامل للرجل والمرأة رد المحتار
کتاب النکاح فی ضمن "یتحقق رضاها" ص ۳۳)

لہ اس لئے کہ ایجاب و قبول باہم یا لایا و ینعقد ملتبساً با ایجاب من احدثا و قبول من الاخر (نسخہ
ایضاً کتاب النکاح ص ۳۶) ظہیر لہ (الدر المختار علی ہامش رد المحتار باب المہر ص ۳۶) ظہیر۔

اور کوئی گواہ موجود نہ تھا۔ بعد میں زید نے ایک شخص کے روبرو پھر دوسرے کے سامنے ذکر کیا کہ میں نے ہندہ سے نکاح کیا ہے، یہ نکاح صحیح ہوا یا نہ۔ پھر زید نے ہندہ سے کہا کہ اگر تو ایسا نہ کرے گی تو تجھے تین طلاق۔ اور ہندہ نے اس کام کو نہ کیا تو یہ طلاق واقع ہو گئی یا نہیں۔
الجواب :- اس صورت میں ہندہ کا نکاح زید سے منعقد نہ ہوا۔ لہذا ہندہ پر طلاق بھی واقع نہیں ہوئی۔ لان وقوع الطلاق فرع صحة النکاح قال فی الدر المختار وشروط حضور شاہدین الخ سامعین قولہما معاً علی الاصل۔ فقط۔

سوال ۵۱: مسماہ کریمہ کے والد زید نے بہ نیت منگنی مسماہ کو یہاں نا بالغہ ایک مجلس منعقد کی جس میں عمر نابالغ کا باپ بکر موجود ہے، اس مجلس میں زید و بکر نے اپنی لڑکی دلیہ کے کی بابت ایجاب و قبول بہ نیت منگنی خواہ غریہ یا بکریمہ وکیل کیا وہ ایجاب و قبول نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر بالفاظ نکاح ایجاب و قبول کیا، مثلاً لڑکی کے باپ نے کہا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح بکر کے پسر سے کیا اور بکر نے اپنے پسر عمر کی طرف سے قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا اور اگر بمنظہر عطا وغیرہ بہ نیت منگنی ایجاب و قبول کیا مثلاً زید نے کہا کہ میں نے اپنی لڑکی تیرے پسر عمر کو دی اور بکر نے قبول کیا تو وہ منگنی ہوئی نکاح نہیں ہو سکتا فی الدر المختار
سوال ۵۲: رحمت چوہہ رضی اللہ عنہا خود روبرو دو گواہوں کے اپنا تن محمود کے ملک کر دیتی ہے، وہ قبول کر لیتا ہے، لیکن عام طور پر شہرت مانہ نکاح معروف شہرت نہیں ہوتی۔ یہ نکاح درست ہے یا نہیں اور بد اس نکاح کے اگر وہ عورت دوسرا نکاح حسب عرف و شہرت کر ایسے تو وہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔ زوج اول کا دعویٰ نکاح صحیح ہو

لے الدر المختار علی باش۔ المختار کتاب النکاح ص ۲۴۲ / ۱۲ خیر لے: دھل اعطیتیہما ان المجلس للنکاح فان للوعد فوعد۔ در مختار قولہ ان المجلس للنکاح ای لا نشاء عقد، لانه یفرض منه التحقیق فی الحال فاذا قال الاخر اعطتک ما لو فملت لزوم دیس: لا دل ان لا یقبل۔ الدر المختار کتاب النکاح ص ۲۴۲ / ۱۲ خیر لے

یا نہیں۔

الجواب :- جب کہ ایجاب و قبول رد و رد و گواہوں کے ہو گیا، نکاح منعقد ہو گیا اگرچہ شہرت نہ ہو۔ پس اس کے بعد دوسرے شخص سے نکاح باطل اور حرام ہے۔ در مختار میں ہے: **وإنما يقع لفظ تزويج ونكاح إذا وما دضع لتمليك عين إلى في الحال إلى كهبة وتمليك إلى بترط نية ترتبه وفهم الشهود المقصود إلى پس معلوم ہوا کہ تمليك بہ نیت نکاح و فہم شہود و تقریر ہر سے بعد قبول شہرہ بر وجودگی شاہدین سامعین تو لہا نکاح منعقد ہو جاتا ہے فقط۔**

سوال (۵۳) | دیدنے ایک عورت سے عقد کیا اور اہل محلہ بگاہوں کے سامنے ایجاب و قبول سے نکاح جائز ہے | سے پوشیدہ رکھا، عقداً اس طرح کیا کہ عورت نے دو گواہوں کے سامنے بغیر نام و پتہ والدین کا بتائے یا تعین نہر کے صرف یہ کہہ دیا کہ میں اس سے رضامند ہوں تو اس طرح سے عقد ہوا یا نہیں؟ اور اس عقد کے بعد پوشیدہ ہی طریقہ سے طلاق بھی دیدی اور اس عورت نے دوسری جگہ عقد کر لیا۔

الجواب :- دو گواہوں کے سامنے تب کسی عورت نے یہ کہہ دیا کہ میں فلاں شخص سے رضامند ہوں اور نکاح کرتی ہوں، اور شوہر نے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا اور پھر جو طلاق دی وہ واقع ہو گئی، اور بعد گزرنے عدت کے دوسری جگہ وہ عورت نکاح کر سکتی ہے۔ فقط۔

سوال (۵۴) | زیادہ دینہ دینے

لے الدار النکاح علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۱۲۱ طبع ۱۲۱۲ دشرط حضور شاہدین حرین آدمی و عورتین مکلفین سامعین تو لہما معاً علی الاصح قاضین، انہ نکاح علی المذہب (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰) (۱۰۰۱) (۱۰۰۲) (۱۰۰۳) (۱۰۰۴) (۱۰۰۵) (۱۰۰۶) (۱۰۰۷) (۱۰۰۸) (۱۰۰۹) (۱۰۱۰) (۱۰۱۱) (۱۰۱۲) (۱۰۱۳) (۱۰۱۴) (۱۰۱۵) (۱۰۱۶) (۱۰۱۷) (۱۰۱۸) (۱۰۱۹) (۱۰۲۰) (۱۰۲۱) (۱۰۲۲) (۱۰۲۳) (۱۰۲۴) (۱۰۲۵) (۱۰۲۶) (۱۰۲۷) (۱۰۲۸) (۱۰۲۹) (۱۰۳۰) (۱۰۳۱) (۱۰۳۲) (۱۰۳۳) (۱۰۳۴) (۱۰۳۵) (۱۰۳۶) (۱۰۳۷) (۱۰۳۸) (۱۰۳۹) (۱۰۴۰) (۱۰۴۱) (۱۰۴۲) (۱۰۴۳) (۱۰۴۴) (۱۰۴۵) (۱۰۴۶) (۱۰۴۷) (۱۰۴۸) (۱۰۴۹) (۱۰۵۰) (۱۰۵۱) (۱۰۵۲) (۱۰۵۳) (۱۰۵۴) (۱۰۵۵) (۱۰۵۶) (۱۰۵۷) (۱۰۵۸) (۱۰۵۹) (۱۰۶۰) (۱۰۶۱) (۱۰۶۲) (۱۰۶۳) (۱۰۶۴) (۱۰۶۵) (۱۰۶۶) (۱۰۶۷) (۱۰۶۸) (۱۰۶۹) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴) (۱۰۷۵) (۱۰۷۶) (۱۰۷۷) (۱۰۷۸) (۱۰۷۹) (۱۰۸۰) (۱۰۸۱) (۱۰۸۲) (۱۰۸۳) (۱۰۸۴) (۱۰۸۵) (۱۰۸۶) (۱۰۸۷) (۱۰۸۸) (۱۰۸۹) (۱۰۹۰) (۱۰۹۱) (۱۰۹۲) (۱۰۹۳) (۱۰۹۴) (۱۰۹۵) (۱۰۹۶) (۱۰۹۷) (۱۰۹۸) (۱۰۹۹) (۱۱۰۰) (۱۱۰۱) (۱۱۰۲) (۱۱۰۳) (۱۱۰۴) (۱۱۰۵) (۱۱۰۶) (۱۱۰۷) (۱۱۰۸) (۱۱۰۹) (۱۱۱۰) (۱۱۱۱) (۱۱۱۲) (۱۱۱۳) (۱۱۱۴) (۱۱۱۵) (۱۱۱۶) (۱۱۱۷) (۱۱۱۸) (۱۱۱۹) (۱۱۲۰) (۱۱۲۱) (۱۱۲۲) (۱۱۲۳) (۱۱۲۴) (۱۱۲۵) (۱۱۲۶) (۱۱۲۷) (۱۱۲۸) (۱۱۲۹) (۱۱۳۰) (۱۱۳۱) (۱۱۳۲) (۱۱۳۳) (۱۱۳۴) (۱۱۳۵) (۱۱۳۶) (۱۱۳۷) (۱۱۳۸) (۱۱۳۹) (۱۱۴۰) (۱۱۴۱) (۱۱۴۲) (۱۱۴۳) (۱۱۴۴) (۱۱۴۵) (۱۱۴۶) (۱۱۴۷) (۱۱۴۸) (۱۱۴۹) (۱۱۵۰) (۱۱۵۱) (۱۱۵۲) (۱۱۵۳) (۱۱۵۴) (۱۱۵۵) (۱۱۵۶) (۱۱۵۷) (۱۱۵۸) (۱۱۵۹) (۱۱۶۰) (۱۱۶۱) (۱۱۶۲) (۱۱۶۳) (۱۱۶۴) (۱۱۶۵) (۱۱۶۶) (۱۱۶۷) (۱۱۶۸) (۱۱۶۹) (۱۱۷۰) (۱۱۷۱) (۱۱۷۲) (۱۱۷۳) (۱۱۷۴) (۱۱۷۵) (۱۱۷۶) (۱۱۷۷) (۱۱۷۸) (۱۱۷۹) (۱۱۸۰) (۱۱۸۱) (۱۱۸۲) (۱۱۸۳) (۱۱۸۴) (۱۱۸۵) (۱۱۸۶) (۱۱۸۷) (۱۱۸۸) (۱۱۸۹) (۱۱۹۰) (۱۱۹۱) (۱۱۹۲) (۱۱۹۳) (۱۱۹۴) (۱۱۹۵) (۱۱۹۶) (۱۱۹۷) (۱۱۹۸) (۱۱۹۹) (۱۲۰۰) (۱۲۰۱) (۱۲۰۲) (۱۲۰۳) (۱۲۰۴) (۱۲۰۵) (۱۲۰۶) (۱۲۰۷) (۱۲۰۸) (۱۲۰۹) (۱۲۱۰) (۱۲۱۱) (۱۲۱۲) (۱۲۱۳) (۱۲۱۴) (۱۲۱۵) (۱۲۱۶) (۱۲۱۷) (۱۲۱۸) (۱۲۱۹) (۱۲۲۰) (۱۲۲۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) (۱۲۲۴) (۱۲۲۵) (۱۲۲۶) (۱۲۲۷) (۱۲۲۸) (۱۲۲۹) (۱۲۳۰) (۱۲۳۱) (۱۲۳۲) (۱۲۳۳) (۱۲۳۴) (۱۲۳۵) (۱۲۳۶) (۱۲۳۷) (۱۲۳۸) (۱۲۳۹) (۱۲۴۰) (۱۲۴۱) (۱۲۴۲) (۱۲۴۳) (۱۲۴۴) (۱۲۴۵) (۱۲۴۶) (۱۲۴۷) (۱۲۴۸) (۱۲۴۹) (۱۲۵۰) (۱۲۵۱) (۱۲۵۲) (۱۲۵۳) (۱۲۵۴) (۱۲۵۵) (۱۲۵۶) (۱۲۵۷) (۱۲۵۸) (۱۲۵۹) (۱۲۶۰) (۱۲۶۱) (۱۲۶۲) (۱۲۶۳) (۱۲۶۴) (۱۲۶۵) (۱۲۶۶) (۱۲۶۷) (۱۲۶۸) (۱۲۶۹) (۱۲۷۰) (۱۲۷۱) (۱۲۷۲) (۱۲۷۳) (۱۲۷۴) (۱۲۷۵) (۱۲۷۶) (۱۲۷۷) (۱۲۷۸) (۱۲۷۹) (۱۲۸۰) (۱۲۸۱) (۱۲۸۲) (۱۲۸۳) (۱۲۸۴) (۱۲۸۵) (۱۲۸۶) (۱۲۸۷) (۱۲۸۸) (۱۲۸۹) (۱۲۹۰) (۱۲۹۱) (۱۲۹۲) (۱۲۹۳) (۱۲۹۴) (۱۲۹۵) (۱۲۹۶) (۱۲۹۷) (۱۲۹۸) (۱۲۹۹) (۱۳۰۰) (۱۳۰۱) (۱۳۰۲) (۱۳۰۳) (۱۳۰۴) (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) (۱۳۰۷) (۱۳۰۸) (۱۳۰۹) (۱۳۱۰) (۱۳۱۱) (۱۳۱۲) (۱۳۱۳) (۱۳۱۴) (۱۳۱۵) (۱۳۱۶) (۱۳۱۷) (۱۳۱۸) (۱۳۱۹) (۱۳۲۰) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) (۱۳۲۳) (۱۳۲۴) (۱۳۲۵) (۱۳۲۶) (۱۳۲۷) (۱۳۲۸) (۱۳۲۹) (۱۳۳۰) (۱۳۳۱) (۱۳۳۲) (۱۳۳۳) (۱۳۳۴) (۱۳۳۵) (۱۳۳۶) (۱۳۳۷) (۱۳۳۸) (۱۳۳۹) (۱۳۴۰) (۱۳۴۱) (۱۳۴۲) (۱۳۴۳) (۱۳۴۴) (۱۳۴۵) (۱۳۴۶) (۱۳۴۷) (۱۳۴۸) (۱۳۴۹) (۱۳۵۰) (۱۳۵۱) (۱۳۵۲) (۱۳۵۳) (۱۳۵۴) (۱۳۵۵) (۱۳۵۶) (۱۳۵۷) (۱۳۵۸) (۱۳۵۹) (۱۳۶۰) (۱۳۶۱) (۱۳۶۲) (۱۳۶۳) (۱۳۶۴) (۱۳۶۵) (۱۳۶۶) (۱۳۶۷) (۱۳۶۸) (۱۳۶۹) (۱۳۷۰) (۱۳۷۱) (۱۳۷۲) (۱۳۷۳) (۱۳۷۴) (۱۳۷۵) (

اپس میں لفظ ایجاب و قبول بحضور شاہین کر لیا، یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔ اگر کوئی شخص اپنا نکاح بغیر اجازت قاضی یا مفتی کے کر لیوے ساتھ اس کا شرط نکاح کے توجہ جائز ہو گا یا نہ؟

الجواب :- اس صورت میں جب کہ مرد و عورت جو کہ دونوں بالغ ہیں اہل عہد میں بحضور شاہین خود ایجاب و قبول کر لیں، بدون دکیل و متاضی کے تو نکاح صحیح ہے اندر منعقد ہو جاتا ہے اور نکاح خواں اور دکیل اور نکاح کے گواہوں کی موجودگی کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ کذا فی عامۃ کتب الفقہ۔ فقط۔

سوال (۵۵) زید نے ہندہ سے اس کی رضامندی سے بطور خادمہ کے طور پر رکھا تو جاع جائز ہو یا نہیں؟
سوال (۵۵) زید نے ہندہ سے اس کی رضامندی سے بیہ زوجگی دو نفر گواہان ایسی جگہ اور ایسے وقت نکاح کیا جب کہ دونوں میں سے کسی کے رشتہ دار ایجاب موجود نہ تھے۔ نکاح کے بعد زید ہندہ کو بطور خادمہ اپنے گھر لے گیا اور تاکید کر دی کہ وہ نکاح کا ذکر کسی سے نہ کرے اور گھر میں بظاہر بطور خادمہ کے رہے، کیا ایسے تعلقات کی بنا پر دونوں کے درمیان تعلقات زن و شوہر شرعاً جائز ہیں۔

الجواب :- اس صورت میں اگر یہ نکاح کفو میں ہوا ہے تو شرعاً صحیح ہو گیا اور ان دونوں میں تمام تعلقات زن و شوہر قائم ہیں۔ درمختار میں ہے نفذ نکاح حرمہ مکلفہ بلا رضادائی۔ فقط۔

سوال (۵۶) زید مع چند کس بروز عید مذاق میں ایجاب قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں؟

لہ دینعتقد ملتبا بايجاب من احدها وقبول من الآخر الا خروجهما کزوجت نفسی او وقبول الآخر تزوجت (در مختار) استأثر الی عدم الفرق بین ان یکون الموجب اصیلاً او دلیلاً وکیلاً (رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۲ طحطاوی)
 ۲۱۲ الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الولی ص ۲۱۲ طحطاوی

عمر کے گھر مدعو ہو کر دعوت کھانے گیا۔ زید نے عمر سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم اپنی فلاں لڑکی کو میرے فلاں لڑکے سے نکاح کر دو۔ عمر نے کہا میں نے اپنی فلاں لڑکی تیرے فلاں لڑکے سے نکاح کر دی۔ زید نے بطور دلالت لڑکے زید کے واسطے قبول کر لی۔ گواہ موجود تھے یہ نکاح صحیح ہو یا نہیں۔ بعد از چند سال جب لڑکی بالغ ہوئی تو عمر نے دوسری جگہ نکاح کر دیا اور کہتا ہے کہ میں نے بطور سخری زید سے ایجاب و قبول کیا تھا! و سخری سے نکاح نہیں ہوتا۔ قاضی نے حکم دیا کہ نکاح اول منقذ ہے مگر پھر بھی عمر نے فیصلہ شرعی کو نہ مانا۔ اس صورت میں کیا حکم ہے۔

الجواب :- اس صورت میں پہلا نکاح شرعاً منعقد ہو گیا۔ دوسرے شخص سے نکاح اس لڑکی منکوحہ سابقہ کا صحیح نہ ہو گا اور مقرر عمر کا شرعاً قابل سماعت نہیں ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ثلاث جدۃ ھن جدۃ وھزل ھن جدۃ وعد صلی اللہ علیہ وسلم منها النکاح۔ پس دوسرا نکاح کرنے والا اور اس کو جائز سمجھنے والا فاسق ہے اور فیصلہ شریعت سے انحراف کرنا بھی فسق اور محصیت ہے۔ فقط۔

بالغہ خوبہ دے سے گواہوں سوال (۵۷) ایک کنواری بالغہ ۱۴ سالہ لڑکی جسکو کے سامنے ایجاب قبول کہے تو کیا حکم ہے ایک سال سے حیض آ رہا ہے اپنا نکاح بغیر مشورہ والدین

کے کر سکتی ہے۔ گواہوں کے رد پر وجہ کہ لڑکی اندھیرے میں یا درپردہ یا پس دیوار منہی ہو اور دو گواہ لڑکی اور لڑکے کے ایجاب و قبول کو بخوبی سن سکیں اور بغیر اس لڑکی اور اسکی

و یعتقد با ایجاب من احد ہما و قبول من الآخر الا کز وجت نفسی او بنی او مؤکلتی او یقول الآخر تزوجت او قبلت نفسی او ملو کلی او لا بنی او مؤکلتی (دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱) ظفر

۱۵ اما نکاح منکوحۃ الغیر فلم یقبل احد بمجداً ۱۵ اصلاً رد المحتار باب الحرات ص ۲۸۲ ج ۲) ظفر ۱۵ مشکوٰۃ باب الفلح والطلاق ص ۲۸۲ - ظفر

والدین کا نام لینے کے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- وہ لڑکی بالذہ ہے بدون مشورہ و اجازت والدین کی اپنا نکاح کفو میں کر سکتی ہے اور دولہا دلہن جب کہ خود ایجاب و قبول مواجبتہ کریں تو لڑکی کا نام اس کے باپ کا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے، پس اگر دو گواہوں کے رد بروہا دولہا دلہن خود ایجاب و قبول کر لیں تو نکاح منعقد ہو جائے گا۔ کذا فی الدر المختار۔ فقط۔

سوال (۵۸) نکاح بلا گواہ و نا کے خرفا جائز ہے یا نہیں اور ایسے نکاح کے لئے بعد نفاذ حقوق زن و شوہر کے طلاق ضروری ہے یا نہیں اور گواہان کے لئے کیا کیا شرائط و قیود شرعی ہیں۔

الجواب :- جب تک دو گواہ ایجاب و قبول کے سننے والے بوقت نکاح ہو جائیں نہ ہوں گے نکاح منعقد نہ ہو گا۔ کما فی الدر المختار۔ و شرط حضور شاہدین حرمین ادر حرورتین مکلفین سامعین قولہما معاً علی الاصحیح الخ اور ان دو گواہوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ حرا و مسلمان ہوں اور بالغ ہوں، اگرچہ فاسق ہوں۔ کما فی الدر المختار ایضاً ولو فاسقین الخ

سوال (۵۹) ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح بے رضائے قاضی نے صرف نابالغ لڑکے سے قبول کر لیا تو نکاح ہوا یا نہیں واسطے قاضی کو اجازت دی۔ قاضی نے صرف لڑکے سے جو نابالغ ہے قبول کر لیا۔ حالانکہ اس کا باپ بھی مجلس میں موجود تھا، نہ اس سے قاضی نے کچھ کہا اور نہ بولا، اس صورت میں نکاح منعقد ہوا یا نہیں۔

الجواب :- جب کہ لڑکے کا باپ اس نکاح سے راضی تھا اور لڑکے کے قبول

لہ فنفذ نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی (الدر المختار علی ما مشرد المختار باب اولیٰ منہ) فقیر
دینعتقد با ایجاب من احدہما و قبول من الاخر الخ و شرط حضور شاہدین الخ ایضاً کما
مک ۲۴۲ و ۲۴۳ فقیر ۳۵ الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب النکاح ۲۴۳ و ۲۴۴ ۱۲ ظفر۔

کرنے کو اس نے جائز رکھا تو نکاح منعقد ہو گیا، کیونکہ نکاح ان تصرفات میں سے ہے کہ صبی (بچہ) نیز (تمیز دار) اپنے دلی کی اجازت سے ان کو کر سکتا ہے۔ فی الدر المختار دما نود من العقود بین نفع و ضرر الخ توقف علی الاذن، فان اذن لها الولی فہما فی شراء و بیع کعبہ ما ذون الخ۔ فقط

سوال (۶۰) زید نے اپنے بیٹے عمر کا نکاح خالد کی لڑکی زاہدہ سے کیا، وقت انفار نکاح ہر میں گفتگو ہوئی۔ غرض یہ کہ عمر کے باپ نے یہ کہا کہ ہم اپنی جائداد میں سے کچھ اس کو ہبہ کر دیں گے۔ جائداد ہبہ بھی کر دیا یہ سب کچھ ہو سکتا ہے مگر ہر اس کے سو سو سو سے زیادہ نہیں باندھے جا دیں گے۔ پس نکاح سو سو پر ہو گیا۔ اب خالد کی طرف سے تقاضا ہوا کہ ایسا ہبہ نامہ لکھو کہ جس کا مضمون جزو ہر یا شرط عقد ہو۔ ورنہ نکاح تام نہ ہو گا بلکہ معلق رہے گا۔ زید کہتا ہے کہ ہبہ نامہ مطلق کہیں گے نکاح تام ہو یا معلق۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح تام ہو گیا۔ نکاح میں کچھ توقف نہیں رہا۔ زید نے جو کہا، صحیح کہا اور خالد کا قول غلط ہے کیونکہ نکاح تعلیق کو قبول نہیں کرتا۔ اور نکاح معلق صحیح نہیں ہوتا۔ کما فی الدر المختار والنکاح لا یمتع تعلیقہ بالشرط۔ فقط۔

سوال (۶۱) پیغمبروں کا نکاح بلاگو اہوں کے صحیح ہے یا نہیں۔ (۲) پھوپھی اور ماموں کی بیٹیاں جو ہجرت کریں وہ نبی کے لئے نکاح درست ہیں یا بغیر نکاح کے (۳) جو عورت اپنا نفس نبی کو ہبہ کرے وہ نکاح سے درست ہے یا بے نکاح، یہ حکم صرف نبی کے لئے ہے یا امت کے لئے بھی (۴) نکاح کے احکام اور شرائط پیغمبروں کے لئے بھی تھے یا نہیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح کس نے پڑھایا۔

۱۔ الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب المآذون منہ ۱۵ ۱۲ طغیر۔

۲۔ الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المحرمات منہ ۳۵ ۱۲ طغیر۔

الجواب :- لا نکاح الا بشہود حکم عام ہے، پیغمبروں اور غیر پیغمبروں کو شامل ہے، اور جو امر بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جناب باری تعالیٰ شانہ کی طرف سے مخصوص ہے اس پر قیاس نہیں ہو سکتا۔

(۲) نکاح کے ساتھ درست ہیں۔

(۳) یہ نکاح خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔

(۴) نکاح کی جو شرائط ہیں، وہ سب کے لئے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نکاح فائداً بخود ہی پڑھا ہے۔ واللہ اعلم۔

نفس کا مہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سوال (۶۲) اگر کوئی عورت اپنا نفس نبی کو مہر کہے تو آپ اس سے بے نکاح دے بہرہ دے کر سکتے ہیں یا نہیں۔ قرآن شریف میں تو صرف مہر کی معافی ہے اور نکاح کی شرط تو رکھی ہے۔ مشرح بیان فرمائیے۔

الجواب :- یہ صحیح ہے کہ حنفیہ کے نزدیک اس خصوصیت سے مراد صرف بہرہ نہ ہونے کی خصوصیت ہے اور بہرہ کا لفظ ان کے نزدیک مجاز ہے۔ نکاح سے بہرہ مال مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت اپنے نفس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مہر کرتی اور آپ منظور فرمائیے، تو بلا مہر کے نکاح ہو جائے اور علاوہ لفظ بہرہ کے اور کسی لفظ سے نکاح واجب و قبول کی ضرورت نہیں بلکہ جب کسی عورت نے کہا دھبت نفسی اور آپ نے قبول کیا، نکاح

لہ ہدایہ کتاب النکاح ص ۳۶۶ ۱۲ ظہیر ۷۵ عن سعد بن سعد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءته امرأة فقالت يا رسول الله اني دھبت نفسي لك الحديث مشکوٰۃ باب الصدقات ص ۲۷۷ فی الحديث ايماء الى قوله تعالى و امرأة مومنة ان دھبت نفسها للنبي ان امراد النبي ان يستنكحها قال صاحب المداشر لک ای احلنا لك الخ خالصة لک من دون المومنین الخ قال النووي هذا من خواص النبي ولا يجب مهرها عليه ولا يبعد الدخول بخلاف غيره (مرقاۃ المفاتیح علی مشکوٰۃ المصابیح ص ۳۳۵) ظہیر مدنی مفتاحی

ہو گیا۔ اور مہر لازم نہ ہوا۔ یہ مطلب ہے آیۃ وامرأتہ مومنۃ ان وھبت فھما للنبی
ان امراد النبی ان ینتکھا خالصۃ لک من دون المومنین کا۔ اس کی تفسیر میں
صاحب جلالین لکھتے ہیں النکاح بلفظ الہبة من غیر صداق الخ یہ تفسیر موافق مذہب
امام شافعی کے ہے اور امام ابو حنیفہ رو کے نزدیک مہر کے لفظ سے دوسروں کا
نکاح بھی منع ہو جاتا ہے، ان کے یہاں خصوصیت صرف مہر کے نہ ہونے میں ہے
کذا فی الکمالین۔

سوال (۶۳) زید دہندہ میں برسوں ناجائز محالطت
دکیل نے دو گواہوں کے سامنے
ایجاب قبول کرایا، کیا حکم ہے
ہم دونوں کا نکاح ہو جاتا ہے۔ چنانچہ زید نے عمر وکیل کو زنا نہ مکان میں بلا کر ہندہ کے
منزل سے عمر وکیل سے کہا کہ ہم دونوں نکاح کرنا چاہتے ہیں، نکاح کر دیجئے۔ عمر وکیل نے زید
سے ہندہ کے سامنے پوچھا کہ ہر کس قدر مقرر ہو۔ زید نے کہا کہ دس درہم شرعی۔ الا ان بعد
عمر وکیل نے ہندہ سے کہا کہ گواہ کون کون ہیں۔ ہندہ نے کہا کہ شمس الہدیٰ و عثمان اسکے
بعد عمر وکیل اور زید دونوں زنا نہ مکان سے باہر شہر کے مکان میں آئے اور وہاں
شمس الہدیٰ اور محمد عثمان موجود تھے۔ پھر عمر وکیل نے دید کا نکاح ہندہ کے ساتھ کر دیا
ان دونوں گواہوں کے رد و رد حاصل کلام یہ ہے کہ عورت جب کسی کو وکیل یا نکاح مقرر
کرے تو گواہان کا بھی موجود رہنا عورت کے سامنے شرط ہے یا نہیں اور یہ نکاح
درست ہو یا نہیں۔ ہدایہ جلد اول باب النکاح فصل فی الوکالت وغیرہ میں مسطور ہے
وکذلک لو تزوج رجل امرأة بغیر رضاها اور جلا بغیر رضاہ وھذا
عندنا فان حصل عقد صدر من الفضولی وله مجیزا نعقد موقوفاً

۱۔ جلالین مطبوعہ اصح المطابع سورہ احزاب ص ۲۵۷ ۱۲ تفسیر لہ وقال ابو حنیفۃ ینعقد النکاح
بغیر رضی اللہ علیہ وسلم فانما خص النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعدہم وجزاہم علیہ (ما جلالین ص ۲۵۷)

علی الاجماع ^۱۔ اس نکاح نفولی میں جو عقد عورت کی رضا پر موقوف ہے باوجودیکہ شاہین کی موجودگی عورت کے نزدیک نہیں اور عورت مذکورہ مسئلہ اس سے اقویٰ ہے اس نے کہ عورت خود اجازت دیتی ہے اور شاہین فائسین کو مقرر کرتی ہے اور یہ بیوہ عورت نفی نکاح ثانی زید سے ہوا

الجواب :- جب کہ ہندہ نے عمر کو اپنے نکاح کا وکیل بنا دیا اور عمر نے باہر اگر دو گواہوں کے سامنے ہندہ کا نکاح زید سے کیا اور زید نے قبول کیا تو یہ نکاح منعقد ہو گیا، کیونکہ دو گواہوں کا موجود ہونا وقت ایجاب و قبول ضروری ہے۔ وکیل ہونے کے لئے دو گواہوں کا ہونا ضروری نہیں ہے، یہ شہادت علی التوکیل ہے یہ اس وقت ضروری ہوتی ہے کہ عورت توکیل سے انکار کرے ^۲۔ قال فی الدر المختار و شترط حضور کا مشافہہ بن حرمین مکلفین سامعین تو لہما معاً فاہمین انہ نکاح ^۳ الخ اور واضح ہو کہ یہ نکاح نفولی کا نہیں بلکہ اس میں عورت نے عمر کو وکیل بنایا ہے۔ پس ایجاب علم کا بمنزلہ ایجاب عورت کے ہے اس کے بعد قبول کرنا شوہر کا مفید عقد نکاح کو ہے جب کہ ایجاب وکیل عورت کا اور قبول کرنا شوہر کا رد و بدو دو گواہوں کے ہو۔ فقط۔

جھوٹے اقرار سے نکاح نہیں ہوتا | سوال (۶۴) میری بیوہ بھادج کو ناجائز حمل رہ گیا، میرے وال نے مجھ پر زور دیا کہ تو کہہ کہ میرا نکاح اس سے پہلے ہو چکا ہے لہذا اس نے جبراً اقرار کر لیا۔ لیکن میں نے نہ ہمبستری کی نہ نکاح، تو نکاح و حمل مانا جائے گا یا نہیں۔

الجواب :- ایسے جھوٹے اقرار سے نکاح منعقد نہیں ہوتا، اور جب کہ درحقیقت نکاح نہیں ہوا تو حمل بھی ثابت نہ ہوگا۔

۱۔ دیکھئے ہدایہ ^۱، ظہیر ^۲ وقد منان الشہادة علی الوکالة لا تنظم الا عند المجہود
رد المحتار باب الکفارة مطلب فی الوکیل ^۳ (ظہیر ^۴ الدر المختار علی ما مش رد المحتار کتاب النکاح
ص ۳۴۳) ۲۔ ظہیر ^۵ اس لئے کہ ایجاب قبول جس سے نکاح منعقد ہوتا ہے، پایا نہیں گیا۔

سوال (۶۵) عورت اور مرد جن میں عشقہ تعلق ہو جاتا
 ہے اس طرح خفیہ نکاح کرتے ہیں کہ کسی کو ہمارے
 کے سامنے اپنا نکاح کرنے تو یہ جائز نہیں ہے

نکاح کا پرتہ نہ پہلے صرف دو گواہ مقرر کر لیتے ہیں اور ان کے سامنے اپنا نکاح کرنا بتا دیتے
 ہیں۔ مگر ان سے قسم لیتے ہیں کہ کسی دوسرے سے ہرگز نہ بتانا مگر عورت ان گواہوں کے
 سامنے اقرار نکاح نہیں کرتی۔ نکاح کرنے والا مرد گواہوں سے کہہ دیتا ہے کہ میں نے فلاں
 عورت سے نکاح کر لیا ہے، تم گواہ رہو۔ ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ عورت کو تمہارے
 سامنے اقرار کرنے کی ضرورت بھی نہیں، کیونکہ عورت نے مجھے اپنا دلی بنا لیا ہے کہ تم میرے
 ساتھ نکاح کر لو، کیا یہ صورت نکاح جائز ہے۔ اور اسقاط حمل شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ اور
 عورت کا نان و نفقہ مرد اپنے ذمہ نہیں سمجھتا، کہتا ہے جب عورت میرے گھر آباد نہیں ہوتی
 تو اس کا نان و نفقہ میرے ذمہ نہیں ہو سکتا۔

الجواب :- عورت بالغہ اگر مرد کو اپنا وکیل بنا دیوے کہ تو مجھ سے نکاح کرے
 تجھ کو اجازت ہے، اور وہ مرد دو گواہوں کے سامنے اپنا نکاح اس عورت سے کر لے
 تو شرعاً نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے و شرط حضور شاہدین^۱
 یعنی نکاح کے صحیح ہونے کی یہ شرط ہے کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو پس
 نکاح خفیہ جس کی صورت سوال میں بیان کی گئی ہے شرعاً صحیح ہے اور اسقاط حمل کے
 بارے میں فقہاء نے لکھا ہے کہ نفخ روح سے پہلے پہلے اسقاط حمل جائز ہے اور اس کی
 مدت چار ماہ لکھی ہے اس سے پہلے پہلے اسقاط حمل عند البعض جائز ہے

۱۔ دیتوی طہ فی : لنکاح واحد بايجاب يقوم مقام القبول فی خمس امور کان
 کان ولیاً او وکیلاً من الجانبین او اصیلاً من جانب دوکیلاً او ولیاً من اخر الدین
 علی ہامش رد المحتار باب الکفای مطلب فی الوکیل ص ۳۳۳ (ظہیر) الدر المختار علی ہامش رد المحتار
 کتاب النکاح ص ۳۴۳ ۱۲ ظہیر۔

کذا فی الشاشی۔ اور نفقہ کے بارے میں حکم ہے کہ اگر باوجود طلب کرنے شوہر کے اس کے گھر نہ آوے تو شوہر کے ذمہ نفقہ واجب نہیں ہے۔ الغرض اگرچہ خفیۃً نکاح بطریق مذکور معتقد ہو جائے۔ لیکن جو صورت سوال میں لکھی ہے اس میں تہمت کا موقع ہے اور موقع تہمت سے بچنا مناسب ہے۔ اس لئے مناسب نہیں ہے کہ بطریق مذکور نکاح کرے کہ غرض مشروع عیتہ نکاح کے یہ امر منافی ہے اور اس میں اگرچہ اعلان واجب تو ادا ہو جاتا ہے مگر وہ اعلان و اہتمام جو مقصود شارع علیہ السلام کو ہے اور مقبوعہ حاصل نہیں ہوتا جیسا کہ در مختار میں ہے (یئدب اعلان) ای اظہار و اہتمام الحدیث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوه فی المساجد واضربوا علیہ بالادفون۔ فقط۔

دو گویا ہوں کہ سلسلہ نکاح ہو گھر لڑکی | سوال (۶۶) ہندو کا عقد ثانی ہندو کے مکان میں زیادہ کی پہچان نہ دی جائے تو جائز ہے یا نہیں | در گویا ہوں کہ سلسلہ نکاح ہو جائے تو جائز ہے یا نہیں | یہ کہ ایک عورت اس مکان میں بغرض نکاح آئی ہے، میں ان سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، تم گویا رہو، یہ نکاح صحیح ہو یا نہ؟ پھر زید نے ہندو کو طلاق بائن دیا اور ورتہ ہندو نے زید پر جبر کر کے تین طلاق دلائی۔ اس صورت میں طلاق بائن کی مدت میں بعد کی طلاق دافع ہو گی یا نہ؟ -

سے دقا نوایباح اسقاط الولد قبل اربعۃ اشهر ولو بلا اذن الزوج (در مختار) هل یباح الا اسقاط بعد الحمل نعم یباح ما لا یتخلق منه شیء ولن یکون ذلک الا بعد مائة وعشرين یوماً وفي کراهة الخانیة ولا قول بالحمل اذا المحرم لو کثر لم یصید ضمنه لانه اصل الصيد فلیس یحکم ان یواخذ بالجزء فلا اقل من ان یلحقها اثم هذا اذا اسقطت بغیر عتق من ذی الزنا المتار باب نکاح الموقین ۵۲۲ نفقہ الی خارجة من بیته بغیر حق وھی انما شرتة حتی تقدر بالذکر المتار علی ان من ذی المتار باب النفقة ۵۲۳ و ۵۲۴ نفقہ

الجواب :- شادی میں ہے فان كانت حاضرة منتقبة كفى الاشارة اليها ^۱ اس میں معلوم ہوا کہ اس صورت میں نکاح منع ہو گیا اور میں طلاق اس پر واقع ہو گئی کیونکہ جبر یہ طلاق ہی واقع ہو جاتی ہے اور طلاق بآئینہ کی مدت میں دوسری اور تیسری طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے درمختار میں ہے الصريح يلحق الصريح ويلحق البائن بشرط العدالة ^۲ - فقط

سوال (۶۷) زید بالغ و ہند بالغہ بالغہ کا عقد ہو رہا ہے ، بایں صورت کہ ہندہ مکان خالص میں بیٹھی ہوئی تھی اور زید

ایک شخص نے لڑکی سے کہا کہ تم نے فلاں کی زوجیت لئے ہر میں قبول کی پھر یہ لڑکی سے کہا اور دونوں نے قبول کیا ، نکاح ہوا یا نہیں

دلہز میں ، عمر و مکان خاص میں جا کر ہندہ کو کہا کہ تم نے پچاس روپے ہر میں زید کی زوجیت کو قبول کیا ؟ ہندہ نے کہا قبول کیا اس وقت مکان خاص میں ہندہ کے پاس علاوہ عمر و کے اور بھی صرف دو عورتیں بالغہ حاضر تھیں ۔ پھر عمر و دلہز پر زید کو کہا کہ تم نے ۵۰ روپے ہر میں ہندہ کو قبول کیا ؟ زید نے کہا قبول کیا ۔ اس وقت بہت لوگ زید کے پاس قابل شہادت فی النکاح حاضر تھے ۔ اب اس صورت میں جواز نکاح کی کیا صورت ہے ۔ اگر نکاح صحیح ہو گیا تو یہ اقرار بالانکاح کی صورت ہوگی یا توکیل فی النکاح کی یا غیر ازیں ۔ اور اگر اقرار بالانکاح کی صورت ہے تو عمر و مع ان دو اجنبی عورتوں کے جو مکان خاص میں تھیں ۔ ہندہ کے اقرار بالانکاح کے شاہدین بن سکتی ہیں ۔ بیہودہ جردا ! فقط ۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح منع ہو گیا ، کیونکہ عہد کا ہندہ سے یہ کہہ کر کہ تم نے

۱۔ الدر المختار طبعی ہاشم رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۲ ۲۔ غفر ۳۵ ایضاً

کتاب الطلاق باب الکنايات ص ۳۳۶ ۲۔ طہر

پچاس روپے الٹ تو کیل پر محمول ہے یعنی میں نے عمر کو اپنے نکاح کا وکیل بنا دیا اور اجازت زید سے نکاح کرنے کی دیدی۔ پھر جس وقت عمر نے زید سے ایجاب و قبول نکاح کیا۔ بحضور شہود اس وقت نکاح منعقد ہو گیا۔ پس عمر کو کیا یہ قول زید سے کہ تم نے ۵۰ روپے میں ہندہ کو قبول کیا؟ ایجاب ہے، اور زید کو کیا یہ کہنا کہ میں نے قبول کیا قبول ہے۔ لہذا اگر ہن۔ ہ معروفہ ہے مجبور نہیں ہے یا اس کے باپ کا نام لیا گیا ہے تو نکاح منعقد ہو گیا۔ درمختار میں ہے ویغقد ملتبتاً بايجاب من احدھما دقبول من الآخر^۱۔ اور ظاہر ہے کہ وکیل زوجہ کا احد ہما میں داخل ہے اور قائم مقام ہے زوجہ کا اس کا نکاح کرنے میں۔ فقط۔

سوال (۶۸) زید نے اپنی دختر ۱۹ سالہ کی صرف اقرار نامہ لکھنے سے نکاح نہیں ہوتا | نسبت خالد سے کبھی تھی جس کو طے ہوئے تقریباً دس سال ہوئے لیکن ابھی تک نکاح کرنے کی ذمت نہ آئی تھی کہ زید کو اپنے شہر سے دوسرے شہر میں بغرض روزگار جانا پڑا، وہاں کے لوگوں نے اس سے کسی نہ کسی طرح سے ایک اقرار نامہ اس ضمنوں کا لکھا لیا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح اس دوسرے شخص سے کر دیا اور کہ دوں گا اور اگر نہ کر دوں تو اس قدر ہر جانہ دوں گا۔ زید کہتا ہے کہ یہ اقرار نامہ مجھ سے ایسی حالت میں لکھا گیا گیا ہے کہ مجھے دوا دیجی بیہوش کر دیا تھا۔ میں اس جگہ نکاح کرنا نہیں چاہتا، پہلے شخص سے کرنا چاہتا ہوں۔ آیا زید کا وہ اقرار نامہ لڑکی کا نکاح سمجھا جائے گا یا محض وعدہ اور انعقاد نکاح سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ لڑکی خود بالغہ ہے، اس کو اس اقرار کی کچھ خبر نہیں نہ ایجاب و قبول ہوا نہ نکاح پڑھا گیا۔ محض زید کو فیور کر کے اقرار نامہ لکھا لیا۔ اگر زید اپنی لڑکی کا نکاح پہلی جگہ کر دے تو شرعاً نکاح منعقد ہو جائے گا، اور اس میں کوئی شرعی ممانعت تو نہیں۔

الجواب :- لڑکی اگر چہ بالغہ ہو مگر اس کا باپ اس کا نکاح کسی شخص سے بلا اطلاع

و بلا موجودی دختر بالغہ کے کر دے اور لڑکی کو جس وقت خبر پہنچے تو وہ خاموش رہے تو
 نکاح صحیح و منقذ ہو جاتا ہے کذا فی الدائم المختار۔ اور لڑکی اس کو فسخ بھی نہیں کر سکتی لیکن انعقاد
 نکاح کے لئے ایجاب و قبول دو گواہوں کے سامنے ہونا شرط ہے۔ اس طرح کہ وہ
 دونوں گواہ ایجاب و قبول کو نہیں، اور باپ کا یہ کہنا لوگوں کے دباؤ وغیرہ سے کہ میں نے
 اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا۔ ایجاب ہے۔ اگر اس ایجاب کو شہرہ ہرنے قبول کر لیا اگر وہ وہاں
 موجود تھا اور دو گواہ سامنے دے موجود ہیں تو نکاح منقذ ہو گیا۔ اس طرح اگر شہرہ وہاں
 موجود نہ تھا اور شہرہ ہر کی طرف سے کسی دوسرے شخص ولی یا فضولی نے قبول کر لیا شاہدین
 کے سامنے اور پھر شہرہ کو خبر ہونے پر وہ اس نکاح پر راضی رہا اور اس نے اس کو رد نہ کیا
 بلکہ جائز رکھا اور قبول کیا۔ تب بھی نکاح منقذ ہو گیا۔ کذا فی الدائم المختار۔ اور اگر باپ کے اس کہنے
 کے بعد کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح فلاں شخص سے کر دیا، کسی نے اس کو قبول نہیں کیا نہ شہرہ ہرنے
 نہ اس کے ولی وغیرہ نے تو وہ نکاح منقذ نہیں ہوا۔ کذا فی کتب الفقہ۔ اور فقہ نے یہ بھی صحیح
 زمانی ہے کہ نشہ دہلے کے تصرفات بیع و شراء و انکاح و غیرہ نافذ و صحیح ہوتے
 ہیں۔ پس یہ عہد۔ باپ کا کہ میں یہ ہوش تھا اور نشہ میں تھا لغو اور باطل ہے۔ فقط۔

دہلی کے دلی کے دکیل نے ایجاب کیا اور سوال (۶۹) مشرف علی میاں نے اپنے لکے
 لکے کے دکیل نے قبول تو نکاح ہو آیا نہیں ایذا الخیر کو اپنی بنت صغیرہ کلثوم کو مولوی اعظم اللہ
 کو دینے کے لئے اجازت دی۔ پس ایذا الخیر نے کہا کہ میں نے مسماۃ کلثوم کو مولوی اعظم کو
 دیا۔ امام الدین نے کہا کہ میں نے مولوی اعظم اللہ کی جانب سے قبول کیا اور غرض خیر کے
 بھی حسب رواج دینی اور ابوالخیر نے لئے۔ صورت مسئلہ میں کلثوم کا نکاح مولوی
 اعظم اللہ کے ساتھ منقذ ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- در المختار میں ہے اذہل اعطیتینہا ان یمس لہن نکاح

وان للوعد فردعد الخ وفي سراد المختار قوله ان المجلس للنكاح اي لا نشاء عقد بل
يفهم منه التحقق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتكها او فعلت لزم الخ او ينزله
میں ہے کہ الفاظ ہبہ و تمليك و صدقہ و عطیہ یہ سب کنایات ہیں اگر نیت ان
الفاظ میں نکاح کی ہے یا قرینہ ہے تو نکاح منعقد ہو جائے گا البتہ صورت مسئلہ میں اگر
وہ مجلس انعقاد نکاح کی تھی اور یہ کام بطور خطبہ نہ تھا اور شہود کے سامنے ایجاب قبول
واقع ہوا تو نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط

اس ایجاب و قبول سے نکاح ہوایا نہیں | سوال (۷۰) ایجاب و قبول میں صراحت لفظ

نکاح نہیں کہا بلکہ کنایہ بایں طور کہ عورت نے کہا میں نے جان، عزت اور حرمت تیرے
سپر دیا۔ مرد نے کہا میں نے قبول کیا، اس وقت صرف عہدت کا باپ اور اس کا باپ ایڑکا
موجود تھا اور کوئی نہ تھا۔ نکاح ہوایا نہیں۔ یہ زنا تو نہیں ہے۔

الجواب :- اگر یہ الفاظ نکاح کے مادہ سے کہے گئے تو نکاح منعقد ہو گیا

قال في الدر المختار وما من اهما كناية و هو كل لفظ وضع لتمليك العين اذ كناية
و تمليك و صدقة و عطية الخ بشرط نية او قرينة الخ فيه ايضاً بشرط حضور
شاهدين الخ و او سامعين الخ او ابني الزوجين و في الشامي و ايس هذا
خاصاً بالامتنان الخ نکاح مذکور اگرچہ قاضی کے یہاں ثابت نہیں ہوتا ہے لیکن سند اثر
نکاح صحیح ہے اور متعارف است اور مجامعت درست ہے، اور یہ زنا کے حکم میں
نہیں ہے۔

کوئی صورت بتائی جائے کہ خفیہ تادی ہو جا | سوال (۷۱) بعض قوموں میں دستور ہے
کہ جس کے خاندان میں کوئی ماتم ہو جائے وہ ایک سال سے پہلے شادی نہ کریں گے

لے رد المحتار کتاب النکاح مبحث ۱۰، طبعیہ دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح مبحث ۱۱، غیر مدنی۔

بعض اوقات ایسا واقعہ ہو جاتا ہے تو پھر بعض لوگ اپنی شہوت کو نہیں روک سکتے۔ مگر یہ وہ ظاہر نہ شادی کر سکتے ہیں اور نہ صحبت کر سکتے ہیں، اس لئے اگر ایسی کوئی صورت جواز کی ہو جس سے شرعی حدود کے اندر نہ آئے، اگر انسان شہوت پوری کر سکے اور پھر سال گزرنے پر باقاعدہ نکاح اسی لڑکی سے ہو جاوے۔

الجواب :- اگر خفیہ ہو گیا ہو تو قبول کر کے رد بردہ لڑکا اور لڑکی ایجاب و قبول کریں تو شرعاً نکاح منعقد ہو جاوے گا پھر باقاعدہ ظاہر میں چاہے بعد میں شادی کی رسوم ادا ہوں۔

خواہ کوئی جگہ ہو نکاح کی صحت کے لئے | سوال (۷۲) ایک مرد اور عورت جنگل ویران میں
دو مسلمان گواہوں کا ہونا ضروری ہے | ایسے مقام پر ہیں کہ وہاں کوئی مسلمان نہیں جو گواہ ہو اور
وہ دونوں نکاح پر راضی ہیں۔ کیا وہ دونوں ایجاب و قبول کر سکتے ہیں اور نکاح صحیح ہو گا یا نہیں۔

الجواب :- بدون دو مسلمان گواہوں کی موجودگی کے جو ایجاب و قبول کو نہیں، نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ فقط

تو ہر کے ایجاب کو جب گواہ نہ ہو تو نکاح ہو گا یا نہیں | سوال (۷۳) زید دہندہ میں

لے و بشرط الاعلان مع الشہود لہما فی التنبیہ ان النکاح بحضور الشاہدین
یخرج من ان یکون ستر او یحصل بحضور، ہما الاعلان والبحر الرائق کتاب النکاح ص ۱۹۹
ظہیر مقامی لے و بشرط حضور شہدین حرین مکلفین سامعین قد لہما معا
علی الاصح والدر المختار علی ما مشرد النکاح کتاب النکاح ص ۲۴۳، قولہ عند حرین او حر
وحرین عاقلین الخ متعلق ببیت عقد بیان للشرط الخاص بہ وهو الشہاد

فلزم یصح ای النکاح بغیر شہود لحدیث الترمذی البغایا الا فی بینکمن انصر من غیر
بینة لہما انما محمد بن الحسن مرفوعاً عن النکاح الا بشہود او بحوالہ کتاب النکاح ص ۱۹۹، ظہیر

نکاح کا ایجاب و قبول ہوا لیکن زید کے قبول کو گواہوں نے نہیں سنا، اس کے بعد زید نے ہندوہ سے مباہلت کی، اس صورت میں نکاح ہو گیا نہیں، جو فعل زید سے ہوا اس کو کیا حکم ہے۔

الجواب :- زید کے قبول کو دو گواہوں نے نہیں سنا تو وہ نکاح نہیں ہوا۔ کذا فی الدر المختار، پس ان دونوں میں پھر ایجاب و قبول دو گواہوں کے ملنے ہونا چاہئے، اور جو فعل زید سے ہوا، اس سے تو بہ کرے، فقط۔

فرشتوں کی گواہی نہ رہ جائے نہیں | سوال (۷۴) | بدوں گواہوں کے کس طرح نکاح

منقذ ہو سکتا ہے۔ اگر فرشتوں کو گواہ کر کے نکاح پڑھا جاوے تو منقذ ہو گیا یا نہیں

الجواب :- ایسی کوئی صورت نہیں ہے کہ بدوں دو گواہوں کے بوقت ایجاب

قبول موجود رہنے کے نکاح منقذ ہو جاوے، ایسا نکاح جو بدوں موجودگی دو گواہوں

کے ہو، باطل و کالعدم ہے، وہ نکاح نہیں ہے، دنا کا میاخذ اس میں ہو گا، اور فرشتوں کو

گواہ بنانے سے ہی نکاح منقذ ہو گا، کراختہ کا قبول و فرشتے تو بدوں گواہ کے وہی

ہر ایک عسل انسان کے کاتب و شاہد ہیں مگر نکاح کے لئے یہ کافی نہیں ہے بلکہ دو سمان

مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں بوقت ایجاب و قبول موجود ہونی چاہئیں، فقط۔

نکاح کے لئے تحریر ضروری نہیں ہے | سوال (۷۵) | نکاح میں اگر حاکم کی طرف سے

تحریر کو ضروری قرار دیا ہے تو تحریر ضروری ہے یا نہ، بغیر تحریر کے نکاح منقذ ہو گا

الجواب :- اشراط حضور، شاہدین میں اور حواشی مکلفین سامعین قولہما معاً علی

الاصح اور فقہاء لا یعتقد بحسنہ کا التامین والا صہین اور الحمد کتاب نکاح ص ۳۴۲

د ص ۳۴۲، فقیر نے و شریح حصویر شاہدین مکلفین سامعین قولہما معاً علی

الاصح والدر المختار علی با مشر و مختار کتاب نکاح ص ۳۴۲، فقیر نے و فی الخاتمة والخاصة

لو تزوج بشہادۃ اللہ و من سئل لا یعتقد، الام و اگر کسی کتاب نکاح ص ۳۴۲، فقیر

یا نہ ۹ -

الجواب :- بلا تحریر نکاح منعقد نہ ہوا دے گا، تحریر ضروری نہیں ہے، شرائط نکاح میں شہود وغیرہ ہونی چاہئے، تحریر ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ فقط

لفظ ہبہ کے ساتھ بالغہ نے جو نکاح کیا وہ ہو گیا | سوال (۸۶) زید نے مثلاً پانچ چھ آدمی مسلمان عاتقین، بالغین کی رو برو عقد نکاح میں ہند، عاتقہ بالغہ سے بلفظ ہبہ کر لیا، مثلاً دو جب ہند نے زید کی رو برو بالمشافہ کہا کہ میں نے اپنی ذات تجھ کو بخش دی، زید نے کہا میں نے تجھ کو قبول کی، بعد ہند عاتقہ بالغہ کا نکاح ہند کے باپ نے زبردستی جبراً دوسرے شخص مثلاً جگہ سے کرادیا، صورت مذکورہ میں نکاح اول جو زید سے ہوا وہ ثابت ہو گا یا نکاح ثانی بیکر کا ثابت ہو گا۔

الجواب :- لفظ ہبہ کنایات نکاح میں سے ہے، اگر ہبہ نیت نکاح یہ لفظ بزرگوار شاہین، عاتقین، بالغین کے عورت نے کہا اور مرد نے قبول کر لیا تو نکاح منعقد ہو گیا اور جبکہ یہ نکاح کنو سے ہوا تو باپ کو اس کا نسخہ کرنے کا اختیار نہیں ہے اور دوسری جگہ نکاح اگر نسخہ نہیں ہے۔ پس باپ نے جو جبراً نکاح اس بالغہ کا دوسرے شخص سے کر دیا وہ صحیح نہیں ہوا۔ نکاح اول صحیح و نافذ ہے۔ در مختار میں ہے دھواہی الولی شرط صحۃ نکاح صحیح و عینوں الخ لا یمکن الی فنفذ نکاح حرۃ بالغہ بلا مرئ و لوی، انسانی ملخصاً۔

مندرجہ بالا بات قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں | سوال (۸۷) نکاح خواہ ہندہ کا نکاح اس کی اجازت سے بولائیت اس کے ماموں کے عمر کے ساتھ باپ لمور پڑھا، اے عمر قمر نے مسماۃ لے دلائل فی اثبات النکاح الحائس انعقاد سماع الشہین بدیسف خاص لا یجاب والقبول الخ و کہ لا یجاب والقبول حقیقۃ او حکماً (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۳) ظہیر

۸۷ فی انعقاد النکاح بلفظ الہبۃ والعطیۃ (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۸۳) ظہیر

۸۸ الی المختار علیہ بشرار و المختار باب فی لوی ص ۸۳، ظہیر۔

باگھری دختر فلاں کو بوضو سو روپے نہ کے قبول کیا، مرنے کہا باں قبول کیا۔ ایسے ایجاب و قبول سے نکاح صحیح ہو جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایجاب و قبول بطریق مذکور سے نکاح ہو جاتا ہے۔ البتہ بطنہ ورنہ ہے کہ لڑکی کے باپ کا نام لیا جائے یا یہ کہ گواہوں کو اس کا حال معلوم ہو اور وہ اس لڑکی کو جانتے ہوں کہ فلاں شخص کی بیٹی ہے۔ فقط۔

ایجاب ہو قبول نہ پایا گیا تو نکاح نہ ہوا | سوال (۷۸) طائفہ اہل اسلام کی ایک مجلس بوضو نکاح منعقد ہوئی۔ مجلس حاضرہ میں لڑکی کے والد نے نکاح خواہ کے اشارہ پر ایجاب کیا، پھر لڑکے کو جو عاقل بالغ اور مجلس میں موجود تھا، قبول کے لئے کہا گیا تو اس نے اور اس کے والد نے قبول سے سکوت کیا تو نکاح منعقد ہوا یا نہیں۔

الجواب :- درمختار میں ہے وینعقد ملتباً بايجاب من حدھا و قبول من الآخر الاخران فلا ینعقد بقبول بالفعل کقبض مہر ۱۰ قوله فلا ینعقد تغریع علی ما تقدم من انعقاد بلفظین ۱۱ پس معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ فقط۔

ایک ذات میں دو گواہوں کے سامنے | سوال (۷۹) ایک شخص نے اپنی جم کفر باللہ لڑکی کو نکاح کے ایجاب قبول کیا، کیا حکم ہے سے بدون اجازت اس کے والدین کے اس طریقہ پر نکاح کیا کہ دو گواہوں کو جو مسافر اور وہ گزرتھے ایک مقام پر ٹھہرا کر اس باللہ لڑکی کو بھی

لہ و یعقد ملتباً بايجاب من احدھا و قبول من الآخر وضعاً مہضی لان المہضی اذا عسی التعقیق کرد جت نفسی او بنی او مؤکلتی منہ و یقول الاخران زوجت۔ (الرد المحتار علی ما مشردا مختار مہر) لو كانت غائبة ۱۰ وجہاً کہ یہاں غائبہ شریعہ و علوۃ احوال اہل ہما کفی ذکوا سہما والا لا بد من ذکر الای و الجدا ایضاً را مختار مہر ۱۱

و ہاں لے گیا۔ بسبب تاریکی شب اور برق ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے نہ پہچان سکے وہ شخص لڑکی سے مخاطب ہو کر کہنے لگا تم نے مجھے حق نکاح میں قبول کیا یا تم نے مجھے اپنے نفس کا اختیار بخشا ہے۔ وہ لڑکی بجا ب کہتی ہے، ہاں میں نے قبول کیا ہے۔ اختیار دیا ہے وغیرہ یہ نکاح منعقد ہوا ہے یا نہیں۔

الجواب :- ثانی جلد ثانی میں بحر سے منقول ہے فان كانت حاضرة منتقبة كفى الاشارة اليها والاحتياط كشف وجهها فان لم يردا شخصها وسمعوا كلامها من المبيت بن كات وحدها فيه جائز الخ اس عبارت سے واضح ہوا کہ صورت منقولہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط۔

لفظ کنایہ سے ایجاب کیا تو نکاح ہوا یا نہیں | سوال (۸۰) زید اپنے مکان میں چند اشخاص کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اس اشار میں ہندو آئی اور کہا کہ میں نے اپنے نفس کو زید کے لئے بخش دیا زید کے بڑا ہونے دریافت کیا کہ یہ کیسے ہے۔ ہندو نے کہا ایک سو ساڑھے ستائیس روپے زید نے قبول کر لیا۔ بعد ازاں ہندو نے اپنا عقد عمر سے کر لیا۔ یہ عقد ثانی صحیح ہو یا نہیں

الجواب :- یہ لفظ میں نے اپنے نفس کو زید کے لئے بخش دیا، کنایات نکاح سے ہے اس میں نیت نکاح یا قرینہ کی ضرورت ہے اور صرف ذکر ہر قرینہ نہیں ہے کما حققہ الکمال۔ شامی۔ اور یہ کہ گواہان کو معلوم ہو کہ یہ نکاح ہے۔ پس اگر یہ امور پائے گئے

لے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۲ طبع ۱۰۲۰

لے وانما يصح بلعظ من زوج ونكاح لا يبرأ من غير وما مداهما كناية دھوكل لفظ وضع لتعليك بن كامنة كنية وتعليك وصدة وعطية الخ وكل ما تملك به الرقاب بشرط نية او قرينة وفيهم الشهود المقتضون (رد المحتار) هذا ما حققه الفقيه رد على ما قد صاه عن الزيلعي حيث لم يعمل النية شرطا عند ذكر المهر او حامل الرد ان المختار انه لا بد من فهم التعمود والبراد رد المحتار كتاب النكاح ص ۳۶۲ طبع ۱۰۲۰

تو نکاح منعقد ہو گیا۔ اس صورت میں دوبارہ نکاح ہندہ کا عمر کے ساتھ صحیح نہیں ہوا۔ اور اگر بہ نیت نکاح یہ لفظ نہیں تھا اور قرینہ بھی کوئی ملاوہ ذکر نہ ہو کہ موجود نہیں ہے تو نیت سے اس کا نکاح نہیں ہوا۔ اس صورت میں عمر کے ساتھ نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط

ایک شبہ کا جواب | سوال (۸۱) اس شبہ کا کیا جواب ہے دلونہ وجہ ابنتہ

المبالغة العاقلة بحضور شاهد واحد جائز ان كانت ابنته حاضرة لا نهما تجعل عاقدة دالا فلا۔ یہ دال ہے جو از نکاح پر ہاں وجہ کہ مامور جو کہ بظاہر مآخذ معلوم ہوتا ہے، سفیر محض ٹھیکر کر شاہد ہو جائے اور خود مآقلہ بالغہ عاقدہ ٹھیکرائی جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ مامور کا کہنا پھرنا آنا مآقلہ فی الشہادت لغویہ ہے اور آئندہ عبارت سے صراحتہ معلوم ہوتا ہے کہ لغویہ نہیں ہے اور یہ ہے نہ انما نقبل دریافت طلب یہ ہے کہ ترجیح کس کی ہے۔

الجواب :- ان دونوں عبارتوں میں جو آپ نے لکھی ہیں کچھ متناقض اور تداخل نہیں ہے۔ اول عبارت سے انعقاد نکاح کا حکم بیان کیا ہے اور دوسری عبارت میں قبیل و عدم قبیل شہادت کا ذکر ہے۔ یہ ایسا ہے جیسا کہ فقہار لکھتے ہیں کہ شاہدین، فاسقین سے نکاح منعقد ہو جائے لیکن اگر نزاع ہو اور شہادت کی ضرورت ہوگی تو فاسقین کی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہو گا۔ فقط

۱۔ الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ - ۱۲ ظفر۔

۲۔ دیکھئے الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷ ج ۲ - ۱۲ ظفر۔

۳۔ دلونہ فاسقین (در مختار) اعلیٰ النکاح لہ حکمان حکم الانعقاد وحکم الاظهار فالاول ما ذکرہ والثانی انما یكون عند التباہد فی الاظهار الخ فلذا انعقد بحضور الفاسقین والا عیین الخ وان لم یقبل اداءہم عند العاضی الخ (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۷) ظفر۔

یہ درست ہے کہ گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا | سوال (۸۲) زیادہ کہتا ہے کہ بلا حضور شاہدین عقد نکاح منعقد نہیں ہو سکتا۔

الجواب :- بلا حضور شاہدین نکاح منعقد نہیں ہوگا۔ التذیل فی کتاب الفقه
عمدت کی موجودگی میں بھی گواہوں کا ہونا ضروری ہے | سوال (۸۳) ایک مرد اور ایک عورت
ایک شخص کے پاس آئے اور اس سے کہا کہ تم ہم دونوں کا نکاح پڑھا دو۔ اس شخص
نے کہا کہ نکاح کے واسطے ایک وکیل اور دو گواہ کی ضرورت ہے۔ عورت نے جواب
دیا کہ اگر میں موجود نہ ہوتی تب وکیل اور گواہ کی ضرورت تھی۔ اس شخص نے دونوں کا
نکاح پڑھا دیا۔ وہ دونوں مشرکین کے رہتے ہیں اور اولاد بھی ہو گئی ہے، یہ نکاح
صحیح ہوا یا نہ۔ آیا دو گواہوں کا ہونا نکاح کے واسطے ضروری ہے اور جو اولاد ہوئی اس کا
کیا حکم ہے۔ نکاح کے وقت گو دو گواہ موجود نہ تھے۔ لیکن شہادت نکاح کے واسطے
ایک گواہ نکاح پڑھانے والا موجود ہے اور بعد نکاح جن مرد اور عورتوں کو زوجین
نے اپنے نکاح کے تذکرے کئے ہیں، وہ بھی نکاح ہونے کے گواہ ہو سکتے ہیں
یا نہیں؟

الجواب :- بدین دو گواہوں کے موجود ہونے کے جو کہ ایجاب و قبول
کی نہیں نکاح منعقد نہیں ہوتا جیسا کہ حدیث شریف میں ہے لا نکاح الا بشہود ۲۵
اور درمختار میں ہے بشرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولہما معاً الخ انتہی

۱۔ دمنہا الشہادۃ قال عامۃ العلماء انہا شرط جو ان النکاح ھکذا فی البدائع
(عالمگیری مصری کتاب النکاح ص ۲۵) بشرط حضور شاہدین حرین الخ مکلفین
سامعین قولہما معاً علی الامم (الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب النکاح
ص ۲۳) ظہیر ۲۵ ۱۔ ایہ کتاب النکاح ص ۲۸۶ ج ۲ - ۲ ظہیر ۳۵ الدر المختار علی
ما مشرد المختار کتاب النکاح ص ۲۳ ظہیر ۲۵

پس صورت مذکورہ میں نکاح منعقد نہیں ہوا اور صحیح نہیں ہوا کیونکہ دو گواہوں کا موجود ہونا اور ایجاب و قبول کو مستنازض ہے اور شرط ہے۔ اور جیب کہ شرط نہ پائی گئی تو شرط بھی نہ پایا گیا۔ جیسا کہ قاعدہ ہے اذا فاق الضوابط المشروط اور ہدایہ میں ہے ولا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور شہدین الخ اور ایک شخص کی شہادت صورت نکاح کے لئے کافی نہیں ہے اور بعد میں مشہور ہو جانا اس نکاح کا اور تذکرہ کرنا زوجین کا دوسرے لوگوں کے سامنے سے بھی انعقاد نکاح نہیں ہوتا اور نکاح مذکور سے جو اولاد ہوئی وہ ولد الحرام ہے اگرچہ احتیاطاً نسب ان کا اس شوہر سے عن البعض ثابت ہے جیسا کہ شامی میں ہے ان الدخول فی النکاح الفاسد موجب للعدۃ وثبوت النسب ومثل له فی البصر هناك بالتزوج بلا شہود الخ۔ فقط۔

سوال (۸۴) ایک بیوہ عورت اگر اپنے میکے سے جب کہ گواہ نہ ہوں نکاح جائز نہیں والوں کے خوف سے جو کہ جاہل ہیں اور نکاح ثانی کو معیوب جانتے ہیں۔ کسی نیک مرد سے آپس میں کلمہ کلام اور حسب شرع ہر مقررہ کر کے مرد و عورت دو ہر دو ایجاب و قبول کر لیں اور تیسرے شخص کو خبر نہ ہو تو کیا نکاح منعقد ہو جائے گا۔ اگر نکاح درست نہیں تو مجامعت کرنے پر کیا کفارہ ہوگا۔

الجواب :- بدون اس کے کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہوا نکاح صحیح نہ ہوگا۔ پس یہ جانتے ہیں کہ بیوی بالغہ خود اپنی رضا سے اپنا نکاح کفو میں کرے اور میکہ والوں کو خبر نہ کرے لیکن بوقت ایجاب و قبول دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے بدون اس کے نکاح نہ ہوگا البتہ یہ جانتے ہیں کہ سوائے ان دو گواہوں کے

لہ ہدایہ کتاب النکاح ص ۲۴۲ طغیر لہ تو تزوج بغیر شہود شرا حبرا الشہود علی جہ الخبر لا یجوز الا ان یجدد عقدہ بحضور فقہر البیورائق کتاب النکاح ص ۲۴۲ طغیر لہ رد المحتار باب العدة مطلب فی النکاح الفاسد والیہا طل ص ۲۴۵ طغیر۔

اور کسی کو بوجہ علمت کے اطلاع نہ کی جاوے۔ پس اگر ایسا کیا کہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو تو نکاح صحیح ہے اور شوہر کو مجامعت وغیرہ درست اور اگر ایسا نہیں ہے تو مکمل نہیں ہے اور مجامعت حرام ہے اور جو کچھ ہوا وہ زنا ہوا، اس سے دونوں توبہ کریں اور تنبیہ نکاح و دوبردشاہدین کے کریں۔

سوال (۸۵) نکاح میں جو شہادت جزو نکاح ہے اس کا کیا مطلب ہے، کیا وہ نکاح صرف عند الناس معتبر نہ ہوگا یا عند اللہ بھی معتبر نہ ہوگا۔ اگر عورت مرد میں ایجاب و قبول ہو جاوے اور شہادت نہ ہو تو کیا ادن دونوں کا یہ نفس اور ماہمی اختلاط عند اللہ بھی زنا میں شمار ہوگا اور وہ دونوں گنہ گار ہوں گے یا صرف عند الناس ہی یہ زنا میں شمار ہوگا۔

سوال (۸۶) اگر بوقت ایجاب و قبول شہادت نہ ہو اور بعد میں شہرت ہو تو کیا حکم ہے بعد خلوت میمہ یا قبل خلوت میمہ کے وہ دونوں یا ایک اگر مشہور کر دے کہ یہ نکاح ہو گیا ہے اور لوگ اس کو یقین بھی کر لیں تو کیا یہ شہرت شہادت کے قائم مقام ہوگی یا نہیں، اگر نہ ہوگی تو کیوں اور اگر ہوگی تو نکاح کا تحقق و وجود شہرت کے وقت سے سمجھا جائے گا یا اس کے پہلے سے کیا عند اللہ عند الناس کی بھی کوئی توجیب اس میں نکل سکتی ہے یا نہیں۔

سوال (۸۷) نکاح میں شہادت کا اصلی راز کیا ہے بعد شہرت سے ادا ہوتا ہے یا نہیں اور جو راز ہے وہ راز و فلسفہ بعد ایجاب و قبول

لہ عند مرین او حر و حوتین عاقلین بالغین مسلمین ولو فاسقین اکثر، بیان للشرع الخاص بہ و هو الا شہاد فلم یصور النکاح بغیر شہود الخ ولا یشترط العلمان مع الشہود لہما فی التبیان ان النکاح حضور، الشاہد، بنیجیح عن ان یکون سرا و یجمل بحضور ہما الاعلامان البحر الرائق کتاب النکاح ص ۳۹۴ فغیر

شہرت مامس کے وقت حاصل ہو سکتا ہے یا نہیں۔

سوال (۸۴) اگر عدم شہادت والا ایجاب و قبول بالنیات کا اثر کیوں نہیں ہوتا
عند اللہ بھی معتبر نہیں ہے تو پھر کیا اعمال بالنیات کے کلیہ سے یہ جزئیہ کیوں خارج ہے اور اس کا حقیقی فلسفہ کیا ہے۔

الجواب :- (۱) عند اللہ وعند الناس دونوں اعتبار سے بدوں دو گواہوں کے ایجاب و قبول سننے کے نکاح منعقد نہیں ہوتا اور وطنی ہو اس حالت میں ہوگی وہ دونا شمار ہوگا۔

(۲) دو گواہوں کا بوقت ایجاب و قبول موجود ہونا اور ایجاب و قبول کو متناظر ہی ہے اور شرط انعقاد نکاح کی ہے۔ بدوں دو گواہوں کے موجود ہونے کے بوقت ایجاب و قبول کے نکاح منعقد نہ ہوگا نہ عند اللہ اور نہ عند الناس اور دلیل اس کی یہ عبارت در مختار کی ہے و شرط حضور شاہدین ۱۶

(۳) حکم و ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معلوم ہونے کے بعد کسی راز کے دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حکم شریعت بلا چون و چرا و بلا کشف حقیقت و دریافت راز مان بیجا ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ وَ مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (گواہ کا منشا یہ ہے کہ راز کی تہمت دور ہو جائے اور یہ تہمت عاید نہ ہو کے

لہ فلم یصح النکاح بغیر شہود لحدیث الترمذی البغایا الا قی ینکحن انفسہن من غیر بیئنة ولما رواہ محمد بن الحسن من نو علی النکاح الا بشہود فکان شرطاً ولذا قال فی مال الفقہاء لو تزوج بغیر شہود شہد اخبر الشہود علی وجه الخبر

لا یجوز (البحرانہ فی کتاب النکاح ۹۳) ظفر

۱۲ دیکھتے روا مختار کتاب النکاح ۹۳ ۱۲ ظفر

۱۳ سودة کشر۔ ۱

بعد میں شہرت سے یہ بات حاصل نہیں ہو سکتی۔ (ظہیر)

(۴) اس کے متعلق بھی وہی جواب ہے جو نمبر ۳ میں گذرا کہ بحکم شریعت حقیقی فلسفہ دریافت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ابطال احکام شرعیہ حقیقی فلسفہ کی بنا پر صحیح نہیں ہے (یہاں صرف اس کا تعلق خود اس کی اپنی ذات سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق سماج شہر اور خاندان سے ہے، اس لئے صرف نیت پر اعتماد کافی نہ ہوگا۔ گواہ کے ذریعہ نیت کا منہا برہ بھی ضروری ہوگا۔ ظہیر)

نام لے جاؤا کہ جو نکاح پڑھایا وہ درست نہیں ہوا | سوال (۸۹) اگر خالد بن ہندہ کے زید عالم کے پاس گیا کہ ہندہ کا نکاح میسر ساتھ کر دیجئے۔ زید نے ہندہ سے دریافت کیا کہ اس نے بھی رضا مندی ظاہر کر دی۔ زید نے خطبہ نکاح پڑھا کر ایجاب و قبول کرا دیا۔ یہ نکل مجاز ہو یا نہیں۔ اگر جائز نہیں تو اب کیا کرنا چاہئے۔

الجواب :- یہ نکاح نہیں ہوا۔ نکاح بدون دو گواہ یعنی دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت کے موجود ہونے کے جو کہ ایجاب و قبول کو نہیں منعقد نہیں ہوتا، اس صورت میں دوبارہ باقاعدہ بحضور شاہدین نکاح ہونا چاہئے اور ما معنی سے توبہ و استغفار کرنا چاہئے۔ فقط

لہ فی البدئہ ان الا شہادۃ فی النکاح و لدفع التهمة الزنا لا لصیانة
المعتد عند الجور والاکتار، والتهمة تندفع با حضور من غیر قبول علی
ان معنی الصیانة فصل بسبب حضور ماوان کاد لا تقبل شہادتهما لان
النکاح یقتضی اشتراک بحضورهما (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۶) ظہیر
کے ولا یغفل نکاح المسلمین الا بحضور شاہدین حرین عاقلین بالنسب
مسلمین الی اعلم ان الشہادۃ شرط فی باب النکاح لقوله علیہ السلام لا نکاح
الا بشہود (براہ کتاب النکاح ص ۹۶) ظہیر۔

بلا گواہ کے نکاح میں مجاہدت و زلمہ حکم میں ہے | سوال (۹۰) زید ہند سے بلا شہود نکاح کرتا ہے، اگرچہ یہ نکاح بلا شہود ناجائز ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ اگرچہ یہ نکاح بغیر منی تسلیم بنیائے منعقد نہیں ہوا، لیکن کیا عند اللہ بھی نہیں ہوا۔ یعنی ایسے نکاح بلا شہود میں اگر ناکہ منکوحہ سے مجاہدت کرے تو کیا ناکہ و منکوحہ عند اللہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔

الجواب :-۔ وہ نکاح جس میں دو گواہ نہ ہوں، عند اللہ بھی نکاح نہیں ہے اور دلی کرنا اس میں زلمہ ہے کما جاء عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال البغایا اللاتی ینکحن انفسھن بغیر بیئۃ والاھم انھن موقوف علی ابن عباسؓ رواہ الترمذی۔ اقول داموقوف فی مثل ہذا لہ حکم المرفوع کما تقریر فی الاصول قال فی اللغات وفيہ ان النکاح بلا شہود فاسد دھوالمدھب عند جمہور الائمۃ الخ و فی الدر المختار تزویج بشہادۃ اللہ ورسولہ لم یغن بل قیل یکفر۔ نقطہ۔

شیعہ گواہوں کی موجودگی میں ایجاب قبول ہوا کیا حکم ہے | سوال (۹۱) زید نے اپنی بیوی کی شادی اس طرح کی کہ مجلس ایجاب و قبول میں صرف دو چار شیعہ تھے۔ وہی گواہ کی حیثیت بھی رکھتے ہیں جو قائل ہوتے ہیں تھے۔ یہ نکاح ہوا یا نہیں۔

الجواب :-۔ نکاح کے گواہوں میں فقہار نے مسلمان گواہوں کی شرط لگائی ہے شیعہ کے بعض فرقے کا زکے حکم میں ہیں، جو قائل نہیں ہوتے وہ گواہ بن سکتے ہیں مگر مسلمان ہیں احتیاط اس میں ہے کہ یہ نکاح پھر مسلمان سنی گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ کیا جائے۔ فقط

لہ و منها الشہادۃ قال عامۃ العلماء انھا شرط جواز النکاح حکذا فی البدایہ النکحی

مصری کتاب النکاح باب اول منچہ (۲۵) غیر ترمذی مع ما شیعہ منچہ (۱۳) و ص ۱۱ غیر

سے الدر المختار دلی ما مشر المختار کتاب النکاح منچہ (۲۵) و ص ۱۱ غیر

لہ و شرط حضور شاہدین حرین مکلفین سامعین قولھما مع الخ (بقیہ ما شیعہ ص ۹۶)

سوال (۹۵) ایک بالغ لڑکی نے ایک مرد سے نکاح درست کے سامنے ایجاب قبول سے نکاح درست نہیں ہوا اور ایک عورت کے سامنے ایک بالغ لڑکے کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ بالعرض یا پنہنہ زور پے کے آپ مجھ کو اپنی زوجیت میں قبول کر لو۔ لڑکے نے قبول کر لیا۔ عداوہ ازیں اور کوئی احکام عقد کے ادا نہ ہو سکے مثلاً خطبہ دگواہ وغیرہ کا ہونا۔ یہ نکاح درست ہو یا نہیں۔

الجواب :- درمختار میں ہے و شرط حضور شاہدین حرمین اور حر و حرمتین مکلفین سامعین قولہما معاً انہ پس معلوم ہوا کہ بدون حاضر ہونے دو مرد آزاد یا ایک مرد اور دو عورتوں کے جو کہ ایجاب و قبول کیونیں نکاح منعقد نہ ہوگا پس صورت مسئلہ میں کہ صرف ایک مرد اور ایک عورت موجود تھی نکاح منقہ نہ ہوگا۔ فقط۔

سوال (۹۶) اگر زنے، زنے واد کرنے نکاح خود یا شخصی وکیل کن۔ و آں وکیل بعد ثبوت وکالت نفس مؤکلفہ مذکورہ بہ شخص مذکور نکاح کر دے، نکاح درست شود یا نہ۔

الجواب :- اگر بحضور شاہدین ایجاب و قبول نکاح شود نکاح صحیح است۔ الحاصل وکالت زن معتبر است۔ فقط۔

سوال (۹۷) فاطمہ ایک عاقلہ بالغہ نوجوان عزا دارہ نکاح کب درست ہوگا لڑکی ہے۔ مسائل شرعی سے بھی واقفیت رکھتی ہو راجحہ قوم سے ہے جس کے یہاں اب تک یہ رسم ہندوانہ چلی آتی ہے کہ وہ ایک گوت میں رشتہ ناتہ نہیں کرتے۔ لڑکی خود ایک لڑکے سے جو انھیں کے گوت میں ہے اپنا نکاح کرنا چاہتی ہے گویا برادری کی رو سے نکاح نہیں کر سکتی باقی دینی لحاظ سے لڑکا

اس کا بالکل کف ہے۔ اب یہ لڑکی چاہتی ہے کہ میں پہلے اس کے سامنے خفیہ نکاح کر لوں اور بعد میں اس کا اقرار کر دوں، بی بی میں دالین مجبور ہو کہ نکاح کو مان لیں گے اب یہ لڑکی گناہوں کے گواہاں تو برائے نکاح نہیں کر سکتی کیونکہ پہلے ہی راز افشاء ہونے کا خوف ہے اس لئے لڑکی خود اپنے ہاتھ اپنا مکمل حال اور ایجاب لکھ کر دیتی ہے کہ لڑکا کہیں دوسری جگہ جا کر گواہوں کے رد و برد ایجاب پڑھ کر سنا دے اور وہ قبول کرے اور اسی کا فدیہ لکھ دے۔ آیا اس طور سے نکاح منعقد ہو جاوے گا یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں اگر مرد اس ایجاب مکتوب از جانب عورت کو دو گواہوں کے سامنے پڑھ کر سنا دیوے اور انھیں گواہوں کے سامنے قبول کرے تو نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ اور ایک صورت جو از کی یہ ہے کہ وہ عورت اس مرد کو وکیل اپنے نکاح کا بنا دیوے یعنی یہ کہہ دے یا لکھ دے کہ میں نے تجھ کو اختیار دیا کہ اپنا نکاح مجھ سے کرے اور مرد رد و دو گواہوں کے اس کو ظاہر کر کے انھیں گواہوں کے سامنے قبول کرے یا یہ کہہ دے کہ میں نے اس عورت سے اپنا نکاح کر لیا تب بھی نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ کذا فی الشامی وغیرہ۔ اور چونکہ یہ نکاح کفوی ہے لہذا اس کی صحت کے لئے اجازت اولیاء کی ضرورت نہیں ہے کذا فی الدہ المختار

لہذا افاد المصنف ان انعقاد النکاح بكتاب احدھما يشترط فيه سماع الشاهدین فناءة الكتاب مع قبول الآخر (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۹۵) ظہیر سلم و اذا اذنت المرأة للرجل ان يزوجهما من نفسه فعقد بحضرة شاهدين جائز (بدایہ فصل فی الوکالة ص ۲۲) ظہیر۔

سلم فعقد نکاح حرقة مکلفة بلا مردی الخ و له الاعتراض فی غیر الکفو و الدہ المختار علی ما مشرد المختار باب الوکالی ص ۲۲) ظہیر۔

دو تین آدمیوں کے سامنے عورت ایجاب کرے
بیمبی یا ادب مرنے خط پڑھ کر قبول کیا گیا حکم ہے
سوال (۹۸) ایک عورت نے دو تین
آدمیوں کے سامنے ایک شخص کو لکھ کر بھیج دیا
کہ میں اپنی راضی سے بالعوض ہر شرعی تمہارے نکاح میں آچکی، اس نے قبول کر لیا
تو یہ نکاح ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- اس میں جواز نکاح کی صورت یہ لکھی ہے کہ جس مرد کو عورت نے
ایسا لکھا ہے وہ دو گواہوں کے سامنے عورت کی تحریر کیے سنا کہ یہ کہے کہ میں نے قبول
کیا۔ غرض دو گواہوں کا ہونا اور اعادہ تحریر عورت کا کرنا اور اس کے بعد۔۔۔ رو برو دو
گواہ کے قبول کرنا شرط جواز ہے۔ فقط۔

دوسرے تحریر سے ذریعہ نکاح ہوتا ہے یا نہیں
سوال (۹۹) اگر کوئی شخص زہیب سے
عورت کے سامنے یہ لفظ لکھ کر پیش کرے اور کہے کہ یہ تحریر پڑھ : نرجس معلن
پھر اس کے جواب میں خود کہے : نرجس معلن۔ یہ نکاح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- ایسی صورت میں انعقاد نکاح میں اختلاف ہے۔ علاوہ یہ میں حضور

لے قال ینعقد النکاح بالکتاب کما ینعقد بالخطاب وصورتہ ان ینکتب الیہا
ینطلبہا فاذا بلغها الکتاب حضرت الشہود وقرأتہ علیہم وقالت نرجس
نفسی منه او تقول ان فلا نکتب الی ینطلبنی فاشہد وانی من وجبت نفسی
منہ اما لولم تغل بحضر تہم سوی من وجبت نفسی من فلان لا ینعقد لان
سماع الشہدین شرط صحۃ النکاح وباسماعہم الکتاب اذا التغبیر عنہ منہا
قد سمعوا الشہدین ردالمحتار کتاب النکاح مطلب لشریح بار سال کتاب ص ۳۶۴
ظہیرؒ قال، فی النعم لو نکتبت المرأة نرجس ووجبت نفسی بالعربیۃ ولا تعلم معناه
وقبل والشہود یعلمون ذالک ولا یعلمون صم کالطلاق قیل لا کا لبیع کذا فی الملامۃ
ومتنا عند فی جاسب رجل اذا انعقد ولا یعلم معناه ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۶۴ ظہیر

شاہدین فاہمین شرط جواز ہے۔ فقط۔

جب دملے بہلنے یا مجاہد کر یا اس طرح
کو گواہ نہ تھے تو نکاح درست نہیں ہوا

سوال (۱۰۰) زید پڑھا لکھا اور ذر ویش آدمی بکرے
مکان پر بجایا آیا کرتا تھا۔ اتفاق سے اس کا قصور

بیت اللہ کا ہوا۔ اس کی معیت میں خالد اور ولید تھے۔ وہ بکرے کے مکان پر گیا دروازہ میں سے

بکرے کی زوجہ کو بلایا اور کہا کہ میرا قصور معاف کر دے میں حج کو جاتا ہوں، بکرے کی زوجہ نے کہا تم نے

ہمارا کیا قصور کیا ہے، اس پر زید نے بہت اصرار کیا کہ ہمارا قصور معاف کر دو، زیادہ اصرار

کی وجہ سے زوجہ بکرے نے کہا کہ معاف کیا۔ اس کے بعد دختر بیوہ بکرے کو آواز دی اور کہا کہ تم کچھ

وظیفہ پڑھتی ہو، اس نے کہا کہ نماز پڑھتی ہوں اور جو دعا اپنے بتائی تھی وہ پڑھتی ہوں وہ

کیا دعا ہے، اس نے کہا کہ یہ ہے محمد و نعلی علی و سولہ الکرمیم اس نے بعد

زید نے کہا یہ اند پڑھا کر و مقولہ یعنی دختر مذکورہ رب غمدنی مولانا یا رب غمدنی مولانا

تس وقت یہ الفاظ تعلیم کر دیے تب پیر غمدنی دروازے سے ملا وہ خالد و ولید کے ایک عربی

خوٹا کو بھی بلایا، اس کا بیان ہے کہ یہ الفاظ تھے زوجہ بنتی مولانا۔ اس دختر سے یہ الفاظ

صحیح ادا نہ ہوئے تو زید نے پھر بتلائے تب اس دختر نے زوجہ بنتی مولانا کہا اور زید نے

قبلت کہا، ایسی حالت میں کہ دختر مذکورہ اور موجودین میں سوائے عربی خوٹا کے یہ جانتے

ہیں کہ یہ ذر ویش دعا تعلیم کر رہے ہیں، ان کو ہرگز خیال نہیں ہے کہ ایجاب و قبول ہو رہا ہے

اور نہ ہم لوگ گواہ ہیں بلکہ وہ یہ جانتے ہیں کہ دعا تعلیم ہو رہی ہے اور وہ دختر بھی یہی جان کر

کلمات کہہ رہی ہے کہ میں دعا سیکھ رہی ہوں۔ اس صورت میں کہ نہ عورت جانتی ہے کہ

میں اپنا نکاح کرتی ہوں اور نہ گواہ جانتے ہیں کہ اس عورت کا نکاح ہو رہا ہے سوائے عربی

خوٹا کے۔ ایسی حالت میں زوجہ بنتی مولانا کہنے سے ایجاب ہو جائے گا یا نہ اور نکاح

زید کا دختر مذکورہ سے صحیح ہو گا یا نہیں، نہ اس وقت ہر کا ذکر ہوا نہ اس کے بعد۔

لے دشت سماع کل من العادین لفظ الآخر لیتحقق رضاها دشت حضور شاہدین حرمین اور حرمین

۶۱ (ایضاً ص ۳۴) ظہیر

الجواب :- اس صورت میں نکاح منعقد نہیں ہوا، کیونکہ اس قدر جاننا عورت کا اور رد گو اہوں کا ضروری ہے کہ ان الفاظ سے نکاح منعقد ہو جائے اور یہ نکاح کے الفاظ ہیں اور یہ مجلس نکاح ہے اگرچہ حقیقت معنی نہ جانتے ہوں چنانچہ شامی نے صاحب درمناہ کے اس قول کی تشریح میں لکھا ہے ولا يشترط العلم بمعنى الايجاب والقبول الا - لكن قبيح في الدرس عدم الاشتراط بما اذا علم ان هذا اللفظ ينعقد به النكاح اي دان لم يعلم ما حقيقة معناها الا

خط۔ ۷ ذریعہ نکاح [سوال (۱۰۱) زید نے اپنی لڑکی کو بکر کو دیا اور اس سے یہ کہا کہ میں نے اپنی لڑکی تم کو دی، اس کے زید نے بکر کو خط لکھا اور تین آدمیوں کے دستخط کرائے، تو خط پر نکاح جائز ہوا یا نہیں۔

الجواب :- اگر زید نے بکر کو خط اس مضمون کا بھیج دیا کہ میں نے اپنی دختر کا نکاح تم سے کیا اور مکتوب الیہ نے اس کے مضمون کو حاضرین کو سنایا اور قبول کیا تو نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط۔

نکاح خط و کتابت کے ذریعہ [سوال (۱۰۲) مثلاً ایک عورت نے ایک شخص کو خط لکھا کہ میں آپ سے نکاح کرنا چاہتی ہوں اتنے مہر پر، آپ منظور کریں۔ اور ادھر سے اس شخص نے اس کے جواب میں لکھا کہ مجھے منظور ہے۔ اور وہ شخص دو شخصوں کے سامنے پڑھ کر دیا۔ اس کا جواب بھی ان کو سنا کر لکھا یا تو کیا یہ نکاح ہو گیا۔ مگر اس عورت نے خفیہ بلاد شرعی گواہ کے خط لکھا ہو۔ تو کیا یہ نکاح ہو جائے گا یا ادھر سے بھی دو گواہ شرعی ہونے کی ضرورت ہوگی، اور ان دونوں خطوں پر دونوں زبانی کے گواہان کے دستخط بھی ہونے چاہئیں یا نہیں۔

الجواب :- شامی میں خط پر جواز نکاح کی یہ صورت لکھی ہے کہ مثلاً مرد عورت کو

خط لکھے کہ میں تجھ سے نکاح کرتا ہوں اور عورت دو گواہوں کو بلا کر ان کے سامنے اس خط کو پڑھے اور کہے کہ میں نے اپنا نکاح اس سے کیا اور اس صورت کے موافق یہ بھی جائز ہے کہ عورت مرد کو خط لکھے اور مرد دو گواہوں کے سامنے اس کا خط پڑھے اور یہ کہہ دے کہ میں نے اس عورت سے نکاح کیا۔ غرض یہ کہ اگر دو گواہوں کے سامنے شوہر نے اس خط کو پڑھ دیا اور قبول کر لیا تو نکاح ہو گیا۔ فقط

مذکورہ تحریر سے نکاح نہیں ہوا | سوال (۱۰۳) ایک دختر ۱۸ سالہ نے اپنا عقد خلاف مرضی والدین اس طریقہ سے کیا ہے کہ جس سے وہ نکاح کرنا چاہتی تھی اس کو یہ تحریر لکھی کہ میں بہ صحت و ثبات عقل بلا اکراہ و اجبار برضائے خود اپنے نفس کو بالعوض یا بخرورپے دین مہر مؤجل کے تمہاری زوجیت میں دیتی ہوں اور چھ گواہوں کے نام بھی یہ تحریر بھیج دی اس صورت میں نکاح منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- صورت جواز نکاح بذریعہ تحریر شامی میں فتح القدیر سے یہ نقل کی ہے کہ اگر کسی مرد نے عورت کو لکھا کہ مجھ سے نکاح کر لیا اور اس عورت نے گواہوں کو بلا کر لے لیا کہ فلاں شخص مجھ سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو تم گواہ رہو کہ میں نے اس سے اپنا نکاح کر لیا ہے تو اس صورت میں نکاح منعقد ہو جائے گا اور اگر عورت نے گواہوں کے سامنے مرد کی طرف سے کچھ کلام نقل نہ کی اور صرف یہ لکھا اور کہا کہ میں نے اپنا نکاح فلاں شخص سے کیا تو نکاح منعقد نہ ہو گا، البتہ اگر عورت مرد کو ایسے لکھے کہ تم مجھ سے اپنا نکاح کو نو پیر مرد نے

لے ینعقد النکاح بالکتاب کما ینعقد بالخطاب۔ وصورتہ ان یکتب الیہا یخطبہا
فاذا طعنھا لکتاب احضرت الشہود وقرأتہ علیہم وقاتل زوجت نفسی منه، او تقول
ان فلا ناکتب الی یخطبنی فاشہدوا انی زوجت نفسی منه، اما اولہما یقتل بحضرۃ تہم
سوی زوجت نفسی من فلاں لا ینعقد۔ لان سماع الشہوین شرط صحۃ النکاح فبالسما عہم
الکتاب او بالتعبیر عنہ منہا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۳) ظہیر منافی -

دو گواہوں کے سامنے عورت کے اس پیام کو نقل کر کے کہا کہ تم گواہ رہو میں نے اس عورت سے اپنا نکاح کر لیا تو نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ الغرض جواز نکاح کے لئے اس صورت میں ضروری ہے کہ مرد دربر دو گواہوں کے یہ نقل کرے کہ فلاں نے مجھ کو لکھا ہے اور وہ مجھ سے نکاح کرنا چاہتی ہے پس تم گواہ رہو کہ میں نے اس عورت سے نکاح کر لیا اور قبول کر لیا۔ اس طرح اگر کیا جاوے گا تو نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ شامی۔ فقط (صورت مسئلہ میں نکاح درست نہیں ہوا۔ ظفیر)

جب گواہوں کا یہ جواب و قبول کو مستلزم ہے تو دوبارہ نکاح کیا جاوے

سوال (۱۰۴) عمر دکتہ ہے کہ میری مناکحت اس طرح ہوئی تھی کہ میری منکوحہ کا چچا ولی مع دو شاہدوں کے ان کے پاس جا کر مجازت لے آیا۔ مجلس نکاح میں اگر میرے سرکان میں آہستہ سے ایجاب کیا۔ میں نے بھی آہستہ سے قبول کیا اور مجھے یقین ہے کہ یہ الفاظ ایجاب قبول کے ہم مادرین کے سوا کسی نے بھی نہیں سنے ہوں گے۔ اس صورت میں نکاح فسخ کر کے تجدید نکاح کی جاوے یا کیا کرنا چاہئے۔ اگر وجوب فسخ دیا نہ ہے تو جو حقوق عباد عدم تو ریث اور ہر مثل وغیرہ فسخ پر قضا اثر مرتب ہوتے ہیں، اس پر بھی مرتب ہوں گے یا نہیں۔

الجواب :- یہ ظاہر ہے کہ سنا اذ نہ سنا شاہدین کا ایجاب و قبول کو معتل ہو گیا۔ پس تجدید نکاح بلا فسخ نکاح کر لیا جاوے تجدید نکاح احتیاط کے لئے پہلے نکاح کو فسخ کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسا کہ کفر مختل میں فقہائے نے تصریح کی ہے کہ تجدید نکاح

لے قولہ شتم فانہ قال ینعقد النکاح بالکتاب کما ینعقد بالخطاب و صورتہ ان یمکتب الیہما یخطبہما فاذا بلغھا الکتاب احضرت الشہود و قرأتہ علیہم و قالت نزوجت نفسی منہ او تقول ان فلانا کتب الی یخطبہ فاشہد دا فی نزوجت نفسی منہ اما بولہ نقل بعضہم سوی نزوجت نفسی من فلان لا ینعقد لان سماع الشطرنین شرط صحۃ النکاح (رد المحتار

کتاب النکاح مطلب لزوم ہر سال کتاب ۳۶۴) ظفیر

بمہر جہدہ کی جادے اور عدم تدریث وغیرہ امور اس پر مرتب نہ ہوں گے اور نہ پہلا بھی لازم ہو گا اور دوسرا بھی فقط

صرف ایک گواہ کی موجودگی میں نکاح درست نہیں ہے | سوال (۱۰۵) اگر پرنسپل تختہ بالغموض بہ پسر شخص بہ نکاح بدہ شخص برائے پسر قبول کن گواہ صرف ملا صاحب دارد آں نکاح راجع حکم است۔

الجواب :- اگر آں پسر ہم نابالغ است نکاح منعقد نہ شد کہ صرف یک گواہ ملا صاحب باقی ماند۔ البتہ اگر پسر بالغ باشد تغییر پدرش با و راجع شود و پدر ہم گواہ متعوض شود پس نکاح منعقد شود۔ کما صرح بہ الفقہاء۔

بیوہ کا نکاح ایک مولوی صاحب نے دو | سوال (۱۰۶) ایک مولوی صاحب نے ایک بیوہ عورت کی موجودگی میں ایک عورت سے کر دیا کیا حکم ہو | بالغہ سے اذن لے کر دو بیوہ زوجہ ہوں گے، یعنی دو عورتوں کے اس کا نکاح ایک مرد سے کر دیا۔ یہ نکاح صحیح ہو یا نہ۔

الجواب :- اگر وہ بیوہ عورت اس مجلس نکاح میں موجود تھی تو وہ مولوی صاحب نکاح خواں گماہ سمجھے جادیں گے اور دو عورتیں مل کر ایک مرد اور یہ مولوی گواہ نکاح کے ہوتے جادیں گے۔

۱۔ دحض حضور شاہدین حرین اور حجتین مکلفین سامعین قولہما معا علی الاصح (در المختار علی ہاشم رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۲) ظہیر۔

۲۔ ولو تزوج بفتہ البالغة العاقلۃ بحضور شاهد واحد۔ اذ ان کان فتہ حاضرة (در مختار) قید بالبالغة لانہا لو كانت صغیرۃ لا یکون الولی شامدا لان العقد لا یمکن نقلہ الیہا بحر (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۲) ظہیر۔ سوال کا ماحصل یہ ہے کہ ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کا نکاح ایک دوسرے شخص کے لڑکے سے کیا مگر اس طرح کہ اس مجلس میں لڑکے لڑکی کے والد کے سوا صرف ایک قاضی صاحب قیام اور گواہ نہ تھا۔ جواب کا ماحصل یہ ہے کہ یہ نکاح جائز نہیں ہوا اس لئے کہ صرف ایک گواہ تھا۔ البتہ اگر لڑکا بالغ ہوتا تو نکاح اس صورت میں صحیح جاتا۔

اور ان کا نکاح منع ہو جاوے گا۔ کما فی الدر المختار و موزنج یفتہ البانۃ العاقلۃ
بعضہا شاہداً جائزاً ان كانت اہلنتہ حاضرۃ لا ینہا فبعل عاتدۃ دالۃ لا۔ الاصل
ان الاہر متی حضہ جعل مباشرۃ الخ۔ رد مختار۔ فقط

دلی کی اجازت لینے: وقت گواہ بنانا | سوال (۱۰۷) زید نے اپنی لڑکی باکرہ بالغہ
ضروری نہیں۔ لہذا نکاح ہو گیا | سے تنہا کہا کہ میں تیرا نکاح محمود سے کرتا ہوں زید
کی لڑکی سنگڑ چپ رہی۔ بعد میں زید نے مجمع عام میں آکر بکرے کہا کہ میری لڑکی کا نکاح
محمود سے پڑھ دے اور اس قدر دہر مقرر کرے۔ بکرے نے خطبہ پڑھ کر محمود سے کہا کہ زید
نے اپنی لڑکی کا بعد از وفہ ڈیڑھ سو روپے کے بچہ سے نکاح کیا۔ محمود نے کہا قبول کیے
میں نے اور بچہ نے عقد کے وقت زید کی لڑکی کا نام اس وجہ سے نہیں لیا کہ زید کے صرف
ایک ہی لڑکی ہے تو صورت مسئلہ میں زید کی لڑکی کا نکاح محمود سے صحیح ہے یا نہیں۔ اور
اجادت لینے کے وقت اپنی لڑکی سے زید کا شہادت کہ ترک کرنا یعنی دو گواہوں کو
اپنی ہمراہ نہ لجانا، یا عقد کے وقت بکرے کا ایجاب میں زید کی لڑکی کا نام نہ لینا نکاح میں فساد
ڈالتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح محمود کا اس صورت میں زید کی دختر سے صحیح ہو گیا کیونکہ علی کی
لڑکی سے اجازت لینے کے وقت اس شہاد ضروری نہیں ہے۔ صرف ایجاب قبول کا سننا

لہ الدر المختار علی ہامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۷۷ طغیر۔

لہ دلائل شرط الشہاد علی التوکیل (بجواب کتاب النکاح ص ۹۵) فان استاذہا
لہو ای الولی ہوا السنۃ او ذکیلہ او ممولہ او نذجہا ولیہا الخ فکنت عن مرادہ فمخار
او فکنت غیر مستعزۃ او تبست او بکت بلا صوت الخ فہو ان ای
توکیل فی الاول (رد مختار) ای فیما استاذہا قبل العقد حتی لو قالت بعد ذالک لا رضی
دہر یعلم بہ الولی لمن وجہا صح رد المختار باب الیٰ الیٰ ص ۳۷۷ طغیر۔

دو گواہوں کا شرط ہے۔ کما فی الدر المختار وشرط حضور شاہدین الیہ سامعین قبلہ۔
معا فامین انہ نکاح۔ اور جب کہ زید کے صرف ایک دختر ہے تو جہالت مانع ہے
اور یہ امر جواز نکاح کے لئے کافی ہے جیسا کہ رد المحتار شامی میں بشرط قول مائتین لا یمتنون
بمہولۃ ما کو ہے فلون زوج بنتہ منہ دلہ بنتان لا یعم الا اذا كانت لحدہا
متزوجۃ فینصرف الی الغاسقۃ الی فقط

بالغۃ عورت موجود تھی اور اس کا نکاح مرد نکاح کے
باپ کی موجودگی میں قاضی نے پڑھا دیا تو نکاح ہو گیا
سوال (۱۰۸) مسماۃ بکون کا نکاح علی زنا
سے کیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل جو بات
ہیں فریقین کے رہائشی مکانوں کے درمیان دس قدم کا فاصلہ ہے۔ یوقت نکاح علی زنا
کی والدہ اور سہیلی بہنہ گواہ تھیں اور ایک قاضی صاحب۔ مہر کا نام تک نہیں لیا گیا۔ قاضی کو
نکاح خوانی بھی نہیں دی وکیل کوئی نہ تھا۔ فریقین ہلے تھے۔ نکاح کو عرصہ چھ سال ہوا آج تک
آباد نہیں ہوئے نہ مسماۃ کو روٹی پڑا دیا۔ یہاں کے ملہار اس نکاح کو فاسد کہتے ہیں آیا
نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- اگر مسماۃ بگیر بالغہ بھی مجلس نکاح میں موجود تھی تو قاضی صاحب
پہلے گواہ شمار ہو کر نکاح صحیح ہو جاوے گا۔ اصل یہ ہے کہ نکاح کے وقت دو گواہوں
کا ہونا شرط ہے جو کہ ایجاب و قبول کو سنیں اور اگر کسی ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں تب
بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ اگر لڑکی بالغہ ہو اور اس نے نکاح
خوان کو اجازت نکاح کی دی اور اس نے رو بہ و ایک مرد یا دو عورتوں کے نکاح پر یہ بیان
تو نکاح منعقد ہو جاتا ہے کیونکہ وہ نکاح خوان بھی گواہ شمار ہو جاتا ہے جیسا کہ رد مختار

لہ الدر المختار علی ما مش رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۶ ۲۱۷ ظہیر کے رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۶ ۲۱۷

م ۲۱۶ ۲۱۷ ظہیر کے رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۶ ۲۱۷

قولہما معا رد المحتار علی ما مش رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۶ ۲۱۷ ظہیر

میں ہے دونوں زوج بنتہ البائنة الباقلة بحضور شاهد واحد جائز ان کانت
اہنتہ حاضرۃ لا یجوز جعل عاقدۃ ۱۲ اور مہر کا ذکر نہ ہو تو نکاح منقہ ہو جائے اور
مہر شل لازم آتا ہے اور نکاح خواں کو نکاح خوانی نہ دینا یا وکیل نہ ہونا کچھ خلل انداز انتقاد
نکاح میں نہیں ہے اور ایک جگہ زوجین کا نہ رہنا یا نان و نفقہ نہ دینا موجب فسخ نکاح نہیں
ہے، لیکن شہر اگر حقوق زوجہ ادا نہ کرے یا نفقہ نہ دیوے تو مامی ہے اور نفقہ
اس کے ذمہ لازم ہے۔ فقط

سوال (۱۰۹) مسأۃ زینب چاہتی ہے کہ عورت مرد کو دیکل بنادے کہ اپنے ساتھ نکاح کر لیتا اس کے کرنے سے نکاح ہوا یا نہیں
میرا نکاح عمر کے ساتھ ہو جائے۔ مگر خوف کی وجہ سے عمر کو بلا کر گھر پر نہیں کر سکتی، لہذا عمر ہی کو اپنا وکیل مقرر کر دے، وہ اپنا نکاح زینب سے کر لیوے، درست ہے یا نہ؟

الجواب :- اس طریق سے نکاح کرنا جائز اور صحیح ہے۔ زینب و عمر کا نکاح
اس طور سے منقہ ہو جاوے گا۔ در مختار میں ہے دیتولی طرفی النکاح واحد بايجاب
يقوم مقام القبول فی خمس صور کان کان ولیا و وکیلا من الجانبین ادا مبیلا
من جانب و وکیلا ادا ولیا من اخر او ولیا من جانب و وکیلا من اخر۔ فقط
مشروط نکاح درست ہے اگرچہ شرط پوری نہ کرے | سوال (۱۱۰) کیا ملتے ہیں علمائے دین

لہ رہا المختار کتاب النکاح ص ۳۲۲ ۱۲ ظفر ۲۲ دان لم یسمہ او نفاہ فلہا مہر مثلاً
ان دلتی اومات عنہا لماروی فی السنن والجامع الترمذی عن عبد اللہ بن
مسعود فی ساجل تزوج امرأۃ فمات عنہا ولم یدخل بہا ولم یفرض لہا الصداق
فقال لہا الصداق کاملًا الخ (البیہقی) ۱۲ لہر ص ۳۲۲ ۱۲ ظفر ۲۲ فقیہ (النفقة) للزوجة
بنکاح ص ۳۳۱ علی سراجہا والہ المختار علی امش رد المختار باب النفقة ص ۳۲۲ ۱۲ ظفر ۲۲ لہ المختار
علی امش رد المختار مطلب فی الوکیل و الفضولی باب النکاح ص ۳۲۲ ۱۲ ظفر ۲۲

اس مسئلہ میں کہ عمر نے زید سے درخواست کی کہ تو اپنی لڑکی کا نکاح مجھ سے کر دے میں ہمیشہ تیری خدمت میں رہوں گا اور کسی امر میں نافرمانی نہ کروں گا۔ زید نے اس کے جواب میں کہا کہ میری شرطیں یہ ہیں کہ تو چنی جائے قیام کو چھوڑ کر میرے پاس رہے میرے خلاف نہ ہو۔ اور اتنے میرے گھر کے آدمی وہاں رہیں ان کے خرچ کا متکفل ہو اور نکاح کے معاملہ کو فاش نہ کرے تو میں اس وقت تیرا نکاح کئے دیتا ہوں اور پھر حجب میرے گھر کے آدمی آجائیں ان کی رضامندی لے کر تیرا دستہ کے موافق پھر نکاح پڑھا کر نہت کر دوں گا، یہ کہہ کر محض اس کے اطمینان کے لئے دو آدمیوں کے سامنے ایجاب و قبول کرایا۔ یعنی نابالغ کی طرف سے زید نے خود ولی کی صورت نکاح کر دیا، اس کے بعد جب گھر کے آدمی زید کے آگئے تو نہ تو دختر کی ماں یعنی زید کی بیوی رضامنہ بیوی نہ عمر نے شرائط مذکورہ میں سے کوئی شرط پوری کی، یعنی نکاح کا راز بھی فاش کر دیا اور اپنی جائے مسکن نہ چھوڑ کر زید کے پاس بھی نہ رہا اور اس کے خرچ کا متکفل بھی نہ ہوا اور باوجود اس کے اب مصر ہے کہ میری بیوی کو نہت کر دوں اس صورت میں شرائط مذکورہ کا لحاظ ہو کر نکاح ناجائز قرار دیا جاوے گا یا یہ نکاح جائز قرار دیکر شرائط کا بالکل لحاظ نہ کیا جاوے گا۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح ہو گیا، شرائط کے پورا نہ کرنے سے نکاح میں فرق نہیں آیا، اگرچہ شوہر کو دیا نہ پورا کرنا شرائط کا ضروری تھا مگر پورا نہ کرنے سے نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ مکتبہ مفتی مدینہ ہند۔

..... لزوم النکاح والایمان لزوم النکاح والایمان

..... لزوم النکاح والایمان لزوم النکاح والایمان

..... لزوم النکاح والایمان لزوم النکاح والایمان

سوال (۱۱۱) ایک شخص کا ایک طوائف سے ایک مرد اور دو عورت کی موجودگی میں نکاح ہو جاتا ہے ایک سال تک ناجائز تعلق با بعد میں ایک مرد مہر پر ہیز گار نے ان دونوں کا نکاح بلا موجودگی وکیل و گواہ کے کر دیا۔ عورت مکان کے اندر موجود تھی، اس کے پاس اسکی ماں اندر بہن اور ان مہر شخص کی عورت اور وہ مرد مہر موجود تھے۔ تو یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔ ؟

الجواب :- نکاح میں شرط ہے کہ دو گواہ ایجاب و قبول کے سننے والے یا ایک مرد اور دو عورتیں ایجاب و قبول کی سننے والی موجود ہوں۔ پس اس صورت میں ایک مرد مہر ادا مان کی زوجہ اور دو عورتیں اور بھی موجود تھیں۔ لہذا اگر طوائف مذکور نے اس مرد مہر کو وکیل اپنے نکاح کا بنا دیا تھا اور اس نے شوہر سے قبول کر لیا اور ایک مرد مہر اور دو عورتوں نے من لیا تو نکاح شرعاً صحیح و منعقد ہو گیا۔ درمختار وغیرہ۔

سوال (۱۱۲) دولہا و دلہن کی طرف سے لوگوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول ہوا اور باپ کا نام نہیں آیا تو کیا علم ہے

نے حاضر ہو کر دلہن سے کہا کہ بعض دو سو روپے ہرزیدہ قبول کیا، ہندہ نے کہا میں نے قبول کیا۔ حالانکہ وکیل نے دولہا کے باپ کا نام نہیں لیا، اس صورت میں نکاح درست ہو گا یا نہیں۔

الجواب :- دولہا اگر حاضر مجلس نکاح ہے اور اس نے خود قبول کیا ہے تو اس کے باپ کا نام معلوم ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر مجلس نکاح میں موجود

لے و شرکاء حضور شاہدین حرمین اور حور ثنائین مکلفین سامعین معارف الہیہ و انست۔

علیٰ ہاشمی رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۳۳ (تفسیر) والوکیل شاہد ان حضر موكله كالولی ان حضرت مولیتہ بالغة و لانه لا فرق بین ان یکون المامور بجلاد او امرأة فان کان رجلاً امثالہ ان یکون معه رجل اخر او امرأتان دان کان امرأة اشتراط ان یکون معہ رجلان او رجل وامرأة ابو ایوب کتاب النکاح ص ۳۳۳ (تفسیر) یجب عاتیبہ ص ۱۱۱

نہ ہو لیکن گواہ وغیرہ اور ذہن اس کو جانتی ہو تب بھی نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط۔

عبدالرحمن کی جگہ رحمان کی لڑکی کہا تو نکاح ہوا یا نہیں | سوال (۱۱۳) عبدالرحیم کسی کا نام ہے یا عبدالرحمن اور عبداللہ اگر تنہا رحمان یا رحیم کہا جائے اور نکاح کے وقت یہ غلط کہے جاویں کہ رحمان کا لڑکا، رحیم کی لڑکی اتنے مہر کے بالعوض اس میں نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح ہو جاتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ نام پیدا ہے، اگرچہ بوجہ عرف کے گنہ اس کو نہیں ہوا۔

ولد الزنا لڑکی کے نکاح کی کیا صورت ہے | سوال (۱۱۴) ایک ہندو نے ایک مسلمان عورت کو رکھا اس سے اولاد ہوئی بعد بدو رخ اس نے ایک لڑکی کی شادی کسی ایک مسلمان سے کی، نکاح کے وقت لڑکی سے اجازت لینے کے بعد ایجاب و قبول کے وقت یہ کہا گیا کہ شیو پر شادی لڑکی مسماہ فلاں۔ اس سے نکاح میں کچھ خرابی تو نہیں ہوتی عاجز کا یہ خیال ہے کہ ایسی صورت میں اگر نام لیا جائے تو ماں کا۔ بعد نکاح لوگوں کی کھانے کی دعوت دی گئی، اس پر یہ اعتراض ہوا کہ اجرت زانیہ حرام ہے اس لئے دعوت کھانا درست نہیں۔ اس پر ہندو نے کورنے یہ کہا کہ میں دعوت دیتا ہوں اس کی ماں سے کوئی مطلب نہیں۔ تب شرکار جلسہ نے یہ خیال کر کے کہ ہندو کی دعوت درست ہے قبول کر لیا۔ یہ کھانا شرعاً درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ صحیح ہے کہ ولد الزنا کا نسب ماں سے ثابت ہوتا ہے اور نہ

بقیہ ماشیہ ازمت (۱) ۱۱۵ ینعقد بايجاب من احدثها و قبول من الاخر الا کز وجت نفسی الا یقول الا غیر تزوجت (۱) ردالمحتار علی ما مش ردالمحتار کتاب النکاح ۱۱۵ (ظہیر لہ ان کانت غایبۃ ولم یسمع کلامہا بان عقد وکیلہا فان کان الشفوعی غیر ذلک لہا کفی ذکر اسمہا اذا الموا انہ ارادھا (ردالمحتار کتاب النکاح ۱۱۵) (ظہیر لہ لان المقصود من التسمیۃ التعریف وقد حصل (ردالمحتار کتاب النکاح ۱۱۵) (ظہیر۔

اولاد ماں کی طرف منسوب ہوتی ہے لہذا ایسی صورت میں ماں کا نام لینا چاہئے۔ لیکن اگر گھامان نکاح اس کو جانتے ہیں کہ فلاں لڑکی مراد ہے تو اس کا نکاح بہ صورت مذکورہ صحیح ہو جائے گا۔
لما فی الشامی وظاہرہا انما لو جرت المقدمات ای مقدمات الخلیۃ علی معنیۃ و تمیزت عند الشہود ایضاً یعم المقدر وہی واقعۃ الفتوی لان المقصود نفی الجہالۃ و ذلک حاصل تبیینہا عند العاقلین و الشہود و ان لم یصرح باسمہا کما اذا کانت احدی ہما متزوجة و یؤیدہ ما سبأت من امہا لیکان غایۃ و زججہا و کیلہا فان عرفہا الشہود و اعلوا انہ ارادہا کفی ذکر اسمہا لا بد من ذکرہا و الحید ایضاً و اورکھا نا کھا نا ہندو کی دعوت کا جائز ہے لہذا کھا نا صورت مسئلہ میں جائز ہے۔ اگرچہ مقتداؤں کے لئے شرکت ایسی مجالس میں مناسب نہیں ہے۔

جس کا نکاح کر رہا تھا نام اس کی | سوال (۱۱۵) مسماۃ حکیمین بیوہ بالغہ نے اپنے نکاح کا بہن کا لیا تو نکاح ہوا یا نہیں | اذن اپنی زبان سے دو گواہوں کے رو برو دیدیا لیکن قاضی صاحب نے سہو حکیمین کے بجائے اس کی چھوٹی بہن سلیمین کا نام لے کر ایجاب و قبول کر دیا۔ نکاح صحیح ہوا یا نہ؟

الجواب :- اس صورت میں حکیمین کا نکاح صحیح نہیں ہوا۔ اور سلیمین اگر بالغہ ہو تو اس کا نکاح اس کی اجازت پر موقوف ہے اور جو نا بالغہ ہے تو اس کی ولی کی اجازت پر موقوف رہا۔ فقط۔

۱۔ رد المحتار کتاب النکاح، تحت قول الماتن دلائل المنکوحۃ مجہولۃ ص ۳۶۶، ظفر
۲۔ دلائل یاس بالذہاب الی ضیافۃ اہل الذمۃ (عالمگیری کتاب الکراہۃ الباب الرابع عشر ص ۳۴۳) ظفر ۳ غلط و کیلہا بالنکاح فی اسمہا بیہا بنیر حضورہا لہو صحیح للجمہالۃ و دکن الی غلط فی اسمہ بنتہ و اولولہ بنتان اسر اد تزویج الکبریٰ فقط ضماہا باسم الصغری (امد التمار علی باش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۶) ظفر ۴ لا عقد صدق من الغفری و لہ قابل یقبل سواء کان القابل نفویاً اخرجاً و کیلا اذ صیلا العقد موقوفاً عالمگیری کتاب النکاح باب سادس ص ۳۶۹ ظفر۔

جب ولدیت اور عرفی نام درست ہے تو نکاح جائز ہے خواہ اصلی نام میں غلطی ہو جائے

سوال (۱۱۶) خالد کا نکاح مسماۃ حیات النساء عرف رضیہ بیگم بنت زید پر وہ نشین سے قرار

پایا۔ حسب قاعدہ گواہان واسطے حصول اجازت و اذن پاس مسماۃ مذکورہ کے گئے اور بعد حصول اجازت گواہان نے رو بردئے قاضی بکسر نام شہادت اس صورت سے ادا کی کہ سعادۃ النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت زید نے اپنے نکاح کا اختیار عمر وکیل کو دیا چنانچہ قاضی نے باجائز عمر وکیل بتواری نہر مثل خالد کے ساتھ نکاح کر دیا۔ آیا نکاح مسماۃ مذکورہ خالد مذکور کے ساتھ صحیح ہو یا باطل۔ کیونکہ گواہان نے حیات النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت زید کی غلطی سے سعادۃ النساء بیگم عرف رضیہ بیگم بنت زید شہادت میں ادا کیا۔ اول یہ کہ سعادۃ النساء بیگم کی ولدیت زید نہیں ہے۔ دوم سعادۃ النساء کا عرف رضیہ بیگم نہیں ہے۔ ایسی غلطی سے نکاح منع ہو یا نہیں۔

الجواب :- نام معروف جو کہ رضیہ بیگم ہے چونکہ وہ صحیح لیا گیا اور نیز رضیہ بیگم کا دختر زید ہونا بھی صحیح ہے۔ اس لئے اس صورت میں نکاح منع نہ ہو گیا۔ کیونکہ غلطی نام غیر معروف میں ہوئی ہے اور نام معروف میں غلطی نہیں ہوئی اور جب کہ عرف اس کا رضیہ بیگم ہے تو گویا نام معروف یہی ہے اور اس کی ولدیت بھی صحیح بیان کی گئی ہے لہذا یہ نکاح صحیح ہے، کیونکہ مقصود رنج جہالت ہے اور وہ حاصل ہے۔ فقط

لہ و میذکرا سمھا و اسم ابیہا و حنھا و لو کان الشہود یعر فونھا وھی غائبة فذلک لادراج السہما لاغیر و عرف الشہود انہ اراد بہ المرأة التي یعر فونھا جائز النکاح (عالمگیری کشوری کتاب النکاح ص ۲۱۱)

قال فی البحر دان کانت غائبة ولم یسمعوکلامها بان عقدها وکیلها فان کان الشہود یعر فونھا کفی ذکر اسمها اذا علموا انہ ارادھا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۱۲) ظہیر۔

رفیق کے بچے رفاق نام سے | سوال (۱۱۷) ایک لڑکی کا نکاح اس کے باپ کے
نکاح ہوا، کیا حکم ہے | گھر ہوا۔ نکاح خواں نے لڑکی کا نام رفیق کے بجائے

رفاق لیا اور رفاق نام کی کوئی عورت اس مکان میں موجود نہیں۔ اس وجہ سے نام
قاضی کے رجسٹر میں غلط درج ہو گیا۔ اس صورت میں رفیق کا نکاح ہو گیا یا نہیں
الجواب :- رجسٹر میں نام لکھے جانے کا اعتبار نہیں، رجسٹر میں نام غلط

درج ہونے سے نکاح میں کوئی فرق نہیں ہوتا، شرعاً اس امر کا اعتبار ہے کہ نکاح
خواں نے بوقت عقد کیا نام لیا۔ اگر اس وقت صحیح نام لیا ہوتا تو نکاح منعقد ہو گیا
ورنہ نہیں۔ کما فی الدر المختار غلط دیکھا بالنکاح فی اسم ابیہما بغیر حضور ہا
لہ یعم للجمالیۃ وکذا لو غلط فی اسم بنتہ الا اذا كانت حاضرة او اشار
الیہا فیصح فی الشامی وکذا یقال فیما لو غلط فی اسمہا ان عبارات سے وضع
ہو کہ غلط نام لینے سے نکاح مذکور نہیں ہوا، یعنی رفیق کا نکاح نہیں۔ البتہ اگر سامنے
ہوئی اور اشارہ بوقت نکاح اس کی طرف ہوتا مثلاً اس طرح کہ اس عورت کے ساتھ
جو سامنے بیٹھی ہے تیرا نکاح کیا گیا تو نکاح ہو جاتا ہے لیکن اگر منکوحہ سامنے نہ ہو بلکہ
اندر گھر کے ہو اور نام غلط لیا گیا تو نکاح نہیں ہوا۔ فقط رد بارہ نکاح پڑھایا
جاوے۔ ظفیر

مورت مسئلہ میں نکاح باپ کے ہوا یا بیٹے سے | سوال (۱۱۸) زید کا نکاح عمر ساڑھے تین سال

لے اور المختار کتاب النکاح ص ۱۲ ظفیر۔ خاکسار مرتبہ کے خیال میں نکاح ہو گیا۔ اس لئے کہ
حسب قاعدہ باپ کا نام لیا ہی گیا ہو گا اور رفاق نام کی دوسری لڑکی تھی نہیں۔ اس لئے رفیق
کو رفاق کہہ دینے سے کوئی خاص فرق نہ ہوا۔ بالخصوص جب کہ عوام میں نام کی یہ معمولی تبدیلی
عموماً ہوتی رہتی ہے پھر گواہوں اور اہل مجلس میں یہ مسلم تھا کہ رفاق سے رفیق ہی مراد ہے۔ وہ
یہی طرح جان رہے ہوں گے لان المقفود نفی الجمالیۃ وذلک حاصل بتعینہما عند الساذجین
والشعور۔ رد المختار کتاب النکاح ص ۱۲ ظفیر۔

مسماۃ ہندہ سے جس کی عمر گیارہ سال کی تھی ہوا، جس کو تین سال بعد آٹھ سال کا ہوا، چونکہ زید یہ تھا جب نکاح کے وقت جلسہ میں لایا گیا تو وہ نے لگا۔ قاضی صاحب نے اس کے باپ بکر سے کہا کہ تم الفاظ ایجاب و قبول اپنی زبان سے ادا کر دو۔ یہ تو صرف مضابطہ پر ہی ہے۔ جب یہ دونوں زید و ہندہ بائیں ہوں گے تو ان کا نکاح اس وقت ہو گا پس قاضی صاحب نے حسب قاعدہ خطبہ پڑھنے کے بعد بکر سے کہا کہ مسماۃ فلاناں بیٹی فلاناں کو اس قدر زرعہر پر میں نے تیرے عقد نکاح میں دیا، تم نے اس کو قبول کیا؟ بکر نے اس کے جواب میں صرف یہ لفظ کہ میں نے قبول کیا، تین بار ادا کئے اس صورت میں مسماۃ ہندہ کا نکاح کس کے ساتھ ہوا۔

الجواب :- اس صورت میں حسب تصریحات فقہاء نکاح ہندہ کا بکر کے ساتھ منعقد ہو گیا۔ زید کے ساتھ منعقد نہیں ہوا۔ قاضی نکاح خواں اگر یہ کہتا کہ میں نے دلی ہندہ کی طرف سے وکیل ہو کر ہندہ کا نکاح تیرے بیٹے زید سے کیا اس پر بکر یہ کہتا کہ میں نے اپنے بیٹے زید سے کہا تو نکاح زید سے ہو جاتا، برخلاف اس صورت کے جو واقع ہے اس میں نکاح ہندہ کا بکر کے ساتھ ہو گیا۔ قال فی التامی و نظیر هذا ما فی البحر عن الظہیریۃ لو قال ابو الصغیرۃ لابی الصغیر زوجت انتی و لم یزد علیہ شیئا فقال ابو الصغیر قلت یغیر النکاح لا اب ہوا صحیح و یجب ان یحناط فیہ فیقول ملت لابنی اھ و قال فی الفتح بعد ان ذکر المسئله بالفارسیۃ یجوز النکاح علی الابن ان جرى بینہما مقدمات النکاح لابن ہو المختار لان الاب اصابہ فی نفسہ الخ۔ فقط۔

فاسد شرط کے ساتھ بھی نکاح ہو جاتا ہے | سوال ۱۱۹۱ | کسی شرط پر اگر نکاح کیا جائے تو ہو جاتا ہے یا نہیں؟ -

لہذا المختار للتامی کتاب النکاح ص ۳۶ تحت قولہ و نولہ بنتان ۱۲ ظہیر۔

الجواب :- کسی شرط کے ساتھ نکاح کرنے سے نکاح ہو جاتا ہے اور شرط لغو ہو جاتی ہے۔

سوال (۱۲۰) بوجہ عار حبیبہ جان بوجہ کر باپ کا نام غلط بتایا جائے تو نکاح ہو گا یا نہیں

کے والد کا نام بجائے بکر کے زید بتلایا۔ حبیبہ مجلس نکاح میں حاضر نہ تھی۔ گواہوں میں سے اکثر کو علم تھا کہ مشکوٰۃ زید کی بیٹی نہیں بکر کی ہی اور نکاح کو مطلقاً علم نہ تھا کیا حکم ہے نکاح جائز ہو یا نہیں

الجواب :- چونکہ شہود کے نزدیک حبیبہ مجہولہ نہیں ہے اور عمر کا باوجود علم کے حبیبہ کو بنت زید بتلانا قرینہ نماز کا ہے اس لئے نکاح صحیح ہو گیا جیسا کہ شامی میں ہے ولا المنكوحۃ کی شرح میں لکھا ہے فلو نذر وج بنته منه وله بنتان لا یصح

الاذا كانت احدهما متزوجة فیصرف الی الفاسدة الخ فی معناه ما اذا كانت احدهما محرمۃ علیہ قلت وظاہرہا انہا لو جرت مقدمات الخطبة علی معینۃ وتمیزت عند الشہود ایضاً یصح العقد وہی دا قعة الفتوی لان المقصود نفی الجهالة وذلك حاصل بتعینہا عند العاقدین والشہود الخ

نکاح میں لڑکی کے باپ کا نام غلط لہا گیا، کیا حکم ہے سوال (۱۲۱) ہندہ کی ولدیت نکاح میں اس کے سوتیلے باپ کی طرف نسبت کی گئی ہے اور حاضرین مجلس اور

نکاح خواں اور نکاح بھی مطلقاً اس کے تشخصات سے ناواقف تھے۔ بعد نکاح یہ امر ظاہر ہوا کہ اس کا حقیقی والد وہ نہ تھا، دوسرا تھا۔ تو اس صورت میں یہ نکاح ہوا یا نہ ہوا

الجواب :- مسئلہ یہ ہے کہ اگر بدون حاضر ہونے لڑکی کے اس کے باپ کا نام غلط لیا جاوے تو نکاح اس کا درست نہیں ہوتا۔ جیسا کہ رد مختار میں ہے غلط دیکھا

لہٰذا لیکن لا یبطل النکاح بالشرط الفاسد انما یبطل الشرط والد لا یختار علی پامش

رد المختار ج ۳ ص ۱۲ ظہیر مقامی لے رد المختار کتاب النکاح ص ۱۲ ظہیر

بالنکاح فی اسم ابیہا بغیر حضور ہا لم یعتق۔ الخ پس چاہئے کہ دوبارہ تصبیح نام پڑکے کے ساتھ نکاح کیا جاوے۔ فقط

نکاح میں دلالت غلط بتائی تو نکاح ہوا یا نہیں | سوال (۱۲۲) ہندہ بالغہ کی طرف سے اس کی موجودگی میں (یعنی ہندہ مجلس نکاح سے علیحدہ مکان میں تھی۔ ایک شخص کو وکیل بالنکاح کیا گیا۔ جس کو اس کے حقیقی والد کی مطلقاً خبر نہیں تھی۔ نیز اہل مجلس سے بھی اس امر سے کوئی واقف نہ تھا کہ اس کا حقیقی والد کون ہے۔ ہاں اس کے سوتیلے والد کو سب جانتے ہیں، اسی واسطے وکیل بالنکاح نے نسبت منقبت اس کے سوتیلے والد کی طرف کر دی۔ چھ ماہ تک شوہر کے گھر آباد رہنے کے بعد یہ راز فاش ہوا کہ وکیل بالنکاح نے نسبت بنیت میں غلطی کی ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح درست ہو یا نہ۔ بصورت عدم جواز نکاح زنا کا گناہ کس کے ذمہ ہوا۔

الجواب :- عبارت در مختار اس بارے میں یہ ہے غلط دیکھا بالنکاح فی اسم ابیہا بغیر حضور ہا لم یعتق للیہا لہ الخ وہكذا حققہ فی الشامی۔ اسکا حاصل یہ ہے کہ اگر لڑکی حاضر ہو اور اس کی طرف اشارہ کیا جائے تو اسی غلطی سے نکاح ہو جاتا ہے۔ اور اگر حاضر نہ ہو نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ اور شامی میں یہ بھی تحقیق فرمائی ہے کہ اگر گواہ منکوحہ کو جانتے ہوں تو بدو ن باپ کے نام سے نکاح ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر باپ کی جگہ دوسرے شخص کا نام لیا جاوے اور بہت فداں کہا جاوے تو اس صورت میں اگرچہ گواہ اس منکوحہ کو جانتے بھی ہوں تب بھی نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ البتہ حاضر ہونے کی صورت میں جب کہ

لہ الدائمۃ علی باش رد المحتار کتاب النکاح ج ۲ ص ۲۱۲ ظہیرۃ الدائمۃ علی باش رد المحتار کتاب النکاح ج ۲ ص ۲۱۲ دیکھئے شامی المودعہ رد المحتار کتاب النکاح ج ۲ ص ۲۱۲ لان الغالبۃ ینتظران ذکر اسمہا و جدہا و تقد ۱۳ نہ ۱۵ اعر فیہا الشہود کیجی ذکر اسمہا فقط بخلاف ذکرہ لا یمہنوا یا لی اب اعر فان فاضلۃ بیت احمد لا تصدق رقیعہ ماشیہ برمشہ

اس کی طرف اشارہ کیا جائے کہ اس عورت کا نکاح کیونکہ فلاں بنت فلاں ہے تو غلطی کی محبت میں بھی نکاح صحیح ہے۔ خواہ اس منکوحہ کا نام غلط لیا گیا ہو یا اس کے باپ کا فاضل ہو کانت مشائرا لہیہا وغلط فی اسمہا واسمہا لا یضر الخ شامی (مجتبائی ص ۲۲۲) فقط۔ اردو مختار کتاب نکاح ص ۳۴۹۔ غفر

تعارف کے لئے لڑکی کا نام صحیح ولایت کافی ہے | سوال (۱۲۳) نکاح پڑھاتے وقت گواہوں اور حاضرین مجلس کے سامنے زوجہ کا تعارف کرنے کے لئے نکاح خواں اس کے باپ دادا کا نام لیتا ہے، اگر ان کا نام لینے سے بھی تعارف نہ ہو تو کونسی عورت تعارف کی ہے، عدم تعارف سے نکاح صحیح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- باپ کا نام لینا کافی ہے، تعارف ہو یا نہ ہو لڑکی کا نام صحیح ولایت کے لینا قائم مقام تعارف کے ہے۔ فقط (والحاصل ان النائية لا بد من ذکر اسمها واسم ابیہا وجدھا وان کانت معروفة عند الشہود علی قول ابن الفضل وعلی قول غیرہ یکفی ذکر اسمہا ان کانت معروفة عندہم دالا فلا وہبہ جزم صاحب المداہیۃ الا لان المقصود من التسمیۃ التعریف وقد حصل۔ رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۹ ۱۲ طعیر

سوال (۱۲۴) ایک شخص نے شادی کا پیام دیا اور اس لڑکی کی بات چیت جس کی بھی نکاح کے وقت اس کو بد لیا، کیا حکم ہو؟ یہاں لڑکی کا نام پورا ہے۔ بہ نکاح ہو جانے کے وہ ہر حکم کا نفاذ۔ مزید برآں نوشہ کے تعین علم میں بھی اختلاف رہا۔ لڑکی تو یہ کہتی ہے کہ میرا نکاح عبدالرحمن ابن کلو کے ساتھ پڑھا گیا اور قاضی کا بھی یہی قول ہے۔ مگر گواہ لال محمد ابن منو بتاتے ہیں اور وکیل لال محمد ابن کلو کا مدعی ہے اور وہ لڑکا جو نوشہ بنکر آیا تھا وہ اصل

ابقیہ حاشیہ ص ۱۱۱، علی فاطمہ بنت محمد تامل، ایضا، لے دکن او غلط فی اسمہ بنتہ الا اذا کانت حاضرۃ او اشہا اسمہا فیصح (رد المحتار علی بشر رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۴۹) غفر۔

تصہ ہر کام کا تھا اور اس کا نام لال محمد بن منو تھا۔ اس صورت میں نکاح کس کے ساتھ ہوا۔ اور لڑکی کے وارث اور اولیاء عبد الرحمن ابن کلو کے ساتھ نکاح کرنا چاہتے تھے اور اسی کے ساتھ پیام بھی تھا، مگر لڑکے والوں نے ذیب سے بکائے عبد الرحمن کے لال محمد بن منو کے ساتھ نکاح پڑھوایا۔ صبح کو معلوم ہوا کہ یہ عبد الرحمن نہیں ہے، یہ نکاح ہوا یا نہیں، اگر ہوا تو لڑکی لال محمد کو قبول نہیں کرتی، اب تفریق کرادی جاوے تو کیا حکم ہے۔

الجواب :- اگر لال محمد بن منو کا نام زد جس کے سنا نہیں لیا گیا اور ایجاب قبول اس نام پر نہیں ہوا تو یہ نکاح لال محمد کے ساتھ منعقد نہیں ہوا۔ غرض یہ ہے کہ جس کے نام پر ایجاب و قبول ہوا اس کا نکاح منعقد ہوا۔ فقط

نکاح شرطی باطل ہے | سوال (۱۲۵) ایک شخص نے نکاح شرطی ایجا دکیا ہے، جس کی شرطیں یہ ہیں۔ ایک شخص ایک سال میں بارہ عقد کر سکتا ہے اور ہر دس بیس درم کر سکتا ہے، صحت نکاح شرطیہ کو بھی اختیار ہے کہ بلا اجازت مرد کے نکاح سے علیحدہ ہو سکتی ہے۔ نکاح شرطی طوائفوں کے ساتھ جائز ہے۔ موجد اس کا ثبوت در مختار اور عالمگیری وغیرہ سے دیتا ہے یہ صحیح ہے یا غلط۔

الجواب :- در مختار کی عبارت یہ ہے والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط لکن قد ^{جنا} ان رضی الی لم یمنعقد الخ شامی ص ۹۳ ترجمہ یہ ہے :- "اور نکاح کو معلق کرنا شرط پر صحیح نہیں ہے، جیسا کہ یہ کہے کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا، اگر میرا آپ راضی ہو، اس سے نکاح منعقد نہ ہو گا" پس معلوم نہیں کہ مجوز کا کیا منشا ہے اور کس دلیل سے وہ کہتا ہے۔ اس کے قول کا بطلان عبارت در مختار مذکورہ سے ظاہر ہے۔ اور نکاح متعہ اور نوقت بھی باطل ہے

۱۔ وکله ان یزوجه من قبیلته فزوجہ من قبیلۃ اخوی لم یزک انی الحلامہ دما بیکری
کتاب النکاح باب سادس ص ۳۳ (۲) الدر المختار علی ما مشردا مختار فی المحرمات ص ۵۵

کما فی الدر المختار، وبطل نکاح متعذر و موقت ^۱ اور باطل ہے نکاح متعہ اور موقت۔ فقط

مہر پانی پلانے سے نابالغ کا نکاح نہیں ہوتا [سوال (۱۲۶) کیا نابالغان کا نکاح بلا ایجاب و قبول ان کے ادلیار کے صرف ان کو پانی پلا دینے سے ہو جاتا ہے۔

الجواب :- صرف پانی پلانے سے نکاح نہیں ہو سکتا، البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ نابالغان کی طرف سے ان کے والی ایجاب و قبول کریں۔

قبول میں وکیل نے لڑکی کا نام بدل دیا کیا حکم ہے [سوال (۱۲۷) زید کی نسبت ساتھ ہندو کے ہوئی

اور ہندو کی بہن مریم کے ساتھ بکر کی نسبت ہوئی۔ بوقت نکاح موافق نسبت کے ایجاب کرایا گیا۔ بعد ایجاب کے جب قاضی کے رد پر قبول کر دیا۔ وکیل نے بھول کر زید کے ساتھ ہندو کی بہن مریم کا نام لیا اور بکر کے ساتھ ہندو کا نام لیا۔ اسی وقت ایک شخص بولایہ خلاف نسبت نام لیتے ہو۔ چنانچہ دوسری مرتبہ قاضی نے موافق نسبت کے قبول صحیح کرایا۔ اس صورت میں پہلا ایجاب و قبول صحیح ہوا یا دوسرا۔

الجواب :- در مختار کتاب النکاح میں ہے ولولہ بنتان اسرا و تزوج کلکبری

فقط نسماہا باسم الصغریٰ مع للصغریٰ خانیہ شامی میں اس کی شرح میں ہے ای بیان کان باسم الکبریٰ مثلاً عائشہ، والصغریٰ فاطمہ، فقال نہ وجتک بنتی فاطمہ و قبل مع العقد علیہا ^۲ اس عبارت سے واضح ہے کہ صورت مسئلہ میں پہلا نکاح صحیح ہوا، دوسرا نکاح درست نہیں ہوا۔ فقط۔

۱۔ الدر المختار فی المسر رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۰۳ ۲۔ تفسیر ۳۵ ایضا۔ ایضا کتاب النکاح ص ۳۰۳

۱۲۔ تفسیر ۳۵ جواب میں تسلیم ہے، اگر باپ نے ایسا کیا ہوتا تو بلاشبہ پہلا ہی نکاح صحیح ہوتا، مگر یہاں وکیل نے یہ ایجاب و قبول کرایا ہے کہ وکیل کو خلاف وکالت نکاح کر دینے کا قطعاً اختیار نہیں ہے۔ لہذا پہلا

ایجاب اس نے جو کرایا وہ لکھنے جائز ہی نہیں تھا، اس نے دوسرا نکاح درست ہوا، پہلا درست نہیں ہوا، خود غلطی غلام کا جواب بھی اس سلسلہ کا آگے اسی طرح کا آ رہا ہے دمن امر (بقیمہ شیعہ برطانیہ)

مرف لڑکی کا نام لے کر نکاح کیا جائے | سوال (۱۲۰) ایک شخص نے ایک پالتہ غائبہ لڑکی کے نکاح کا ایجاب و قبول بدریہ وکیل بال نکاح بد دن ذکر نام پر مشروطہ غائبہ کرا دیا۔ یہ نکاح شرعاً معتد ادا یا نہیں اور خطبہ نکاح میں اس فورے ورود شرعیہ پڑھا اللہ صل علی سیدنا و نبینا و حبیبنا و شفیعنا و دعائنا و محتسبنا سید عبد القادر جیلانی اس کا کیا حکم ہے۔

الجواب :- اقول باللہ التوفیق۔ بے شک اس معیت میں بقول جمہ فقہاء
سوائے قول اصناف نکاح فائزہ کا صحیح نہیں ہوا، کیونکہ صرف امام فائزہ کا لینا اور باپ کا نام
نہ لینا صحت نکاح کے لئے کافی نہیں ہے، جب کہ وہ معروفہ و معلومہ عن الشہود نہ ہو، قال فی
رد المحتار، لان الغائبۃ یشترط ذکر اسمہا واسم ابیہا وحدها، تقدم انہ اذا
عنہا الشہود یدل علی ذکر اسمہا فقط خلا قال ابن الفضل وعند الخصاف یدل علی مطلقاً
او غیر نبی پر بالاستقلال، وروى شریف پُرہنا بھی جائز نہیں ہے۔ قال فی رد المحتار
ولا یصلی علی غیر الانبیاء ولا علی الملائکۃ الا یفترق التبعۃ، فقط۔

لڑکی کا نکاح غلط دلالت کے ساتھ کیا، درست ہے یا نہیں

سوال (۱۲۹) ایک عورت نے بلا اجازت شوہر کے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا اور بوقت نکاح لڑکی کے باپ کا نام غلط بتلایا، ایسی صورت میں نکاح جائزہو یا نہیں۔

الجواب :- دلالت غلط بتلانے سے نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ البتہ اگر لڑکی کے سامنے ہو اور اشارہ اس کی طرف کیا جاوے تو نکاح صحیح ہے۔ درختار میں ہے عقدہ دیکھا بالنکاح فی صحراب یما یذیر حضورہا لم یصح للجماعۃ وکذا الوغلا فی اسم ہنتہ الا اذا کان

لأنه لا وجه إلى تنفيذها للعلماء لغة (بإرسال في الوكالة $\frac{2}{3}$ الخلف مقتضى).

له رد المحتار كتاب النكاح ص ٢٤٩ في تفسير الدر المختار في مشرد المحتار في نسخة ٦٥٠ في تفسير

حاضرۃ و اشارۃ الیہا فی در مختارۃ۔ نقطہ۔

قاضی دیکل نے قبول سے ایجاب میں دیکل کا نام بدل لیا، نکاح کس کا ہوگا؟ سوال (۱۳) دیکل کے بالغ زید و عمر و دیکل کے عائشہ و فاطمہ سے بایں تشریح منسوب ہوئیں کہ

زید کا نکاح عائشہ سے اور عمر کا نکاح فاطمہ سے ہو، چنانچہ وقت نکاح جو ایک ہی وقت میں ہوا، عائشہ کے ایجاب و قبول میں دیدیا، لیکن قاضی صاخر نے غلطی سے زید کا نکاح فاطمہ سے عام مجمع میں مود خطبہ کے پڑھا دیا اور یہ غلطی عمر کے عائشہ سے نکاح پڑھانے کے وقت معلوم ہوئی۔ زید کے ایجاب و قبول میں فاطمہ آئی۔ شرعاً نکاح مکمل ہو نا چاہئے یا زید اور فاطمہ کا عقد مستقل ہو گیا۔

الجواب :- اگرچہ ظاہر عبارات کتب فقہ سے اس صورت میں واضح ہوتا ہے کہ نکاح زید کا فاطمہ کے ساتھ جس کا نام وقت ایجاب و قبول لیا گیا ہے منعقد ہوا دیکل عمر اس میں بحث یہ ہے کہ جب کہ قاضی سے پہلے یہ کہہ لیا گیا تھا کہ نکاح زید کا عائشہ سے کرے، اور نکاح عمر کا فاطمہ سے کرے تو قاضی چونکہ دیکل ہوتا ہے اور دیکل کو یہ اختیار نہیں ہوتا کہ خلاف وکالت کرے، لہذا اس صورت میں زید کا نکاح فاطمہ سے نہیں ہوا کیونکہ فاطمہ کا نکاح زید سے کرنے میں دیکل ہی نہیں ہے۔ پس نکاح زید کا پھر عائشہ سے ہونا چاہئے اور نکاح عمر کا فاطمہ سے ہونا چاہئے۔ البتہ اگر قاضی نے جو نکاح زید کا فاطمہ سے کر دیا اور فاطمہ نے یا اس کے ولی نے اس کو مستکر جائز رکھا تو نکاح زید کا فاطمہ سے منعقد ہو گیا۔ عبارت در مختار یہ ہے و کذا الو غلط فی اسم بنتہ الخ و لولہ بنتان غلط فساھا باسم الصغریٰ معہ للصغریٰ الخ اور شامی میں ہے قولہ و لولہ بنتان تزویج الکبریٰ یا الکبریٰ مثلاً عائشہ و الصغریٰ فاطمہ فقال نز و جلت بنتی

۱۔ رد المحتار علیٰ مشر رد المحتار کتاب النکاح صفحہ ۱۲ طغیر۔

۲۔ رد المحتار علیٰ مشر رد المحتار کتاب النکاح صفحہ ۱۲ طغیر۔

فاطمہ، وقیل مع العبد علیہا وانکاح عائنة ہی المبردة۔ یہ عبارت مقتضی اس کہ جو کہ صورت مسئلہ میں نکاح زید کا فاطمہ کے سامعہ ہو جائے لیکن اس میں بحث یہی ہے کہ درمختار کی صورت میں خود باپ نے عقد نکاح کیا ہے اور صورت مسئلہ میں قاضی نے نکاح پڑھا ہے جو کہ یکیل ہے، اور دکیل اگر خلاف کرے تو وہ معتبر نہیں ہے۔ کیا تفصیل۔

جانی بیچانی عورتوں کے باپ کا نام | سوال (۱۳۱) ایک لڑکی کو باپ مر گیا، اس کی ماں نے بدل بھی جائے تو نکاح ہو جاتا ہے | اپنے شوہر کے حقیقی بھائی سے نکاح کر لیا، اس لڑکی کا

نکاح اس کے چچا یعنی سوتیلے باپ کی اجازت سے ہوا اور بوقت نکاح بچائے نام اصل باپ کے سوتیلے باپ کا لیا گیا۔ پس اس صورت میں یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟۔

الجواب :- ظاہر یہ ہے کہ یہ نکاح صحیح ہو گیا، اگرچہ درمختار کی ایک عبارت

سے ایسا مفہوم ہوتا ہے کہ ایسی غلطی میں نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ وہ عبارت یہ ہے غلطہ کیلینا وبالنکاح فی اسمہا بیہا بنایر حضور ہا لم یعمو لہجہ اللہ اللہ اس پر علامہ شافعی نے یہ کلمہ سے تولد لم یعمون الغائبہ یشرط ذکر اسمہا واسمہا بیہا وحدها تقدم انه اذا عرفها الشہود یکفی ذکر اسمہا فقط خلافاً لابن الفضل وعند الخصاف یکفی مطلقاً والظاهر انه فی سئلنا لا یعمو عند النکل لان ذکر الاسم وحده لا یصیر فرما عن ما راد الی غیرہ بخلاف ذکر الاسم منسویاً بآخر فان فاطمة بنت احمد لا تصدق علی فاطمة بنت محمد نامن دکن ابہاں فیما لو عدنا فی اسمہا الو۔ شافعی۔

لیکن جواب اس کا یہ ہے کہ اول تو درمختار کے اس قول للہجہ لہ سے معلوم ہوتا ہے کہ علت عدم جواز نکاح کی غلطی مذکور میں جہالت ہے جو صورت مسئلہ میں معتبر ہے۔ دوسرے درمختار کا مسئلہ بصورت غلطی کے فرض کیا گیا ہے کہ دکیل نے غلطی سے نام بدل دیا اور

صورت مسئلہ میں قطعی ہے: یہاں نہیں کیا گیا بلکہ بہ بنا علی المعروف والشہرة ایسا کیا گیا، کیونکہ
 طرف میں والدہ کے شوہر شافی کو باپ کہا جاتا ہے غرض جو رفع جہالت ہے، وہ اس صورت
 میں اصل ہے، کیونکہ مطلب اس نسبت کا یہ ہے کہ فلاں شخص کی تربیت
 میں ہے اور فلاں لڑکا جو فلاں شخص کی تربیت میں ہے ان کا عقار ہوا ہے بلکہ محبوب
 نہیں کماصل باپ کی طرف نسبت کرنے میں وہ عرف نہ ہو جو اس نسبت میں حاصل ہو
 اور مقصد اصلی رفع جہالت ہی ہے جیسا کہ شامی میں درمختار کے اس قول ولا المنکوحۃ
 محمولہ کے تحت میں ہے قلت وظاہرہ انہا لو حرت المقدمات علی معینۃ
 و تمیزت عند الشہود ایضاً یصح العقد وہی واقعۃ الفتوی لان المقصود
 نفی الجعالة و ذلك حاصل بتعینہا عند العاقدین والشہود وان لم یصح
 ما سہما کما اذا كانت احداہما متزوجۃ ویوئدہ ما سیأتی من انہا
 لو كانت غائبة و زوجہا و کیلہما فان عرفہا الشہود و علمہ انہ ارادہا
 کفی ذکر اسہما والا لا بد من ذکر الالب والمجد ایضاً الخ شامی۔ الحاصل
 صورت مسئلہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ فقط۔

صورت مسئلہ میں نکاح درست ہو گیا [سوال (۱۳۲) زیہ نے اپنی ہمشیرہ کی منگنی بکیرے
 بڑے لڑکے سے کی تھی۔ بعد ازاں بکیرے نے اپنے بڑے لڑکے کے علم پر کی شادی و دوسری
 جگہ لڑکی اور زیہ کو اس کا مصلحت ٹھہر نہ ہوا، پھر بچہ اپنے دوسرے لڑکے کے خالہ کے لے کر چکر
 علم دست چھوٹا ہے نزدیک کے یہاں نکاح کے لئے آیا، لیکن زیہ کو مطلق اس کا علم نہ ہوا
 کہ آیا لڑکا وہی علم و سبب یا دوسرا لڑکا ہے اور زیہ کی لاعلمی میں رات کو نکاح ہو گیا
 بعد میں زیہ کو اس کا علم ہوا۔ اب زیہ ناراض ہے۔ آیا اس صورت میں یہ نکاح صحیح اور
 درست ہو یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح بکر کے چھوٹے لڑکے خال سے منع ہو گیا ہے۔ چونکہ تب وہ لڑکا خالد سامنے موجود تھا اور زید نے اس سے اپنی بہن کے نکاح کی اجازت دی اور ایجاب و قبول ہو گیا تو اس کا نکاح ہو گیا۔ اگرچہ زید اس کو بڑا لڑکا بکر سمجھتا رہا اور درحقیقت وہ چھوٹا لڑکا تھا۔ نقطہ۔

سوال (۱۳۳) ایک شخص اپنے لڑکے کی شادی کرنے ایک دفعہ سے نکاح نہیں ہوتا۔ شخص کے پاس آیا اس کی دختر چھ ماہ کی تھی اس کے والد نے کہا کہ اگر یہ لڑکی زندہ رہی تو میں تم کو دیدوں گا اور انھوں نے منظور کر لیا۔ جب لڑکی ۸ برس کی ہوئی تو اس نے اپنا ارادہ ظاہر کیا کہ میں اس کے گھر ہرگز نہ رہوں گی لیکن والدین نے زبردستی اس کے خاوند کے پاس بھیج دیا۔ اب لڑکی بالغ ہے، کہتی ہے کہ میں ہرگز نہ رہوں گی اور عیبتری سے انکار کر دیا۔ پھر وہ لڑکی ایک مسلمان کے پاس چلی گئی لیکن نکاح نہیں کیا، پھر ایک ثابت کے پاس جا کر بند ہو گئی تاکہ نکاح ٹوٹ جائے۔ پھر ایک مولوی صاحب سے جا کر کہا کہ مجھے مسلمان کہہ کے فلاں شخص سے نکاح کر دو، مولوی صاحب نے نکاح کر دیا اور ایک مولوی صاحب منع کرتے ہیں۔ کیا لڑکی کے انکار کرنے سے وہ نکاح ٹوٹ گیا؟ نہیں۔

الجواب :- سوال سے نکاح کا ہونا کسی عبارت سے معلوم نہیں ہوا۔ کیونکہ سوال میں یہ ہے کہ لڑکی کے باپ نے یہ کہا کہ اگر یہ لڑکی زندہ رہی تو میں تم کو دیدوں گا اور لڑکے کے والد نے منظور کر لیا تو اس سے نکاح منع نہیں ہوتا۔ البتہ اگر اس کے بعد پھر ایجاب و قبول

لے دکن؟ لو غلط فی اسم بنتہ الا اذا كانت حاضرة او اشار اليها في غير (الدر المختار علی
بائش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۲) اس جزئیہ سے معلوم ہوا کہ جب لڑکا موجود تھا اور ایجاب و قبول
پایا گیا تو نکاح درست ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ ہل علیہ نفعہا ان المجلس للنکاح وان للوعد
فوعداہ (الدر المختار علی بائش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۲) پھر یہاں میثاق مستقبل کا ہے،
یہ بھی دلیل ہے جس دفعہ کی بھی نہ نکاح کی واللہ اعلم بالصواب۔

موافق قاعدہ نکاح کے ہوا تو نکاح منعقد ہو گیا اور نکاح ہونے کے بعد مستند یہ ہے کہ باپ کے نکاح کے ہونے کو بڑی بڑی ہالغ ہونے کے نسخ نہیں کر سکتی۔ اور کتب فقہ میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کوئی مسلمان عورت اس وجہ سے مرتد ہو جاوے کہ نکاح ٹوٹ جائے اور وہ اپنے شوہر سے علیحدہ ہو جائے تو اس کی منزایہ ہے کہ اس کو زبردستی مسلمان کر کے شوہر اول کے نکاح میں دیا جاوے۔ تھوڑے سے ہر کے ساتھ نکاح جدید شوہر اول سے کر دیا جاوے اور دوسرے شخص سے اس کا نکاح درست نہ ہو گا۔ فقط۔

ایہ اس وقت ہے جب پہلا شوہر نکاح کا مطالبہ کرے، لیکن اگر وہ نکاح نہ کرے یا خاموشی اختیار کرے تو پھر وہ اس کے ساتھ نکاح پر مجبوری کی جائے گی بلکہ دوسرے سے شادی کر سکے گی اما ہو سکتا ہے کہ وہ صریحاً یا نہائلاً تجبر و تزوج من غیرہ لانس توك حقہ بعد نہو (رد المحتار باب نکاح الکافر منچہ ۵۳ ظہیر مفتاحی)

نکاح کے وقت بڑی کے رد و بدل کی صورت میں کب حکم ہے سوال (۱۳۴) ایک موضع میں ایک شخص کے یہاں دو لڑکیوں کی بارات آئی۔ بوقت عقد ایک ہی قاضی دونوں کے ذیل بائناک مقرر ہوئے۔ انھوں نے بڑی لڑکی کا عقد چھوٹے لڑکے سے اور چھوٹی لڑکی کا عقد بڑے لڑکے سے کر دیا۔ رخصت نہیں ہوئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد پھر دوبارہ نکاح خواں آکر کہنے لگے پہلا عقد غلطی سے سہواً خلاف ترتیب ہو گیا، اب پھر عقد کیا جاوے۔ چنانچہ دوبارہ رد و بدل کر کے عقد کر دیا۔ اب چھوٹی لڑکی کا شوہر رخصت کر کے نہیں لائے

ان یوفصل الالب او المجد عند عدم الالب لا یکن للنصغیر و الصغیرة حق الفسخ بعد البیوع وان عمل غیرہما فلہما ان یفصحا بعد البیوع (رد المحتار باب یون ص ۳۱۱) ظہیر ۲: لو استتات لمبی الفرقۃ التخبیر علی الاسلام و علی تجدید النکاح و حرہا لہا عہد یسیر کد بناس و علیہ الفتوی (رد مختار) و فیہ ام لا و تمنع من التزویج بغیرہ بعد اسلامہا لا یغنی ان عملہ ما اطلب التزوج ذالک (رد المحتار باب نکاح الہ ۵۳ ظہیر مفتاحی)

کہ آخر کا مقدر غیر صحیح ہے اور بڑی لڑکی کا شوہر کہ وہ بھی جائز مطلق ہے، رخصت کر کے لے گیا ایک لڑکا بھی پیایا جاتا۔ وہ لڑکا دلہا کا لہو لہو ہے یا نہ۔ آئندہ کے لئے کیا ہونا چاہئے۔

الجواب :- اس صورت میں جس طرح پہلے نکاح ہو گیا، یعنی بڑی لڑکی کا چھوٹے دولہا سے اور چھوٹی لڑکی کا بڑے دولہا سے وہی صحیح ہو گیا۔ پھر اگر مرد بدل کر ناسے تو اس کی صورت یہ ہے کہ جب دونوں دولہا بالغ ہوں اور خطرت وطمی نہ ہو اس وقت ہر ایک شوہر اپنی منکوحہ کو طلاق دے اور دوسری سے عقد کرے۔ ورنہ اسی طرح رہنے دیں جس طرح نکاح ہو گیا ہے اور نکاح خداں نے جو بنایا گھنٹہ کے رد بدل کر دیا، یہ صحیح نہیں ہوا اور بڑی لڑکی کا شوہر جو اس کو رخصت کر لایا یہ درست نہیں ہوا اور وہ مرکب زنا ہے اور

لہ ولہ بنتان اسراذ نزوح الکبریٰ فیما ہا با سماء الصغریٰ صح للصغریٰ اور مختار
ای بان کان اسم الکبریٰ مثلاً عائشہ والصغریٰ فاطمہ فقال نہ وجتک بنتو فاطمہ
وفیل صح العقد علیہا وان کانت عائشہ ہی المرادۃ وهذا ۱۱: المرید بن باب اللکبری
(رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۷۳) اس عبارت میں صراحت ہے کہ خود لڑکی کے باپ نے اگر ایسا
بیہوش کر کے مطابق ہو جائیگا لیکن یہ اسول میں ہے کہ الٹ پلٹ اور تبدیل کا غرض کیا جو دیکھیں ہے، اور دیکھیں اس کو بنایا
گیا تھا کہ بڑی کا بڑے لڑکے سے کرے اور چھوٹی کا چھوٹے سے، اور یہی وجہ ہے کہ جوں ہی
اس کی اپنی غلطی کا احساس ہوا تو آکر کہا اور موافق تہ تیغ دوبارہ کیا اور یہ معلوم ہے کہ دیکھیں کو رد
بول کا قطعاً اختیار نہیں ہے اگر اس نے ایسا کیا تو وہ نافذ نہیں ہوا۔ اس لئے ناکار کے خیال
میں رد سرانکاح موافق تہ تیغ صحیح پہلا صحیح نہیں ہوا، فقہار کی صراحت ہے کہ بان یزدجہ
فلا منۃ بکنۃ ازاد الوکیل فی المہر لم ینفذ (الدر المختار علی ما مشرد المحتار کتاب
النکاح ص ۳۷۳) معلوم ہوا کہ خلاف نکاح اگر دیکھیں ہو پس اضافہ کرے گا تو وہ نافذ نہیں ہوگا
اسی طرح یہاں اس کا پہلا ایجاب قبول ہے کہ نکاح کے خلاف تھا اس لئے وہ نافذ ہی
نہیں ہوا۔ دوبارہ جو نکاح اس سے موافق اختیار نکاح کیا اور میں کہ رب نے تسلیم کیا ہی نافذ
ہوا۔ واللہ اعلم بغیر مفتاحی۔

نہ کے ثابت ہونے اور نہ ہونے میں اختلاف ہے۔ پس اس کو چاہئے کہ اپنی منکوحہ کو عتیدہ کر دے، یا پہلی منکوحہ کو طلاق دے کہ اس عورت سے پھر نکاح کرے
نقطہ تفصیل ص ۱۱۹ کے حاشیہ میں دیکھئے: ظہیر

امبار مجلس | سوال (۱۳۵) فتاویٰ مولانا عبدالحی جلد اول کتاب النکاح ص ۲۵۰
مطیبہ یوسفی پریس فرنگی محل کانپور کی عبارت استفتاء سے معلوم ہوتا ہے کہ مجلس کی وجہ سے نکاح اور منگنی میں فرق نہ ہو گا۔ اور درمختار کی عبارت جو آپ نے تحریر فرمائی ہے اس کی توجیہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ اگر الفاظ وعدہ کے بدلے جا دیں تو وعدہ پر محمول ہونگے اور اگر الفاظ صریح نکاح کے بدلے جا دیں تو ان سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

الجواب :- اس آپ کی تاویل کو عبارت رد المختار شامی صاف رد کرتی ہے چنانچہ عبارت شامی یہ ہے قوله ان المجلس للنكاح الخ ای لا نشاء عقدہ لانه يشهد منه المتحقق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتكما ادعلت لازم وليس للادل ان لا يقبل الخ — دیکھئے اس عبارت میں صاف صیغہ ماضی موجود ہے، صیغہ استقبال نہیں ہے۔ بس معلوم ہوا کہ کنایات میں مجلس کا اعتبار ہوتا ہے کیونکہ اعطیت دوام وغیرہ صریح نکاح کے الفاظ نہیں ہیں، ان میں نکاح پر حمل کرنے کے لئے قرینہ کی ضرورت ہے۔ اور مولانا عبدالحی صاحب مرحوم نے مجلس کا ذکر جواب میں نفیاً و اثباتاً کچھ نہیں فرمایا بلکہ دو سکے اختلافات کی نقل فرمایا اور چونکہ قصداً مجلس نکاح دو وعدہ کے فرق کا سوال بھی نہ تھا، اس لئے اس سے کچھ تعرض نہ فرمایا۔ اور صاحب درمختار نے صراحتاً اس فرق کی ثابت کیا اور علامہ شامی نے اس کو محقق رکھا تو حسب قاعدہ معروفہ الصریح يفوق الدلالة۔ عبارت درمختار و شامی کی تحقیق اس بارہ میں لائق قبول ہوگی اور عرف بھی ایسا ہی ہے۔

جمع میں ایجاب قبول بہ لفظ "ناہ"

ہوا، تو نکاح ہوایا نہیں

سوال (۱۳۶) لوگوں کا جمع ہوا اور اس میں ایجاب قبول بلفظ نا طہ ہوا۔ نکاح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- درمختار میں ہے هل اعطيتنيها ان كان المجلس للنكاح

دان للوعد فوعده قوله ان المجلس للنكاح اي لا نشاء عقده لانه يفهم منه التحقق في الحال فاذا قال الاخر اعطيتكما او فعلت لزم وليس لاول ان لا يقبل الا حاصل يسهل في صورته في دلالت حاله كما في مجلسه كما اعتبارا هو تاسف. انما اس قتل اجتماع لوگوں کا بغرض خطبہ و خطبہ منگنی کے تھا تو الفاظ مذکورہ سے منگنی ہوتی ہے نکاح نہیں ہوتا اور چونکہ لفظ نا طہ کے ساتھ ایجاب و قبول ہوا ہے یہ قرینہ ہے کہ خطبہ کے لئے اجتماع ہوا تھا، اس لئے اس صورت میں خطبہ (منگنی) ہوا ہے، نکاح نہیں ہوا ہے۔

سوال (۱۳۷) ایک شخص نے میانجی کو کہا کہ میں نے دلی نے نکاح خواں سے کہا اجازت دی اس نے لڑکے سے قبول کرایا تو کیا حکم ہے

تجھ کو اجازت دی ہے، پھر میانجی نے مرد کو کہا کہ فلاں عورت تم نے قبول کی، اس نے کہا میں نے قبول کی، اس صورت میں نکاح منعقد ہوا یا نہیں۔ یہاں ایجاب و قبول میں سے صرف ایک جزد موجود ہے۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا، کیونکہ میانجی وکیل ولی دختر

کی طرف سے۔ پس میانجی نے جو کلام شوہر سے کیا کہ فلاں عورت کو تم نے قبول کیا۔ یہ ایجاب ہے۔ اور جب شوہر نے کہا میں نے قبول کیا تو یہ قبول ہوا۔ پس دونوں رکن یعنی ایجاب و قبول پائے گئے اور مطلب میانجی کے کلام کا یہ ہے کہ میں نے فلاں عورت دختر فلاں شخص کی تمہارے نکاح میں دی، تم نے اس کو قبول کی اس پر شوہر نے کہا کہ میں نے قبول کی، پس ایجاب و قبول پورا ہوا۔ درمختار میں ہے و منعقد

لے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۳ خفیہ۔

ملتبنا بايجاب من احدهما وقبول من الآخر وضعها لخاص لان الماضى ادل على التحقيق
كزوجت نفسى او بنتى او موكلتى منك ويقول الآخر تزوجت الة در مختار اى اد
قبلت شامى - فقط (مگر یہ اس وقت صحیح ہوگا کہ اس وقت دو گواہ موجود رہے
ہوں اور نہ نہیں - ظہیر)

نکاح کی مجلس اور منگنی کی مجلس میں | سوال (۱۳۸) ایک مجلس میں زید کے کفو میں سے کسی
شخص نے عمر کو کہا کہ تم اپنی لڑکی مسماۃ ہندہ زید کو دیتے
ایجاب وقبول اور اس کا فرق

ہو یا نہیں - عمر نے اس کے جواب میں کہا کہ میں اپنی لڑکی زید کو دے چکا ہوں - یا یہ کہا کہ
میں نے اپنی لڑکی کو بکر جو زید کا باپ ہے اس کی بیہو بنا دی ہے - پھر زید کے دیوں
میں سے کسی نے کہا اچھا، یا کہا، ہاں - آیا جانمیں کی اس گفتگو سے نکاح منعقد ہوتا
ہے یا نہیں -

الجواب :- قال فی الدر المختار وهل اعطيتنيها ان المجلس للنكاح اى
نكاح دان للوعد فوعدا الة اس عبارت سے معلوم ہوا کہ اگر وہ مجلس انعقاد نکاح
کے لئے منعقد ہوئی ہے اور دو شاہد ایجاب وقبول کو سننے والے موجود ہیں تو نکاح منعقد
ہو جاوے گا اور اگر وہ مجلس خطبہ (منگنی) اور وعدہ کی ہے تو الفاظ مذکورہ سے نکاح
منعقد نہ ہوگا بلکہ یہ وعدہ اور خطبہ (منگنی) ہے - فقط

منگنی میں لڑکی لڑکا دینے لینے | سوال (۱۳۹) ہماری قوم میں یہ رواج ہے کہ بوقت منگنی
کہنے سے نکاح نہیں ہوتا | لڑکی والا لڑکے والے سے مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں نے
اپنی فلاں لڑکی تمہارے فلاں لڑکے کو دی - لڑکے والا کہتا ہے کہ میں نے اپنے لڑکے
کے واسطے قبول کی - اس صورت میں نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں - بعض لوگ اس طرح
منگنی کر کے لڑکی کو دود جگہ بیاہ دیتے ہیں -

سلہ دیجئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۱۱ ۳۱۲ ظہیر لہ الدر المختار علی امش و المختار کتاب النکاح ص ۳۱۱ ۳۱۲ ظہیر

الجواب :- منگنی کے وقت الفاظ مذکورہ کہنے سے نکاح منعقد نہیں ہوتا بلکہ یہ وعدہ نکاح ہے اور اس سے منگنی ہوتی ہے جیسا کہ درمختار میں ہے وان للوعد فروعاً۔ فقط
ناطہ دے دیا کہنے سے نکاح نہیں ہوتا ہے | سوال (۱۴۰) گل زمان کی والدہ نے مسنی
سمندر سے کہا کہ اپنی دختر کا ناطہ میرے (زندگی گل زمان سے دید و سمندر نے رو برو گواہان
اسی مجلس میں جواب دیا کہ میں نے اپنی دختر مذکورہ کا ناطہ گل زمان کے لئے دیدیا ہے۔ کچھ
عرصہ کے بعد سمندر فوت ہو گیا۔ دختر مذکورہ کا برادر دوسری جگہ نکاح دختر کا کر سکتا ہے
یا نہیں۔

الجواب :- اقول وباللہ التوفیق۔ سوال کے مختلف پہلوؤں اور لفظوں میں غور
کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سمندر کا کہنا محض وعدہ نکاح ہے عقد نہیں، ناطہ کا لفظ ہندوستان
(اس وقت ہندوستان پورے ملک کو بولا جاتا تھا) اور پنجاب میں رشتہ کے معنوں میں
مستعمل ہوتا ہے۔ چنانچہ پنجاب میں ناطہ دار بمعنی رشتہ دار کے مستعمل ہوتا ہے، بلکہ گل زمان
خود بھی اپنے سوال میں قریب اسی معنی میں ناطہ کے لفظ کو استعمال کرتا ہے۔ چنانچہ کہتا ہے
”میری والدہ میرے ناطہ کے لئے مسی سمندر کے پاس جاتی تھی۔ ظاہر ہے کہ اس عبارت
میں ناطہ کو بمعنی نکاح کے سمجھنا کسی طرح چسپاں نہیں۔ نیز یہ بھی واضح ہے کہ عقد نکاح بمعنی
ایجاب و قبول کے لئے مجلس منعقد نہ کی گئی تھی بلکہ گل زمان کی والدہ اپنی مادرت مستمر کے
طور پر درخواست اور خطبہ کے لئے آئی جس کو سمندر نے منظور کیا جو کہ محض وعدہ ہے چنانچہ
گل زمان کی والدہ کا کوئی جواب بھی سمندر کے اس جملہ کے مقابلہ میں مذکور نہیں۔ پھر اگر
عقد بھی اس کو قرار دیا جاوے تو اس کے لئے تاویلات بعیدہ کے ارتکاب کی ضرورت
ہوگی۔ مثلاً اگر گل زمان اس وقت بائ تھا تو اس کی والدہ وکیل یا فضولی ہوگی اور اگر نابالغ تھا
تو وکیل ولی یا فضولی اس کی ہوگی حالانکہ وکیل کا کوئی تذکرہ نہیں۔ پس یہ ایسا ہے جیسے کسی نے

صاحب دختر سے یہ کہا کہ میرے بیٹے کو اپنی بیٹی دیدو، اور اس نے کہا دیدی، تو یہ نکاح نہ ہوا۔
 کما فی الظہیر یہ لو قال ہب ابنتک لابنی فقال وھبت لم یصح ما لم یقل ابو العصبی
 قبلت^{۱۵}۔ دخی الخلاصۃ لو قال الوکیل بالنکاح ہب ابنتک لفلان فقال
 الاب وھبت لا ینعقد النکاح ما لم یقل الوکیل بعدہ قبلت^{۱۶}۔ علاوہ اسکے
 شامی میں ہے نقلاً عن شرح الطحاوی لو قال هل اعطیتنیہا فقال اعطیت ان
 کان المجلس للوعد فوعد دان کان للعقد فنکاح^{۱۷} یہاں سے صاف معلوم ہوتا
 ہے کہ گفتگو کی کیفیت کی رعایت ضروری ہے۔ پس اگر مجلس وعدہ نکاح کی ہوگی تو الفاظ
 قمتہ کو وعدہ پر حمل کیا جائے گا اور اگر مجلس نکاح کی ہے تو نکاح ہوگا۔ چنانچہ اسی عبارت کے
 تحت میں شامی میں نقل کیا ہے قال الرحمتی فعلمنان العبرة لما یظهر من
 کلامہما الا نیتہما^{۱۸} اور اذا قال احدہما داکذا قال الآخر داکذا^{۱۹} و
 یکون نکاحاً دان لم یقل الآخر پزیر فتم اعتبار وعدہ کی نفی نہیں کرتا بلکہ فقہار کی مراد اس
 قول سے یہ ہے کہ امر توکیل ہے یا ایجاب ہے چونکہ اس میں بہت بڑا اختلاف ہے جس کا
 ثمرہ یہ ہے کہ مجیب کے جواب کے بعد امر کے قبول کی ضرورت ہے یا نہیں اور چونکہ
 فقہار کی ایک جماعت یہ کہتی ہے کہ امر کے قبول کی بغیر نکاح صحیح نہیں۔ کما مر عن الخصاص
 والظہیر یہ۔ اور بعضوں کے یہاں پھر امر کو پزیر فتم کے کہنے کی ضرورت نہیں، اسی کو
 عمارة الرعاہ میں اختیار بھی کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے عمدہ میں یہ کہا ہے دان لم یقل
 پذیر فتم^{۲۰} و قصر عنفت ما فیہ اور اس سے یہ مراد نہیں کہ یہ عبارت وعدہ
 نہ ہو سکتی ہے۔ پس جب کہ اس عبارت میں احتمال وعدہ کا بھی ہے اور مجلس کے لئے
 دو امر بھی یقینی ہیں۔ ایک یہ کہ مجلس خطبہ اور وعدہ کی ہے۔ دوم یہ کہ مجلس خطبہ نکاح اور

۱۵ رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۳۳ ۱۶ ظفیر ۱۷ ایضاً ص ۳۳۳ ۱۸ ظفیر ۱۹ ایضاً ص ۳۳۳ ۲۰ ظفیر

ایضاً عمد الرعاہ حاشیہ شرح الوقایہ کتاب النکاح ص ۳۳۳ ۱۲ ظفیر۔ ۱۳ ایضاً۔

ایجاب و قبول کی نہیں ہے۔ پس ان الفاظ کو وعدہ پر عمل کرنا اقرب ہے کما فی الدر المختار
 هل اعطيتنيها ان المجلس للنكاح (ای لا نشاء عقد) لانه يفهم منه التعيين
 في الحال فاذا قال الاخر اعطيتك اذ فعلت لزم الخ وان للوعد فوعده
 انتهي . فقط .

سوال (۱۳۱) والدین نے اپنی لڑکی سے منگنیہ الفاظ
 صرف وعدہ سے نکاح نہیں ہوتا کہے تھے کہ اگر زندہ رہی تو فلاں کو دیدیں گے۔ ایک شخص اس بالغہ لڑکی کو بھگا کر لے
 گیا۔ دوسری جگہ لے گیا اور نکاح پڑھا لیا، تو نکاح جائز ہوا یا نہیں۔ لڑکی کے والدین
 نے جو الفاظ کہے تھے ان سے نکاح منعقد ہوا تھا یا نہیں۔

الجواب :- والدین نے جو کہا تھا کہ اگر زندہ رہے تو فلاں کو دیدیں گے
 یہ ایک وعدہ تھا، اس کہنے سے نکاح منعقد نہیں ہوا۔ اور یہ ایجاب و قبول نکاح کا نہیں ہے
 لہذا جو نکاح امام صاحب نے لڑکی بالغہ کے رضاء و اجازت سے کفو میں کیا وہ صحیح ہو گیا
 امام صاحب اس میں گنہ گار نہیں ہوئے اور ان پر کچھ کفارہ لازم نہیں ہے۔ فقط

سوال (۱۳۲) زیر نے بکر سے کہا کہ میں نے دختر
 ایک نے کہا لڑکی دیدی اور دوسرے نے کہا ہے
 صغیرہ تھیں دیدی۔ بکر نے کہا اچھا ہے لی۔ اس وقت
 نہ محفل شادی کی تھی نہ تزویج کی، بلکہ غرض آخر کی بخل تھی۔ نکاح منعقد ہوا یا نہ۔

سوال (۱۳۳) اور اگر بکر نے بجائے لیا کے قبضہ
 لے لیا کے بجائے قبضہ کر لیا کہنا کہ لیا، یا قبول کر لیا کہا تو کس صورت میں نکاح منعقد ہو گا۔ دختر بالغہ ہے والد فوت ہو گیا
 نا دا زندہ ہے، تو داد اس کا نکاح دوسری جگہ کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- (۱) اس صورت میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔ کما فی الدر المختار

لہ دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۴۲ ۲ ظفر ۲۵ ان المجلس للنکاح وان للوعد
 فوعده (الدر المختار علی ما مشرد المحتار کتاب النکاح ص ۲۴۲) ظفر۔

ان المجلس للنكاح وان للو عند فروعہ۔

(۲) جب کہ مجلس نکاح نہیں ہے تو ان الفاظ مذکورہ سے بھی نکاح منعقد نہیں ہوا اور داد کو اختیار ہے کہ وہ دوسرے شخص سے اس کا نکاح کر دے اور اگر لڑکی بالغ ہو گئی ہے تو نکاح ثانی کے جواز کے لئے اس کی رضا کی بھی ضرورت ہے اور سکوت اس کا داد کے اذن لینے پر حکم رضا ہے۔ کما فی الدر المختار۔ فقط۔

مندرجہ ذیل ایجاب وقبول سے نکاح ہوا یا نہیں [سوال (۱۳۴) ایک عورت مسماة شریفاً

بیوہ، عمر تخمیناً ۱۲-۱۳ سال جس کی بابت دو عورتوں نے شہادت دی کہ ایک حفیض ہمارے سامنے آچکا ہے۔ شریفین مذکورہ کے مکان پر عبدالرحیم بمعہ عبدالرحمن اور دومر داد و دو عورت کے پہنچا اور دریافت کیا کہ شریفین تیرے نکاح کے لئے کسی شخص خواہش مند ہیں تو کہاں رضا مند ہے۔ جواب دیا کہ میں اپنے سابق بہنوئی عبدالرحمن سے رضا مند ہوں اور مہر سو روپے کے باندھنا۔ تب عبدالرحمن سے دریافت کیا کہ کیا تجھ کو نکاح منظور ہے اور مہر یک صد روپیہ کا منظور ہے۔ جواب دیا کہ مجھ کو نکاح بھی منظور ہے اور مہر بھی خطبہ وغیرہ کچھ نہیں پڑھا گیا۔ اس کے بعد عبدالرحیم نے شہرت کر دی کہ نکاح ہو گیا۔ آیا شرفایہ نکاح ہوا یا نہیں۔ شریفین کے تایا وغیرہ بھی موجود ہیں ان سے اجازت نہیں لی تو شرفایہ کیا حکم ہے۔

الجواب :- حسب تصریح فقہاء اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور چونکہ شریفین بالغ ہو چکی ہے تو خود اس کی رضا و اجازت کافی ہے، تایا وغیرہ کی اجازت

لہ الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب النکاح ص ۲۶۳ ۱۲ ظہیر ۲ فان استاذہا هو اقای الولی وهو السنة (بلا مختار) ای بان یقول لہا قبل النکاح فلان یخطبک ادین کولک فسکت دان من وجہا بنیر استثم اسفقد اخطا السنة و توقف علی رضاہا در المختار باب الولی ص ۲۱۴ ظہیر۔

کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

پہلا نکاح صحیح ہے یا دوسرا | سوال (۱۳۵) دعویٰ مدعی کا یہ ہے کہ میرے دادا نے میرا

ناٹھ کرمان کی دختر مسماۃ فضل نور کے ساتھ کیا۔ میری عمر اس وقت ۱۲ یا ۱۳ سال کی تھی، اور میری منکوحہ کی عمر ۱۰-۱۱ سال کی تھی۔ اس کے والد نے اپنی دختر کا خن نکاح رد برد اہل جرگہ میرے ساتھ کیا اور میرے دادا نے میرے واسطے قبول کیا۔ اس ایجاب و قبول کے بعد میں پانچ سال اپنی سسرال میں رہا، پھر میں نوکری پر چلا گیا۔ چھ سال کے بعد آیا تو معلوم ہوا کہ میری منکوحہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا۔ آیا پہلا نکاح جو میرے ساتھ ہوا تھا، وہ صحیح ہے یا دوسرا نکاح صحیح ہوا۔

الجواب :- پہلا اگر محض وعدہ نکاح کا تھا اور ایجاب و قبول بطریق نکاح مجلس نکاح میں رد برد شاہدین کے نہ ہوا تھا تو دوسری جگہ اس کا نکاح صحیح ہو گیا۔ اور اگر پہلے باقائدہ نکاح ہوا تھا اور ایجاب و قبول بطریق نکاح شاہدین کے سامنے مجلس نکاح منعقد کر کے ہوا تھا تو دوسرا نکاح بدون طلاق دینے شوہر اول کے صحیح نہیں ہوا، عورت مذکورہ بدستور شوہر اول کی منکوحہ ہے۔ فقط۔

ملگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح کر سکتا ہے | سوال (۱۳۶) ایک شخص نے اپنی نابالغ لڑکی کی نسبت زید کے ساتھ بختہ طور پر کر دی تھی، لیکن باقائدہ نکاح کی نوبت نہیں آئی تھی کہ زید کو جس دھام کی سزا ہو گئی۔ اب وہ شخص اپنی دختر کا نکاح دوسری جگہ کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- جب کہ نکاح زید کے ساتھ باقائدہ نہ ہوا تھا، صرف نسبت اور

لے نفقہ نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضادلی (در مختار) اسناد بالنفذ الصحتہ و ترتب الاحکام من طلاق و نواست و غیرہما (رد المحتار باب اولیٰ منہ) ظہیر لہ من اعطیتنہما ان المجلس للنکاح وان للوعد فوعد (الدر المختار علی ہاشم رد المحتار کتاب النکاح منہ) ظہیر لہ اما نکاح منکوحۃ الغیر لہ فلو نقل لحد جوازہ اصلاً (رد المحتار باب الحرات منہ)

ہوئی تھی تو وہ شہنس اپنی دختر کا نکاح دوسرے شخص سے کر سکتا ہے۔ فقط (مگر وعدہ حلالی کوئی اچھی چیز نہیں ہے۔ لیکن اگر لڑکی کا فائدہ اسی میں ہے تو ایسا کرنا اس کے لئے جائز ہے۔ ظنیر)

سوال (۱۳۷) اگر کسی شخص نے اپنی دختر نابالغہ کی منگنی
 دوسرے شخص کے نابالغ لڑکے سے کر دی۔ لیکن کچھ مدت
 کے بعد والد دختر نے اسی دختر کا نکاح دوسرے لڑکے سے کر دیا۔ یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- منگنی ہماری اصطلاح میں وعدہ نکاح کو کہتے ہیں۔ پس نکاح اس سے
 منعقد نہیں ہوتا۔ لہذا دوسری جگہ جو والد دختر نے نکاح اس کا کیا بھیج کیا۔ کما فی الدر المختار
 دھل اعطیتنہا ان المجنس للنکاح ان للوعد فی عند الخ۔ در مختار
 کتاب النکاح۔ فقط۔

سوال (۱۳۸) ایک شخص کی دو لڑکیاں تھیں
 منگنی کے بعد دوسری جگہ شادی جائز ہے یا نہیں
 بڑی لڑکی کی شادی ایک ڈاکٹر سے ہوئی اور چھوٹی لڑکی کا خطبہ منگنی عرصہ چار سال ہوئے
 معزز اشخاص کے رو برد ہوا۔ مجلس خطبہ کے رسوم پورے کئے گئے۔ اب اس شخص کی بڑی
 لڑکی فوت ہو گئی ہے۔ والدین کا خیال ہوا کہ اس ڈاکٹر سے اس چھوٹی لڑکی کا نکاح کر دیا
 جانے اگر وہ کامضمون منگنی کے وقت برائے شرع شریف ایجاب و قبول ہو چکا ہے جس کو
 لڑکی عرصہ تک قبول تسلیم کرتی رہی۔ سسرال کے گھر کے کپڑے وغیرہ پہنتی رہی آیا یہ شرعاً
 جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- خطبہ در منگنی وعدہ نکاح ہے، اس سے نکاح منعقد نہیں ہوتا اگرچہ
 مجلس خطبہ کی رسوم پوری ہو گئی ہوں، البتہ وعدہ خلائی کرنا بدین کسی عذر کے مذموم ہے
 لیکن اگر مصنوع لڑکی کی دوسری جگہ نکاح کرنے میں ہے تو دوسری جگہ نکاح لڑکی مذکورہ کا

جائز ہے، اس صورت میں نکاح چھوٹی لڑکی کا ڈاکٹر کے ساتھ کرنا جائز ہے۔ اور کارڈ میں جو
ایجاب و قبول کا ہونا مذکور ہے اس میں یہ نہیں لکھا ہے کہ ایجاب و قبول منہ کی ہو چکا ہے
یا ایجاب و قبول نکاح کا ہو چکا ہے، اگر اس ایجاب و قبول سے مراد منہ کی ہے.....

..... تو اس صورت میں نکاح چھوٹی لڑکی کا اس لڑکے سے منع
نہیں ہوا۔ اب ڈاکٹر سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے۔ اور اگر ایجاب و قبول سے مراد نکاح
کا ایجاب و قبول ہے تو نکاح لڑکی کا اس لڑکے کے ساتھ منع ہو گیا۔ اب ڈاکٹر سے
نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ فقط۔

بیل مؤکل کا نکاح کر سکتا ہے | سوال (۱۴۹) کسی شخص سے عہد کیا کہ میں جاتا ہوں تم
میرا نکاح فلاں عورت سے فلاں مہینہ میں کر دینا، دو گواہ بھی موجود تھے، تو دلیل میعاد
مقررہ پر شخص مذکور کا نکاح عورت مذکورہ سے کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- کر سکتا ہے۔ فقط۔

نفولی کا نکاح اجازت پر موقوف رہے گا | سوال (۱۵۰) ایک شخص نے زید کی لڑکی کا
نکاح بلا اجازت ایک غیر شخص سے کر دیا، یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- غیر کے ساتھ نکاح کرنا موقوف ہے باپ کی اجازت پر، یا
اگر لڑکی بالغہ ہے تو خود اس کی اجازت پر، اگر انھوں نے اجازت نہیں دی اور اس نکاح
سے رضامندی ظاہر نہیں کی تو نکاح باطل ہوا فقط۔

۱۔ ان المجلس للنكاح وان للوعد فوعد (الدر المنار علی ہاشم) کتاب النکاح ص ۳۶۴ (غیر
۲۔ بیع التوکیل یا النکاح وان لم یضام الشفوع) مالگیری معری کتاب النکاح باب سادس ص ۲۲۱ (غیر
۳۔ کل عقد مدد من الفضولی وله قابل التو العقد موقوف ان الفضا

ایک شخص اپنی طرف سے امیل اور عورت کی طرف سے دکیل ہو کر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں
سوال (۱۵۱) زید اپنی طرف سے امیل اور عورت کی طرف سے دکیل ہو کر نکاح اپنا اپنی موکلہ سے کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- زید ایک طرف سے امیل اور ایک طرف سے دکیل ہو کر نکاح اپنی اپنی موکلہ سے کر سکتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ دکیل یعنی زید دو گواہوں کے رد و برد پر کہے کہ سماء فلا نے مجھ کو اختیار اپنے نکاح کا دیا ہے اور دکیل بنایا ہے۔ پس تم گواہ رہو کہ میں نے اپنا نکاح فلاں بنت فلاں سے کیا۔ پس نکاح صحیح ہو جائے گا۔ فی الشاؤ
دو مصرح انہ بحیل وقال دکلک بان تزوجی بنفسک منی فقالت من دجت صح انکاحا
دا یضاد یہ وسورۃ ان یکتب الیہا یخطبہا فاذا بلغھا الکتاب احضرات الشہد
وقرأتہ علیہ۔ وقال من دجت نفسی منہ۔ ۱۰

سوال (۱۵۲) دو شخص ایک ہی مرشد کے متقدم ہیں، ان دونوں میں ایک نے اپنی لڑکی کا عقد دوسرے کے لڑکے سے کر دیا ہے، اور تاریخ نکاح مرشد کے سلسلے میں ہو گئی۔ ایک فریق وقت مقررہ پر نہ آسکا، اس نے بذریعہ تار مرشد کو اطلاع دی کہ میری دم موجودگی میں نکاح پڑھ دیا جائے۔ اس صورت میں مرشد نکاح پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- مرشد اس حالت میں نکاح پڑھا سکتا ہے اور ایجاب و قبول اس فریق کی طرف سے کر سکتا ہے جس نے بذریعہ خط یا تار کے اجازت دی ہے۔

ایجاب میں کہا گیا فلاں صغیر کو دی، اس کے جواب میں دلی نے کہا میں قبول کیا تو کیا کہہے
سوال (۱۵۳) دلی صغیرہ نے پہلے کہا کہ میں نے اپنی صغیرہ کو فلاں صغیر سے نکاح کر دیا، دلی صغیر نے

۱۔ رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۲۲ ۲۔ صغیرہ رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۲۲ ۳۔ بیعہ التکلیف بالنکاح
ن لہر بعض الشہود کذا فی المتار خانیا (مالگیری کشوری ص ۲۳۲ ۲۴۱ تلیف۔

جو کہ اپنے واسطے قبول کرنا چاہتا تھا، کلمہ قبول بدیں طور کہا "میں نے قبول کیا" اس کلمہ قبول کو اس کلمہ قبول پر حمل کیا جا دے گا، جس میں مصرعہ کہنا ہے کہ میں نے اپنے واسطے قبول کیا یا اس کلمہ قبول پر حمل کیا جا دے گا جس میں اس لڑکی کے واسطے قبول کیا مگر مصرعہ نہیں کہا بلکہ یہ کہا کہ قبول کیا۔ اس صورت میں نکاح صغیر کا منقذ ہوا یا نہیں۔

الجواب :- دلی صغیر کا قبول اسی ایجاب کے ساتھ مقید ہوگا جو دلی صغیر نے کیا ہے۔ پس صورت مسئلہ میں نکاح صغیر کا منقذ ہو گیا، کیونکہ دلی صغیر کی طرف سے ایجاب صغیر کے لئے ہوا ہے۔ اس کے جواب میں دلی صغیر کا یہ کہنا کہ "میں نے قبول کیا" اسی ایجاب کا ذکر ساتھ متعلق ہے اور یہ کہنا دلی صغیر کا کہ میں نے اپنے لئے قبول کیا ہے، وغیرہ کیونکہ وہ اپنے لئے قبول نہیں کر سکتا۔ قال فی الثامی . بخلاف ما لو قال ابو الصغیرة نرادت بنتی من ابنک فقال ابو الہ بن قبلت ولم یقل لا بنی یجوز لا بن لاضاً المزوج النکاح الی الہ بن بیقین ز قول القابل قبلت جواب لہ والجواب بتفید ما لا دل فصا رکما لو قال قبلت لا بنی . (۱) اور الاشباہ والنظائر میں ہے سوال معاد فی الجواب - طغیر

مفقود کی طرف سے نفی نے قبول کیا تو نکاح ہوا یا نہیں

سوال (۱۵۴) ایک شخص نے اپنے مفقود الخیر لڑکے کے واسطے ایک نکاح کی قبولیت کی اور لڑکے کے مفقود ہونے کی وجہ سے لڑکے کی اجازت کی نوبت نہیں آئی تو یہ عقد منقذ ہو گیا یا مفقود کی اجازت پر موقوف رہا؟ یا امضاء نکاح پر مفقودیت پر کے باعث عدم قدرت کی وجہ سے یہ عقد باطل ہو گیا؟ اگر منقذ ہو گیا تو کیا دلیل ہے؟ ادا اگر موقوف ہے تو کب تک موقوف رہے گا، اس کی مدت شریعت میں کیا مقرر ہے؟ آیا مفقود کے ہم عمر دس کے معدوم

۱۵۴۔ المختار کتاب النکاح ص ۴۴۲ ۱۲ طغیر مفتاح ص ۱۲۵ دیکھئے الاشباہ والنظائر القاعدة

۱۲ طغیر ص ۱۲۵

ہو جانے تک یہ نکاح موقوف رہے گا یا اس سے پہلے ہی توقف جاتا رہے گا؟ اور اگر نکاح باطل ہوا تو اس کی وجہ کیا ہے۔ نیز اس نکاح میں والد مفقود فضولی ہے یا دلی ہے؟ -

الجواب :- شرعاً مفقود وہ نائب ہے جس کی موت و حیات کچھ معلوم نہ ہو پس جب کہ اس کی حیات معلوم و محقق نہیں ہے جیسا کہ مفقود کی تعریف سے ظاہر ہوا تو اس کی طرف سے قبول نکاح موقوف نہ رہے گا بلکہ باطل ہوگا کیونکہ فقہاء نے نکاح کے موقوف رہنے کی شرائط میں سے یہ لکھا ہے کہ حالت عقد میں اجازت دینے والے کا وجود معلوم اور محقق ہو۔ اور جب مفقود کے وجود کا علم نہیں، در نہ تو وہ مفقود نہیں تو عقد مذکور باطل ہوگا۔ قال فی الدر المختار کنکاح الفضولی ان (ما عجز بحالة العقد والا یبطل فقط۔ واللہ اعلم۔

تار سے خبر دی کہ میرا نکاح فلاں سے کر دیجئے | سوال (۱۵۵) ایک شخص نے بذریعہ تار اپنے مرثد کو اطلاع دی کہ میرا نکاح فلاں عورت کے ساتھ پڑھا دیا جائے۔ اس صورت میں کیا حکم ہے؟ -

الجواب :- مرثد اس حالت میں نکاح پڑھا سکتا ہے اور ایجاب و قبول اس فریق کی طرف سے کر سکتا ہے جس نے بذریعہ خط یا تار کے اجازت دی ہے۔ فقط۔

بلاگیاہ کسی مجبوری کی وجہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۵۶) ہندو بیوہ ہے اور نکاح ثانی کرنا چاہتی ہے لیکن اہل قرابت کے فساد کی وجہ سے کہ وہ لوگ جاہل ہیں علی الاعلان

لے الدر المختار علی ما مشر الذمہ باب الکفاءة مطلب فی ابو حنبل والفضولی فی النکاح ۳۳۹
قال فی الفتاویٰ وھذا یوجب ان یفسر المجیز صابن یقدر علی امضاء العقد لا بما
المقابل مطلقاً و الذمہ انما یفیضا ظہیر۔

نہیں کہہ سکتی فی نفسہا اجازت دیتی ہے۔ ایسی صورت میں ہندہ کا نکاح بغیر وکیل اور گواہوں کے صرف اس کے اذن پر ہرگز ممکن ہے یا نہیں۔

الجواب :- بغیر گواہوں کے نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ البتہ اگر ہندہ خود زبانی اجازت دے تو دو گواہوں کے سامنے بغیر وکیل کے بھی نکاح منعقد ہو سکتا ہے اور اگر ہندہ کا نکاح دو گواہوں کے سامنے ہندہ کی مدد موجودگی میں کیا جائے اور ہندہ نکاح کا مسلم ہونے کے بعد اس کی اجازت دیدے تو نکاح منعقد اور تام ہو جائے گا اور اگر اس نکاح کو ناپسند کیے تو باطل ہو جائے گا۔ پس اگر ہندہ کسی شخص کو وکیل کر دے اور وہ وکیل دو گواہوں کے سامنے اس کا نکاح کر دے تو نکاح ہو جائے گا اور اگر بالغہ عورت کا بغیر وکالت یا اجازت کے نکاح کر دیا تو یہ نکاح فضولی ہو گا اور نکاح فضولی اجازت پر موقوف منعقد ہوتا ہے۔ کما فی الدر المختار و نکاح عبد راحمة بنیر اذن السید موقوف علی الاحباب نہ نکاح الفضولی الخ قال الشامی دامناینبغی ان یشہد علی الوکالة اذا خیف بحد السوکل ایاہا فتم شامی۔ الغرض بغیر دو گواہوں کی موجودگی کے ایجاب و قبول کرنے سے نکاح منعقد نہیں ہوتا لیکن بغیر وکیل کے ہو سکتا ہے، اس طرح کہ عورت سے خود اجازت لے لی جائے اور دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کر لیا جائے۔ پس اگر وہ عورت اور مرد جو نکاح کرتے ہیں موجود ہوں اور دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو جائے تو نکاح صحیح ہو جائے گا۔ فقط۔

۱۔ الدر المختار علی ہامش رد المحتار مطلب فی الوکیل والفضولی ص ۳۴۹ ۱۲ ظہیر۔

۲۔ رد المحتار باب الکفاءة مطلب فی الوکیل ص ۳۴۹ ۱۲ ظہیر۔

۳۔ ینعقد بايجاب من احدهما وقبول من الآخر الخ وشرایع حضرة شاهدین الخ (الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۱ د ص ۳۴۳ جلد ۲)

ظہیر مابقی۔

بلاگواہ ایجاب و قبول سے نکاح ہوتا ہے یا نہیں | سوال (۱۵۷) اگر کوئی شخص کسی رائد عورت سے بغیر حضور شاہد کے ایجاب و قبول کر کے اس کو اپنے گھر میں رکھ لے تو جائز ہے یا نہیں اہل حلال ہے یا حرام؟ اور اگر دو شاہد کے رد پر دایجاب و قبول کر کے بغیر حضور ملا و نکاح کے خطبہ کے گھر میں رکھ لے تو ان صورتوں میں جماع اس عورت سے حلال ہے یا حرام؟

الجواب :- دو شاہدوں کا موجود ہونا دایجاب و قبول کی سننا بوجز نکاح کے لئے ضروری ہے ملا و خطیب نہ ہوں تو مضائقہ نہیں۔ اگر کوئی گواہ نہ تھا تو نکاح ناجائز ہوا، اور طہی حرام ہے۔ اور اگر دو گواہ سننے والے ایجاب و قبول کے موجود تھے تو نکاح صحیح ہوا، طہی حلال ہے۔ فقط

(قال فی الدر المختار دشرط حضور شاہدین حرین او حر و حرین مکلفین سامعین قولہما معا علی الاصح فاہم انہ نکاح علی المذہب بحر مسلمین لنکاح مسلمة الخ در مختار ثانی ص ۲۳۳ طبر)

مذکورہ ذیل مسئلہ نکاح ہوا یا نہیں | سوال (۱۵۸) صغریٰ نے ایک پرچہ لکھ کر زید کو دیا اس بات کا کہ میں اس بات کا اقرار کئے جتنی ہوں کہ میرا نکاح زید کے ساتھ ہو گیا آپ اس کو منظور و قبول کریں گے یا نہیں۔ زید نے کہا کہ بسم اللہ میں ضرور منظور کر لوں گا جانہن سے مکرر کہہ رہا اس بات کا اقرار ہو گیا۔ اس کے بعد صغریٰ کے بھائی نے صغریٰ کے ایک چھڑی ماری، صغریٰ کے چلانے سے جمع زیادہ ہو گیا۔ اسی جمع میں صغریٰ نے اقرار کیا کہ میرا نکاح زید کے ساتھ ہو گیا ہے۔ اس صورت میں نکاح منقذ ہوا یا نہیں؟

الجواب :- صورت مسئلہ میں جو پرچہ لکھ کر صغریٰ نے زید کو دیا اور زید نے اس کو منظور کیا۔ اس سے منقذ نہیں ہو کیا، نہ کہ شہید و کے سامنے نہ وہ رقبہ پڑھا گیا

نہ زیادہ قبول کیا۔ پس وہ لغو ہوا۔ اب رہا صغریٰ کا اقرار نکاح پچیس تیس آدمیوں کے
 مواجہ میں کہ میرا نکاح زید سے ہو گیا اور زید نے اس سے کہا بسم اللہ مجھے منظور ہے اس
 میں ردائیت درمختار یہ ہے کہ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر گواہوں کے سامنے اقرار ہوا تو
 وہ اقرار انشاء نکاح ہو جاوے گا اور نکاح صحیح ہو جاوے گا۔ عبارت درمختار یہ ہے
 ولا ببالا قرار علی المختار الخ لان الاقرار اظہار لما هو ثابت دلایہ بانشاء
 وقیل انکان بحضور من الشہود صحیح کما یصح بلفظ الجعل وجعل الاقرار انشاء
 وهو الاصح ذخیرۃ۔ شامی نے ذخیرہ کی عبارت نقل فرما کر صاحب فتح القاریہ ملا سہ
 ابن الہمام کا یہ فیصلہ قاضی خاں کے حوالے سے نقل فرمایا ہے کہ اگر اقرار درود و گواہوں
 کے اس بیغہ سے ہو کہ عورت کہے یہ میرا شوہر ہے اور مرد کہے یہ میری بیوی ہے تو نکاح
 منعقد ہو جاوے گا اور اگر اقرار اس طریق سے ہو کہ عورت کہے میرا نکاح اس مرد سے ہو گیا
 ہے اور مرد بھی ایسا کہے تو نکاح منعقد نہ ہو گا کیونکہ یہ خبر کاذب ہے۔ عبارت ذخیرہ وقول
 فتح القاریہ یہ ہے دھن الاقرار بمنزلۃ انشاء النکاح لانه مقرون بالعوض
 فهو عبارة عن تملیک مبتدء فی الحال فان کان بحضور من الشہود صحیح
 النکاح والا فلا فی الاصح انتہی ملخصاً وقال فی الفتح قال قاضیخان ینبغي ان
 یکون الجواب علی التفصیل ان اقرار بعقد ماض ولعلین بیدہما عقد
 لا یکون نکاحاً وان اقرار الرجل انه تزوجها وهي انها تزوجته ینبغ ان
 نکاحاً ینتضمین اقرارهما بالانشاء بخلاف اقرارهما بمرض لانه کذب
 وهو کما قال ابوحنیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذا قال لامرأۃ
 لست لی امرأۃ ونوی بہ الطلاق فعم کانه قال لا فی طلفتک ونوی ال
 لمرأۃ کن تزوجتها ونوی الطلاق لا یعم لانه کذب خصوصاً ان یسیر فی فیصلہ فحق

لہذا اختار علی ہذا مشہور کتاب نکاح مشہور ۱۲ ظہیرت بیانات

کے موافق صورت مسئلہ میں نکاح نہیں ہوا کیونکہ یہاں آزار بعینہ ماضی مذکور ہے۔ دونوں جگہ صغریٰ کا یہ لفظ مذکور ہے کہ میرا زید سے نکاح ہو گیا۔ فقط۔

میاں زیدی میں: درہی ہو تو کتابت کے سوال (۱۵۹) ایک شخص لاہور میں ہے اور عورت زیدیہ نکاح ہو سکتا ہے

مثلاً پشاور میں ہے تو کیا زیدیہ خط و کتابت نکاح ان کا منقذ ہو سکتا ہے یا نہیں؟ خط بذریعہ رجسٹری یا دپسہ کا ٹکٹ لگا کر یا آدمی کے ہاتھ بھیجا جاوے؟

الجواب :- بذریعہ کتابت نکاح ہو سکتا ہے، ایک صورت اس کی یہ بھی ہے کہ عورت مرد کو یا مرد عورت کو اپنے نکاح کا وکیل بذریعہ خط وغیرہ بنا دیوے۔ پس اگر مکتوب البیہ رد و دو گواہوں کے اس مضمین کو ادا کر کے نکاح اپنے سے کیے تو نکاح ہو جاوے گا فی الثانی۔ قولہ لو حاضرین احضرنا بہ عن کتابۃ الغائب لسا فی البحر عن المحيط الفراق بین الکتاب والخطاب ان فی الخطاب لو قال قبلت فی مجلس آخر لم یجز فی الکتاب یجوز فیہ ایضاً قال فی الفتاویٰ ومن اشتراط السماع ما قد مناک فی التزوج بالکتاب من انه لا بد من سماع الشہود ما فی الکتاب المشتمل علی الخطبة بان تقرأ المرأة علیہم وسماعہم العبارۃ عنہ بان یقول ان فلانا کتب الی عیبتی ثم تشهد ہم انہا نرجتہ نفسہا الخ لکن اذا کان الکتاب بنقذ الامر بان کتب زوجی نفسک منی لا یشترط سماع الشاہدین بل فیہ بناء علی ان صیغۃ الامر توکیل و نہ لا یشترط الاثنان علی التوکیل الخ پس جب کہ معلوم ہو کہ بذریعہ خط و کتابت بھی نکاح ہو سکتا ہے تو خط جس طریق سے بھی بھیجا جاوے سب برابر ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ خط اسی کا ہو و ضیق نہ ہو۔ فقط۔

نکاح میں فاسق کی گواہی معتبر ہے یا نہیں | سوال (۱۶۰) جو شخص تارک الصلوٰۃ ہوا اور افعال فقیر کا اعلانیہ مرتکب ہو جیسے شرب خمر و ناٹری و زنا کا اور جھوٹی گواہی دینا ہو ایسے شخص کی گواہی نکاح و طلاق کے معاملہ میں معتبر ہے یا نہیں ؟

الجواب :- ایسے شخص کی گواہی سے نکاح تو منعقد ہو جاتا ہے لیکن بصورت انکار ایسے لوگوں کی گواہی سے نکاح ثابت نہ ہوگا اور طلاق کا ثبوت بھی ایسے لوگوں کی گواہی سے نہ ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم، کتبہ عزیز الرحمن (دشراط حضور شاہدین حرمین الی قولہ و لو فاسقین او عدا و دین الخ وان لم یثبت (الدر المختار علی ہامش رد المختار کتاب النکاح ص ۲۷۲)۔

گواہوں کے سننے سے نکاح ہو جاتا ہے | سوال (۱۶۱) ایک لڑکی کا نکاح اس کے ولی نے کیا اور گواہ موبخ پر موجود تھے اور تقریباً پچاس آڈیوں کا مجمع تھا مگر گواہوں سے اجازت نہیں لی۔ یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- اگر دواؤ میں نے اس مجمع میں سے ایجاب و قبول کو سنا ہے تو نکاح صحیح اور منعقد ہو گیا اور گواہوں سے اجازت لینے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ فقط ہنسی سے نکاح ہو جاتا ہے | سوال (۱۶۲) اگر کوئی شخص ہنسی میں اپنی لڑکی کا نکاح پڑھ دے تو منعقد ہو جاتا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- اس صورت میں نکاح ہو گیا۔ حدیث شریف میں ہے ثلاث جدھن جد وھزلھن جد یعنی تین چیزیں ہیں جو ہنسی کرنے سے بھی ہو جاتی ہیں

ثلاث و شراط حضور شاہدین حرمین مکلفین سامعین فی لہما منا فالہما ینحصران (الدر المختار علی ہامش رد المختار ص ۲۷۲) ۱۔ من ابی صریحاً ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث جدھن جد وھزلھن جد النکاح والطلاق والرجعة ۲۔ اذا قال یترعن و یب و اؤ و مشکوٰۃ کتاب الطلاق ص ۲۸۳ طغیر۔

ان میں ان حضرات علی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کو بھی فرمایا ہے۔ درمختار کتاب الزکاح
 میں ہے: "یشترط العلم بمعنى الايجاب والقبول فيما يستوى فيه الحب
 والبهزل اذ لم يحتم لنية به يفتى - فقط -"

ہے۔ درمختار علی ہذا مشرر رد المحتار - مجتبیٰ ص ۸۶ ج ۱ - ۱۲ ظہیر مفتاحی -



دوسرا باب

مسائل متعلقات نکاح

جو ایمان مجمل و مفصل نہ جانے اس سے نکاح | سوال (۱۶۳) ہندو صفت ایمان و اسلام سے ناواقف ہے، حتیٰ کہ کلمہ بھی نہیں جانتی اور ایمان مجمل اور مفصل بھی نہیں جانتی، اس سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایسے ناواقف لوگوں کو صرف یہ تعلیم کیا دی جائے کہ کہو اللہ ایک ہے، محمد اللہ کے سچے رسول ہیں، اور اس کو دل سے سچا جانو۔ پس اس سے آدمی مؤمن اور مسلمان ہو جاتا ہے۔ اس اقرار لینے کے بعد اس سے نکاح درست ہے اور یہ ظاہر ہے کہ بدون تصدیق قلبی کے ایمان حاصل نہیں ہوتا لیکن جاہلوں اور ناواقفوں سے صرف یہ کہلا لیا جاوے جو اوپر مذکور ہے۔ ان سے یہ نہ پوچھا جاوے کہ ایمان کیا ہے اور تصدیق کیا ہے اور ایمان مفصل کو نسا ہے اور ایمان مجمل کو نسا۔ غرض یہ ہے کہ ایسی بات کی جاوے جس سے اس کو مسلمان بنایا جاوے، نہ یہ کہ اس سے تحقیقات کر کے اس کو کافر بنایا جاوے فقہاً

(بہر حال جب ہندو اپنے کو مسلمان کہتی ہے اور درحقیقت ہے بھی مسلمان تو اس سے نکاح درست ہے، تعلیم کی کمی ہے، لہذا کلمہ وغیرہ احتیاطاً پڑھا دیا جائے۔ ظہیر)

ماسک کا پڑھنا یا جو نکاح ہو جاتا ہے | سوال (۱۶۴) جو شخص چرس گانجہ پیے، تعزیر جاری کیسے، شیخ مدد کو ماننے، اس کی نذر کھاوے، صدقہ کھاوے، مردہ نہلاوے

خالی جھوٹ بیچ بول کر پیسہ ٹھکے۔ غیبت کرے۔ عورتوں کو بہکا کر دوسروں کی کلا دے اس کا پڑھا ہوا نکاح معتبر ہے یا نہیں۔

ال جواب :- نکاح پڑھا ہوا اس کا صحیح ہے اور نکاح منقذ ہو جائے اگرچہ وہ شخص بوجہ ارتکاب افعال محرمہ کے فاسق و عامی ہے۔

سوال (۱۶۵) اگر ایک ہی مجلس میں دو چار ایک مجلس میں چند بڑوں بڑکیوں کے ایجاب قبول کے لئے ایک خطبہ کافی ہے

پڑھ کر سب سے ایجاب و قبول کرانا جائز ہے یا نہیں۔

ال جواب :- درست ہے۔

سوال (۱۶۶) تارک الصلوٰۃ اگر نکاح پڑھا ہے تو نکاح صحیح ہے یا نہیں ادا و لا دکا کیا حکم ہے۔

ال جواب :- وہ نکاح صحیح ہے ادا و لا دجو اس نکاح کے بعد یہ ایسا ہو وہ دلہ الحلال ہے اور ثابت النسب ہے۔ نقطہ۔

سوال (۱۶۷) ایک موجودہ قاضی شراب خوار جو نکاح فاسق نے پڑھا یا درست ہے اور زنا کار اور ہرثم کی بے احتیاطی اور جھوٹی گواہی، تغلب بے جاستانی کا مرتکب ہے

۱۔ جس طرح نماز ہر فاسق و ناجس کے پیچھے درست ہے صلوٰۃ خلف کل بر و فاجر الحدیث اسی طرح اس کا پڑھا ہوا نکاح بھی درست ہے کیونکہ یہ ہے کہ کسی عالم صالح سے یہ کام لیا جائے تاکہ سنت کے مطابق سارے کام انجام پائیں اور باعث برکت ہو۔ واللہ اعلم۔ ظہیر مفتاحی۔

۲۔ دیندار اعلانہ و تقدیم خطبہ دکنہ فی مسجد یوم جمعة بعاقدر رشید و شہر عدول (در مختار) و اطلاق الخطبہ فاناد انہا لا تتعین بالفاظ مخصوصة دان خطبہ ہما

و در فہو احسن (و المختار کتاب النکاح ص ۳۵۹) جب پہلے ایک دفعہ خطبہ پڑھ دیا تو وہ سب کے لئے کافی ہوگا۔ ظہیر ۳۔ اس لئے اس کا پڑھا ہوا نکاح درست ہے جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ جب نکاح درست ہے تو ادا و لا د ثابت النسب اور حلال ہوگی۔ ظہیر

اس نے جھوٹے نکاح پڑھنے اور دوسرے معاملات میں منہ میں بھی پانی ہیں اور دیگر ہیں میں
مگر فتاویٰ بھی ہوا ہے اس کے اظہار بھی بار بار عدالت میں غلط ثابت ہونے میں۔ اس کا پڑھا
ہوا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- قال فی الدر المختار کتاب النکاح ویندب اعلانه و تقدیم
خطبة و کونه فی مسجد یوم جمعة بعقد س شید و شهود عدول الی
وفی الشامی فلا ینبغی ان یعقد مع المرأة بلا احد من عصابتها ولا
مع عصبة فاسق ولا عند شهود غیر عدول الی اس عبارت سے واضح ہے کہ
فاسق کا نکاح پڑھا ہوا اگرچہ منعقد ہو جاتا ہے لیکن فاسق سے نکاح پڑھانا اچھا
نہیں ہے۔ فقط۔

عصر بعد نکاح پڑھانا غیر ادلیٰ نہیں ہے | سوال (۱۶۸) عصر اور مغرب کے درمیان عقد
نکاح کرنا خلاف ادلیٰ ہے یا نہیں۔

الجواب :- عصر اور مغرب کے درمیان نکاح غیر ادلیٰ یا مکروہ نہیں ہے
عدم دلیل الکرہیہ فی الدر المختار و یندب اعلانه و تقدیم خطبة و کونه فی
مسجد یوم جمعة الی یوم جمعہ پہے طلاق کی وجہ سے تمام یوم کو شامل ہے بعد عصر
کا وقت بھی اس میں داخل ہے۔ فقط

نکاح کا اعلان کرنا کیسے | سوال (۱۶۹) ما قولکم د۲۱ فضلکم و د حکم
س۱ بکم در مورد نیکہ در عدم اعلان بدل اگر نکاح کر دہ می شود نکاح چنداں مشہر نمی گردد
و عدم تشہیر آن باعث چند ف۱۰ ات می گردد و د خویشاں و اقارب منکوحہ کہ عدم رضائے
اوشان در نکاح است در سرکار دعویٰ باطلہ برائے نکاح خود میکنند و ایس چنین

۱۰ دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ و ص ۳۶۰ ج ۲ ظہیر ۲۰ الدر المختار علی با مش
رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ ج ۲ ظہیر۔

فسادات دریں دیار خیلے سرزد می شود، آیا در صورت اعلان بطلان کہ آن باعث اجتماع ناس است، ہم چنین فسادات کمتر می شود، لہذا مرا یہ چنین حالت اگر در وقت نکاح اعلان بطلان بوجہی کردہ شود کہ اجتماع ناس از آن حاصل آید شرعاً ممنوع است یا نہ۔

الجواب :- اعلان نکاح مسنون و مستحب است کما فی الدر المختار و مینداب

اعلانہ ای اظہار سراً و الضمیر سراً جمع الی النکاح بمعنی العقد الحدیث
الترمذی اعلنوا ہذا النکاح واجعلوا فیہ فی المساجد و اضربوا علیہ۔

بالد فوف الخ شامی۔ پس معلوم شد کہ اعلان بالد فوف در نکاح جائز است۔ فقط

دف بجا کما اعلان نکاح کا منشا کیا **سوال (۱۷۰)** حدیث اعلنوا النکاح و اضربوا علیہ
بے اور کتنی دیر بجا یا جائے بالد فوف ضمیر راجع بہ نکاح بمعنی عقد است

آیا چند بار زدن دفوف جائز و از کدام زمان تا یکدم صبح و اگر اعلان یعنی اظہار عقد بزدن
دف چند بار یا بدیگر چیز شدہ ہو دیس دوم بار زدن دفوف اعلان بعد اعلان نمودن جائز باشد
یا نہ۔

الجواب :- ہر گاہ در صریح حدیث ضرب دفوف علی الاطلاق وارد است

پس بقید اعداد و ازمان واجباً نخواہد شد بہر قدر کہ اعلان حاصل شود و ہر قدر کہ مروج است
جائز است و اگر اعلان با شیار دیگر شود کافی است حاجت ضرب دفوف نیست، لیکن
اگر با وجود حصول اعلان با شیار دیگر ضرب دفوف کردہ شود و ممنوع نخواہد شد لاطلاق
الحدیث۔ (ما حصل یہ کہ جتنے سے اعلان ہو جائے، اتنی دیر دفوف بجانے میں مضائقہ نہیں)

۱۔ الدر المختار علی ہامش رد المختار کتاب النکاح ص ۳۵۳ و ص ۳۵۴ و ص ۳۵۵ سوال جواب کما حاصل
یہ کہ بزنیہ دفوف نکاح کا اعلان جائز ہے بلکہ اعلان کرنا چاہئے جیسا کہ حدیث میں صراحت ہے مگر اس
اعلان کو با جہ اور وصول دیا کا بہانہ ہرگز نہ بنا چاہئے و فی الذ خیرۃ ضربہا لدن فی العرس مختلف
فیہ و محلہ ما لا جلاجل و ما لا جلاجل نہ کر دے (البحر الرائق کتاب النکاح ص ۳۵۳) ظنی۔

سہرہ نگنا باندھ کر نکاح کیا، کیا حکم ہے | سوال (۱۷۱) نوشاہ نے نکاح کستے وقت سہرہ یا لنگنا باندھا یا جلوہ کھیلا تو نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ افعال درست نہیں ہیں مگر نکاح ہو جاتا ہے (یہ افعال بدعت ہیں، ان سے بچنا ضروری ہے۔ ظفیر)

دور ہوتے ہوئے عقد نکاح کی کیا صورت ہے | سوال (۱۷۲) میرے ایک عزیز نے جو کہ ولایت بغرض تعلیم گئے ہوئے ہیں، میرے ایک عزیزہ کی نسبت پیغام شادی دیا ہے لیکن عزیزہ کے رشتہ دار بغرض اطمینان یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح یہ رشتہ عقد کے ذریعہ سے مستحکم ہو جاوے، ولایت سے یہاں آنے میں تعلیم کا سخت نقصان ہے، زیر باری کا خیال ہے، لڑکا دلڑ کی دونوں باغ ہیں۔ کیا کسی صورت سے عقد یہ سکتا ہے۔

الجواب :- اس کی صورت جواز کی یہ ہے کہ لڑکے کا ولی یا کوئی رشتہ دار یا غیر رشتہ دار ولایت ان کو لکھیں کہ ہم تمہاری شادی فلاں شخص کی دختر سے اس قدر ہر پر کرنا چاہتے ہیں، تم اپنی اجازت لکھ بیجو۔ پس ان کی اجازت آنے پر جس کو وہ اجازت دیوں یہاں شاہدین کے سامنے ایجاب و قبول باخطابہ ان کی طرف سے کر لیا جاوے، نکاح منعقد ہو جاوے گا۔ فقط۔

جنین سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں | سوال (۱۷۳) انسان کا نکاح عورت جنین سے درست ہے یا نہیں، امام شافعی کا اس صورت میں کیا مسلک ہے۔

الجواب :- انسان کی مناکحت خوات کے ساتھ درست نہیں ہے۔ اشیاء میں سراجیہ سے منقول ہے لا تجوز المناکحت بین بنی آدم والجن لا خلاف المجنس

لہ یصح التوکیل بالنکاح وان لم یحضر الشہود (دعا لکبریٰ مصری ص ۳۱) منعقد النکاح بالکتاب کما یمنعقد بالخطاب (رد المحتار کتاب نکاح ص ۳۱۳) ظفیر۔

۲ رد المحتار کتاب نکاح ص ۲۵۶ ۳ ظفیر

اور زواہر الجواہر میں ہے الاصح انه لا یصح نکاح آدمی جنیۃ کے عکسہ لا اختلاف الجنس نکاحوا کبقیۃ الحیوانات۔ ثانی، اور اس میں ائمہ اربعہ میں سے کسی کا اختلاف نقل نہیں کیا، صرف حضرت حسن بصریؒ سے اس کا جواز درمختار میں نقل کیا ہے۔

جس کی بیوی جنیۃ ہو اس سے محبت جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۷۴) ہندہ پر ایک جنیۃ

آتی ہے اور شوہر ہندہ سے محبت کمال رکھتی ہے، کیا ایسی حالت میں جب کہ ہندہ پر جنیۃ موجود نہ ہو اور شوہر ہندہ، ہندہ سے محبت کرے تو یہ محبت جنیۃ کے ساتھ زنا ہو گا یا نہیں اور اگر شوہر ہندہ بحالت مذکورہ جنیۃ سے نکاح کرے تو نکاح ہو جائے گا یا نہ۔

الجواب :- حالت مذکورہ میں شوہر ہندہ، ہندہ سے محبت کر سکتا ہے اور

یہ محبت جنیۃ کے ساتھ زنا ہو گا اور نکاح انسان کا جنیۃ کے ساتھ صحیح نہیں ہے۔ فقط۔

ایسی عورت ہے جس کی پستان بھری | سوال (۱۷۵) عورت غنثی کی جو کلی اعضاء قائم ہوں

ہوئی نہ ہوں، نکاح درست ہے | مگر پستان بھری ہوئی نہیں، آیا اس کے ساتھ

نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- غنثی اگر شکل ہو تو اس سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ اور اگر غنثی غیر شکل ہے

سہ ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۴، ۲ ظہیر لے فخرج الذکر و الخنثی، المشکل الخ

والجنیۃ دانسان الماء لا اختلاف الجنس و اجازۃ الحسن نکاح الجنیۃ بشہود

(در مختار) لا اختلاف الجنس لان قوله تعالى ذلک الله جعل سکرم من انفسکم امرنا و اجازۃ

بیّن المراد من قوله تعالى فانکحو ما لہاب لکم من النساء و هو الاثنی عشر

بنات آدم فلا یتبیت حل غیوہا بلا دلیل لان الجن یتشکلون بصور رشتی فقد

یکون ذکراً تشکل بشکل انثی الخ قوله اجازۃ الحسن ای البصری رضی اللہ عنہ کما

فی البحر ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۴ ظہیر مفتاحی سہ الاصح انه لا یصح نکاح آدمی جنیۃ

کعکسہ لا اختلاف الجنس کبقیۃ الحیوانات (ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۴) ظہیر۔

تو اگر وہ مرد ہے تو عورت سے اور اگر عورت ہے تو مرد سے اس کا نکاح صحیح ہو در مختار
میں ہے فخرج الذکر والحائضی المشکلی۔ کتاب النکاح

جس عورت کی شرمگاہ میں دخول | سوال (۱۷۶) جس عورت کے رحم میں بی بی ہو اور دخول نہ ہو سکتا
نہ ہو سکے اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں | ہو۔ اس سے مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح جائز ہے۔

جو عورت مرد کے قابل نہیں اس سے نکاح درست ہے | سوال (۱۷۷) اگر لڑکی کے والدین نے
ایک کن عورت جو مرد کے قابل نہیں ہے کا نکاح کسی شخص سے دانستہ یا نادانستہ کر دیا تو
وہ نکاح جائز ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح صحیح ہو گیا۔ کذا فی الدر المختار۔ فقط۔

خضی مرد سے شادی جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۷۸) ایک عورت جس کی شادی کو چند سال
ہوئے، وہ پانچ برس خاندان کے گھر رہ کر اپنے والدین کے گھر آگئی، پھر خاندان کے گھر نہیں گئی۔
عورت اپنے شوہر کو خضی بتلاتی ہے، ایک غیر مرد سے تعلق کر لیا ہے، اس سے دہچے بھی
ہو گئے، خاوند طلاق نہیں دیتا۔ اگر وہ واقعی خضی ہے تو عورت کا نکاح اس سے صحیح ہو گیا یا نہیں

لہ الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب النکاح ۳۵۶ ای ان ابوا العقد علیہا لا یغید منک استمتاع
الرجل بہما لعدم محلیتہما لہ دکن الخائضی لا امرأة اذ ملثله الخ (رد المختار کتاب النکاح
۳۵۶) ظفر ۲ لا یتغیر احد الزوجین بعبی الا خرد لو فاحشا کجھون دجن ام و برص
وزنق و قرن (در مختار) قوله رقی بالتحریک انسداد مدخل الذکر قوله قرن کفلس
لحمینیت فی مدخل الذکر کالعذرة وقد یکون عظیمیا (رد المختار باب العینین
و غیرہ ۳۲۲) معلوم ہوا یہ عورت ہے اور اس سے نکاح درست ہے۔ ظفر ۲ ھدی النکاح
عند الفقہاء عقد یغید ملک المتعة ای حل تمتاع الرجل من امرأة لم یمنع من نکاحہا ما منع
شرعی (در مختار) قوله من امرأة الخ المراد بها المحققة او ثمتھا، رد المختار کتاب النکاح ۳۵۵ و ۳۵۶

اور اس سے طلاق لینے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

الجواب :- شوہر اگر غنیم ہو تو نکاح ہو جاتا ہے اور پھر حسب قاعدہ تاجیل تفریق قاضی کے ذریعہ سے ہوتی ہے اور عورت کے دعویٰ پر شوہر کو مہلت ایک سال کی بغیر غرض علاج دی جاتی ہے، پھر اگر کچھ نفع نہ ہو تو عورت کے دوبارہ دعویٰ کرنے پر قاضی تفریق کر دیتا ہے اور بدو تفریق قاضی کے نکاح فسخ نہیں ہوتا۔ اور اگر شوہر خشنی شکل ہو تو وہ نکاح موقوف رہتا ہے اس وقت تک کہ اس کا حال ظاہر ہو، پھر اگر ظاہر ہو کہ وہ مرد ہے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے یعنی جب کہ عورت اس سے نکاح کرے جیسا کہ اس صورت میں ہے، اور اگر ظاہر ہو کہ عورت ہے تو نکاح باطل ہو جاتا ہے اور تا وقتیکہ اس کا حال ظاہر نہ ہو نکاح موقوف رہتا ہے جیسا کہ در مختار میں ہے فخرج الذکر والخنثی المشکل الی اور شامی میں ہے دکن اعلی الخنثی لا مراءۃ اذ ملثله ففی البعر عن الزیلعی لہ من درجہ ابوہ او مولا کا امراءۃ اور حبلہ لا یجوزکم بصفحتہ حتی یتبین حالہ انہ دجل او امراءۃ۔ اور فی باب المہرم منہ اما المشکل فنکاحہ موقوف الی ان یتبین حالہ او شامی۔ فقط۔

سوال (۱۷۹) ایک عورت مسماۃ عزت بی کے ایک جوان لڑکی ہے جو فتنہ عقل اور عارضہ جنون میں مبتلا ہے ہمیشہ ہلکی ہلکی باتیں کرتی ہے اور اس سے ازبہ مثل دیگر عورتوں کے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس کی پیشاب کی ضرورت پوری ہونے کے واسطے صرف مقام پیشاب گاہ میں ایک راستہ مثل سوراخ کے پیدا کر دیا، آدمی کے تعلق اور واسطہ دنیا داری کے لئے ہاں کل علامات عیوضات سے کوئی علامت اس ذمت کے نہیں ہے۔ مسماۃ عزت بی والدہ دختر نے اس راز اور بھید کو پوشیدہ رکھ کر ایک شخص

لہ اذا کان الزوج عنینا اجلہ الحاکم سنۃ فان وصل الیہا فبہا دالا فترق بینہم
لذا اطلبت المراءۃ ذالک (ہدایہ باب الغین وغیرہ ۳۲۱) ظفر ۳۲۱ رد المحتار کتاب النکاح
۳۲۱ ۳۲۱ ظفر ۳۲۱ رد المحتار باب المہرم ۳۲۱ ظفر ۳۲۱

محمد صالح سے ایک سو پاس روپے لیکلاس دختر کا عقد نکاح کر دیا۔ ایسی عورت کا نکاح شرعاً ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور جس قدر زراعت ہر دھیرہ کے عمل میں لائے گئے ہیں وہ کہاں تک مضبوط اور مان لینے کے قابل ہیں۔

الجواب :- اگر وہ خنثی مشکل ہے کہ مرد ہونا اور عورت ہونا اس کا کچھ بھی تحقق نہیں ہے اور علامات باہم متعارض ہیں یا کوئی بھی علامت مرد یا عورت کی نہیں ہے تو نکاح اس کا باطل ہے منعقد نہیں ہوا اور مرد وغیرہ واپس کیا جائے گا، کما فی الدر المختار کتاب النکاح هو عقد یفید ملک المتعة او من امرأة لم یمنع من نکاحها مانع شرعی فخرج انذکر والخنثی مشکل الخ اور اگر درحقیقت وہ عورت ہے اور علامت عورت کی اس میں موجود ہے لیکن بوجہ تنگی سوراخ جماعت اس سے نہیں ہو سکتی تو نکاح منعقد ہو گیا، لیکن مرد کو اختیار ہے کہ بوجہ وطی نہ ہو سکنے کے اس کو طلاق دیدیوے اور طلاق قبل دخول و خلوت صحیحہ نصف ہر شوہر کے ذمہ لازم ہوتا ہے کذا فی الدر المختار ج ۱ نمٹ کی قسمیں اور اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں | سوال (۱۸۰) نمٹ کی کئی قسمیں ہیں اور اسکی

شادی کسی سے ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب :- خنثی کی دو شکل ہیں (۱) مشکل اور غیر مشکل، غیر مشکل کا حکم ظاہر ہے کہ جب متعین ہو گیا کہ وہ مرد ہے یا عورت اور اشکال اشتباہ جائزاً تو اس کے موافق حکم

لہ الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹ ۱۶۶۰ ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۱۶۶۳ ۱۶۶۴ ۱۶۶۵ ۱۶۶۶ ۱۶۶۷ ۱۶۶۸ ۱۶۶۹ ۱۶۷۰ ۱۶۷۱ ۱۶۷۲ ۱۶۷۳ ۱۶۷۴ ۱۶۷۵ ۱۶۷۶ ۱۶۷۷ ۱۶۷۸ ۱۶۷۹ ۱۶۸۰ ۱۶۸۱ ۱۶۸۲ ۱۶۸۳ ۱۶۸۴ ۱۶۸۵ ۱۶۸۶ ۱۶۸۷ ۱۶۸۸ ۱۶۸۹ ۱۶۹۰ ۱۶۹۱ ۱۶۹۲ ۱۶۹۳ ۱۶۹۴ ۱۶۹۵ ۱۶۹۶ ۱۶۹۷ ۱۶۹۸ ۱۶۹۹ ۱۷۰۰ ۱۷۰۱ ۱۷۰۲ ۱۷۰۳ ۱۷۰۴ ۱۷۰۵ ۱۷۰۶ ۱۷۰۷ ۱۷۰۸ ۱۷۰۹ ۱۷۱۰ ۱۷۱۱ ۱۷۱۲ ۱۷۱۳ ۱۷۱۴ ۱۷۱۵ ۱۷۱۶ ۱۷۱۷ ۱۷۱۸ ۱۷۱۹ ۱۷۲۰ ۱۷۲۱ ۱۷۲۲ ۱۷۲۳ ۱۷۲۴ ۱۷۲۵ ۱۷۲۶ ۱۷۲۷ ۱۷۲۸ ۱۷۲۹ ۱۷۳۰ ۱۷۳۱ ۱۷۳۲ ۱۷۳۳ ۱۷۳۴ ۱۷۳۵ ۱۷۳۶ ۱۷۳۷ ۱۷۳۸ ۱۷۳۹ ۱۷۴۰ ۱۷۴۱ ۱۷۴۲ ۱۷۴۳ ۱۷۴۴ ۱۷۴۵ ۱۷۴۶ ۱۷۴۷ ۱۷۴۸ ۱۷۴۹ ۱۷۵۰ ۱۷۵۱ ۱۷۵۲ ۱۷۵۳ ۱۷۵۴ ۱۷۵۵ ۱۷۵۶ ۱۷۵۷ ۱۷۵۸ ۱۷۵۹ ۱۷۶۰ ۱۷۶۱ ۱۷۶۲ ۱۷۶۳ ۱۷۶۴ ۱۷۶۵ ۱۷۶۶ ۱۷۶۷ ۱۷۶۸ ۱۷۶۹ ۱۷۷۰ ۱۷۷۱ ۱۷۷۲ ۱۷۷۳ ۱۷۷۴ ۱۷۷۵ ۱۷۷۶ ۱۷۷۷ ۱۷۷۸ ۱۷۷۹ ۱۷۸۰ ۱۷۸۱ ۱۷۸۲ ۱۷۸۳ ۱۷۸۴ ۱۷۸۵ ۱۷۸۶ ۱۷۸۷ ۱۷۸۸ ۱۷۸۹ ۱۷۹۰ ۱۷۹۱ ۱۷۹۲ ۱۷

کیا جادے نکاح، یعنی اگر مرد ہے تو مردوں کا حکم دیا جادے گا اور اگر عورت ہے تو عورتوں کا حکم دیا جادے گا اور غشی مشکل (جو کہ نہ مرد ہو اور نہ عورت ہو) کا حکم یہ ہے کہ وہ کسی سے نکاح نہیں کر سکتا، نہ مرد سے نہ عورت سے۔ درمختار کتاب النکاح میں فخر جرجانی الذکر والافتی مشکلا لجوانہ ذکور تہ۔ الخ

جادو وغیرہ سے نکاح میں ناسد آتا ہے یا نہیں | سوال (۱۸۱) جس نکاح میں جادو وغیرہ ہو، وہ نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح ہو جاتا ہے۔ فقط (مگر جادو وغیرہ بجا مانا جائز اور گناہ ہے اور غیر مسلموں کی رسم ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔ ظہیر) سوال (۱۸۲) جس شخص کی صفت ایمان و کلمہ معلوم نہ ہو جو کلمہ سے ناواقف ہو اس کا نکاح رہتا ہے یا فاسد ہو جاتا ہے اور اپنی منکوحہ کو غیر آباد کئے اور خلاف شریعت کام کرے ایسے شخص کا نکاح ثابت رہتا ہے یا نہ؟ اگر فاسد ہوتا ہے تو اس کی عورت پر کیا عارت ہے۔

الجواب :- نکاح اس کا شرعاً ثابت و قائم ہے، فاسد نہیں ہوا، بدون طلاق یعنی شوہر کے اور بدون گزرنے عدت کے اس کی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہ ہوگی (جب تک حکم مسلمان ہے نکاح باقی ہے۔ لیکن بیوی کے حقوق نہ ادا کرنا یا خلاف شریعت کام کرنا گناہ ہے، اس سے تو بہ کرنا ضروری ہے۔ بیوی کو آباد کرنا فرض ہے۔ اس کے ساتھ کلمہ وغیرہ) (بقیہ حاشیہ از ۵۵) دامرأة متقا بها ذالک وقوله غداة فی خارج الفرج الخ (رد المحتار باب المهر ۳۱۵) اس سبب بحث سے معلوم ہوا کہ ایسی عدت سے نکاح جائز ہے اور مکاتیب عروت ہے واللہ اعلم ۱۲ ظہیر مفتاحی کلمہ و يجب نصفه بطلاق قبل وطؤ او خلوة (درمختار) قول نصفه ای نصف المهر المذکور (رد المحتار باب المهر ۳۱۵) ظہیر

۱۵ الدر المختار علی ما مشرد المحتار کتاب النکاح ۳۱۵ (۱۲ ظہیر

سیکھنا بھی - ظفیر

ذیقعدہ میں نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۸۳) زید اپنی دختر کا نکاح بکر سے ذیقعدہ میں کرنا چاہتا تھا۔ لوگ کہتے ہیں کہ دو عیدوں کے درمیان نکاح حرام ہے۔

الجواب :- ماہ ذیقعدہ میں نکاح کرنا درست ہے۔ مانعین کا قول بے اصل ہے۔ شرعاً اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

سوائے قاضی شہر دوسرا نکاح پڑھادے تو وہ بھی جائز ہے | سوال (۱۸۴) سوائے قاضی شہر کے اور کوئی دوسرا شخص نکاح پڑھ دے اور وہ نکاح رجسٹر قاضی میں درج نہ ہو تو نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- سوائے قاضی شہر کے اگر دوسرا شخص برضا طرفین نکاح پڑھ دے تو یہ صحیح ہے، نکاح ہو جاتا ہے۔

نکاح دن میں بہتر ہے یا رات میں | سوال (۱۸۵) نکاح دن میں بہتر ہے یا شب میں۔

الجواب :- در مختار میں ہے دیندب اعلانہ و تقدیم خطبہ دکنہ فی مسجد یوم جمعۃ الخ پس معلیم ہوا کہ جمعہ میں ہونا نکاح کا مستحب ہے (اور یہ بھی معلیم ہوا کہ دن میں مستحب ہے - ظفیر)

بغیر ختنہ ہونے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۸۶) سنہ ہے کہ بدون ختنہ کے اگر لڑکے کا نکاح کر دیا جاوے تو نکاح صحیح نہیں ہوتا، یہ بات صحیح ہے یا غلط؟

الجواب :- یہ غلط ہے کہ بدون ختنہ کے نکاح درست نہیں ہے۔ یہ جاہلوں کی باتیں ہیں۔ بدون ختنہ کے نکاح صحیح ہے کما هو مقتضی الطلاق النصوص۔ قال فی الدر المختار دلّولی الاقی بیانہ نکاح الصغیر و الصغیرۃ حبلاً ولو شیباً الخ۔

لے الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب النکاح ص ۲۵۹ ۲ ظفیر ۲ ایضاً۔ باب لونی ص ۲۱۲ ظفیر مفتاحی۔

ہجرت سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں | سوال (۱۱۸) احمد رضا خاں بریلوی کے ہمتیہ

سے کسی اہل سنت حنفی کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- نکاح تو ہر ماہرے کا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے، اگرچہ مبتدع ہے، مگر ایسے لوگوں سے رشتہ موافقت و مناکحت درست نہیں (یعنی مناسب نہیں ہے - ظہیر)
حدیث شریف میں آیا ہے لا تقبالوہم ولا تباکھوہم - الحدیث - ترجمہ: نہ ان کے ساتھ بیٹھو اور نہ ان سے نکاح کرو - فقط -

نکاح میں اعلان کے لئے باجہ بجانا کیسا ہے | سوال (۱۸۸) اعلان کے لئے نکاح میں باجہ

حلال ہیں یا نہیں۔

الجواب :- اعلان نکاح کے لئے دف بجانا حلال ہے، اور باقی باجہ سب حرام ہیں۔

دف کتنی دیر تک بجانا درست ہے | سوال (۱۸۹) نکاح میں دف بجانا کتنی دیر تک جائز ہے۔

الجواب :- دف بجانا بقصر اعلان نکاح جائز رکھا ہے - پس جس قدر ضرورت اعلان میں ہے وہاں تک مباح ہے (باقی اس کو بہانہ بنا کر ٹھوس صبح سے شام تک پٹوانا درست نہیں - یہ پھر اعلان کے بجائے باجہ کے حکم میں ہو جاتا ہے - ظہیر)

دف کی اجازت ہے مگر یہ کہنا کہ بغیر باجہ نکاح | سوال (۱۹۰) تقویۃ الایمان کے حاشیہ میں حرام ہے بدینہ بی بی اور کفر کا خوف ہے | کھلے کہ تہوک کی لڑائی کے بعد دف کو منع فرمادیا تھا اور جو شخص یہ کہے کہ جس نکاح میں باجہ نہ ہو وہ نکاح حرام ہے - اس شخص کے لئے کیا حکم ہے

منہ دیند ب اعلانہ ای الہما ساء والضمیر ساء اجم الی النکاح بمعنی العقد لحدیث الترمذی اعلنوا هذا النکاح واجعلوا فی المساجد واضربوا علیہ بالدفوف (والنکاح کتاب النکاح ص ۳۵۹) ہذا اذا لم یکن لہ جلیل ولم یضرب علی صیۃ التطرب (ابن کثیر) بخبر منہ ظفر۔

الجواب :- فقہائے احناف دف کی اجازت بکھ میں دی ہے۔ شامی میں ہے
 دیندب اعلانیہ ای اظہار سہ والضمیر سراجہ الی النکاح بمعنی العقد۔ الحدیث التوصلی
 ۱۲ معلنوا هذا النکاح واجملوه فی المساجد واضربوا له علیہ الدف فتم۔ جو شخص یسکھ
 کہ جس بیہ میں باجا وغیرہ نہ ہو وہ حرام ہے اور وہ شخص فاسق ہے بلکہ ایسے کے کفر کا خوف
 ہے، تو بر کرے۔

بغیر خطبہ نکاح ہو جاتا ہے یا نہیں | سوال (۱۹۱) بغیر خطبہ نکاح درست است یا نہ؟

الجواب :- خطبہ اگر نباش نکاح منقاری شود۔ ارکان نکاح ایجاب وقبول است
 خطبہ شرط نیست، بلکہ سنت است۔ فقط (یعنی بغیر خطبہ نکاح جائز ہے)
 منگنی کے بعد جو دیا تھا، نکاح نہ ہونے کی | سوال (۱۹۲) جہاں منگنی ہوئی تھی وہاں نکاح نہیں
 صورت میں واپس لے سکتا ہے یا نہیں : ہوا، تو منسوبہ کو جو کچھ دیا گیا تھا، اسے واپس لے
 سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- قال فی الدر المختار خطب بنت رجل دبعت الیها اشیاء ولم
 یزدجها ابوها الخ یسترد عینہ قائما الخ وکذا یسترد ما بعث ھدیہ۔ قائم
 دون المالک والمستملک الخ معلوم ہوا کہ جب نکاح نہ ہوا تو جو کچھ اس نے اس وجہ سے
 دیا ہے اور وہ موجود ہے، اس کو واپس لے سکتا ہے۔

۱۲۴۲ رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۵۹ ۱۲۴۲ بغیر مقتضی ۱۲۴۲ یکنی منکحة باب اعلان النکاح ص ۱۲۴۲
 ۱۲۴۲ بغیر ۱۲۴۲ دیندب اعلانیہ و تفقید خطبہ (الدر المختار علی ما مش رد المحتار کتاب النکاح۔
 ۱۲۴۲) اس سوال و جواب کا ما حاصل یہ ہے کہ اگر کوئی خطبہ نہ پڑھے اور رجاء قبول گوہوں
 کے سامنے ہو جائے تو بھی نکاح ہو جائے گا۔ خطبہ رکن یا شرط نکاح نہیں ہے کہ اس پر نکاح
 موقوف ہو۔ ظہیر۔

۱۲۴۲ الدر المختار علی ما مش رد المحتار باب المهر ص ۲۵۹ ۱۲۴۲ ظہیر۔

سوال (۱۹۳) ایک شخص دور دراز اپنے وطن سے جو دس سال سے بیوہ کی وجہ سے نکاح نہ کر سکا ہو اس کی شادی کس طرح انجام دی جائے رہتا ہے اگر رخصتی لازم مت ہے، اس کی شادی کے

دن قریب آگئے ہیں، رخصت منظور نہیں ہوتی تو بذریعہ خط اس کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں۔ ۱۔ جواب :- دور سے بذریعہ خط و کتابت بھی نکاح ہو سکتا ہے۔ اسکی صورت یہ ہے کہ وہ شخص جو نکاح کا اہل ہے اپنی طرف سے کسی کو دکیل بنا دے کہ میرا نکاح فلاں لڑکی سے کر دو، وہ شخص دکیل عورت کے سامنے یا اس کے دکیل کے سامنے جا کر دربرہ دگو اہوں کے یہ کہے کہ میں نے فلاں مرد کا نکاح فلاں عورت سے بقدر اس قدر ہر کے کیا، اور عورت یا اس کا دکیل قبول کر لے یا عورت کی طرف سے ایجاب ہو اور مرد کا دکیل قبول کر لے۔ بہر حال یہ صورت بھی جواز نکاح کی ہے۔ فقط

سوال (۱۹۴) باندی کس کو کہتے ہیں، باندی کے باندی کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں اور اس کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں، باندی کس کو کہتے ہیں، باندی کے باندی کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں، باندی کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں، باندی کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں۔

۱۔ جواب :- باندی مملوکہ کو کہتے ہیں، یہاں ہندوستان میں وہ نہیں ہے۔ فقط۔ (جہاں شرعی باندی ہو اس کے ساتھ دلی باندی کہتے ہیں۔ ظہیر) یونیورسٹی ہندوستان میں ہے سوال (۱۹۵) منکوحہ زید، زید کے پاس رہنا نہیں چاہتی اور زید ہندو کو چھوڑنا نہیں چاہتا، اس صورت کا کیا حکم ہے۔

۱۔ فال ینعقد النکاح بالکتاب کما ینعقد بالخطاب دصور تہ ان یکتب الیہا خطبہا فاذا بلغها الکتاب حضرت الشہود وقرأتہ علیہم الخ (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۶۳) ظہیر لہ اذا اذنت المرأۃ للرجل ان یزوجها من نفسه فعقد حضرت الشہودین جانت الخ لئلا ان الوکیل فی النکاح معابد و سفیر ما لتامع فی الحقوق دون التعبیر در ترجیح الحقوق الیہ (ہذا فی فصل فی الوکالۃ بالنکاح ص ۳۶۳) ظہیر لہ دلہ التمسی بمات من الاماء (الرد المحتار علی ہامش) المختار باب الحرامات ص ۳۶۳۔ ظہیر۔

الجواب :- ہندہ کو ضرور ہے کہ زید کے پاس رہے اور اس کی اطاعت کیے
بدن طلاق دینے زید کے باخلع کرنے کے کوئی صورت زید سے علیحدگی کی نہیں ہے فقہ
مکنتی کے بعد لڑکے کی صحت خراب ہو گئی۔ سوال (۱۶۶) کیا فرماتے ہیں علمائے دین اسی
دوسری جگہ لڑکی کی شادی جائز ہے یا نہیں | صورت میں کہ زید نے اپنی بیٹی کا خطبہ (مکنتی) عمر
کے بیٹے سے صغر سنی میں کیا تھا اور موافق رسم و رواج کے لڑکے والوں کی جانب سے
کچھ زیور اور کپڑے دیئے گئے تھے، آخر قضا الہی سے دس تین سال یا زیادہ کے بعد اس
لڑکے کی ٹانگ میں مرض گنیر ہو گیا، اس کی وجہ سے وہ لڑکا سنگمرا ہو گیا۔ یہاں تک کہ
اب وہ لڑکا بغیر لٹھی کے سہارے کے چلنے سے مختل ہے، تب لڑکی کے والدین نے
خیال کیا کہ اس حالت میں یہ لڑکا نفقہ وغیرہ دینے سے بالکل معذور و لاچار ہے اور بغیر
خرش وغیرہ کے ربط و ملاط متحمل ہے۔ لہذا زید نے وہ زیور وغیرہ جو خطبہ کی وجہ سے
لڑکی کے لئے ملے تھے واپس کر دیئے اور انکار کر دیا کہ اس لڑکے سے اپنی بیٹی کا نکاح نہ
کروں گا اور وہ لڑکی بھی راضی نہیں ہے تو اب اس خطبہ اور زیور اور کپڑوں کے متعلق
شریعت کیا حکم دیتی ہے؟ اور اگر زید لڑکے کو صوف سے اپنی لڑکی کا نکاح نہ کرے
اور دوسری جگہ اپنی لڑکی کا خطبہ اور نکاح کرنا چاہے تو اس کو شریعت احبازت
دے گی یا نہیں؟ -

الجواب :- شرفادلی کو ضروری ہے کہ اپنی دختر کے نکاح میں اسکی مصلحت
کو پیش نظر رکھے۔ ایسے شخص سے نکاح کرے جو ہر طرح دختر کا کفو ہو اور ناموافقت
کا اندیشہ نہ ہو۔ پس صورت مسئلہ میں جب کہ وہ شخص جس سے خطبہ ہوا تھا معذور ہو گیا اور
تادار الکسب والنفقہ نہ رہا تو نکاح اس دختر کا اس سے نہ کرنا چاہئے، دوسرے شخص سے
لے ارشاد باری تعالیٰ ہے الرَّجُلُ عَلَى النِّسَاءِ رِشْوَةٌ النِّسَاءِ بِمَنْعِهِمَا نِكَاحُ
= نکوحۃ المعایر و معتداتہ الخ فلم یقل احداً مجوازاہ (ردالمحتار باب النکاح ص ۳۵۲) ظفر

کرنی چاہئے جو ہر طرح لڑکی کا کفو ہو۔ شامی میں ہے، ولا یزوج بنتہ الشابۃ شیخا کبیرا ولا
رجلا - یہاں دینار و جہا کفو الی

پس نیز اس حالت میں اس معذبہ رجس خطبہ ہوا غنائکاح نہ کرے اور دوسرے عمدہ موقعہ کا خیال کرے، اس میں گنہگار نہ ہو گا بلکہ اس معذور سے نکاح کرنے میں گنہگار ہو گا۔ اور خطا دار ہو گا۔ نقطہ الثم کتبہ عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی، در مسہ عیہ دیوبند۔ الجواب صحیح بہ و نمود عفی عنہ (شیخ البند و صدر المدین دارالعلوم دیوبند) الجواب صحیح احقر۔

سوال (۱۹۷) ایک عورت کا ایک شخص سے نکاح ہوا۔

اس نے چند یوم کے بعد اس کو طلاق دیدی۔ دوسرے شخص سے پھر نکاح ہوا تو اس وقت یہ بات معلوم ہوئی کہ مدخل ذکر بند ہے اور وطنی اس سے کرنا باطل محال ہے اور وہ یہ کہتی ہے کہ بھکو مرد کی خواہش ہی نہیں ہوتی ہے، صرف یہ جی چاہتا ہے کہ مرد سامنے بیٹھا رہے۔ غرض یہ عورت بمنزلہ مرد کے ہے۔ اب یہ دوسرا شخص بھی اس کو ملیندہ کرنا چاہتا ہے تو اس میں یہ دریافت کرنا ہے کہ ایسی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں، وہ بعد چوڑ دینے کے ہر کی سستی ہے کہ نہیں۔ نکاح کے وقت ہر کی کچھ تفصیل نہیں کی گئی کہ معجل کس قدر ہے اور موجل کس قدر ہے۔ صرف مقدار معین کر دی تھی۔ ایسی صورت میں وہ ہر کا دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں

الجواب :- اس صورت میں نکاح منعقد ہو گیا اور بعد دخول مہر پورا واجب ہے اور مہر اگرچہ معجل نہ ہو طلاق سے معجل ہو جائے۔ یعنی بعد طلاق کے فوراً مطالبہ مہر کا زوجہ کی طرف سے ہو سکتا ہے ولا یتخیر احد النذیین بعیب فی الاخر ولو فاحشا کجنتون و جذاۃ برمس و رنق و قسرن (در مختار) قوله و رنق بالتقریک النذیۃ مدخل الذنور

١٤ رد المختار كتاب النكاح ص ٢١٢ ١٣ ظهير الدر المختار على ما مشرد المختار باب العتق وغيره ١٢ ظهير

۵۳ رد المحتار کتاب الغنین و غیره منبذ ۸۲۲ ۱۲ ظفیر۔

شامی - دیتا کہ عند دلی ادخلوۃ صحت من النہ وجہ - در مختار ۲ فی الخلاصۃ - و

بإطلاق يتعجل الموجل . شامی ۳۵۹ ، باب المہر . فقط

نکاح سب پڑھا سکتے ہیں | سوال (۱۹۸) مجسٹریٹ کا یہ فرمان کہ نکاح پڑھنا ہر خاص و عام کا کام ہے ، تاقاضی کی کوئی ضرورت نہیں ، صحیح ہے یا نہیں ۔

تاقاضی شہر کے ہوتے ہوئے فقیر نکاح پڑھا سکتا ہے | سوال (۱۹۹) موجودگی تاقاضی شہر بلا اجازت تاقاضی ۔ فقیر جو وکالت کرتا ہے نکاح پڑھا سکتا ہے یا نہیں ۔

نکاح خوانی کسی خاندان سے مقصود نہیں ہوتی | سوال (۲۰۰) جو تاقاضی عرصہ سے نکاح خوانی پر قابض ہے اور اس کے پاس سند بایں مضمون ہو کہ قضاہ پر انھیں کا خاندان رہے یا پشتہ پشت سے قبضہ چلا آتا ہو تو قابل لحاظ ہے یا نہیں ۔

الجواب :- (۱) صحیح ہے . فقط

(۲) پڑھا سکتا ہے . فقط

(۳) نکاح خوانی کسی خاص خاندان یا کسی خاص شخص کا حق شرعاً نہیں ہے جس سے نکاح پڑھوایا جائے نکاح منعقد ہو جاتا ہے . انتظامی تفسیر جداگانہ ہے ، جیسا حکام مصلحت سمجھیں انتظام کریں . فقط

نکاح خوانی کسی شخص واحد کی جاگیر نہیں ہے | سوال (۲۰۱) نکاح خوانی کے متعلق کیا حکم ہے اور یہ کام حکم کسی خاص شخص یا اشخاص کے لئے مقصود کیا جاسکتا ہے یا نہیں ؟ اگر کوئی شخص جو کبھی سے اس کام کے لئے مقرر نہ کیا گیا ہو نکاح پڑھا دے تو وہ جائز ہو گا یا نہ ؟ یا مناکہین کو کسی ایسے حکم کی پابندی پر مجبور کیا جانا شرعاً درست ہے یا نہ ؟ اس زمانہ میں کوئی باقاعدہ نکاح کار جسٹریٹ رکھا جانا بہت خرابیوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے ، اور حقوقی زن دشوہر کی حفاظت کے لئے ایک نہایت مستحکم اور مضبوط ذریعہ ہے ، اور یہ بھی ظاہر ہے کہ تادیقہ نکاح خوانی کی خدمت کی غرض سے خاص شخص یا اشخاص کی حکماً مقرر نہ کیا جاسے . کسی جسٹریٹ یا کتاب نکاح کا باقاعدہ

رکھنا نامکن ہے۔ قاضیوں کی درخواست میں جو نذرانہ سرکاری نسبت لکھا گیا ہے، یہ درحقیقت ایک فضول امر ہے۔ کسی سرکاری نذرانہ یا محصول کا مقرر کیا جانا کس قدر نامناسب ہے۔ اور گویا ریاست ہذا میں یہ پرانا قانون نکاح ثانی کی نسبت کسی زمانہ سابق سے جیب کہ قانون کار واج یہاں ایسا نہ تھا جیسا آجکل ہے چلا جاتا ہے مگر مدالہتہائے سرکار نے سرکاری نذرانہ کو عمداً نکاح ثانی کے لئے لازمی و ضروری خیال نہیں کیا۔

الجواب :- شرعاً نکاح ثانی کے لئے کوئی قید اور پابندی نہیں ہے خود زوجین بالغین و بدو گواہوں کے اپنا عقد کر سکتے ہیں اور ایجاب و قبول کے ساتھ نکاح کر سکتے ہیں اگر وہ خود نہ کریں تو ہر ایک ان میں سے جس کو وکیل نکاح بنا دیوے صحیح ہے اور وکیل کا نکاح کیا ہوا معتبر ہے اور دلی شرع میں اسی نے مقرر ہے کہ وہ اس کام کو کرے۔ پس مخصوص کرنا عقد نکاح کا ساتھ خاص اشخاص کے کہ وہی عقد نکاح کریں تو معتبر ہو ورنہ نہیں۔ مقید کرنا امر مطلق شارع کا ہے جو ناجائز ہے، پس ایسا حکم کرنا کہ سوائے خاص لوگوں کے اور کوئی نکاح خوانی نہ کر سکے اور کرے تو وہ معتبر نہ ہو اور گویا وہ نکاح نہ سمجھا جاوے۔ بہت سے مفاسد پر مشتمل ہے اور احکام شرعیہ کا مبطل ہے مناسب بلکہ بقاعدہ شرعیہ لازم ہے کہ اس حکم کو مام ہی رکھا جاوے اور کسی کی رعایت سے تخلیق کو اپنے حوائج ضروریہ کے پورا کرنے میں مجبور نہ کیا جاوے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ عزیز الرحمن۔

سوال (۲۰۲) یہاں کی سرکار نے ایک قانون یہ بھی جاری کیا ہے کہ جو شخص نکاح کرنا چاہے وہ ایک خاص شخص کی معرفت جو اس کام کے لئے مقرر ہے کر سکتا ہے، وہی عورت جائز سمجھی جاتی ہے۔

الجواب :- جب کہ سرکار نے یہ قانون مقرر کر رکھا ہے تو مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ کوئی نکاح بدون وساطت اس شخص کے جس کو اس کام کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہے

کوئی نکاح نہ کریں، تاکہ ایسا نہ ہو کہ نکاح غیر منکوحہ اور اولاد صحیح النسب غیر صحیح النسب سمجھی جاوے
فقط (لیکن یہ بغرض سہولت مشورہ دیا گیا ہے، اس قانون کا ماننا لازم نہیں ہے اور اب یہ
قانون کہیں لازمی درجہ کا نافذ بھی نہیں ہے اور جیسا کہ پہلے گذرا اس پر پابندی مایہ کرنا مفہوم
کا پیش خیمہ ہے۔ واللہ اعلم۔ تفسیر)

اجرت نکاح جیرالینا کیسا ہے | سوال (۲۰۳) نکاح خوانی کی اجرت جیرالینا جائز ہے
یا نہیں۔

نکاح خوانی کے لئے ایک آدمی کو مقرر کرنا درست ہے یا نہیں | سوال (۲۰۴) نکاح خوانی کے لئے
شرعاً ایک شخص کو مخصوص کرنا ضروری ہے یا نہیں۔

ال جواب :- (۱) جائز ہے اور جس قدر اجرت معروف ہے وہ موافق قاعدہ
المعروف کا مشروط خیر اسمیٰ لے سکتا ہے۔

(۲) ضروری نہیں ہے۔ انتظاماً اگر ایسا کیا جائے تو کچھ حرج نہیں ہے۔ فقط۔

بہن کی شادی کی خاطر اپنی شادی کر لی تو درست ہے | سوال (۲۰۵) میں غریب یتیم ہوں دومیری
ہمیشہ یتیمہ قریب السلوغ بلکہ بالغہ ہے، اگر میں اپنی ہمیشہ کے عقد نکاح کے عوض اپنا نکاح
کر لوں تو جائز ہے یا نہ۔

ال جواب :- شریعت اس میں کسی کو مجبور نہیں کرتی، جہاں موقع ہو اور مناسب
ہو اپنا عقد اور اپنی ہمیشہ کا عقد کر دیا جاوے۔ فقط۔

نکاح شہرت سے بہتر ہے یا خفیہ طور پر | سوال (۲۰۶) نکاح شہرت کی شہرت کے ساتھ ہونا
چاہئے یا خفیہ طور پر۔

ال جواب :- بہتر یہ ہے کہ شہرت کے ساتھ ہونا چاہئے اور دو گواہوں کے
روبرد اگر خفیہ بھی ایجاب و قبول ہو جاوے تو نکاح صحیح ہے۔

رافضی نکاح پڑھائے تو کیا حکم ہے | سوال (۲۰۷) رافضی نے اہل سنت کا نکاح پڑھنا صحیح ہوا یا نہ؟ -

الجواب :- نکاح صحیح ہو گیا کیونکہ ناکح و منکوحہ دونوں سنی ہیں رافضی نے صرف ایجاب و قبول کرایا ہے تو اس سے نکاح میں کچھ فرق نہیں آتا البتہ مناسب یہ ہے کہ رافضی کو قاضی نکاح خواں سنیوں کا نہ بنایا جاوے۔ فقط۔

مسجد میں نکاح پڑھنا درست ہے یا نہیں | سوال (۲۰۸) نکاح مسجد میں پڑھنا بالاتفاق درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- درست ہے۔ فقط

نکاح مسجد میں صحیح ہے | سوال (۲۰۹) زید کہتا ہے کہ مسلمانوں کا نکاح مسجد میں ہونا چاہئے کیونکہ قرآن ثلاثہ میں نکاح مسجد ہی میں ہونا مقرر ہے۔ عمر و کہتا ہے کہ مسجد میں نکاح ہونا پہلے تو مشابہت بہ نمارائی ہے اس لئے کہ ان کے مذہب میں گر جاہی میں نکاح ہوتا ہے اسکے علاوہ مسجد میں خاص اسی نکاح کے لئے روشنی بیکہ ہمیشہ سے زیادہ کرنا اور فرش وغیرہ ہمیشہ سے زیادہ بچھانا اور ہزار ڈیڑھ ہزار آدمیوں کا مسجد میں گھس پڑنا جن میں بہت سے بے وضو اور بہت سے بے نمازی بھی ہوتے ہیں اور بعد نکاح کے اسی مسجد کے اندر لڑکے کلمہ بارگاہی کا نا، پھر صحن مسجد میں شربت پلانا، شہر و غل ہونا جس کے سبب سے کتنے ایک نمازیوں کی نماز میں خلل ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ، یہ سب خلاف آداب مساجد ہیں۔ اس لئے مسجدوں میں نکاح نہیں ہونا چاہئے۔ سوال یہ ہے کہ ان دونوں میں کون حق پر ہے۔

الجواب :- درمختار میں ہے دیندب اعلانہ و تقدیم خطبہ و کونہ فی مسجد یوم جمعۃ الی اس کا ماحصل یہ ہے کہ نکاح میں یہ امر مستحب ہے اعلان کرنا اور خطبہ پڑھنا اور مسجد میں ہونا، اور جمعہ کے دن ہونا وغیرہ۔ پس حتی الوسع اگر ان امور کی رعایت

رہے تو بہت اچھا ہے اور مبارک ہے اور شامی میں مسجد میں نکاح کے مستحب ہونے کی یہ وجہ لکھی ہے لا امر بہ فی الحدیث یعنی حدیث شریف میں اس کا حکم وارد ہوا ہے کہ مسجد میں نکاح پڑھو۔ الفاظ اس حدیث کے جس میں یہ حکم وارد ہوا ہے یہ ہیں وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد عارضاً علیہ بالدفوف۔ رداۃ الترمذیؒ۔ حاصل یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس نکاح کو اعلان کر دو اور مسجد میں کر دو اور دف سے اعلان کرو۔ مہرات میں لکھا ہے قولہ بالدفوف لکن خارج للمسجد۔ یعنی اگر دف ہو تو خارج مسجد ہونا چاہئے۔ پس معلوم ہوا کہ قول زید کا صحیح ہے، البتہ مسجد کے آداب کا بھی خیال رکھنا چاہئے جیسا کہ مرقاۃ کی عبارت سے واضح ہوا کہ دف خارج عن المسجد ہونا چاہئے۔ اس طرح مسجد میں دیگر امور خلاف شرع بھی نہ ہونے چاہئیں۔ فقط۔

دلیمہ کا کھانا کب سنون ہے | سوال (۲۱۰) دلیمہ کا کھانا کب سنون ہے۔ ایک گروہ کہتا ہے کہ نکاح کی صبح کو اور ایک گروہ کہتا ہے کہ رخصت کے بعد صبح کو۔

الجواب :- دلیمہ کا کھانا نکاح کے بعد ہر وقت جائز ہے اور ہر طرح سنت ادا ہو جاتی ہے، خواہ نکاح سے اگلے دن کرے۔ زفاف ہو یا نہ ہو اور خواہ بعد زفاف کے کرے اور بعض علماء نے یہ بھی فرمایا ہے کہ نکاح کے بعد بھی کرے اور زفاف کے بعد بھی یعنی جب کہ زفاف کچھ بعد میں ہو۔ مہرات میں ہے قبل انہا ینکحون بعد الدخول دخیل عند العقد دخیل عندھا۔ فقط۔

نکاح پہلے ہو اور رخصتی کئی ماہ بعد۔ | سوال (۲۱۱) بعض نکاح ایسے ہوتے ہیں کہ چھ ماہ پہلے تو دلیمہ کب کب جائے ہو جائے اور رخصت ۶ ماہ بعد ہوتی ہے، آیا دعوت دلیمہ

لہ رداۃ الترمذی کتاب النکاح ص ۲۵۹ ۱۲ غیر مرقاۃ شرح مشکوٰۃ باب اعلان النکاح ص ۳۲۵ ۱۲

لہ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح باب الولیمہ ص ۳۵۵

بعد نکاح ہونی چاہئے یا بعد شب زفاف۔

ال جواب :- شرح شریعت الاسلام میں ہے وکذا الولیمة سنة الخ و اختلفوا
ایضاً فی وقت الولیمة قال بعضهم بعد الدخول بها وقال بعضهم عند العقد وقال
بعضهم عندهما جميعاً الخ اس کا حاصل یہ ہے کہ بعض نے فرمایا کہ نکاح کے وقت ہے اور بعض
نے فرمایا کہ دونوں وقتوں میں سے جس وقت چاہے کر دے۔ ان فرض خواہ نکاح کے بعد ولیمہ
کرے یا رخصت کے بعد کرے، سنت ولیمہ حاصل ہو جاوے گی۔ فقط۔

نکاح متعہ و موقت باطل ہے | سوال (۲۱۲) قاضی حسن الدین نے ایک مرد کا ایک عورت سے
چھ ماہ کے لئے نکاح متعہ پڑھا دیا اور قاضی صاحب موصوف کو سرکار نظام سے دو نمبر معافی
صرف حق الخدمت میں دیئے ہوئے ہیں اور قاضی موصوف ایک بالکل بے علم اور ناخواندہ آدمی
ہیں، ایسے شخص کے پیچھے نماز بیگنتی ہے یا نہیں؟ اگر ہماری سرکار نظام کے صدر الصدور امور
مذہبی اس اراضی کو ضبط فرما کر کسی ایسے شخص کو دیویں کہ جو مسجد کو آباد کیے کے اشاعت اسلام کریں ایسا
کرنا کہاں تک جائز ہے؟

ال جواب :- درمختار میں ہے وابطل نکاح متعہ و موقت۔ پس معلوم ہوا کہ نکاح
متعہ و موقت باطل ہے۔ جس قاضی نے ایسا کیا وہ جاہل ہے و فاسق ہے، امامت اس کی
مکروہ ہے، اس کو امام نہ بنایا جاوے اور اس کو اس عہدے سے معزول کرنا چاہئے اور
جب کہ وہ اس عہدہ پر نہ رہا تو صدر الصدور امور مذہبی کو اختیار ہے کہ اس حق الخدمت کو دیکھ کر
کو دیویں جو اس خدمت کو انجام دیویں۔ فقط۔

نکاح متعہ درست نہیں ہے، شیعوں کا دعویٰ غلط ہے | سوال (۲۱۳) یہاں پر چند حضرات شیعہ
ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حلت متعہ آیات اور احادیث اور کتب اہل سنت سے ثابت ہے۔ آیت
یہ پیش کرتے ہیں فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاللَّيْلِ۔ اور کتب اہل سنت یہ پیش کرتے ہیں۔ تفسیر درمنثور

لے نزہ خرم الاسلام ص ۴۴۴ ۱۲ غیر سے الدر المختار باب المحرمات ص ۱۹۱ ۱۲ ظہیر۔

تفسیر کبیر، تفسیر طبری، صحیح مسلم، صحیح بخاری، معنی شرح بخاری۔ یہ سب حوالہ جات صحیح ہیں یا نہیں اور قول حضرت عثمان کا پیش کرتے ہیں۔ متفقان کا نفا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دانا احما ہا اس کا کیا مطلب ہے۔

الجواب :- معنی صحیح آیت فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ کے یہ ہیں کہ جس عورت سے تم فائدہ اٹھاؤ نکاح کے ساتھ تو اس کو اس کا ہر دو۔ کما فی الجلالین۔ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ، فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ، مِمَّنْ تَزْدُ جِئْتُمْ بِالْوَلِيِّ الْوَلِيِّ مَكَّةَ دُفِ الْمَدَائِدُ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَمَا نَكَحْتُمُوهُ مِنْهُنَّ الْوَلِيُّ دُفِ الْخَانِ دَامَا الْاَلِيَّةَ فَاِنْهَا لَمْ تَنْفَعْنِ جَوَانِ الْمَتْعَةِ لَانَهُ تَعَالَى قَالَ فَيَمَانِ تَنْتَفَعُوا بِاَمْوَالِكُمْ مَحْصِنِينَ غَيْرِ مَسَا فُحِينَ فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى النِّكَاحِ الصَّحِيحِ وَفِيهِ اَيْضًا بَرَوَانِيَّةٌ مُسَلَّمَةٌ عَنْ سَابِقَةِ بْنِ مَعْبُدٍ الْجَرْمَنِيِّ اَنْ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي كُنْتُ اُذْنْتُ لَكُمْ فِي الْاَسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْئًا فَلْيُخْلِ سَبِيلَهُ وَلَا تَلْغُوا وَاَمَّا اَنْتُمْ هُمْ مِنْ شَيْءٍ اَدَى اِلَى هَذَا جَهْلُ الْعُلَمَاءِ مِنَ الصَّحَابَةِ فَمَنْ يَعْلَمُ اِيَّانَ نِكَاحِ الْمَتْعَةِ حَرَامٌ اَوْ مُشْتَبَهٌ خَارِنٌ۔ پس معلوم ہوا کہ حوالہ جات اس شعبی کے محض غلط اور افتراء ہیں۔

دری سالم بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب صعد المنبر فحمد الله واشتق اليه ثم قال ما بال اقوام يتركون هذه المتعة وقد نهى رسول الله صلى الله عليه عنها لا اجد رجلاً نكحها الا رجعت به بالجارية مشكلاً خازن اس روایت سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ ان کا یہ فرمانا احراماً بتصریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ روایت سالم میں موجود ہے قد نہی

۱۲ تفسیر مدارک مشہور ۱۲ تفسیر خازن الموسوم لہا بالآداب (۱۲) تفسیر۔

سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنہا الحدیث د فی متعة ای تفصیل لا یدلین
بہذا المقام . فقط .

تیسرا باب

وہ عورتیں جن سے نکاح درست ہے

بیوی کے رہتے ہوئے بیوی کی غیر حقیقی
بستیجی سے نکاح درست ہے

سوال (۲۱۴) عبد الکریم کی چچا زاد ہمیشہ کی شادی
احمدین سے ہوئی اب ہمیشہ کوڑو جو بات چند

اور دائم المہض رہنے کے اپنے شوہر کو اجازت نکاح ثانی کی دیتی ہے یہ عبد الکریم کی
لڑکی سے احمدین کا نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح احمدین مذکور کا اس صورت میں عبد الکریم کی دختر سے
صحیح ہے۔ کذا فی کتب الفقہ . فقط

سوال (۲۱۵) کسی عورت کے شوہر کا پتہ نہ ہو
بیوی ہے تو اس سے نکاح درست ہے

اور وہ یہ ظاہر کرتی ہو کہ میرا شوہر مجھے طلاق دے
چکا ہے اس سے نکاح جائز ہے یا نہ۔

الجواب :- در مختار میں ہے یو قالت امرأة لرجل طلقنی
نزد جوارنا انقضت عدتی لا باس ان ینکحها الخ یعنی اگر کسی عورت نے یہ بیان

لہ حرم الجمع و طأ بملک یمین باین امرأتین ایتمما فرصت ذکر المخل لاخری
باین الخ یا نرا الجمع باین امرأة و بنت نرد جها الخ والد المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المختار

مختار فی طغیر لہ الد المختار علی ما مشرد المختار کتاب الحظر و الاباحہ فصل فی البیع ص ۳۵۲ طغیر۔

کیا کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی ہے اور میری عدت بھی گزر گئی ہے تو اس سے منکح کرنے میں، کچھ حرج نہیں ہے اور شامی نے غانیہ سے یہ نقل کیا ہے کہ یہ اس وقت ہے کہ اس شخص کو یہ گمان ہو کہ یہ عورت سچ کہتی ہے اور وہ عورت معتبر معلوم ہوتی ہو۔

مطلقہ کا بعد عدت نکاح کرنا درست ہے | سوال (۲۱۶) دزیہاں نے اپنی زوجہ کو عرصہ تقریباً ۱۲ سال کا ہوا کہ گھر سے نکال دیا، قاضی صاحب نے دزیہاں کو ہدایت کی کہ تم اپنی عورت کو لیجاؤ، دزیہاں نے جواب دیا کہ میری طرف سے طلاق ہی ہو عورت نے جواب لے کر نکاح کر لیا ہے، آیا یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- جس وقت دزیہاں نے یہ لفظ کہا کہ میری طرف سے طلاق ہی ہے، اس وقت اس کی زوجہ پر طلاق واقع ہو گئی، پس اگر نکاح اس کا محب اللہ سے بعد گزرنے عدت کے ہوا ہے جو کہ حائضہ کے لئے تین حیض ہیں تو یہ نکاح صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ دَامَ الْمَطْلَقَاتُ يَأْتِرَبَضْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَ قُرُوءٍ - فقط۔

سوال (۲۱۷) فی زماننا بعض اہل دشر معروف شرط نکاح میں شرط لگانا باطل ہے مگر نکاح ہو جاتا ہے قرار دیکر صاحب فرزند سے رشتہ یعنی سانا لیتا ہے شرعاً درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح دونوں صحیح ہو جاتے ہیں اور شرط باطل ہے اور نہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ واجب ہوتا ہے۔ فقط۔

لہ حاصلہ انہ متی اخبرت بامر محتمل فان ثقة اذ وقع في قلبه مدتها لا باس

بتزوجها (ایضاً) ظہیر ۲۸۴ سورة البقرة

۳۰ رد جب مہر المثل فی نکاح الشغار ہو ان یزوجہ بنتہ علی ان یزوجہ الآخر

بنتہ اذ اختہ مثلاً معاوضة بالقدین دھومنی منہ بالخیرۃ عن المہر فاذا جنبا ذی

مہر المثل فلم یبت شغاراً (الدر المختار علی ما مشرد المختار باب المہر طلب نکاح الشغار ۲۸۴) ظہیر۔

سوال (۲۱۸) ہندہ کی چچا زاد ہمشیرہ زبیدہ نے نکاح درست ہے جب کہ ہمشیرہ فوت ہو جائے۔
وفات پائی اب ہندہ اپنی لڑکی کا نکاح زبیدہ مرحوم کے خاوند سے کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- کر سکتی ہے۔

سوال (۲۱۹) زبیدہ عمر کا حقیقی بھانجہ تھا اور دونوں بیوی کے مرتبے بعد شادی درست ہے۔
کی زوجہ آپس میں حقیقی بہنیں تھیں، عمر کی زوجہ کا انتقال ہو گیا اور تھوڑے عرصہ بعد زبیدہ کا بھی انتقال ہو گیا، کیا ایسی صورت میں زبیدہ کی بیوہ سے عمر کا نکاح بعد عدت جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- عمر کا نکاح اس صورت میں زبیدہ کی بیوہ سے جو کہ عمر کی سالی بنی ہے اور بھانجہ متوفی کی زوجہ بنی تھی صحیح ہے۔ فقط۔

سوال (۲۲۰) زبیدہ نے اپنی لڑکی عمر کے لڑکے کا نکاح کر کے تو یہ درست ہے۔
سے اور عمر نے اپنی لڑکی زبیدہ کے لڑکے سے نکاح کر دیا اور ہر دونوں لڑکیوں کا شریعی طور پر مقرر و معین ہو گیا تو یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- دونوں نکاح شرعاً صحیح ہو گئے۔ فقط۔

سوال (۲۲۱) شوہر کا انتقال ہو گیا، اس کے داماد سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔
شوہر کے انتقال سے بعد شوہر کے داماد سے یہ بیوہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔ شوہر کا داماد کو پہلی بیوی سے جو لڑکی ہے اس سے نکاح ہو چکا تھا یہ بیوی ساس ہے۔

اے کوئی وجہ حرمت نہیں دُاجِلَ تَكْرِمًا وَرَأَاؤًا ذَا ابْنِ كُحْرٍ (النساء ۴) میں داخل ہے۔ ظہیر رحمہ اللہ تعالیٰ دُاجِلَ لَكُم مَّا وَرَدَ اِيْنَكُمُ (النساء ۴) رحمہ اللہ تعالیٰ۔

الجواب :- (۱۹۱) ان دونوں مسندتوں میں نکلنا بھیج ہے۔ کذا فی الدبر المختار۔ فقط

مطلقہ کا نکاح شوہر کے چچا زاد چچا درست ہے | سوال (۲۲۳) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی اس عورت مطلقہ کا نکاح پہلے شوہر کے چچا زاد چچا یعنی شوہر کے باپ کے چچا زاد بھائی سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور عورت مطلقہ غیر مدخولہ ہے تو اس پر عدت لازم ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس عورت مطلقہ کا نکاح پہلے شوہر کے چچا زاد چچا یعنی شوہر کے باپ کے چچا زاد بھائی سے درست ہے۔ بلکہ اگر شوہر کے حقیقی چچا سے بھی نکاح کیا جاتا تو درست ہوتا۔ اور چونکہ مطلقہ غیر معمولی ہے اس لئے اس پر عدت لازم نہیں ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ
ثُمَّ طَلَّقَهُمْوَهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسُوهُنَّ حَتَّىٰ يَكُونَ لَكُمُ عَلَيَّاتٌ مِنْ بَيْنِهَا وَتَصَدَّقَ عَلَيْهِنَّ
الآیہ - فقط۔

ایک بہن کا لڑکا ہوا اور دوسری بہن کی پوتی تو نکاح درست ہے یا نہیں

سوال (۲۲۴) بشیرا و میمن دونوں حقیقی بہنیں ہیں، بشیرا کے دو لڑکے عبد الغفور و عبد الشکور ہیں اور میمن کے میمن لڑکے بدلے، سعد اللہ، نصر اللہ اور ایک لڑکی ہے۔ عبد الغفور کی شادی میمن کی لڑکی سے ہوئی ہے، تو عبد الشکور کی شادی میمن کی پوتی یعنی بدلے کی لڑکی کے ساتھ شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- مسماۃ بشیرا کے پسر عبد الشکر کا نکاح میکن کی پوتی یعنی بد لے کی دختر سے شرعاً درست ہے کہ وہ اِحِلَّ لَکُمْ مَا دَاوَدَ اٰذَ لَکُمُ الْاٰیۃِ میں داخل ہے۔ فقط۔

له فإنا نجمع بين امرأة وبنت نرجسها إذا صرنا ابنتها (الدر المختار على إمامنا رد المحتار
المحرمات م ٣٩١) فغيره دأجل نكحها واداء ذالك (النساء - ٣٧) في سورة الأخر

(١٤) تفتير كة النساء - ٣ - تفتير -

جب تک کہ نائب نہ ہیں۔ فقط۔

تایا، چچا اور بھتیجے کی بیڑہ سے نکاح درست ہے | سوال (۲۲۹) تحقیقی تایا، چچا و بھتیجہ متوتری کی زیارت سے نکاح صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- تایا، چچا و بھتیجہ کے انتقال کے بعد مثلاً ان کی زوجہ بیوہ سے مدت کے بعد نکاح شرعاً جائز ہے۔ فقط

بیوی کی پہلی لڑکی سے بھائی کا نکاح کرنا کیسا ہے | سوال (۲۳۰) زیادہ نے ایک عورت سے نکاح کیا اور ایک لڑکی پہلے خاوند اس کی ہمراہ آئی تو اب شیخ اس لڑکی کا نکاح اپنے حقیقی بھائی خورد سے کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس لڑکی کا نکاح برادر خورد سے جائز ہے۔ فقط

غیر متعلقہ اولاد سے نکاح درست ہے | سوال (۲۳۱) جو فرقہ غیر مقلد اپنے آپ کو اہل حدیث بتلاتے ہیں ان سے بیٹا بیٹی کا بیاہ کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر نکاح کیا جائے گا نکاح منع ہو جائے گا لیکن ایسے فرقوں اور ایسے متعصب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناکحت و مواکلت مشاربت وغیرہ کو منع فرمایا ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ ان لوگوں سے اس قسم کے تعلقات بیاہ شادی کے قائم نہ کئے جائیں۔ فقط (موجودہ دور میں پہلا سا تعصب بھی باقی رہا۔ تلغیر)

بھائی کی مطلقہ منہم سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۲۳۲) ایک شخص نے اپنی منکوحہ عورت کو اپنے والد کے ساتھ زنا کی نسبت دیکر طلاق دیدی اور اس کا والد اور عورت ہر دو زنا سے منکر ہیں۔ ایک گواہ بھی موجود نہیں۔ اب عورت مذکورہ کا نکاح خاوند ازل

لے اس لئے نہ کوئی وجہ حرمت نہیں پائی جاتی اور شادی دے دے | اَجَلٌ لَّكُمْ مَا ذَرَأْتُمْ الْكُفْرَ (النساء ۳۴)

لے ایضاً لے دنی النہر تجوز مناکحتہ المعتزلة لانہ لا تکفر احد من اهل القبلة وان

دفع الزما فی المباحث (الدی المختار علی بائش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۲۹۲) ففر

کے بجائی سے جائز ہے یا نہیں

الجواب :- اس صورت میں عدت گزرنے کے بعد شوہر اول کے بجائی سے نکاح

درست ہے۔

دو حقیقی بہنوں میں سے ایک کا نکاح باپ سے سوال (۲۳۳) دو حقیقی بہنیں ہیں، ان میں سے اگر

ہوا اور دوسرے کا بیٹے سے کیا تم پر ایک باپ کے نکاح میں ہو، اور دوسری بیٹے کے نکاح

میں تو یہ جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- دو بہنیں حقیقی ان میں سے ایک باپ کے نکاح میں ہو اور دوسری

بیٹے کے نکاح میں، یہ درست ہے شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں، دَا حِلَّ لَكُمْ مَا ذَلِكُمْ

میں داخل ہے۔ اصل یہ ہے کہ دو بہنوں کا ایک شخص کے نکاح میں اکٹھا ہونا منع ہے۔ باپ

بیٹے کے نکاح میں ہونا منوع نہیں ہے۔ فقط

یہودی اور نصرانی عورت سے نکاح درست ہے سوال (۲۳۴) یہودی یا نصرانی عورت

سے مسلمان کا نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- عورت یہودیہ یا نصرانیہ سے مسلمان مرد کا نکاح درست ہے ورنہ

میں ہے دھرم نکاح کتابیۃ دا صرحاً تنزیہاً ۱۰ فقط

بالغ شوہر اگر نابالغ بیوی کو طلاق دیدے اور سوال (۲۳۵) اگر والدین جیرانا بانہ کو

پھر شادی کرنا چاہے تو دوبارہ نکاح کرے شوہر سے طلاق لے کر علیحدہ کر دیں اور جب

بلوغ لڑکی اس شوہر سے نکاح کرنا چاہے تو از سر نو خطبہ دایجاب و قبول و مہر و گواہ چاہئے

یا بغیر ان امور کے لڑکی کو شوہر کی تحویل میں کر دیں۔

۱۰ کوئی وجہ رمت نہیں داخل لکم ما ذاء الکم میں داخل ہے ۱۰ النساء ۴-۱۲

۱۰ الدائمات علیٰ امش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۲۹ ۱۲ ظہیر۔

الجواب :- شوہر اگر بالغ ہے، زوجہ اگر چہ نابالغہ ہو، طلاق واقع ہو جاتی ہے پھر اگر شوہر اول سے نکاح کرنا چاہیں تو ہر جدید گواہ وغیرہ تہلہ امور متعلق نکل جہنم نے چاہئیں۔ فقط

مسورۃ مذکورہ میں کیا حکم ہے | سوال (۲۳۶) زید و بکر حقیقی بھائی ہیں، زید بکر سے ناراض ہو کر چلا گیا اور دس سال تک کچھ پتہ نہیں چلا، لاپتہ ہو گیا۔ اس کی زوجہ سے بکر نے نکاح کر لیا، جب دس بارہ سال کے بعد زید واپس آیا تو بکر نے اس کو طلاق دیدی اور نکاح زید کے ساتھ کر دیا۔ زید کے ایک دختر ہے اور بکر کے پہلی زوجہ سے ایک لڑکا ہے۔ زید کی دختر سے بکر کے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔ نکاح زید کا بعد گزرنے مدت کے ہوا۔ یہ دختر بعد نکاح کے پیلا ہوئی۔ اب اس کا نکاح اس لڑکے سے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر زید کے نکاح کے بعد لڑکی چھ ماہ یا اس سے زیادہ میں پیدا ہوئی تو بکر کے پسر از زوجہ سابقہ سے اس کا نکاح درست ہے

مسورۃ کا یہ قول کہ میرے شوہر نے طلاق دیدی ہے ماننا درست ہے | سوال (۲۳۷) ایک دہلی ایک عورت لایا ہے اس عورت نے بیان کیا کہ مجھ کو میرے پہلے خاوند نے طلاق دیدی ہے اور عورت بھی گزری ہے۔ اس کے بعد امام مسجد نے اس عورت کا نکاح اس درزی سے بٹھا دیا۔ یہ نکاح صحیح ہوایا نہیں۔

الجواب :- درختار میں ہے ولو قالت امرأة لرجل طلقنی زوجی عصمت عدتی لا باس ان ینکحھا یعنی اگر کسی عورت نے بیان کیا کہ میرے شوہر سابق نے

۱۔ دیقع طلاق کل من دج بالغ عاقل (الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۴۹) ظہیر ۵ کیونکہ وجہ حرمت نہیں ہے اور یہ واجب لکم ہا دہا، ذالکم میں داخل ہے ۱۲ ظہیر ۵ دیکھئے شامی باب الوعدۃ ص ۲۴۵ ۱۲ ظہیر

بھکڑہ طلاق دیاری ہے اور عادت گذر گئی تو وہ شخص اس سے نکاح کر سکتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ موافق بیان اس عورت کے اس کا دوسرا نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط۔

سوال (۲۳۸) ایک شخص نے اپنی بیٹی کی کار شہر چار بے عیب کہہ کر دے کا نکاح کیا ہے۔
 میں عیب ظاہر ہوا تو کیا حکم ہے
 آدمیوں کے سامنے اس شرط پر مقرر کیا کہ بیٹی کا بے عیب ہو، چنانچہ بیٹی کے کو جس کی عسر گیارہ بارہ برس کی ہے حکمت عملی سے نکاح کیے گئے اور بیٹی کے میں جو عیب تھے وہ ظاہر نہ ہونے دیے۔ نکاح کے دو ماہ بعد بیٹی کی رائے کو معلوم ہوا کہ بیٹی کے کی ایک بازو اور ایک ٹانگ اصلی حالت پر نہیں ہے۔ بازو چلی سلائی سی ہے ماری ہوئی ہے اور ٹانگ میں تین ناسور ہیں اور پیشہ اس کا بڑھتی ہوئی لو بار کا ہے اور نکاح جبر میں درج نہیں ہے۔ یہ نکاح جائز رہا یا نہیں۔

الجواب :- یہ نکاح صحیح ہو گیا ہے اب سوائے اس کے کوئی صورت نہیں ہے کہ نہ بجز وقت بالغ ہو اور نہ بجز غ کے وہ طلاق دیا۔۔۔ اس وقت طلاق واقع ہو سکتی ہے۔ فقط۔

سوال (۲۳۹) صغیر اور کبیر دونوں حقیقی بہنیں پہلی غیر بدخوبی بہن کی طلاق کے بعد دوسری بہن سے فورا شادی جائز ہے
 میں۔ زید کی شادی صغیر سے مقرر ہوئی، مگر نکاح غلطی سے کبیر سے ہو گیا، بعد دو دن صغیر سے نکاح ہوا، صغیر کو شہر اپنے گھر لایا۔ ایک ماہ کے بعد کبیر کو طلاق دیدی یا صغیر اپنے گھر ہے۔ ایسی صورت میں صغیر کا نکاح درست ہوا یا نہیں، اگر صغیر کا نکاح ناجائز ہو تو جائز ہوئی کیا صورت ہے

لہذا بیٹی کا نسب کیلئے یہ سوال میں مصرح نہیں، اگر کفارت میں بھی دھوکہ دیا گیا ہے تو بیٹی کو اختیار ہے افادہ بھنسی اندہ تو تردد جتہ علی اندہ حراز منی او قادی علی النفقة فبان بخلافہ او علی اطلاق بن علی اذا هو لقیط او ابن زنا کان لہا الخیار او لہ الخیار علی ہامش رد المحتار نقیلاً باب العدة ص ۴۲۲ الخیر لہ دقیم طلاق کلی زوج اذا کان مائلاً بالغاً رد المحتار باب الطلاق ص ۴۲۹ الخیر

الجواب :- قال فی الشامی فہو الصبیح والشافعی باطل ابداً اس سے معلوم ہوا کہ صغیرن کا نکاح باطل ہوا، بعد طلاق دینے کبیرن کے پھر صغیرن سے نکاح کرے اور چونکہ کبیرن سے خلعت و وطی نہیں ہوتی تو مدت لازم نہیں ہے، بعد طلاق دینے کبیرن کے فوراً صغیرن سے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط شہدہ لَفَقُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْہِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُوْنَ لَهَا (الاخزاب - ۶)

بھانجیکے بیوہ یا مطلقہ سے نکاح درست ہے | سوال (۲۴۱) بھانجہ کی بیوی سے ماہوں نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- کر سکتا ہے (یعنی بھانجہ کے طلاق دیدینے یا سر جانیکے بعد جب مدت گزر جائے۔ ظہیر)

سوال (۱۴۱) جب کہ ایک مسماۃ نے پہلے شوہر سے جو بیٹی ہے اسکی شادی دوسرے شوہر کے لڑکے سے جائز ہے جب کہ وہ لڑکی دوسری بیٹی ہے پہلا خاوند کیا اور اس سے دختر یا فرزند نہ تولد ہوئے اور اتفاق سے پہلا خاوند گزر گیا اور مسماۃ بیوہ نے دوسرا خاوند کر لیا۔ اس عیادت میں پہلے خاوند کی دختر سے دوسرے خاوند کے فرزند کا نکاح شرفاً جائز ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- دوسرے شوہر کا فرزند اگر اس کی دوسری زوجہ سے ہو یعنی اس بیوہ سے نہ ہو جس نے اب اس سے نکاح کیا ہے تو اس بیوہ منکوحہ کی دختر از شوہر سابق کا نکاح شوہر ثانی کے فرزند از زوجہ سابقہ سے صحیح ہے۔ فقط اور

ایہ روایت شامی فصل فی الحرمات ۱۴۱۰ تحت قولہ العاتق وان تزوجہما معاً ای الاختین ۱۴۱۰ ظہیر کے یہ بھی ۱۴۱۰ لکھ ما دراء ذالک کہ میں داخل ہے ۱۴ ظہیر کے دونوں لڑکا لڑکی کے ماں باپ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ کوئی وجہ حرمت نہیں داخل لکھ مسماۃ او ذالک کہ میں داخل ہے ۱۴ ظہیر۔

اگر ایسا نہیں ہے بلکہ دونوں اسی ایک عورت سے ہیں، ایک اس شوہر سے اور دوسرا دوسرے شوہر سے تو اس صورت میں نکاح درست نہیں ہے، بلکہ باطل و حرام ہے۔ (ظہیر)

سوال (۲۴۲) زید کے نکاح سالے کی لڑکی سے نکاح درست ہے اور اس کی دوسری لڑکی سے اس کے اس لڑکے کا نکاح بھی درست ہے؟ دوسری بیوی ہے

ہو گیا۔ اب زید کے سالے یعنی خالد کی دو لڑکیاں ہیں، زید ایک لڑکی سے اپنا اور دوسری سے اپنے لڑکے کا نکاح کرنا چاہتا ہے۔ زید کا لڑکا خالد کی ہمشیرہ سے نہیں ہے بلکہ دوسری عورت سے ہے، کیا صورت مسئلہ میں دونوں کے نکاح جائز ہیں؟

الجواب :- زید کا نکاح خالد کی دختر سے اور زید کے لڑکے کا نکاح خالد کی دوسری لڑکی سے شرعاً درست ہے۔ فقط۔

سوال (۲۴۳) ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق پہلی بیوی کو طلاق دیدی اور عدت گزر گئی پھر سالے سے شادی کی یہ کیا حکم ہے

دیگر عدت طلاق گزر جانے کے بعد اپنی سالی حقیقی سے نکاح کر لیا ہے۔ مگر چونکہ جسد برادری اس فعل سے سخت خلاف اور معترض ہے کہ یہ فعل شرعاً ناجائز ہے اور مجہور کہتی ہے کہ زوجہ ثانی کی چھوڑ کر زوجہ اولیٰ مطلقہ کو پھر نکاح میں لے لیا جاوے۔ آیا جو نکاح کیا گیا ہے، جائز ہے یا نہیں۔ اور کیا زوجہ مطلقہ سے غیر حلالہ کے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح جو زوجہ مطلقہ کی بہن سے براءت کے بعد شرعاً صحیح ہے

لہ ايضاء ظہیرۃ حرم الجمع بین المحارم نکاح ای عقد صحیح بعد عدۃ ولومن طلاق بائن (در تہذیب) مثل العدۃ من الرجعیۃ و اشمار الی ان من طلق الاربع لا یجوز لہ ان یتزوج امرأۃ تبی انقضائ عدتھن فان انقضت عدتہا کل معاجز لہ تزویج اربعہ دان واحدۃ فی احدۃ خمس (رد المحتار فصل فی المحرمات منہا) ظہیر۔

اب اگر زوجہ سابقہ سے نکاح کرنا چاہے تو دوسری زوجہ کو طلاق دیکر جب اس کی مدت گزر جائے (اگر وہ مذکورہ ہے) پہلی زوجہ سے نکاح کرے اور اگر اس کو تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے اس سے نکاح صحیح نہیں ہے۔ فقط

ایک بھائی سے صرف منگنی ہوئی اب | سوال (۲۴۴) ایک شخص کی نسبت ایک عورت
دوسرے بھائی سے شادی درست یا نہیں | سے ہوئی اور صرف رسم منگنی ہوئی عقد نہیں ہوا، بعد کو کسی
وجہ سے رسم منگنی منقطع ہو گئی تو اس صورت میں اس عورت کا عقد اس شخص کے بڑے بھائی
سے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب: اس صورت میں نکاح اس عورت کا منگنی والے کے بھائی سے درست
ہے، کیونکہ منگنی عقد نکاح نہیں ہے بلکہ وعدہ ہے پس جب کہ کسی وجہ سے اس وعدہ کا
ایفاء نہ کیا گیا اور عقد نکاح دوسرے سے کر دیا تو نکاح درست ہے، اگرچہ بے وجہ خلاف
وعدہ کرنا اور پہلی منگنی کو منقطع کرنا اچھا نہیں ہے۔ فقط

حائضہ سے نکاح درست ہے | سوال (۲۴۵) ایک عورت کی حاملہ ہے اس کا نکاح جائز
خواہ حمل دوسرے سے ہو یا نہیں۔ نکاح کس طرح سے جائز ہے۔ حمل
دوسرے آدمی کا ہے اور نکاح دوسرے کے ساتھ ہے۔

الجواب :- حاملہ عن الزنا کا نکاح درست ہے خیرا اس سے ہو جس کا حمل
ہے یا دوسرے شخص سے، لیکن اگر دوسرے شخص سے نکاح ہو تو صحیح ہوگا لیکن
جب تک وضع حمل نہ ہو محبت و جماع کرنا درست نہیں ہے۔ فقط۔

سنة وان كان الطلاق ثلاثا في الحرة فلا تخل له حتى تنكح زوجا غيره (درایہ باب ایضہ
صفحہ ۳۴۷) ظہیر رحمہ اللہ اعطیننہما ان المہاس للنکاح وان للوعد فوعد (الدر المختار علی
ما مشرود المختار کتاب النکاح ۲۶۴) ظہیر رحمہ اللہ نکاح حبلی من زنا لا حبلی من غیرہ الا وان
حرم وطؤھا و... شیء... نکاح النکاح بملک او اوطو طووة بزنا الخ
(الدر المختار علی ما مشرود المختار باب نحر مات ۳۱۱) ظہیر

بائے چچا زاد بھائی سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۲۴۶) ہندو کو شرعاً اپنے باپ کے چچا زاد بھائی سے پردہ کرنا واجب ہے یا نہیں، اور ہندو کا نکاح اس سے درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- ہندو کو بکرے سے اس صورت میں پردہ کرنا لازم ہے اور ہندو کا نکاح بکرے سے موافق شجرہ نسب کے درست ہے۔ فقط۔

ایک بیوی سے پوتا ہے تو کیا اس کی شادی دوسری بیوی سے جو پوتا ہے اس کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں | سوال (۲۴۷) زید کے دو بیویوں سے دو لڑکے ہیں، محمد۔ بکر اور عمر و کا لڑکا خالد ہے، اور بکر کا لڑکا محمود ہے۔ محمود کی لڑکی ہندو ہے تو کیا خالد ہندو سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں

الجواب :- خالیکا کا نکاح ہندو سے اس صورت میں صحیح و جائز ہے۔ فقط۔
رشتہ کے سونپیلہ امیوں سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۲۴۸) زید کی پہلی زوجہ متوفیہ سے ایک لڑکی ہے تو دوسری زوجہ کے بھائی سے اس لڑکی کا عقد ہو سکتا ہے یا نہیں کیونکہ وہ اس لڑکی کا سونپیلہ ماموں ہے۔

الجواب :- ہو سکتا ہے کہ درحقیقت زوجہ ثانیہ کا بھائی پہلی زوجہ کی دختر کا ماموں نہیں ہے۔ فقط۔

تو لڑکا نکاح کا دعویٰ ہوا، ایک ہوا | سوال (۲۴۹) دو شخص باہم عہد ساختہ کہ دختر ہر ایک ایک نہ بڑا تو کب حکم ہے | بازنہ دیگر نکاح کر دے شود از نکاحان مذکور یک نکاح نمودہ شد

۱۔ اس لئے کہ کوئی وجہ حرمت نہیں ہے اور یہ داخل لکھ ما دراء ذالکھ میں داخل ہے ۲۔ ظہیر۔
۳۔ چچا کی لڑکی سے جس طرح نکاح جائز ہے اس کی پوتی سے بھی نکاح درست ہے۔ یہ حرمت میں نہیں ہے۔ ۴۔ ظہیر۔
۵۔ وجہ حرمت کوئی نہیں ہے۔ ۶۔ بھی داخل لکھ ما دراء ذالکھ میں داخل ہے ۷۔ ظہیر۔

دیک نکاح باقی ماند، ہر دو شخص فیرت شدند، اولیاء دختر دیگر از نکاح دختر انکار فی کنند۔ پس نکاح اول منعقد شد۔ بیانہ۔ والیان پسر میگویند کہ نکاح اول باقی ماند و صحیح شد۔ چہ حکم شریعت است۔

الجواب :-۔ این صحیح است کہ یک نکاح منعقد شدہ و نکاح دیگر باختیار والیان دختر است اگر مصلحت بہ بینند نکاح دیگر ہم کنند والا لا۔ فقط۔

مورت مسئلہ میں نکاح درست ہے | سوال (۲۵۰) حبیب پسر ڈا بیہ، و بارہو پسر فوت۔ مادر حبیب و بارہو کی ایک ہے اور ڈٹہ کہ بارہو کا پدی برادر ہے، حبیب کی دختر کو نکاح میں لاسکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :-۔ اگر ڈٹہ کی ماں دوسری ہے یعنی وہ نہیں جو حبیب اور بارہو کی ہے تو نکاح ڈٹہ کا دختر حبیب سے درست ہے کہانی الدار المختارہ دخل اخت اخیه رضاعاً الہ دکن انسابان بیکون لاجیه لابہ اخت لا یمس نکاحہا نسب صورت مسئلہ میں یہ ہوگا۔



اس نقشہ کے موافق نکاح ڈٹہ کا دختر حبیب سے صحیح ہے۔ فقط۔

سوال (۲۵۱) ایک عورت خاندانی شیعہ تہائی ضمیمہ عورت المسلمان ہوجائے تو وہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے مذہب ہے اور شوہر بھی شیعہ ہے لیکن اسکے شوہر نے عرصہ دراز سے چھوڑ رکھا ہے اور وہ عودت اپنے باپ کے گھر رہتی ہے اور عورت نے

لہ سوال وجہ اب کا ما حاصل یہ ہے، دو شخصوں میں یہ بات طے تھی ہم دونوں ایک دوسرے کی لڑکی کو اپنے لڑکے کی شادی کر دیں گے۔ اب نے کی تھی کہ دونوں مر گئے دوسرے کی لڑکی اب نیا نہیں تو پہلا نکاح رہا یا نہیں۔ جواب یہ ہے کہ پہلا درست رہا، دوسرا لڑکی کے اختیار میں ہے کہ وہ دوبارہ کرے یا نہیں کیا جائیگا۔ ظہیر لہ الدار المختار علی با مش رد المختار باب ایضاح ص ۵۹۱ ۱۲ ظہیر۔

مہروں کی نالاش کر کے ڈگری بھی حاصل کر لی ہے اور اس کے شوہر نے نکاح ثانی کر لیا ہے اب وہ عورت اپنا نکاح اہل تس سے کرنا چاہتی ہے اور خود بھی اہل سنت ہونا چاہتی ہے اس صورت میں اس عورت سے اہل تسنن کی نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں

الجواب :- اگر شوہر اس کا شیعہ تیرائی ہے جو سبب تین کرتا ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی تہمت لگا تا ہے اور انک کا قائل ہے تو وہ کافر ہے عورت اگر سنی ہو جاوے تو مدت کے بعد دوسرا نکاح کرنا اس کو جائز ہے۔ فقط

سوال (۲۵۲) ایک شخص مسی میں نے ایک عورت آزاد عورت کی خرید و فروخت درست نہیں، نکاح کر سکتا ہے

مسی عالم سے یہ نیت تریج مبلغ عتہ کو خریدی اس عورت کی والدہ بھی ساتھ تھی، وہ کہتی ہے کہ میری لڑکی کا خاوند ایک سال ہوا مر چکا ہے بائع عالم نے بھی خاوند کے مرنے کی شہادت دی۔ عالم کا چھوٹا بھائی کہتا ہے کہ زندہ ہے۔ کیا اب مسی کا نکاح درست ہے یا نہ۔ اگر پہلا خاوند موجود ہو تو عالم پر کیا تعزیر ہونی چاہئے۔

الجواب :- خریدنا آزاد عورت کا باطل ہے۔ اور عینی کہ اگر گمان غالب مسماۃ

لے و ہذا ظہران الرافضی ان کان ممن یعتقد الایوہیۃ فی علی اوان حبر میل غلط فی الوحی اوان بینک صحبۃ الصدیقین او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فہرکافر لمخالفتہ اقوالہ المعلومۃ من الدین بالحدیثۃ (رد المحتار منہ فی الحرات ۳۶۱) ظفر ۳۶۱ ولو اسلم احدهما ای احد المجوسین ادا امرأۃ الکتابی ثم اى فی دار الحرب الخ لم تبین حتی تمیض ثلاثا او تمضی ثلاثا شہر (رد مختار) ای ان كانت لا تمیض لصغرها وکبرکما فی البحر دان كانت حاملا حتی تضع حملها (رد المختار) باب نکاح الکافر ۵۳۶ و ۵۳۷ (ظفر ۳۶۱) اذ کان احد العوضین او كلاهما محررا ما فابیع فاسدا کالبیع بالہبۃ والد م الخ وکن اذا کان غیر مملوک کالحرة (باب البیع الفاسد ۳۶۹) ظفر۔

کی والدہ اور کسی عالم کی صدق کا ہو تو ان کے قول اور بیان کے موافق نکاح اس عورت سے کر سکتا ہے اور موقع مشبہ میں احتراز بہتر ہے لیکن اگر وہ فتویٰ نکاح کہنا درست ہے پھر اگر بعد نکاح کے معلوم ہو کہ شوہر نہیں مرا اور نہ طلاق دی تو نکاح باطل ہے اور عالم وغیرہ نے عملاً اچھوٹ پولا تو وہ گنہگار اور فاسق ہوا، تو بہ کرے اور وہ پیہر مہنی کا ہر حال میں پس کہے خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا۔

بیوی کے رہتے ہوئے بیوی کے فوت شدہ سوال (۲۵۳) زیادہ فوت ہوا، زوجہ ہندہ ٹیکے کی بیوی سے نکاح کرنا کیسا ہے اور پسر عمر چھوڑ کر ہندہ نے نکاح ثانی بکیم سے

کیا اور عمر مذکور کا نکاح مسماۃ حلیمہ سے کر دیا گیا، عمر فوت ہوا تو اس کی زوجہ حلیمہ سے بکر نکاح کر سکتا ہے یا نہیں، جب کہ عمر کی والدہ بھی بکر کے نکاح میں موجود ہے۔

الجواب :- اپنی زوجہ کے پسر از شوہر ثانی کی زوجہ سے نکاح کرنا باوجود نکاح میں ہونے اس زوجہ کے درست ہے یعنی حج کرنا درمیان ایک عورت کے اور اس کے پسر کی زوجہ کے خرمادرست ہے عموم تو لہ تعالیٰ داخل لکھما داء ذالکھم الآیہ اور در مختار میں ہے نجا من الجمع بین امرأة و بنت زوجھا و امرأة ابنھا فقط۔

بیوی کے مرنے کے بعد شوہر اس بیوی سوال (۲۵۴) زینب ہندہ : حقیقی بہنیں ہیں کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں بروقات ہندہ کے زینب کی بیٹی سے ہندہ کے

لہ دخیہ عن الجوهرة اخبرها ثقة ان زوجها الغائب مات او طلقها ثلاثا او اتاها منه كتاب علی يد ثقة بالطلاق ان اکبر دائها اندحق فلا بأس ان تقصد وتزوج ولو قالت امرأة قد لرجل ملقني زوجي وانقضت مدتي ولا بها ان يتركها (رد المحتار علی ہامش رد المحتار باب الیة ۸۴۷) ظفر ۲۱ السالمات علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۱۳ ظفر ۱۲

شوہر کی سادی ہو سکتی ہے یا نہیں، کیا یہ صحیح ہے کہ حضرت علیؑ نے بعد وفات حضرت فاطمہؑ کی حضرت عثمانؓ کی صاحبزادی سے نکاح کیا تھا۔

الجواب :- ہندہ کے مرنے کے بعد اس کا شوہر ہندہ کی بھانجی سے یعنی زینب کی دختر سے نکاح کر سکتا ہے کما قال تعالیٰ ذَٰلِکُمْ مَّا ذَرَأَ قَالَ لَکُمُ الْآیَةُ اور حضرت علیؑ کا نکاح حضرت عثمانؓ کی صاحبزادی سے ہونا کہیں نظر سے نہیں گذرا۔ فقط

میسائی عورت سے نکاح درست سوال (۲۵۵) زیادہ کہتا ہے کہ ایک مسلمان مرد عیسائی عورت سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول پر حق نہیں مانتی ہو عوامہ آنحضرتؐ کو نہ مانتی ہو عورت سے نکاح درست ہے اور عمر کہتا ہے کہ جب تک عیسائی عورت آنحضرتؐ کو رسول نہ مانے نکاح کرنا حرام ہے۔ آیا زید پر حق ہے یا بحر حق پر ہے۔

الجواب :- در مختار میں ہے وصح نکاح کتابیۃ دان کرہ تنزیہا مومنة بنی مرسل مقرة بکتاب منزل وان اعتقد بالمسیح الیہا فہی ذواتہ فی ذال بعض حاصلہ ان المذہب الاطلاق لما ذکرہ شمس :- ثم ان سورۃ النساء ذبیحة التکرار لال، خلاف اسواء قال بثلث ثابتہ اور لا طلاق الکتاب الخ پس قول زیادہ اس بارہ میں صحیح ہے۔ فقط۔

عورت فیکرہ میں نیرالین کا نکاح سوال (۲۵۶) بکر نے اپنی بیٹی نیراں کا نکاح زیادہ سے کر دیا، کچھ دنیوں کے بعد زیادہ مرتد ہو گیا پھر مسلمان ہوا، اور بکر نے زیادہ اور نیراں میں اتفاق کر لیا لیکن تجریہ نکاح نہیں ہوئی۔ نیر دین نے دوسروں سے زیادہ بکر کے طلاق نامہ حاصل کیا اور سو روپے بکر کو دیکر نیراں کو اپنے نکاح میں اس طرح لے لیا کہ جس روز طلاق نامہ لکھا گیا دوسرے دن نکاح و سادی کر لی اس وجہ سے کہ زیادہ کے مرتد ہونے اور پھر مسلمان ہونے کی تجریہ نکاح نہ کرنے کی

چار پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا آیا نور الدین کا نکاح نوراًں سے ہوا یا نہ اور بحالت
میں کہ نور الدین کا یہ نکاح نوراًں سے قائم تھا۔ نزدیک کے طلاق نامہ کے ساڑھے چار ماہ
بعد خالد اور مرزا نے اس بہانے کو اپنا ذریعہ بنایا کہ نوراًں کے فسخ نکاح زیدہ کی میعاد اب
گزری ہے، مرزا نے نوراًں کو اپنے نکاح میں لے لیا۔ مرزا سے نکاح نوراًں کا بکرا اور
خالد اور مرزا اور خالد کے فرزند دیگر کی امداد سے ہوا ہے تو ان بیگمیں پر کوئی حکم شرعی
واقع ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نور الدین کا نکاح نوراًں سے صحیح ہو گیا کیونکہ نکاح
کا نکاح نوراًں سے جس وقت سے زید مرتد ہوا تھا فسخ ہو گیا تھا۔ اگرچہ طلاق نامہ بعد میں
لکھا گیا اس کا اعتناء نہیں ہے، پس مرزا کا نکاح نوراًں سے منقذ نہیں ہوا اور نکاح
کرنے والا اور معین و شہکار آثم و عامی ہوئے تو یہ کہیں اور مرزا سے نوراًں کو بیعت
کرادیں۔ فقط۔

مسلمان لڑکی کی شادی جائز ہے ادا س کی ماں غیر مسلم
سوال (۲۵۷) ایک عورت جو لاہن نے
ایک شخص ڈھاری بیچ قوم سے ناجائز تعلق پیدا
کے پاس رہنے سے کافر نہیں ہوئی، تو یہ کہے

کر کے گھر بٹھائی ہے جس سے دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ بڑی لڑکی سے ایک مسلمان نے نکاح
کر لیا ہے۔ لڑکی کی آمد و رفت ماں کے یہاں رہنے سے جملہ مسلمانان قرب و جوار کے
ناخوش ہو گئے ہیں اور اس کو دائرہ اسلام سے خارج کیا ہے۔ آیا وہ شخص مسہ عورت و
غیرش دامن کے کسی طرح مسلمان ہو سکتے ہیں، اور نکاح دوبارہ پڑھا جاوے گا یا نہیں۔

الجواب :- جب کہ وہ لڑکی مسلمان تھی تو مسلمان کا نکاح اس سے صحیح ہو گیا
اس کی آمد و رفت اس کی ماں کے پاس ہونے سے وہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں ہوئی
اور وہ عورت جو لاہن بھی ناجائز تعلق کرنے سے کافر نہیں ہوئی بلکہ گنہگار فاسق ہوئی، اس

سے داقت ادا ہے، ایذا و جہلین نسخہ ۱۱۰ دارالافتاء علی ما مشرد المختار باب نکاح الکافر ص ۵۳۹ ظہیر

اس گنہ سے توبہ کرے، پس دوبارہ نکاح پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اور احتیاطاً توبہ اسلام و تہذیب نکاح کر لیا جاوے تو اچھا ہے۔ فقط۔

نکاح کے بعد شوہر کے انکار سے نکاح میں خرابی نہیں آتی

سوال (۲۵۸) زید نے اپنی لڑکی کا نکاح اس کی لہزار سے بچہ کے ساتھ کیا، رو برو گواہوں کے ہنسا اور بکجہ۔ قبول کیا، بن۔ کو جو خیر مشہور ہوئی تو جس نے دریافت کیا کہ مبارکباد نکاح ہو گیا، مٹا جواب میں بچہ کہہ کر غلام اور رسول کی اور قرآن کی کس کا نکاح ہوا یا کس سو کا ہوا اس صورت پر شرعاً نکاح میں کوئی خرابی تو نہیں آئی۔

الجواب :- کچھ خلل اس نکاح میں نہیں آیا۔

سوال ۲۵۹۔ تنکح نساع زانی و ماس و ناظر زانی وغیرہ کے ذریعہ کی شادی مزینہ وغیرہا کے ذریعہ سے درست ہے

غیرہا با ذریعہ مزینہ و مومنہ و منظورہ وغیرہا، شرعاً جائز است یا ممنوع و بمصاہرۃ بالذنا و دو اعینہ بجز حرمت اربعہ کہ متحققہ فتنہ فردعیہ و اصولہ اند حرمت دیگر مانع صورت مستطیعہ یا ثابت است یا نہ۔

الجواب :- قال فی الشامی قال فی البحر الرعدی حرمۃ المصاہرۃ الجہان الاربع حرمۃ المراءۃ علی اصول الزانی و فردعہا نسبا و نساء و حرمۃ اصولہ و فردعہا علی الزانی نسبا و نساء کما فی الوطی الحلال و یحل لا اصول الزانی و فردعہا اصول المزنی بہا و فردعہا انہ ازیں عبارت اخیرہ حلت صورت مذکورہ فی السؤال ظاہر شد۔ و قائل بجمہت لاریب محرم ما حل الشہرت اگرچہ تکفیر ش مکروا شد و چہ کہ تحریم طلال یا تحلیل حرام مطلقاً کفر نیست کما حققہ الشامی۔ فقط۔

رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳ ۱۲ ظہیر۔

لے الحاصل انہم یصدق علیہم اسم الزندان و المذنب و الملعون و لا یحقی ان یزادہ بشہادۃ تبیین ہذا الاعتقاد الجلیت لا یجعلہم فی حکم المرتد و رد المحتار باب المرتد ص ۳۸۳

سوال (۲۶۰) ایک بیوہ جو ان عورت غیر شرع پیر کے گھر جاتی ہے، اس کے وارث جانتے کہ کفو میں اس کا نکاح کر دیا جائے گا اس بات سے باز آدے، اب اگر وہ عورت خواہ نکاح سے انکار کرے تو کیا حکم ہے غیر حقیقی داماد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- پیر سے پردہ کرنا فرض ہے اور اگر کوئی شخص فاسق و فاجر ہو تو اس سے بیعت کرنا بھی درست نہیں ہے اور نکاح ثانی کرنا بیوہ کو منت ہے اور ثواب ہے نکاح ثانی کو برا اور معیوب سمجھا گئے ہیں اور خلاف شرع ہے۔ پس عورت کو نکاح ثانی کر لینا چاہئے اور غیر حقیقی داماد سے نکاح درست ہے۔ فقط۔

سوال (۲۶۱) زید خالد کا تعلق پیرا ماموں زاد مطلقہ کی شادی بعد مدت دوسرے سے درست ہے خواہ دوسرے پہلے زنا کیا ہو

بھائی زادہ شہنشاہ (رج) خالد کی منکوحہ ہے

ج - کی خالد سے خانگی معاملات میں کچھ ان بن رہی ہے۔ ج خالد سے آئندہ وہ خاطر اور کبیدہ دل رہتی تھی۔ زید اس سے اختلاط کی باتیں کرتے کرتے مرتکب فعل قبیح ہو گیا اب خالد ج سے اگر کسی صورت میں قلع تعلق کرے یا ج ہی زید کے لئے علیحدگی اختیار کرے تو دریں صورت زید اس سے نکاح کا مجاز ہو گا۔ زید شرعاً کس سزا کا مستوجب ہے۔ قبل از عقد جن غلطیوں کا وہ مرتکب ہوا بعد از عقد وہ معاف ہو جائیں گی یا ان کا عذاب ہو گا۔ چونکہ بظاہر زید خانہ دیرانی خالد کا موجب بنا ہے۔ گو ج خالد سے بیزار رہی رہتی تھی۔ حقوق العباد کی رو سے وہ کس طرح خالد کو راضی کر سکتا ہے۔

الجواب :- عورت ج اگر اپنے شوہر خالد کے نکاح سے علیحدہ ہو جائے یعنی خالنا سے طلاق دیدے خواہ کسی طریق سے اور کسی وجہ سے ہو تو زید کی ج کی

لہ اس سے نکل حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے ہذا یہ: اِنْ حَلَّ لَكُمْ مَا دَرَسْتُمْ اُولَٰئِكَ وَالنِّسَاءُ اَمِنْ اَمْلٍ وَنُفُورٍ

عدت کے بدحج سے نکاح کی نادرست ہے اور جو امور زید سے قبل نکاح خلاف شرع اور معصیت کے ہوئے ہوں ان سے توبہ کرے، توبہ سے معافی ہونے کی امید ہے اور چونکہ حج اور خالہ میں پہلے سے ہی نامیافت تھی۔ پھر حج کا تعلق زید سے ہو گیا اور رغبت اس طرف ہوئی تو اس حالت میں حج اور خالہ میں مفارقت ہی بہتر تھی اور زید سے کچھ زیادتی اس بارہ میں ہوئی ہو یا حج کی خالہ سے علیحدہ ہونے پر آمادہ کیا ہو یا یہ سخت گنہ ہے اس سے توبہ کرے اور اللہ سے معافی چاہے اور استغفار کرے اور خالہ سے معاف کرانے کی صورت یہی ہے کہ بالا جمال اس سے معاف کرائے کہ مجھ سے جو کچھ تماری حق تلفی ہوئی اس کو معاف کر دو۔ فقط

عورت کہے کہ میرا نکاح کسی سے نہیں ہوا ہے | سوال (۲۶۲) ایک مسلمان کسی غیر ملک سے نکاح سے نکاح کر دے تو یہ کیہ نادرست ہے | جو ان عورت لایا، قاضی نے بلا تحقیق نکاح سابقہ ایک دوسرے شخص سے نکاح کر دیا کیا حکم ہے۔

الجواب :- اگر عورت نے یہ بیان کیا ہو کہ میں کسی کی منکوحہ نہیں تھی۔ یا بیوہ ہو گئی تھی، تو اس کے قول کے موافق اس کا نکاح کر دینا کتب فقہ میں درست لکھا ہے۔ فقط

حاملہ عن الغیر سے نکاح اور دہلی کا کیا حکم ہے | سوال (۲۶۳) نکاح کے بعد اگر یہ ثابت ہو کہ عورت بدچلن ہے اور نکاح بقاعدہ شرعیہ ہوا تو ایسی حالت میں یہ نکاح صحیح ہو یا نہ دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت ہوگی یا نہیں۔ عورت کو حمل نزام چھ ماہ کا بوقت نکاح ہے تا وضع حمل شوہر کو عورت سے ہم صحبت ہونا جائز ہے یا نہیں، اور جو اس سے اولاد ہوگی وہ ولد الحرام ہوگی یا نہیں۔

لے دحل نکاح من قالت طلقنی مزاجی و انقصت مدتی الجان و قمر فی قلبہ
صفہ قہما (الدر المنثور علی ما مشرد المحتار کتاب المحظرات الباب ۳۱) ظہیر

الجواب :- اس حالت میں نکاح صحیح ہو گیا دو بارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے، البتہ تا وضع حمل اس عورت حاملہ سے صحبت نہ کرنی چاہئے، اور جو بچہ نکاح کے وقت سے چھ ماہ سے کم میں پیدا ہوا وہ اس شوہر کا نہ ہو گا۔ ولد الحرام ہو گا اور جو بعد چھ ماہ کے ہو وہ اس شوہر کا ہو گا اور صحیح النسب ہو گا۔ فقط

زانیہ منکوحہ کی لڑکی سے ذاتی نکاح | سوال (۲۶۴) زید نے ہندہ منکوحہ عمر سے نکاح کیا لڑکے کی شادی درست ہے | اس سے لڑکی پیدا ہوئی، اب زید کا لڑکا ہنس رہی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں، حریت مرصا ہرہ میں داخل ہے یا نہیں۔

الجواب :- منکوحہ عمر کے دختر کا نسب شرفاً عمر سے ثابت ہے اور وہ لڑکی عمر کی ہے، پس پسری کا نکاح دختر عمر سے درست ہے۔ قال علیہ الصلوٰۃ والاسلام، الولد للفراش وللمأهر المحجر۔ فقط۔

بھائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے اور اسکی | سوال (۲۶۵) عبداللہ فوت ہوا، اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کر سکتا ہے زوجہ بیوہ اور ایک دختر موجود ہے۔ نیز عبداللہ کے دونوں میں سے جس کو چاہے پہلے کرے | متوفی کا ایک بھائی حبیب اللہ اور ایک اس کا لڑکا موجود ہے۔ عبداللہ کی بیوہ اپنا عقد ثانی حبیب اللہ سے بعد ایام مدت کے کرنا چاہتی ہے۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ اول عبداللہ کی دختر کا عقد حبیب اللہ کے فرزند سے ہونا چاہئے یا کہ اول عقد ثانی عبداللہ کی بیوہ کا حبیب اللہ

نکاح حبلی دن، زنا لا حبلی من غیرہ ای الزنا لشبوت نسبه الذان حرم دھوھا ودواعیه حتی تنضم ۛ ۛ یسقی ماؤہ ندرع غیرہ الذی لو نکحھا الزانی حل لہ دھوھا اتفاقا والولد لہ (در مختار) ای ان جاءت بعد النکاح به لستة اشهر فلولا قتل من ستة اشهر من وقت النکاح لا یثبت النسب رد المحتار فصل المجامع

صفحہ ۲۸۴ طغیر ۳ مشکوٰۃ باب اللعان فصل دل مش ۲۸۴ طغیر۔

سے ہونا چاہئے۔

الجواب :- عید اللہ منونی کی زوجہ کا نکاح اس کے بھائی حبیب اللہ سے اور عید اللہ کی دختر کا نکاح حبیب اللہ کے پسر سے درست ہے خواہ پہلے اس عورت کا نکاح ہو اور خواہ دختر کا ہر طرح درست ہے۔ فقط

زانی کا نکاح زانیہ سے درست ہے | سوال (۲۶۶) زانی مرد یا زانیہ عورت کا نکاح زانی یا زانیہ سے یا محسن و محضہ سے بغیر حائضہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- جائز ہے۔ کما فی الدر المختار ادا لموطوءة بزنا ایجاز نکاح من سراھا تزنی الخ واما قوله تعالى الزانیة لا یتکھما الا زان او مشرک فمفسوخ بآیة فانکحوا ما طاب لکم من النساء۔ فقط

سوال (۲۶۷) منکوحہ کا زنا اسلام قبول کرے گا زکی منکوحہ مسلمان ہو جائے اور چھ مہینے گزر جائیں تو شادی کر سکتی ہے یا نہیں اور شوہر کفر سے تائب نہ ہو اور وہ منکوحہ عرصہ چھ ماہ سے علیحدہ ہو تو وہ عورت فی الحال دوسرے مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے یا بعد انقضاء عدت۔

الجواب :- کسی کا زکی منکوحہ کو اسلام لانے کے بعد جس وقت تین حیض پڑے ہوں وہ عورت اپنے شوہر کا زکی منکوحہ سے خارج ہو جاتی ہے اور پھر اس کا نکاح کسی مسلمان سے امام صاحب کے قول کے مطابق اس کی رضامندی سے صحیح ہے۔ در مختار میں ہے ولو اسلم احدھا الخ ثم الخ لحدتین حتی تحيض

لہ یہ دونوں محرمات ہیں نہیں ہیں لہذا اذا حیل لکم ما ذکرنا ذاکم (النساء - ۴) کے تحت آئیں گی۔ دلائل ان یتزوج الرجل امرأة دین تزوج ابنہ امہا او بنتہا لانہ لا مانع (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۵۱) وغیرہ الدر المختار علی ما مشردا المختار فصل فی المحرمات ص ۲۰۲ ۱۲ ظہیر۔

ثلثا او مضمی ثلثہ اشہراء دلیست بعدۃ الیٰسین شامی میں ہے کہ اس میں اختلاف ہے کہ بعد از حیض کے عذرہ اس پر لازم ہے یا نہیں، صاحبین وجوب عذرہ کے قائل ہیں۔ کذا فی الشامی و جزم بہ الطحاوی اعلیٰ لکھے موافق پھر عین حیض گنارنے کے بعد نکاح ثانی کر سکتی ہے اور یہی احوط ہے۔ پس دیکھا جاوے کہ چند ماہ میں اس کو کتنے حیض آتے ہیں اگر حیض پورے ہو گئے ہوں فیہا در نہ باقی ماندہ حیض پورے کرے اور یہ بصورت حیض آنے کے ہے۔ اور اگر اس کو حیض نہ آتا ہو تو پھر چھ ماہ دونوں مدتوں کے لئے کافی ہے۔ فقط۔

ایک یا دو طلاق کے بعد طلاق نکاح درست سوال (۱۲۶۸) زید سے ہندہ قوم ہند کو نکاح کر کے اپنے ساتھ عقد کیا اور تین سال تک نکاح میں رکھ کر طلاق قطعی دیدی، ہندہ نے اپنا پیشہ طوائفوں کا اختیار کر کے سات آٹھ برس تک بازار میں بیٹھی رہی، اب ہندہ عقد مکرر اپنا زید سے کرنا چاہتی ہے آیا زید سے ہندہ کا نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر تین طلاق دیدی تھی تو بلا حلالہ کے زید اس سے نکاح نہیں کر سکتا اور اگر ایک یا دو طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط

لہ الحدیث المختار علی بائش رد المحتار باب نکاح الکافر میچ ۵۳ طغیر ۱۲ : هل تحب العدة بعد مضي هذه المدة فان كانت المرأة حربية فلا لانه لاحدة على الحربية وان كانت هي المسلمة فخرجت ايضا فتمت الحيض هنا فكذلك عندنا في حنيفة ظروفا لهما الى وجزم الطحاوي بوخو بهما رد المحتار باب نکاح الکافر میچ ۵۳ طغیر ۱۲ : ويكفي مبانته بما دون الثلاث في العدة بعد ما لا جماع الى دائرته مطلقا من : نکاح صحيح نافذ بهما اي بالثلاث لحره الا متى يطأها غيره ولو فغرمه فحقا يجامع بمثله جکاح تلخذ رد المحتار علی بائش رد المحتار باب الرجعة طلب فی العقد میچ ۵۳ طغیر ۱۲

سوال (۲۶۹) نامر شخص کا ایک عورت سے نکاح درست ہے یا نہیں اور مطلقاً عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں

سوال (۲۷۰) ابھی بخش و شیرائی حقیقی بھائی ہیں۔ ابھی بخش کی حقیقی پوتی کا نکاح شیرائی کے لڑکے سے صحیح ہے یا نہ؟

سوال (۲۷۱) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۲) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۳) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۴) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۵) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۶) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۷) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۸) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۷۹) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۰) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۱) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۲) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۳) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۴) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۵) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۶) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۷) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۸) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۹) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

سوال (۲۹۰) ایک لڑکی کا نکاح ہو جائے تو اس سے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہے۔

ہو گئی ہے اور کسی کی منکوحہ ہونے کا اس وقت بعد باورغ کے انکار کرتی ہے تو اس کی رضا مندی جس شخص سے ہو اس کے ساتھ اس کا نکاح درست ہے۔ فقط

مرنے والی بیوی کی خالہ سے نکاح درست ہے | سوال (۲۷۲) خوش دامن کی ہمیشہ حقیقی سے نکاح جائز ہے یا نہیں جب کہ زوجہ کا انتقال ہو گیا ہے۔

الجواب :- اس حالت میں کہ پہلی زوجہ کا انتقال ہو گیا ہے، اس کی خالہ سے یعنی خوش دامن حقیقی سابقہ کی بہن سے نکاح درست ہے۔ فقط

بیوی کے انتقال کے بعد سالی سے نکاح درست | سوال (۲۷۳) ایک شخص کی زوجہ کا ہے اگرچہ اس کے لڑکے نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہو انتقال ہو گیا۔ ایک لڑکا شیرخوار چھوڑا جو اپنی نانی کے دودھ سے پرورش ہوا، پھر شیرخوار کے والد نے اپنی حقیقی سالی سے جو اس شیرخوار کی حقیقی خالہ ہوتی ہے، اپنا عقد کیا۔ یہ عقد جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اپنی زوجہ کے مرنے کے بعد اس کی حقیقی بہن سے نکاح درست ہے، اور اس کے پسر نے اگر اپنی نانی کا دودھ پیا تو اس کا نکاح سالی سے حرام نہیں ہوا کیونکہ وہ سالی اس کے پسر کی بہن رضاعی ہوتی، اور بہن رضاعی اپنے پسر کی حرام نہیں ہے کما مر عن العالمگیریہ دیجوز فی الرضاع البی و فی الدر المختار ۱۱۹۱ اخیه و المختار البی داخت ابنہ و بنتہ البی ما ب الرضاع - فقط -

ثم نفذ نکاح حرۃ مکلفۃ بلا رضا ولی الدر المختار علی ما مش رد المحتار باب الولی ص ۲۱۱
۲۷۲ لا یجمع بین المرأة و غنیمتها و ادخالها البی ہا یہ فصل فی المحرمات ص ۲۷۶، بیوی کے مرنے کے بعد جملہ کی محدث باقی نہیں رہتی مانت امدۃ لہ التزوج باختہا بعد یوم من موتہا۔۔۔ کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۲۷۶

جلد ۱۲ تھغیر
کے الدر المختار علی ما مش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۰ و ص ۵۵۱ ۲ تھغیر -

دوسری بیوی کے بھائی کا نکاح پہلی بیوی کی لڑکی سے درست ہے

سوال (۲۷۴) ایک شخص کی دو زوجہ جہاں اور زوجہ اول سے تین لڑکیاں ہیں۔ اور زوجہ ثانی لا ولد ہے اب زوجہ ثانی کے ایک حقیقی بھائی سے زوجہ اول کی لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- زوجہ ثانیہ کے بھائی کا نکاح زوجہ اولیٰ کی کسی دختر سے درست ہے، اس میں کوئی وجہ حرمت نکاح کی نہیں ہے۔ قال اللہ تعالیٰ بعد ذکر المحرمات ذُو حِلٍّ لَكُمْ مَا ذَرَأَتْ ذِيكُمُ. الآية۔ فقط

بلا نکاح دالی عورت دوسرے مرد سے شادی کر سکتی ہے

سوال (۲۷۵) ایک شخص نے اپنے بڑے بھائی کے فوت ہونے پر اس کی منکوحہ کو اپنے گھر میں بطور رواج ڈال لیا۔ نکاح کا ہونا نہ ہونا مشکوک ہے، کچھ عرصہ بعد شخص مذکور نے اس عورت کو نکال دیا اور چار پانچ ماہ سے اس کے نان نفقہ کو جواب دے چکا ہے اب اس کو چھوڑ کر کہیں چلا گیا ہے، وہ لڑکی اپنے والدین کے گھر میں سخت مصیبت میں ہے اور اسی شخص سے اس کے چار ماہ کی لڑکی ہے۔ نہ وہ شخص اس عورت کو ردیٰ کپڑا دیتا ہے اور نہ بلاتا ہے اور خود منقود الخیر ہے۔ آیا وہ عورت دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر اس شخص کا اس عورت سے نکاح نہیں ہوا تب تو اس کو جس سے چاہے نکاح کر لینا ضروری ہے اور بغیر نکاح نہ اس عورت کا اس مرد پر نان نفقہ ہے اور نہ وہ نکاح سے روک سکتا ہے۔ اور اگر نکاح ہو چکا ہے تو پھر شوہر جب تک طلاق نہ دے اور اس کے بعد عدت میں حیض نہ گزر جائے تو دوبارہ نکاح درست نہیں ہے

لہ سورۃ النساء - ۲۷ اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ فلم یقل احد بمجوازہ فلم

یتعقد. اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۲۸۲) ظفر

اور نفقہ نہ دینے سے تفریق نہیں ہوگی۔ اور اگر شوہر مفقود یا حجر ہو گیا ہے تو چار سال کے بعد عدت گزار کر دوسرا نکاح ہو سکتا ہے، موافق مذہب امام مالکؒ کے جس پر حنفیہ نے بھی فتویٰ دیا ہے۔ کذا فی الثانی۔ فقط

داد کے چچا کی نواسی سے نکاح درست | سوال (۲۷۶۱) عبد الرزاق کے دادا کی چچا کی نواسی مسماة رحیم النساء سے عبد الرزاق کا نکاح ہے، اور خلیہ بہن سے بھی

درست ہے یا نہیں اور عبد الرزاق و رحیم النساء میں خلیہ بھائی بہن کا رشتہ بھی بتلاتے ہیں۔ آیا ان دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح عبد الرزاق کا مسماة رحیم النساء کے ساتھ جائز اور صحیح ہے۔ دونوں رشتوں سے نکاح درست ہے، کیونکہ رحیم النساء عبد الرزاق کے محرمات میں سے کسی رشتہ سے نہیں ہے، لہذا اَوْ اَحِلَّ لَكُمْ مَا دَرَأَ ذٰلِكُمْ فِیْہِ مِنْ دَاخِلٍ ہے۔ فقط

مرنے والی بیوی کی بہن سے نکاح درست ہے | سوال (۲۷۷۱) زید کی زوجہ ہندہ کا مگر مطلقہ کی بہن سے عدت کے بعد درست ہوگا | انتقال ہو گیا یا طلاق دیدی، دونوں صورتوں

میں زید ہندہ کی حقیقی بہن سے بلا ایام عدت گزارے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اپنی زوجہ کے انتقال ہو جانے پر اس کی بہن سے فوراً نکاح کر سکتا ہے کیونکہ مرد پر عدت نہیں ہوتی اور اس کو طلاق دینے کی صورت میں حبس

لہ فلا ینکح عمراسہ ای المفقود غیریۃ الہ لا یفرق بینہ و بینہا ولو بعد مضي اربع سنین خلاصا للمالك (در مختار) فان عدۃ نفقۃ زوجۃ المفقود عدۃ الوفاۃ بعد مضي اربع سنین الہ لوافق بہ فی موضع الضرورة لا یاس بہ علی ما اظن الہ و قد قال فی البزازیۃ الفتوی فی ما تنا علی قول مالک الہ (رد المحتار کتاب المفقود

اس کی مدت نہ گزر جاوے اس وقت تک اس کی بہن سے نکاح درست نہیں ہے چنانچہ یہ دونوں صورتیں کتب فقہ میں مصرح ہیں، درمختار میں ہے وحرم الجمع بین المہارم نکاحاً عدۃ دلو من طلاق بائن^۱۔ اور ثانی میں ہے ماتت امراًۃ لہ التزوج اختہا بعد یوم من موتہا^۲۔ فقط

نصرانی جو مسلمان ہو گیا اس کا نصرانی بیوی سے نکاح قائم ہے | سوال (۲۷۸) ایک نصرانی نے اسلام قبول کیا، اس کی نصرانیہ بیوی انگلستان میں موجود ہے، وہ اس نو مسلم کو کافر سمجھتی ہے، اس کے ساتھ بیوی کی طرح زندگی بسر کرنا نہیں چاہتی۔ اس نصرانیہ کا نکاح اس نو مسلم سے قائم ہے یا نہیں اور نو مسلم پر شرعاً اس نصرانیہ بیوی کا نفقہ واجب ہے یا نہیں۔

پہلی نصرانی بیوی کے ہوتے ہوئے | سوال (۲۷۹) ایک دوسری نصرانیہ نے اسی دوسری عورت سے نکاح درست کیا | وقت اسلام قبول کیا جس وقت اس نصرانی نے اسلام قبول کیا دونوں کا نکاح ہو گیا۔ یہ نکاح اس نو مسلم کا نصرانیہ بیوی کی حیات میں جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- (۲۷۱) نصرانیہ کے ساتھ مسلمان کا نکاح صحیح ہے۔ پس اگر شوہر نصرانیہ کا مسلمان ہو گیا تو نکاح باقی ہے، درمختار میں ہے ولو اسلمہ مذوج الکتابیۃ دلو معادۃ ضمی لہ^۱ اور جب کہ نکاح باقی ہے نفقہ بھی لازم ہے۔ زوجہ کتابیہ کے اوپر کسی نو مسلم نصرانیہ سے نکاح کرنا درست ہے بشرطیکہ شرائط جواز نکاح موجود ہوں مثلاً یہ کہ وہ نصرانیہ نو مسلمہ کسی نصرانی کی زوجہ نہ ہو۔ کیونکہ اگر وہ کسی کی زوجہ تھی تو اگرچہ بعد اسلام لانے کے وہ شوہر اول نصرانی کے نکاح میں نہیں رہی۔ لیکن تین چھ

۱۔ ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ظہیر علیہ رد المحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات

ص ۳۹۳ ظہیر علیہ رد المحتار علی ہامش رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۳۷۷ ظہیر

یا تین ماہ کا گزارنا دوسرے نکاح کے جواز کے لئے شرط ہے اور پوری بیخونہ شوہر اول سے بعد تین حیض کے ہوتی ہے۔ کما فی الدر المختار و لبوا سلما حدھا ای المجوسین و اہل النصارى۔
الکتابی ثم ان لم تبين حتى تخيض ثلاثا و تقضي ثلاثا اشھد انہ فقط۔

شوہر اول کی خبر موت کے بعد نکاح درست ہے
مگر جب وہ پھر آجائے تو بیوی اسی کی ہوگی

سوال (۲۸) مسأۃ کثیر فاطمہ بنت کثیر الدین متوفی کا نکاح اس کے چچا ام الدین نے بحالت نابالغی عبد الرزاق سے کر دیا تھا لیکن زحمتی نہیں ہوئی تھی۔ وہ نکاح کر کے کہیں نوکری کے لئے چلا گیا تھا، جانے کے ایک ماہ بعد تک اس کا خط آتا رہا بعد کو خط و کتابت بند کر دی چار سال تک کوئی خبر اس کے مرنے نہ جانے کی نہیں آئی۔ اس کے بعد عبد الرزاق کے مرنے کا خط آیا۔ خط آنے کے ایک سال بعد مسأۃ کثیر فاطمہ نے نکاح کر لیا۔ اب دو تین ماہ بعد عبد الرزاق آگیا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ مسأۃ مذکورہ بھکھول جاوے۔ اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے اور کونسا نکاح جائز ہے۔

الجواب :- موت شوہر اول کی خبر پر چونکہ نکاح کیا گیا تھا وہ صحیح ہو گیا تھا، اسی لئے جو ادا اس سے ہو وہ صحیح النسب ہوگی اور شوہر ثانی کی ہوگی۔ لیکن جب کہ شوہر اول واپس آگیا اور موت کی خبر غلط نکلی تو وہ اپنی زوجہ کو لے سکتا ہے، اس کا نکاح قائم ہے اور اس کے آنے پر نکاح ثانی کو فسخ کا حکم ہو جاوے گا۔ کما فی الشامی نکتہ لوعاد حیاً بعد المحکم بموت اقرباء قال علی النظار انہ کالمیت اذا اسی و امرت اذا اسلم الخ ثم قال بعد رقمہ من آیت المرحوم ابی السعد و نقلہ عن الشیخ شاہین و نقل انہ خارجہ لہ و الادلالہ للشامی الخ فقط

سوال (۲۸) فاطمہ اور زینب۔ فاطمہ سے زید کے دو بیویاں ہیں
بچہ سے شادی کرنا کیسا ہے.....

لڑکی ہے، وہ لڑکی خالد کو بیاہ کر کے دینا ہے۔ کچھ عرصہ بعد زید مر گیا اس صورت میں خالد زینب کے ساتھ جو اس کی ماموں زاد بہن بھی ہے۔ نکاح کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- خالد کا نکاح اس صورت میں زینب سے درست ہے۔ کذا فی الدر المنثور

بخانہ الجمع بین امراء ذبیت نہ وجہا انہ فقط

بیوہ سے نکاح کیا چھ ماہ بعد سوال (۲۸۲) ایک عورت عرصہ دراز سے بیوہ تھی، زید بچہ ہوا، نکاح جائز رہا یا نہیں نے اس سے نکاح کیا اور وہ عورت حاملہ تھی۔ بعد چھ ماہ کے

بچہ پیدا ہوا۔ زید کی برادری نے اس عورت سے زید کو علیحدہ کر دیا۔ جس کو عرصہ ایک سال کا ہوا۔ اب وہ عورت زید کے گھر میں رہنا چاہتی ہے اور زید بھی رکھنا چاہتا ہے، وہ پہلا نکاح جائز رہا یا دوبارہ نکاح کرنا چاہئے۔

الجواب :- پہلا نکاح صحیح ہے۔ دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

مطلقہ بیوی بدو طلاق سے بلا حائلہ نکاح جائز ہے سوال (۲۸۳) ایک شخص نے اول اپنی

زوجہ کو طلاق رجعی دی۔ پانچ چھ مہینہ بعد اس سے نکاح کر لیا، کچھ مدت کے بعد پھر بوجہ عدم موافقت زوجہ کو یہ کہہ دیا کہ تجھ کو میں نے اول طلاق رجعی دی تھی اس وقت ایک طلاق اور دیتا ہوں۔ دو طلاق بائنہ ہوئی تم چلی جاؤ۔ اب بعد نو دس ماہ کے پھر اس کو نکاح میں لانا چاہتا ہے۔ آیا وہ زوجہ شوہر اول کے لئے بدون تحلیل حلال ہے یا کیا۔

الجواب :- بدون حائلہ کے شوہر اول اس مطلقہ سے نکاح کر سکتا ہے

کذا فی الدر المنثور وغیرہ۔ فقط

لہ الدر المنثور علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۳ ۱۲ ظفر ۲۵ دسم نکاح حبلی من ذنا

الذی دان جرم و مؤھا ددو اعیہ حتی تضع الدر المنثور علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات

ص ۳۹۳ (ظفر ۳۵) داذا کان الطلاق بائنہ دون الثلث قلہ ان یتزوجہا فی العدة

د بعد انقضائها (ہدایہ باب الرجعة فصل فیما تھل بہ المطلقہ ص ۳۹۳) ظفر

شرکی کا نکاح بیوی کے لڑکے سے کرنا کیسا ہے | سوال (۲۸۴) زید عقد نکاح دختر خود را کہ از بطن زوجه اولی است بہ پسر یک از بطن زوجه ثانیہ است از زوج اول کہ قبل زید متولد بود بستن میخواستہ شرعاً رد است یا نہ .

الجواب :- جائز است ، بقولہ تعالیٰ ذَٰحِلٌ لَّكُمْ مَّا وَهَبَ ذَٰلِكُمْ
الآیۃ - فقط

بیوی کی بھانجی سے بیوی کی موت | سوال (۲۸۵) کیا حضرت علیؑ کا حضرت فاطمہؑ کی
کے بعد نکاح کرنا حلال ہے | بھانجی کو عقد میں لانا بعد انتقال حضرت فاطمہؑ کے
ایک تاریخی واقعہ ہے ، شرعاً جائز ہے یا نہیں ، کیا زوجہ کی بھانجی محرمات ابدیہ میں
سے ہے یا نہ ۔

الجواب :- اپنی زوجہ کے انتقال کے بعد زوجہ کی بھانجی سے نکاح کرنا
شرعاً درست ہے اور وہ محرمات ابدیہ میں سے نہیں ہے ، صرف جمع کرنا خال بھانجی
کو نکاح میں ناجائز ہے ۔ اور ایک ان میں سے باقی نہ رہے تو دوسری سے نکاح
صحیح ہے ، پس اگر حضرت علیؑ نے ایسا کیا ہو تو شرعاً کچھ حرج نہیں ہے اور ذَٰحِلٌ
لَّكُمْ مَّا وَهَبَ ذَٰلِكُمْ میں داخل ہے ۔ فقط ۔

عورت کہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا ہے | سوال (۲۸۶) اگر عورت بیان کرے کہ میرا
تو اس سے نکاح درست ہے | آج تک کسی سے نکاح نہیں ہوا مگر یہ عورت پردیس
سے آئی ہے جس کی وجہ سے قاضی کو کوئی حال معلوم نہیں ہو سکتا تو اب اس عورت
کا کسی سے نکاح کر دینا جائز ہے یا نہیں ۔

لہ سورۃ النساء - ۴ - ولا یأمن ان یتزوج الرجل امرأۃ دی تزوج ابنہ امہا و بنتہا
لا یند لامانع (البحر الرائق کتاب النکاح فصل فی المحرمات میثاق) ظہیر ۱۰ ولا یجوز بین المرأة
و عمتہا و خالتہا ۱۱ ابراہیم فصل فی المحرمات میثاق ۲۸۸) ظہیر ۳ سورۃ النساء رکوع ۴ - ۱۰ ظہیر

الجواب :- جائز ہے۔ فقط

سوال (۲۸۷) مسأۃ کبریٰ بنت علی محمد جس کی شادی ننھے سے ہوئی تھی، عرصہ سات سال سے فوت ہوئی موت ثابت ہو جانے کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے

وہ گم ہے اور وہ میر حقیقی ہمیشہ زادہ ہے، اب لڑکی کی عمر اٹھارہ سال ہے، آیا عقد ثانی ہو سکتا ہے یا نہیں الہی بخشش ہمیشہ زادہ حقیقی سالی سے دینیزاہل خلعہ ہند و مسلمان کی زبانی و تحریر سے واضح ہے کہ ننھا مذکورہ دریا میں ڈوب کر بقضائے الہی فوت ہو گیا اور مدعی غمہ الہی بخشش مذکور کو اپنی تحریر سے اجازت عقد دینا ہے ؟ -

الجواب :- اگر ننھے مذکور کی موت ثابت ہو گئی ہے تو مرنے کے بعد اسکی زوجہ عدت وفات یعنی دس دن چار ماہ پورے کر کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

سوال (۲۸۸) ادھار سنگھ ٹھاکر کا ناجائز تعلق زانیہ کی لڑکی کا فلاں سے پیدا ہونا ثابت نہیں ہے تو اسکے پوتے سے زانیہ کی لڑکی کی شادی درست ہے

یکن یہ معلوم نہیں کہ وہ ادھار سنگھ سے ہیں یا کسی دوسرے۔ بعد مرنے ادھار سنگھ کے ادھار سنگھ کے پوتے اور طوائف مذکور کی لڑکی کا ناجائز تعلق ہو گیا۔ اب دونوں راہ راست پر ہیں، طوائف کی لڑکی نے توبہ کر لی ہے اور ادھار سنگھ کا پوتہ بھی مسلمان ہونے کو کہتا ہے، ان دونوں کا نکاح باہم

لے قالت امرأة لرجل ملقني زوجي وانقضت مدتي لا باس ان ينكحها والد النكاح علیٰ ما مشرد النکاح باب العدة میسّر (لہذا جب شادی نہ ہونے کی خبر دے تو وجہ زانیہ اس کی بات مانی جائے گی۔ ظہیر لے اخبارھا ثقة ان نہ دجھا الغائب مات او ملقھا ثلاثا اداھا منہ کتاب علیٰ ید ثقة بالطلاق ان اکبردا ثمھا انه حق فلا باس ان تقعد وایتزوج والد النکاح علیٰ ما مشرد النکاح باب العدة میسّر (ظہیر۔

درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- جبکہ اس لڑکی طوائف کا ادھار سنگمہ کے نطفہ سے پیدا ہونا محقق نہیں ہے تو ادھار سنگمہ کے پوتے کا نکاح اس طوائف کی دختر سے دونوں کے مسلمان ہونے کے بعد درست ہے۔ فقط

شرمگاہ بنوا کر جو مرد نکاح کرے اس کا کیا حکم ہے **سوال (۲۸۹)** اس دکت زید کی عمر ساٹھ سال سے کچھ اوپر ہے اور تیس برس سے زیادہ سے پیردوں سے اپا بیچ ہے اور شہوت بھی جاتی رہی لیکن زید کو اپنی تندرستی کی حالت میں غمئے بد زنا کاری کی بھی تھی، باوجود شہوت نہ ہونے کو اپنی عادت بد کو نہیں چھوڑا اور ایک دوسری صورت کا پیشاب گاہ بنا کر اس سے بد کاری کرتا رہا چند سال بعد ایسی حالت بیماری میں ایک عودت سے نکلی کر لیا، یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح ہو جاوے گا، لیکن یہ حرکت زید کی حرام ادا نا جائز ہے اور وہ گناہ کبیرہ کے ارتکاب کی وجہ سے فاسق و مردود الشہادۃ ہے۔

عورت کے بیان پر شادی درست ہے یا نہیں **سوال (۲۹۰)** ایک عورت بیان کرتی ہے کہ میرے شوہر نے بھکی طلاق دیدی ہے اور اس عورت کے والدین بھی یہی بیان کرتے ہیں، لیکن اس عورت کے شوہر کا کچھ پتہ اور خبر نہیں کہ وہ کہاں کس جگہ ہے تاکہ اس سے تصدیق کی جاوے ایسی صورت میں اس عورت سے موافق

لہ دیعل لا صول الزانی و فردعه اصل المرئی بہا و فردعهما در الدمار فعل فی المحرات
 ۳۸۴ (ظہیر) اگر نکاح دو گواہوں کی موجودگی میں ہوا ہے اور عورت کی رخصت سے توجوں کہ
 ایجاب و قبول اور شرط پائی گئی اس نے نکاح ہو گیا۔ وینعتقد با ایجاب من احد ہما و
 قبول من الآخران و شرط سماع کل واحد من العاقدین و شرط حضور شاہدین (۱)
 (۱) المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ۳۶۱ و ۳۶۳ ظہیر۔

اس کے بیان کرنے کے نکاح کرنا جائز ہو گا یا نہیں۔

الجواب :- ایسی صورت میں کہ وہ عورت اور اس کے والدین اس کے شوہر سابق کا طلاق دینا بیان کرتے ہیں اور شوہر کا کہیں پتہ نہیں ہے تاکہ اس سے اس کی تصدیق یا تکذیب ہو سکے تو اس حالت میں فقہاء نے لکھا ہے کہ ایسی عورت سے نکاح کر لینا اس کے اعتبار پر درست ہے، دیگر محاذوں والوں کو اس میں کچھ تعارض اور ان کا کہنا ہے کہ ناجائز ہے۔ فقط۔

سوال (۲۹۱) ایک شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا بعد پانچ یا چار ماہ کے ایک لڑکی تولد ہوئی مگر وہ لڑکی نوہینہ سے کم نہ تھی اس کا نکاح جائز رہا یا نہیں۔ اس شخص کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں، وہ شخص کہتا ہے کہ یہ نطفہ میرا ہے مگر معلوم ہوا وہ عورت پردہ نشین نہ تھی اس کے متعلق حکم شرعی کیا ہے۔

الجواب :- نکاح اس شخص کا عورت مذکورہ سے صحیح ہو گیا اور اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے اور نسب اس لڑکی کا اس سے شرعاً ثابت نہیں ہے۔ درمختار میں ہے کہ حاملہ عن الزنا سے نکاح صحیح ہے، پھر اگر وہ حمل اسی ناک کا ہے تو اس کو بعد نکاح کے وطی درست ہے اور اگر حمل کسی دوسرے شخص کا ہے تو شوہر کو تا وضع حمل وطی کرنا درست نہیں ہے مثلاً یسقی ماء، ذرع غایبہ۔ درمختار۔ پس اگر وہ شخص مقرر ہے زنا کرنے کا ساتھ اس عورت کے

لہ لو قالت امرأتہ لرجل ملقنی زوجی وانقضت عدتی لا بأس ان یتکھا (الدر المختار علی بائس رد المختار باب لعدۃ میسرۃ) تغیر لہ وصح نکاح حبلی من زنا الخ وحرم وطؤها (دواۃ حتی تضع مثلاً یسقی ماء ذرع غایبہ الخ) یتکھا الزانی حل لہ وطؤها اتفاقاً (دالولہ (درمختار) ای ان جاءت بعد النکاح به لستة اشهر فلا قل من ستة اشهر من وقت النکاح لا یثبت النسب ولا یثبت منه الا ان یقول هذا الولد منی ولا یقولون الزنا الخ (رد المختار فصل لمرات ۳۱) تغیر

نکاح سے پہلے تو حسب اقرار وہ خود فاسق ہے۔ اس حالت میں اس کے پیچھے نماز مکروہ ہے
لیکن اگر اس گناہ سے توبہ کر لے گا تو یہ کراہت مرتفع ہو جاوے گی۔ فقط

خیر دخول بالغہ کو طلاق دینے کے بعد | سوال (۲۹۲) مسمیٰ مروجہ ذات بھٹیاری نے اپنی عورت
پھر اس سے شادی کرنا کیلئے | نابالغہ غیر دخول کو طلاق دیدی ہے، اب عورت بالغہ

ہو گئی ہے اور پھر اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے آیا بغیر حلالہ کے شرعاً نکاح جائز ہے یا
نہیں، طلاق نامہ میں رجبی بائن منقطعہ کا کوئی بیان نہیں ہے۔

الجواب :- غیر دخول کو اگر تین طلاق متفرق طوع سے دی جاوے تو غیر دخول پر
ایک طلاق بائنہ ہوگی مگر تین میں اس سے بدون حلالہ کے شوہر اول نکاح کر سکتا ہے اور اگر
ایک طلاق دی ہو تو بدرجہ اولیٰ شوہر اول اس سے بلا حلالہ کے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط۔

بیوہ سے نکاح درست ہے | سوال (۲۹۳) زید نے ایک پانچ سال کی بیوہ کا نکاح
ایک شخص سے پڑھایا، مگر یہ معلوم ہوا کہ وہ بیوہ حاملہ ہے۔ آیا نکاح درست ہے
یا نہیں اور زید کے ذمہ کچھ مواخذہ تو نہیں۔

الجواب :- نکاح درست ہو گیا، مگر جب حمل نکلے گا نہ ہو تو اس کو تا دفع حمل
جماعت کرنا حرام ہے اور زید کے ذمہ کچھ مواخذہ نہیں۔

لہ قال لزوجه غیر المدخول بها انت طلاق ثلاثا قن ان وان فین بوصف اختیار او
جمل بعطف او غیرہا انت بالاولی لا الی مدۃ ولذالم یقع الثانیۃ (رد المحتار علی ہاشم
رد المحتار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۲۲۳) تلخیص دیکھ مباحثہ بمادوں الثلاث فی العدة
وبعدھا بالاجماع ومنع غیرہ فیہا لا مشتبہ بالنسب (ایشا باب الرجعة طلب فی العقد
علی المبیۃ ص ۳۳۳) تلخیص ۳۳۳ خبرھا ثقیۃ ان زوجہ الغائب مات او طلقھا ثلاثا وکذا
لو قالت امراة لرجل طلقنی مرۃ وحی وافتضت منی فی لباس ان یکھما (رد المحتار علی ہاشم رد المحتار
باب العدة ص ۲۲۳) وحی نکاح حی من من نالہ واز حرم طوھا حتی یضع ۱۲ ولو نکھا القوی حل لہ
وطوھا (ایشا فصل فی الحرامات ص ۲۲۳) تلخیص

بیرونہ بھادج سے نکاح درست ہے | سوال (۲۹۴) ایک شخص نے اپنی بھادج بیوے سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو اس عورت سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس مرد کا نکاح مسماۃ مذکورہ سے جائز ہے، کیونکہ وہ ذلیلہ تکرہ ما ذاء ذر کے تحت داخل ہے۔ فقط

ایک بیوی کے رہتے ہوئے دوسرا نکاح کرنا درست ہے | سوال (۲۹۵) کلن کی ایک بیوی ہے اور وہ اکثر پردیس میں ٹھیکہ کا کام کرتی ہے، اسی وجہ سے وہ دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے جس کو سفر میں ساتھ رکھے، اور وہ دونوں زوجہ کا خرچ اٹھا سکتا ہے تو نکاح ثانی کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- جب کہ حقوق شرعیہ ہر دو زوجہ کے کلن ادا کرے تو دوسرا نکاح بلا تردد کر سکتا ہے، بلکہ اچھا ہے کہ اس کو سفر میں تکلیف نہ ہو۔ فقط

اس پہلے سے چھوڑ دیا اور وہ طلاق میں ہے | سوال (۲۹۶) زید نے اپنی زوجہ منکوحہ کی طلاق ہو گئی اور ان کے بعد نکاح درست ہے نسبت یہ کہا کہ ہم نے اس کو عرصہ ڈیڑھ دو سال سے چھوڑ دیا ہے اور اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور وہ طلاق ہی میں داخل ہے، اس کے بعد سے ڈیڑھ دو سال بعد منکوحہ زید نے بکر سے نکاح کر لیا۔ بعد میں طلاق بخیر یا بھمیدی۔ اس صورت میں طلاق واقع ہوئی تو عدت کب سے شمار ہوگی اور بکر سے جو نکاح ہوا صحیح ہے یا نہ۔

الجواب :- زید کا یہ کہنا کہ ہم نے اس کو عرصہ ڈیڑھ دو سال سے چھوڑ دیا ہے اور اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور وہ طلاق ہی میں داخل ہے موجب وقوع طلاق ہو

۱۰۰ سورۃ النساء - ۴۰ قَاتِلُوا مَا دَابَّ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَتَنِي وَشَاتِي وَرُبَعًا
اِنْ قَاتِلْتُمْ لَكُمْ اَيُّ تَعْلٰی لَوْ اَنْتَا جَدُّ (سورۃ النساء) ظہیر۔

شرٹا اس سے طلاق بائنہ منکوحہ زید پہ واقع ہوگئی اور اسی وقت سے عدت شمار ہوگی
عدت کے بعد جو نکاح بکر سے ہوا میں برائے۔ فقط

نکاح کے پانچ ماہ چھ دن بعد عورت کو بچہ ہوا تو کیا حکم ہے | سوال (۲۹۷) ایک عورت کا
نکاح ہوا اور نکاح سے پانچ ماہ چھ دن بعد اس عورت کے لڑکی پیدا ہوئی۔ یہ نکاح
اس صورت میں قائم رہا یا ٹوٹ گیا اور مرد کو وطی درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح ہو گیا حاملہ عن الزنا کا نکاح صحیح ہو گیا
ہے۔ اور اب کہ وضع حمل ہو گیا ہے شوہر کو وطی درست ہے۔ اگرچہ نکاح
غیر زانی سے ہو۔ فقط۔

بھانجہ اور بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۲۹۸) بنت بھانجہ دھیتجہ جو کہ
اموں اور چچا کی محرمات شرعیہ سے نہیں شلاً بھانجہ اور بھتیجہ نے ماموں اور چچا کی
غیر محرمات میں نکاح کیا ہے تو اس بھانجہ دھیتجہ کی بنت جو غیر محرم سے متولد ہے انہوں
اور چچا کو نکاح میں لانا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- چچا زاد بھائی کی دختر یا دختر دختر سے نکاح درست ہے، اسی
طرح ماموں زاد بھائی کی دختر اور دختر دختر سے بھی نکاح درست ہے۔ غرض یہ ہے کہ

لہ سرحتك وفار قتاك وجعلنا: دشانی من الصریح لوردھما فی القرآن للطلاق
قتل المعاصر تمام فہما فی العرب الامام فی الطلاق دستعمالہما شرعاً مراداً ہوا ہما
والجو الزانی کتاب الطلاق باب لکنایات ۵۲۵ (ظہیر)

ثم و مل تزوج الحبلی من الزنا ولا یجوز تزوج الحبلی من غیر الزانی اما الاول
الاولیٰ یسقی ماء ذرعی غایرة فان قیل نسب الرحم ینسب بالحبل فکیف یکون
سقی ذرعی غایرة قلنا شعره ینبئ من ماء الغیر کذا فی المعراج وحکم الدواعی علی
غیرہا والاولیٰ کما فی النہایة (الجواب ان فصل فی المحرمات ۵۲۵) ظہیر۔

حقیقی بھائی و بہن کی اولاد سے تو نکاح جائز نہیں ہے دان سفلوا اور ابناء العمد
ابناء الاخوان کی اولاد سے یا اولاد اولاد سے نکاح درست ہے۔ لقولہ تعالیٰ ذٰلِجَلَّ
لَکُمْ مَا وَرَآءَ ذٰلِکُمْ الْآیۃ۔ فقط

سوال (۲۹۹) زید، عمر، بکر، قینوں قرابت دار
کے پوتے سے درست ہے یا نہیں

زید کی لڑکی کی شادی اس کے حقیقی بھائی
ہیں۔ زید و عمر دونوں کے ابا حقیقی بھائی تھے۔ زید
کی شادی عمر کی ہم شیرہ نقیضی سے ہوئی اور بکر زید کے حقیقی بھائی کا حقیقی لڑکا ہے۔ بکر
کی شادی عمر کی لڑکی سے ہوئی عمر کی ہم شیرہ کے بطن سے ایک لڑکی ہے یعنی بنت زید
اور عمر کی لڑکی کے بطن سے لڑکا ہے یعنی ابن بکر۔ ابن بکر اور بنت زید کا باہم نکاح درست
ہے یا نہیں۔

الجواب :- ابن بکر اور بنت زید کا صورت مذکورہ میں باہم نکاح درست

ہے۔ (دخول بنات العمت والا عمامۃ فتح القدیر ص ۱۱۱)

سوال (۳۰۰) ایک نوجوان لڑکی اپنے خاوند کے
نکاح وضع حمل کے بعد درست ہو

اب اس عورت کا خاوند اول فوت ہو گیا اور وہ عورت سات آٹھ ماہ سے زنا سے
حامل ہے، بعد وضع حمل اگر دونوں زانی تو بہ کریں تو نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر عورت مذکورہ خاوند سابق کے فوت ہونے سے پہلے

ہی حاملہ تھی اور بعد فوت ہونے اس شوہر کے وضع حمل ہوا تو بموجب اس آیت کریمہ
داوالات الاحمال جلمن ان یضعن حملہن بعد وضع حمل مدت اس کی ختم

۱۔ سورۃ النساء - ۴ - دخل بنات العمت مالا عمام والمخالات والاخوان

ففتح القدیر

(النساء - ۴) سے سورۃ الطلاق - ۱ -

ہو گئی، لہذا نکاح کرنا اس کو صحیح ہوا۔ اور اگر وہ عورت بعد فوت ہونے شوہر سابق کے حاملہ ہوئی اور حمل اس کا زنا سے ہونا نفی ہو تو پھر قبل وشت حمل بھی اس کا نکاح صحیح ہو سکتا تھا اور بعد وضع حمل تو صحت نکاح میں کچھ شبہ ہی نہیں ہے جیسا کہ درختار وغیرہ میں ہے :-
 دھم نکاح حبلی من زنا اور صحیح ہے نکاح حاملہ عن الزنا کا۔ فقط

عورت کے باپ اور عورت کے بیان پر | سوال (۲۰۱) ایک عورت حاملہ اور اس کا
 حقیقی باپ دونوں مراد آباد سے چل کر شہر

پہلور میں آئے اور یہ بیان کیا کہ عورت کے خاوند نے عورت کو طلاق دیدی۔ اب ہم
 کسی دیندار آدمی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، اس صورت میں محض عورت اور اس کے
 باپ کے بیان پر اعتماد کر کے بعد وضع حمل اس عورت سے نکاح کرنا درست ہے
 یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں موافق بیان عورت اور اس کے باپ کے بیان پر
 اعتماد کر کے بعد وضع حمل نکاح اس کا شرعاً صحیح ہے۔ کذا فی الدر المختار والاشعری۔ فقط
 سوال (۲۰۲) بہت سے غریب آدمی | اپنی لڑکی کا دوسرے لڑکے سے اور اسی دوسرے
 لڑکے کا اپنی لڑکی سے نکاح کرنا کیسا ہے | ایسا کرتے ہیں کہ اپنی دختر دوسرے کے
 لڑکے کو دیدیتے ہیں اور اس کی دختر اپنے لڑکے کیلئے لیتے ہیں یہ جائز ہے یا نہیں۔
 الجواب :- اگر ہر علیحدہ علیحدہ ہر ایک کا مقرر کیا جاوے تو کچھ حرج اس میں نہیں۔

لہذا فی حق الحاصل الخ وضع جميع حملها الخ ولو كان زوجه البيت من غير ازاله المختار علی ہامش
 رد المختار باب لعدة ص ۸۳ ظہیر ۲ ایضا فصل فی المحرمات ص ۸۴ ظہیر ۲ دکن الوقت
 منکوحہ دجل الآخر طلقنی زوجی وانقضت عدنی جائز تصدقها اذا قدم
 فی کتبہ مدلۃ کانت ام لا (رد المختار باب الرجعة ص ۸۴) ظہیر ۲ ودجب مهر مثل
 فی الشفاعة بالذمومة می عنه لملوۃ عن المهر فادجبا فیه مهر المثل (باقی حاشیہ برص ۸۴)

حقیقی چچی سے نکاح کب درست ہے | سوال (۳۰۳) اپنی حقیقی چچی کے ساتھ نکاح جائز

ہے یا نہیں، اگر جائز ہے تو کب۔

الجواب :- بعد انتقال چچا کے جب چچی کی عدت دس دن چار ماہ گزر جاوے اس وقت اس کا نکاح چچی کے ساتھ درست ہے۔ فقہ۔

کوئی اپنی بہن کا نکاح کسی سے اس شرط پر کرے | سوال (۳۰۴) زید نے اپنی بہن کا نکاح بکر سے کر دے یہ کیسا؟

نکاح بکر سے اس شرط پر کیا کہ بکر اپنی بہن کا نکاح زید سے کر دے۔ یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر ہر ایک کا علیحدہ مقرر ہو تو نکاح دونوں کا صحیح ہے اور یہ شغار نہیں ہے جو منہی عنہ ہے کیونکہ شغار میں ہر علیحدہ نہیں ہوتا بلکہ دوسرے کا اپنی بہن وغیرہ سے نکاح کر دینا ہی ہر ہے پہلے نکاح کا اور برعکس۔ اور حقیقہ نکاح شغار میں بھی نکاح کو صحیح کہتے ہیں اور ہر مثل واجب فرماتے ہیں کما فی الدہ المتعار دوجب مہر المثل لی الشغار ہوان یزدجہ بنتہ علی ان یزدجہ الاخر بنتہ اداختہ مثلاً معاوضتہ بالعقدین وهو منعی عنہ لخلوۃ عن المہر فاذا جبنا فیہ مہر المثل فلم یبق شغاراً الا نقط۔

نکاح کے بعد نسا کے خوف سے | سوال (۳۰۵) کسی شخص نے ایک عورت بالغہ سے تنہا نکاح کرنا کیسا ہے...

(بقیہ حاشیہ از ص ۲۰۷) فلم یبق شغاراً (در مختار) قولہ فی الشغار الا ای علی ان میكون یضع کل صدا اذا عن الاخر وھذا القید لا بد منه فی مسمی الشغار حتی لو لم یقتل ذالک ولا معنایہ بل قال زوجتک بنتی علی ان تزوجنی بنتک فقبل الا لم یکن شغاراً بل نکاحاً صحیحاً اتفاقاً (رد المحتار باب المہر ص ۵۵۴) مطلب نکاح الشغار ظہیرہ اعلیٰ حقا الغیر و معنیہ انہ لم یقتل احد بجزائہ اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۵۸۲) تنفیہ۔
۲۔ رد المحتار علی ما مشرد المحتار باب المہر مطلب نکاح الشغار ص ۵۵۴۔ ظہیر

تو اس دفعہ شر و فساد کے لئے کہ یہ ناراض ہوں گے کہ ہماری عدم موجودگی میں کیوں نکاح ہوا۔ تجرید نکاح کر لی، اس میں کچھ حرج تو نہیں ہے۔

الجواب :- اگر وہ ناک کفو اس عورت کا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا اور بخوف فساد اگر اولیاء کے سامنے پھر تجرید نکاح کر لی گئی، اس میں بھی کچھ حرج نہیں ہے اور نکاح سابق صحیح ہے۔ فقط۔

شوہر اپنے بڑے کی شادی اپنی بیوی کی لڑکی سے کر سکتا ہے یا نہیں

سوال (۳۰۶) ایک عورت کے دو نکاح ہوئے پہلے شوہر متوفی سے ایک لڑکی ہے، اب عورت مذکورہ نے ایک ایسے شخص سے نکاح کیا ہے جس کے ایک لڑکا زوجہ اولیٰ سے ہے تو اس لڑکے اور لڑکی کا باہم نکاح جائز ہے یا نہ۔

الجواب :- ان میں باہم نکاح درست ہے۔ فقط۔

فارغ خطی کے بعد دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں

سوال (۳۰۷) زید نے اپنی زوجہ ہندہ کو فارغ خطی دیدی تھی تو اب ہندہ کا نکاح زید سے عدت کے اندر یا بعد عدت کے ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ صورت فارغ خطی کی درحقیقت خلع ہے اور خلع میں طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے اور طلاق بائنہ کا حکم یہ ہے کہ عدت میں اور بعد عدت کے شوہر

لے فسخ نکاح حرة مکلفۃ بلا رضا ولی دال اصل ان کل من تصرف فی مالہ

تصرف فی نفسه دمالا فلا، دلہ ای للولی اذا کان عصبة الی الاعتراض فی

غیر الکفو (الدر المختار علی ما مشرد المختار باب الولی میچہ ۲۰۲ د میچہ ۲۰۸) ظہیر۔

۱۵ اس لئے کہ ان دونوں میں کوئی وجہ حرج نہیں ہے ارشاد ربانی ہے :- **وَ اِنْ لَمْ تَكُنْ**

مَا وَرَاكَ ذَلِكُمْ (الماء ۱۵) اور باس ان بنزدوج الرجال امرؤ کا دینزدوج بہ

اتھلا اہبتھا لانه لا مات (البحر الرائق فصل فی المحرمات میچہ ۲۰۳) ظہیر۔

اول سے نکاح ہو سکتا ہے حالانکہ کی ضرورت اس صورت میں نہیں ہے۔^۱ فقط
بہتجہ کی مطلقہ سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۰۸) بہتجہ کی بیوی مطلقہ ہو

بعد عدت کے نکاح درست ہے یا نہ۔^۲
الجواب :- درست ہے (یہ بھی دَا حِلَّ لَكُمْ مَّا دَرَاءَ ذٰلِكُمْ میں
داخل ہے۔ ظہیر)

زمانہ حمل میں بعد عدت نکاح ہوا وہ درست ہے | سوال (۳۰۹) ہندہ نے ایام عدت
میں زید کے قبل زید سے نکاح کر لیا، دو ماہ بعد اس کو معلوم ہوا کہ نکاح درست نہیں
ہوا تو مکرر نکاح اس نے زید سے کر لیا مگر دوسرے نکاح کے وقت وہ زید سے حاملہ
ہو چکی تھی، دوسرا نکاح صحیح ہوا یا نہیں، اور اب ہندہ کو کیا کرنا چاہئے۔

الجواب :- دوسرا نکاح جو بعد عدت ہوا صحیح ہو گیا اور حمل چونکہ زید کا
ہے، اس لئے زید کو اس سے حالت حمل میں وطی بھی درست ہے۔ فقط۔

بیوی کے لڑکے کی بیوہ سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۱۰) زوجہ کے ساتھ پسر شوہر

اول سے ہے اس پسر کی زوجہ بیوہ سے اس شخص کا نکاح درست ہے یا نہیں۔^۳
الجواب :- درست ہے، قال اللہ تعالیٰ داخل لکم ما دراء ذٰلکم الآية۔ فقط

۱۔ فاذا كان الطلاق بائنا دون الثلاث فله ان يتزوجها في العدة وبعد
انقضائها (۱۰۱) باب الرجعة فصل فيما قل به المطلقة (۳۰۸) ظہیر۔

۲۔ سورة النساء - ۴۔ وھم نکاح حبلی من مننا الی لو نکحھا الزانی حل لھ
وطؤھا اتفاقا والولد لھ ولزمھ النفقة (رد مختار) قوله والولد لھ ای ان جابت

بعد النکاح به لستہ اشھراۃ فلو اقل من ستۃ اشھر من وقت النکاح لا یتثبت
النکاح الا ان یقول هذا الولد منی ولا یقول من الزنا خانیہ (رد المحتار فصل فی

المحرمات ص ۳۰۸) ظہیر ۳۔ سورة النساء - ۴۔ تجاوز الجمع بین امرأۃ و بنت نردجھا
اد امرأۃ ابنھا (الرد المحتار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۰۸) ظہیر

بدعتی عقیدہ کی عورت کا نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۱۱) ایک عورت کا یہ عقیدہ ہے کہ پیران پیر و دیگر بندگان دین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اگر کوئی شخص پکارے ہر جگہ سے دور و نزدیک وہ سب سن لیتے ہیں۔ ایسے عقیدہ سے اگر عورت توبہ کرے تو پہلا نکاح جائز رہا یا مکہر نکاح کہنا چاہئے۔

(۲) اگر خاوند کا بھی یہی عقیدہ ہو تو کیا نکاح فسخ ہو گیا اور عورت دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- (۱) مکہر نکاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) پہلا نکاح فسخ نہیں ہوا۔ دوسرے مرد سے اس عورت کو نکاح درست نہیں ہے۔ فقط

ناسق کا نکاح درست ہے | سوال (۳۱۲) جو بڑے مرد یا بچے سونے چاندی اور

ریشم کا استعمال کرتے ہوں اور داڑھی کتراتے ہوں اور مونچھیں بڑھاتے ہوں اور گناہ معلوم ہونے پر توبہ نہ کریں، ایسے لوگوں کا نکاح صحیح رہ سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایسے لوگ ناسق و گناہگار ہیں، ان کو کافر نہ کہا جائے اور نکاح ان کا صحیح ہے۔ فقط۔

لہ وفي النهي تجوز مناكحة المعتزلة لاننا لا نكفر احدا من اهل القبلة وان وقع الزام في المباحث (الدر المختار على هامش رد المحتار فصل في المحرمات ص ۳۹۸) بدعتی کی بھی علماء تکفیر نہیں کرتے، لہذا نکاح درست ہے۔ ظفر ۲ اما نکاح منكوحة الغير اظہر يقل احد جوامع (رد المحتار باب المهر ص ۴۸۲) ظفر ۳ حلق الشارب بدعة وقيل سنة ولا بأس بمنتف الشيب واخذ اطراف اللحية والسنة فيها القبضنة والى دلهذا اقال يجرم على الرجل قطع لحيته (الدر المختار على هامش رد المحتار كتاب الخطر والاباحة ص ۳۵۹) ظفر۔

زانی کے لڑکے کی شادی مزنیہ کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں

سوال (۳۱۳) ایک شخص ایک عورت سے زنا کرتا ہے زانی کا لڑکا جو زانی کی زوجہ سے ہے اس کا نکاح مزنیہ کی لڑکی سے جو کہ مزنیہ کے اصلی خاوند سے ہے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- زانی کے سپر کا نکاح جو کہ زانی کی زوجہ ادنیٰ سے ہے اس لڑکی کے ساتھ درست ہے جو کہ مزنیہ کے شوہر سے ہے۔ فقط۔

فارغ غلطی کے بعد نکاح جائز ہے یا نہیں

سوال (۳۱۴) کسی فاحشہ عورت سے ایک آدمی نے نکاح کیا، پھر کسی وجہ سے اس کو فارغ غلطی دیدی، پھر چار پانچ ماہ کے بعد اس سے دوبارہ نکاح کر لیا، نکاح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- بہ نیت طلاق فارغ غلطی دیدینے سے اس کی زوجہ پر ایک طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ رجعت بلا نکاح درست نہیں ہے اور نکاح بدون عمالہ کے اس سے جائز ہے۔ کما فی الدر المختار باب الخلع هو ازالة ملك النکاح بلفظ الخلع او ما فی معناه لیدخل لفظ السبا داة فانه مسقط الخ و فیہ ایضا یسقط الخلع الخ والمباراة کلی حق کل واحد منهما علی الآخر الخ وحکمہ ان الواقع به الخ طلاق بائن ^{لک} الخ النرض دوبارہ نکاح اس عورت کا شوہر اول سے درست ہے۔ فقط

پہلا شوہر اگر مر گیا یا اس نے طلاق دیدی، تب نکاح درست ہوگا

سوال (۳۱۵) زید کی عمر اسی برس کی ہے۔ ہندو بدعت کے پندرہ برس کی عمر میں ڈیپو کے ساتھ دوسرے

لک میں چلی گئی اور وہاں جا کر ایک کافر کے ساتھ اوقات بسر کی، تین چار اولاد پیدا ہوئی

لہ حرم ایضا بالصهریۃ اصل مزنیۃ (در مختار) و عیمل لا یمول الزانی و فروعه اصول المذنی بہا و فردعہا (در المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴) ظفر ۳۵ الدر المختار علی ہامش رد المختار باب الخلع ص ۶۶ (ظفر ۳۵ ایضا ص ۶۶) ظفر

ہاں۔ اس کے ہندہ نے تو بہ کی اور ہندہ کی عمر تقریباً ساٹھ برس کی ہے۔ زید نے باہر خیال کہ ضعیفی میں آرام کا باعث ہو گا ہندہ سے شادی کی، آرام کے لئے شادی کرنا جائز ہے یا نہیں۔ زید کی اولاد کو ناگوار ہے۔

الجواب :- یہ نہ معلوم ہوا کہ ہندہ جو بوجہ عقد کے دوسرے ملک میں چلی گئی تھی اور وہاں کافر کے پاس رہی اور پھر تو بہ کی تو جس مرد سے اول اس کا عقد ہوا تھا، وہ کہاں گیا، اس نے طلاق دی یا نہیں، یا وہ فوت ہو گیا یا زندہ ہے اگر زندہ ہے اور اس نے طلاق بھی نہیں دی تب تو اس عورت کا نکاح کسی مرد سے درست ہی نہیں۔ اور اگر وہ مر گیا یا اس نے طلاق دیدی تھی تو زید کا نکاح کرنا اس سے صحیح ہے، محض آرام کے لئے نکاح کرنا بھی جائز ہے۔ زید کی اولاد کو اس میں کچھ ناگوار می نہ چاہئے۔ فقط۔

سوال (۳۱۶) زید کا نکاح ہندہ سے ہوا بلوغ کے بعد اور خلوت سے پہلے کی طلاق درست ہے اور اس سے بےاعتبار نکاح درست ہے چونکہ زید نابالغ تھا۔ زید کے والد نے ایجاب قبول کیا۔ عرصہ چھ سال کے بعد بھی زید قابل بلوغ نہ ہوا اور کمزور رہا، اور خلوت صحیحہ بھی نہیں ہوئی یعنی وطن نہ ہوئی۔ زید اور ہندہ کے والدین نے ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا اور طلاق نامہ بھی لکھوا دیا، بعد تحریر طلاق نامہ پانچ چھ یوم بعد ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا۔ اس صورت میں یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور قاضی نکاح جس کو علم نہ تھا گناہگار ہوا یا نہیں۔

الجواب :- زید نے اگر طلاق بےاعتبار ہونے کے دی ہے تو ہندہ پر طلاق واقع ہو گئی۔ اور اگر خلوت صحیحہ اور وطن نہیں ہوئی تو ہندہ پر عتد واجب نہیں ہوئی۔

لے اما نکاح منکوحۃ الغایرہ معتد نہ الذی لم یقل، حدیثاً عامۃ فہم یعتقدون اصلاً (رد المحتار باب المہر ص ۲۸۲) ظہیرت فادکو ما طاب لکم من النساء مثنی وثلاث وربع (سیر النساء کوخ) ظہیر

بعد طلاق دینے زید کے فوراً دوسرا نکاح ہندہ کا صحیح ہے، نکاح خوان وغیرہ کو کچھ گناہ نہیں ہوا۔ کما قال اللہ تعالیٰ: **وَإِنْ خَلَقْتُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُمْ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ عَذَابٍ تَعْتَدُونَ**۔ آیہ۔ فقط۔

سوال (۳۱۷) محمد بخش مسماۃ بھوری کا شوہر کا حقیقی چچا جو عورت کا حقیقی خالو ہے۔ منکر۔ خالو کی بے کیا طلاق کے بعد اس نکاح درست ہو

کا نام شادی ہے۔ شادی مذکور کا محمد بخش چچا حقیقی ہے۔ اگر شادی مسماۃ بھوری کو طلاق دے اور مسماۃ بھوری محمد بخش سے نکاح کرے تو جائز ہے یا نہیں جبکہ مسماۃ بھوری کی خالہ حقیقی فوت ہو گئی ہے اور کچھ اولاد نہیں ہے۔

الجواب :- محمد بخش کا نکاح اس صورت میں اپنی بیوی متوفیہ کی بھانجی مسماۃ بھوری سے درست ہے اور بھتیجہ کی مطلقہ سے بھی بعد مدت کے نکاح درست ہے۔ پس محمد بخش کا نکاح مسماۃ بھوری سے اس صورت میں دودھ سے صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ: **وَأُولَئِكَ مَأْوَاؤُكُمْ**۔ آیہ فقط۔

سوال (۳۱۸) ہندہ زید کے عقد میں تھی وہ فوت ہوئی۔ اب بعد وفات ہندہ کے زید کو اس کی حقیقی بھانجی سے عقد کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- ہندہ کے مرنے کے بعد، زید بہتہ کی بھانجی سے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط۔

نکاح بعد معلوم ہو کہ لڑکی باکرہ نہیں ہے تو کیا حکم ہے | سوال (۳۱۹) بعض لڑکیاں اپنی

۱۷ بقرہ - ۳۲ -

۱۷ سورۃ النساء - ۴۰ - اس نے جمع کی صورت پیدا نہیں ہوئی جو ناجائز ہے ولا یجمع بین المرأة

وہما اذا خالتا: وابنة اخيها: وابنة اختها (بہ ایہ مجیدی فصل فی النحر مات ۲۶۶)۔ تظہیر

اپنی سوراہی سے اپنی اور اپنے اہل خاندان کی رو سیاہی کا باعث ہوتی ہیں۔
 اور ماں باپ کو اس کا علم ہوتا ہے تو اس کو پوشیدہ رکھ کر لڑکی کی شادی بوعاری
 دین ہر پر کسی جگہ کر دیتے ہیں۔ خاندان کو جب اپنی بیوی کی بیاہی کا علم ہوتا ہے
 مثلاً بیوی کی ناجائز خط و کتابت یا قبل نکاح کی اس کے ہاتھ آ جاتی ہے۔ چونکہ اس نے
 اپنی بیوی کو باکرہ بھی نہیں پایا تھا اس لئے شہ قوی اور بیچارہ مرد موجب شکل میں
 مبتلا ہو جاتا ہے۔ نہ تو یہ چاہتا ہے کہ اس کما حقہ نکاح میں رکھے اور نہ اتنی استطاعت
 ہے کہ مہرازا کر سکے۔ ایسا نکاح جو صریح دھوکہ ہے۔ جائز ہوا یا نہیں۔ کیونکہ نکاح
 تو لڑکی کو باکرہ سمجھ کر نکاح پر راضی ہوا۔ اور وہاں معاملہ اس کے خلاف ہے
 الجواب :- نکاح اس صورت میں منع ہو جاتا ہے اور ہر جہہ مقرر
 کیا گیا وہ کل لازم ہو جاتا ہے۔ در مختار میں ہے ولو شرط البکارة فوجدها
 بغيرها لزمه النكاح فقط۔

عورت نکاح سے انکار کرے اور گواہوں میں اختلاف ہو تو کیا حکم ہے؟
 سوال (۳۲) زوجہ نے ہندہ سے نکاح کیا۔ دو تین سال بعد شوہر اور اولیاء
 زوجہ میں اختلاف ہو گیا اور اولیاء زوجہ نے زوجہ کو شوہر کے گھر جانے سے
 روک دیا اور زیادہ نے حاکم وقت مسلمان سے حاکمہ کیا۔ اولیاء زوجہ نے نکاح
 سے انکار کیا۔ بغرض شہادت عقار شوہر نے چنا گیا وہ قائم کئے اور زوجہ کے
 اولیاء نے گواہوں کو رشوت دیکر زیادہ سے منحرف اور دروغ شہادت پر آمادہ
 کیا چنانچہ گواہوں نے شہادت کے وقت کسی نے کہارات کو، کسی نے دن کو
 کسی نے رمضان میں اور کسی نے غیر رمضان میں نکاح ہونا بیان کیا مگر نفس نکاح
 کا کسی نے انکار نہیں کیا۔ حاکم وقت نے گواہوں کو جھوٹا سمجھ کر مقدمہ کو خارج

کر دیا۔ اس صورت میں نکاح ثابت ہو یا نہیں۔

الجواب :- قال فی الدار المختار وکذا تجب مطابقة الشهادتين لفظاً ومعناً بطريق الوضع اذ لو شهد احدهما بالنكاح والاخر بالتزويج قبلت لا اتحاد معناهما في الشامي، قوله بطريق الوضع اي بمعناه المطابقة وهذا جعله الزيلعي تفسيراً للنموذج في اللفظ حيث قال والمراد بالاتفاق في اللفظ تطابق اللغتين على فائدة يلحق بطريقين الوضع لا بطريقين التضمنين في شامی ^{۳۱۹}۔ وايضاً في الدار المختار بشرط حضور شاهدين الى ان قال ولو فاسقين اذ قوله ولو فاسقين اعلم ان النكاح له حكمان حكم الاعتقاد وحكم الاظهار فالادل ما ذكره والمثاني انما يكون عند التباحث فلا يكتفى في الاظهر بالشهادة من تقبل شهادته في سائر الاحكام ^{۳۲۰} في شامی۔ عبارت ادنی سے معلوم ہوا کہ اختلاف شہود کی صورت میں شہادت معتبر نہیں ہے اور عورت کے انکار کی حالت میں ایسی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہوگا اور روایات ثانیہ سے معلوم ہوا کہ مشہور فقہاء اور غیر مقبول وال شہادۃ کے حاضر ہونے سے اور ایجاب و قبول سننے سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ لیکن بصورت تباحر ایسے گواہوں سے نکاح ثابت نہ ہوگا۔ الحاصل یہ صورت فسخ نکاح کی نہیں ہے جو یہ کہا جائے کہ حاکم غیر مسلم کے حکم سے نکاح فسخ نہ ہو جو کہ اس حالت میں جب کہ عورت نکاح سے منکحہ ہے اور شوہر کے گواہوں میں اختلاف ظنی و معنوی ہے نکاح ثابت ہی نہ ہوگا اور چونکہ فقہاء نے تشریح فرمائی ہے کہما فی الدار المختار وال شامی والمرأة كالقاضي لهذا عیون جب کہ نکاح ثابت نہ ہو اس مرد سے علیحدہ نہ ہوگی اور منکوحہ اس کی نہ ہوگی

۱۔ رد المحتار کتاب الشہادات - باب اختلاف فی شہادۃ ^{۳۲۱} و ^{۳۲۲} غیر

ہاں اگر عورت مقرر ہے نکاح کی تو نکاح ثابت ہے۔ گواہوں کی اذیل تو ضرورت ہی نہیں اور اگر گواہوں نے اختلاف کیا تو ان کے اختلاف سے نکاح ثابت بتصادق الزوجین باطل نہ ہوگا اور ان کی گواہی پر کوئی اثر مرتب نہ ہوگا۔ فقط

جیزا نکاح ہوا اگر دو گواہ گواہی دیتے | سوال (۳۲۱) بندہ بیوہ کا نکاح جیزا زید سے
ہی کہ عورت کی رضا سے ہوا کیا حکم ہے | کیا گیا۔ اب بندہ کہتی ہے کہ میرا نکاح جیزا کیسا

میری رضا نہ تھی اور نہ ہے اور شوہر کی جانب سے چند شاہد بنا دئی جو کہ شوہر کے ثابت دار ہوا شہادت دیتے ہیں کہ نکاح منکوحہ کی رضا سے ہوا۔ نیز چند گواہ عورت کی جانب سے اس کے عدم رضا پر شہادت دیتے ہیں اور عورت بدستور وادیا کرتی ہے، بعد نکاح مداخلہ نہیں ہوئی نکاح ثابت ہو گیا نہیں۔

الجواب :- اگر دو گواہ معتبر سے شوہر رضا مندی عورت کی ثابت کر دیا تو نکاح صحیح ثابت ہو جائے گا، عورت کا انہما زنا رضا مندی معتبر نہ ہوگا اور اس کے گواہ دوبارہ عاقد رضا مسموع نہ ہوں گے۔ فقط۔

بیٹے کی بیوی کی حقیقی بہن سے باپ کی شادی درست | سوال (۳۲۲) محمود زید کا لڑکا ہے اور
محمود کی شادی بسم اللہ کے ساتھ ہوئی، بسم اللہ کی بڑی بہن حقیقی زینب ہے وہ چلتی
ہے کہ اپنا نکاح محمود کے والد زید کے ساتھ کرے یہ جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح زید کا سماء زینب سے جو حقیقی بہن اس کے بیٹے کی

لہ قال الزوج للبكر ابنا لغة بلغك النكاح فحكت وقالت رددت النكاح ولا بينة
لهم على ذلك ولم يدخل بها طوعا في الاصح فالقول قولها او تقبل بينته على سكوتهما
او لا ويرهننا فبينتهما ادلى الا ان يبرهن على رضاها او اجازتها (الدر المختار
على ما مشرد المختار باب الولي ص ۴۱۶) تلخیص۔

زوجہ کی ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ ذَا حِلٍّ لِّكُمُ مَا وَدَّاعٌ ذُو بَيْنَةٍ اَلَا يَهِفُّ
ایک ناجائز شرط کے ساتھ نکاح کرنا کیا ہے سوال (۳۲۳) ایک عورت ایک شخص سے
اس شرط پر نکاح کہ ناچا ہستی ہے کہ تین ماہ تک پردہ نہ کروں گی اور اس وقت اپنا روپ یہ
وغیرہ وصول کر لوں گی۔ اس صورت میں نکاح اس عورت سے --- کیا جاوے
یا نہیں -

الجواب :- نکاح کرنا اس عورت سے جائز ہے نکاح کر لینا چاہئے
بعد نکاح کے جس طرح ہو اس کے روپے کے وصول کرنے کا انتظام کیا جاوے
اور پردہ شرعی کرنا چاہئے۔ عورت کی اس شرط پر کہ تین ماہ تک پردہ نہ کرے گی عمل
نہ کیا جاوے۔ بعد نکاح کے وہ عورت شوہر کی مخدم ہو جاوے گی، اس کا کچھ اختیار
نہ ہوگا۔ فقط

خالہ زاد بھانجی سے نکاح درست ہے | سوال (۳۲۴) زید اپنی خالہ زاد بھانجی سے نکاح
یا نہیں اور حرمت و فضاہت کی کسر کرنا چاہتا ہے، جائز ہے یا نہیں۔ خالہ زاد بھانجی
نے جب کہ لہسی بہن زید کی شیرخوار تھی اس کی ساتھ ایک دو دفعہ زید کی ماں کی چھاتی
سے دودھ پیا تھا۔ اس وقت بھانجی کل ثمر تھیں، دو سال چھ ماہ سے زائد تھی ایسی صورت
میں کیا حکم ہے۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح زید کا اس کی خالہ زاد بھانجی سے صحیح ہے۔ کیونکہ خالہ زاد بہن سے بھی شرعاً نکاح درست ہے، لہذا خالہ زاد بہن کی دختر سے

۱۔ سورۃ النساء - ۴ - فلا تحرم بنت زوجة الامین (البحر الرائق فی المحرمات ص ۲۳) جب لڑکے کی بیوی کا لڑکا حرام نہیں ہے تو اس کی بہن تو بیدارہ اصل وایم نہ ہوگی۔ ظیفیر ۲۔ لیکن لا یبطل النکاح بالشرط الفاسد وانما یبطل الشرط دونہ یعنی لو عقد مع شرط فاسد لا یبطل النکاح بل الشرط (الد المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ص ۲۳) ظیفیر

بھی نکاح جائز ہے، کیونکہ وہ محرمات میں مذکور نہیں ہے۔ اور دو دھرمیہ ہمد مدت
رضاعت کے جو کہ دو برس یا اڑھائی برس ہے (علی اختلاف القولین) حرمت طاعت
ثابت نہیں کرتا۔ کما فی الدر المختار دیشیت التحريم فی اللدة - ۱۰ فقط

اندام نہانی میں ایک پھوڑا تھا جس نے نشتر
لٹکی کے اندام نہانی میں پھوڑا نکل آیا ہو

اور اس کے ولی نے نامحرم مرد سے نشتر دلیا یا ہو تو اس لڑکی کی بے حرمتی ہوئی یا
نہیں، اور وہ لڑکی کسی نامحرم کے نکاح میں جائز ہو سکتی ہے یا نہیں، آیا صرف نشتر
لگانے والے پر یا اور نامحرم پر۔

الجواب :- بضرورت ایسا جائز ہے اور اس میں شرعاً کچھ بے حرمتی
نہیں ہے کیونکہ طبیب کا دیکھنا ایسے موقع کو بضرورت علاج فقہار نے جائز لکھا
ہے۔ پس نکاح ہر ایک سے ہو سکتا ہے نشتر لگانے والا ہو یا کوئی غیر۔ فقط
شوہر کے طلاق کے بعد والا نکاح درست ہے پہلا نہیں | سوال (۳۲۶) ایک لڑکی بالغہ

۱۔ دخالة خالة امیہ فخلال کینت عمہ و عستہ دخاله دخالته لقوله تعالیٰ
واحل لکم ما ورثکم الذی المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ظفر
۲۔ الدر المختار علی ہامش رد المختار باب الرضاع ص ۵۵۵ ظفر ۳۔ دکن امرید نکاحها
وشرائها و مدداتها ينظر الطيب الى موضع مرضها بقدر الضرورة اذ الضرورة
تتقدس بقدرها و ينبغي ان يعلم امرأة تداديهما (رد مختار) قوله ينبغي
قال في الجوهرية اذا كان المرض في سائر بدنها غير الفرج يجوز النظر اليه عند
الدواء لانه موضع ضرورة وان كان في موضع الفرج فينبغي ان يعلم امرأة تداديهما فان
لم توجد دخانها عليها ان تملك او يصيبها دمع لا تقتله يستروا عنها كل شيء الا موضع
العلة ثم يداينها الرجل وينفض بصره ما استطاع الا من موضع الفرج (رد المختار
كتاب الخطر والاباحة فصل في النظر والمس ص ۳۲۵ و ۳۲۶) ظفر -

جس کی عمر سترہ سال کی ہے اس کے چچا حقیقی نے اپنے لڑکے سے جس کی عمر گیارہ بارہ سال کی ہے نکاح کر دیا لیکن عورت دم دم میں باہم ناسازش رہی، بعدہ شوہر کے والد نے اپنے بیٹے کی منکوحہ کو بوجہ بد چلنی کے طلاق دیدی اور کچھ روپیہ لے کر دوسری ریاست میں چھوڑ آیا انھوں نے مدت میں نکاح کر لیا وہاں سے عورت کا بھائی اس کو لے آیا اور عورت نے یہاں آکر خاوند سابق کے گھر جانا منظور کر لیا۔ لیکن خاوند سابق نے آباد کرنے سے صاف انکار کر دیا کہ میں طلاق دے چکا ہوں۔ پھر عورت کے بھائی نے عورت کا نکاح دوسری جگہ کر دیا۔ عورت کی رضا مندی سے یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔

الجواب :- بانی کی طلاق بیٹے کی زوجہ پر واقع نہیں ہوئی۔ لہذا وہ طلاق اور نکاح جو اس کے بعد کیا گیا ناجائز اور باطل ہے۔ البتہ شوہر سابق نے خود جب یہ کہا کہ میں طلاق دے چکا ہوں اس وقت طلاق واقع ہو گئی۔ مدت کے بعد وہ مطلقہ دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے اور یہ نکاح جو تیسرے شخص سے ہوا۔ اگر مدت کے بعد ہوا تو صحیح اور درست ہوا اور مدت بھی اس وقت لازم ہے کہ وہ عورت بخولہ ہو ورنہ مدت اس پر نہیں کما قال اللہ تعالیٰ ثُمَّ طَلَقْتُهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ يَمْسُوهُنَّ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُ لَهَا الْآيَةُ۔ فقط

غیر لی کا نکاح موقوف ہے | سوال (۳۲۷) زینب نے بلا اجازت باپ کے زید کے ساتھ نکاح کر لیا ہے اور زینب کے ساتھ اس کا چھوٹا بھائی عمر تھا جس کی عمر تینیاچھ سال ہو گئی۔ زید کے بھائی بکر نے اپنی لڑکی فاطمہ کا نکاح عمر کے ساتھ کر دیا

۱۔ لا یقع طلاق المری علی امرأة عبدة لحدیث ابن ماجہ الطلاق لمن اخذ

بالساق والدر المختار علی ما فی رد المحتار کتاب الطلاق ص ۵۹۵ ۲۔ غفر

۳۔ صیلة الاحیاء ۴۔ تنقیح

جبکہ عمر کا والد موجود نہ تھا، دس روز کی مسافت پر تھا، بغیر اس کی اجازت کے کیا گیا۔ عمر کی جانب سے خالد نے قبول کیا جو کہ عمر کا رشتہ دار نہیں بلکہ اجنبی شخص ہے۔ دس گیارہ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب نکاح عمر کا نالہ کے ساتھ ہے یا نہیں۔

الجواب :- درختار میں ہے کل تصرف مدد منہ دلہ مجیز حال دفعہ انعقد موقوفاً اور علامہ شامی مجیز کے بیان میں کہتے ہیں من مالک اودلی کلاب و جلد و وصی و قاضی پس اس سے ثابت ہوا کہ صورت مسئلہ میں حیب عمر کا والد مجیز وقت عقد موجود نہیں ہے تو یہ تصرف نفوی کا اس کی اجازت پر موقوف رہے گا باطل نہ ہوگا۔ اور جب عمر قبل اجازت اپنے والد کے بالغ ہو گیا تو اب عقد اس کی اجازت پر موقوف رہے گا جیسا کہ اس جزئیہ سے مستنبط ہوتا ہے ای تصرف تصرفاً جواز علیہ لوفعلہ ولیہ فی صغرہ کبیعہ و شراء و تزوج و تزویج امتہ و کتابہ قتہ و نحوہ فاذا فعلہ الدعی بنفسہ یتوقف، فی اجازۃ ولیہ مادام ان صبیاً لو بلغ قبل اجازۃ ولیہ فاجازۃ بنفسہ جائز و لمحیجن بنفعلہ البلوغ بلا اجازۃ۔ رد المحتار جلد راجع ص ۱۵۲ الغرض یہ نکاح موقوف ہے جب تک مجیز کی طرف سے اجازت یا انکار نہ ہو جاوے موقوف رہے گا۔ فقط۔

سو تیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۳۲۸) زید کا ایک بیٹا بکر ہے بکر کی ماں کے مرنے کے بعد زید نے دوسری عورت سے نکاح کر لیا۔ اب بکر اپنی سو تیلی ماں کی سگی بہن سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

لے الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب البیوع فصل فی الفضولی ص ۱۸۷ ج ۴ - ظہیر

لے رد المحتار کتاب و فصل ایضاً ص ۱۸۷ - ظہیر

لے رد المحتار کتاب البیوع فصل فی الفضولی تحت قولہ یبایع می باع مثلاً ص ۱۸۷ ج ۴ - ظہیر

الجواب :- بکر کا نکاح زید کی دوسری زوجہ کی بہن سے صحیح ہے۔ فقط

بیوی کی جبر بہن سے زنا کیا اس کے بڑے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتا ہے یا نہیں

سوال (۳۲۹) سرجل زنا باخت زوجہ

هل يجوز نكاح بنته بولد المزنية

بالادلة القاطعة -

الجواب :- يجوز نكاح بنت الزانی بابن المزنیه كما قال فی

مراد المحتار لا یحل لا یمول الزانی دفراً و یمول العن فی بہا دفراً و عہا

شامی ص ۲۱۱ مصری -

اگر بالغ لڑکے نے اپنی بالغ بیوی کو طلاق دیدی تو پھر اس سے وہ نکاح کر سکتا ہے

سوال (۳۳۰) ایک لڑکے بالغ کا نکاح

نا بالغ لڑکی سے ہو گیا تھا۔ اس لڑکے نے

اس نا بالغ کو طلاق دیکر دوسری جگہ اپنا نکاح کر لیا تھا۔ اب وہ لڑکی بالغ ہو گئی، لڑکا اور لڑکی دوبارہ نکاح کرنا چاہتے ہیں اور اب تک ان کو خلوت کی نوبت نہیں ہوئی، اس صورت میں ان دونوں کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں دوبارہ ان کا نکاح صحیح ہے ہکذا فی مکتب

الفقہ - فقط -

بیوی کے مہنے ہوئے اپنی سوتیلی

سوال (۳۳۱) زید نے دو عورتوں سے عقد کیا

دوسری عورت کے عقد کے وقت ایک لڑکی چار سالہ

ماس سے نکاح کرنا کیسا ہے

لہ دامانت زوجۃ ابیہ و ابنہ فلال (در مختار) دکن ابنت ابنہا، ولا تخرم بنت

زوج الام ولا امہ ولا ام زوجۃ الاب ولا بنتھا الخ (رد المحتار فصل المحرمات ص ۲۲) ظہیر

کہ رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۲۲ ۱۲ سوال وجواب کا حاصل یہ ہے کہ رانی کی لڑکی کا نکاح مزنیہ

کے لڑکے سے درست ہے لہذا اذا کان اطلاقاً بائنا دون الثلث فله ان یتزوجہا فی السدۃ

وبعد انقضائہا ابی فیصل فیما تکل بہ المطلقۃ ص ۲۲ ظہیر۔

زید کے نطفہ سے موجود رہتی جسے بالذات ہونے پر بکرا اپنے عقد میں لے آیا زید رضی اللہ عنہ سے فوت ہو گیا، اب زید کی پہلی بیوی کو بکرا اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہے۔ نکاح کے پہلے بکرا کا رشتہ زید کے ساتھ کسی قسم کا نہ تھا۔ پس اس حالت میں زید کی پہلی بیوی جو بکرا کی سوتیلی ساس ہوتی ہے، بکرا کے ازدواج میں شرعاً آ سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر وہ لڑکی جو بکرا کے عقد میں آئی۔ زید کی پہلی زوجہ کے شکم سے نہیں ہے، اور زید کی پہلی زوجہ بکرا کی ساس حقیقی نہیں ہے تو نکاح بکرا کا اس سے درست ہے۔ درمختار میں ہے نكاح الجمع بین امرأة و بنت ما وجبا له درمختار۔ فقط بیوی کی اجادت کے بغیر مرد کی سوال (۳۳۲) بلا اجازت زوجہ کے شوہر کو نکاح دوسری شادی کرنا درست ہے ثانی کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- شوہر کو دوسرا نکاح کرنا بدون اجازت زوجہ اولیٰ کے درست ہے، زوجہ سے اجازت لینے کی شرعاً ضرورت نہیں ہے نکاح ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر مصلحت کی وجہ سے کہ ان میں نا اتفاقی نہ ہو اس سے اجازت لے کر اور اس کو راضی کر کے دوسرا نکاح کرے تو یہ بہتر ہے۔ فقط

بیوی کے مرنے کے بعد اس کی سوتیلی سوال (۳۳۳) زید نے بندہ سے نکاح کیا تقویٰ ثانی سے نکاح درست ہے یا نہیں مرد بد بندہ فوت ہو گئی اب زید بندہ کی سوتیلی ثانی یعنی بندہ کے حقیقی نانا کی منکوحہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

لے الدر المختار علیٰ ما مشرد المختار، فصل فی المحرمات ص ۳۹۱ ج ۲ - ۱۲ ظہیر۔

لے القرآن میں ہے فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْهُ فَبِئْسَ مَا تَكُونُونَ وَمِنْ آيَاتِنَا أَنْ يُضِلَّ مَنْ يَشَاءُ اللَّهُ فَمَا تَتَذَكَّرُونَ (النساء - ۱) شوہر مختار ہے اس لئے بیوی کی اجازت کی شرعاً ضرورت نہیں، ہاں یہ شرط المبتدئ ہے کہ وہ عدل و مسادات کی قدرت رکھتا ہو، کیونکہ ارشاد ربانی ہے، فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْلَمُوا فَوَاحِشَ (النساء - ۱) ظہیر۔

الجواب :- اس صورت میں زید اپنی زوجہ سابقہ ہندہ متوفیہ کے نانہا کی منکوحہ بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے۔ کذا فی کتب الفقہ و قد قال اللہ تعالیٰ و احل لکم ما دراء ذالک الا یہ - و لیس فیہ الجمع بین المحارم الخ فقط

منگنی کے بعد زنا کیا پھر نکاح کر لیا، کیا حکم ہے | سوال (۳۳۴) زید کی منگنی عسر کی لڑکی سے ہوئی، زید نے قبل از نکاح اس سے زنا کیا، اس کے چند روز بعد نکاح ہو گیا، یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں، اور قبل نکاح جو زنا ہوا، اس کا کیا کفارہ ہے **الجواب :-** وہ نکاح صحیح ہے اور پہلے جو زنا ہوا اس سے توبہ و استغفار کیے یہی اس کا کفارہ ہے۔ فقط

جس بیوہ کا بوسہ لیا اس سے نکاح درست ہے | سوال (۳۳۵) ایک شخص نے ایک عورت بیوہ کا بوسہ لیا اور چھاتی پکڑ لی، شخص مذکور کا نکاح بیوہ مذکور سے درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس عورت بیوہ سے شخص مذکور کا نکاح شرعاً درست ہے فقط (جب اس عورت سے نکاح جائز ہے جس سے اس نے زنا کیا ہے تو اس سے توبہ جبرہ اولیٰ جائز ہوگا و نکحہا الزانی حل لہ و طوھا - در مختار - ظہیر)

جوان عورت کا نکاح نابالغ لڑکے سے درست ہے | سوال (۳۳۶) عورت بیوہ پندرہ سالہ عمر کا نکاح ایک لڑکے سے ہوا جس کی عمر چھ سال ہے، ایسی حالت میں نکاح صحیح ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- اگر نابالغ کے ولی نے اس کا نکاح کیا ہے تو نکاح صحیح ہو گیا

۱۔ سورة النساء - ۴ لے لو نکحہا الزانی حل لہ و طوھا اتفاقاً (الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۴۴) ظہیر لے کیونکہ دار الحرب میں باوجود یتیم یا اقرار مانہ نہیں کی لائنہ لاحد بالزانی دار الحرب (الدر المختار علی ہامش رد المختار کتاب الحدود ص ۱۹۵) ظہیر

عورت پندرہ سالہ یا اس سے زیادہ عمر کی اپنا نکاح نابالغ لڑکے سے کرے، اور نابالغ کی طرف سے اس کا ولی اجازت دے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے۔ فقط
بالذکر کی کے قول پر اعتماد کر کے اسکی شادی جائز ہے | سوال (۳۳۷) ایک لڑکی جو ان
العمر ایک ریوے اسٹیشن کے پاس ملی اور باوجود تلاش کے اور کسی وارث کا پتہ نہیں
چلا اور یہ کہتی ہے کہ میرا نکاح نہیں ہوا اس کے نکاح کی فکر ہے اس نے کہ جان العمر
ہے آیا اس کا نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایسی حالت میں کہ لڑکی خود بالذکر ہے کیونکہ تحریر سوال کے
موافق اب وہ پندرہ برس کی ہو گئی ہے تو موافق اس کے بیان کے کہ اس کا نکاح
ابھی نہیں ہوا۔ اگر اس کی رضا مندی سے اس کا نکاح کفو میں کر دیا جاوے تو بقاعدہ
شرعیہ درست ہے۔ فقط۔

بیوی کے طلاق یا موت کے بعد اسکی بہن سے شادی | سوال (۳۳۸) اگر کسی شخص کی زوجہ
فوت ہو جائے تو وہ شخص فوت شدہ زوجہ کی ہمشیرہ کے ساتھ فی الحال نکاح کر سکتا
ہے یا نہیں، بعض علماء اس کے قائل ہیں کہ چار ماہ دس یوم تک نکاح نہیں کر سکتا
اور در مختار کی اس عبارت سے استدلال کرتے ہیں وہواضع تربعہ عشر دن
کنکاح لختھا الخ یہ استدلال مطلقہ و متوفیہ دونوں کے حق میں صحیح ہے یا صرف
مطلقہ کے حق میں بعض علماء فی الحال نکاح صحیح بتلاتے ہیں۔ کس کا قول صحیح ہے۔
الجواب :- یہ استدلال مطلقہ کے بارے میں صحیح ہے اور متوفیہ کے

حق میں نہیں کیونکہ زوجہ متوفیہ کی بہن سے فوراً بعد موت زوجہ متوفیہ نکاح صحیح ہے
کما فی رد المحتار خرم انت امراتہ له التزوج باختر بعد یوم من موتہا

لہ دھواہی آلوی شہ ط ص ۱۰۰ نکاح مغیرہ مجنون (ایضاً باب اولی ص ۱۰۰) ظہیر

سہ نفع نکاح مولا مکافاة بلا رضا ولی (ایضاً باب اولی ص ۱۰۰) ظہیر۔

حصہ فی الخلاصہ عن الاصل وکذا فی المبسوط لصمد الاسلام والمحیط للسرخی
والبحر والنتائج وغیرہ من الکتب المعتبرة الخ شامی جلد ۲ ص ۲۸۴
باب المحرمات . فقط ۔

سوال (۳۳۹) سر در خاں کے تین بیٹے
وزیر خاں . منور خاں . دلا در خاں ۔ وزیر
خاں کا ایک لڑکا واحد خاں ، منور خاں کی ایک لڑکی ظہور خاں اور ایک لڑکا عظیم اللہ خاں
دلا در خاں کی ایک لڑکی صغریٰ ، واحد خاں کی شادی ظہور خاں کے ساتھ ہوئی ۔ ان سے ایک
لڑکا اسمعیل خاں پیدا ہوا ، عظیم اللہ کی شادی صغریٰ کے ساتھ ہوئی ، عظیم اللہ خاں
فوت ہو گیا ۔ اسمعیل خاں کی شادی صغریٰ کے ساتھ ہو سکتی ہے یا نہیں ۔

الجواب :- اس صورت میں اسمعیل خاں کا نکاح صغریٰ سے شرفاً صحیح ہے
مدت گزرنے کے بعد نکاح صغریٰ کا اسمعیل خاں کے ساتھ ہو سکتا ہے ۔ لہذا فی
کتب الفقہ . فقط

(فیہم علی الانسان فردعه الخ و اصولہ دھم امہاتہ و احباتہ امہاتہ
و اباطہ ان علون و فردع ابیہ و ان نزلن فحرم بنات الاخوة و الاخوات
و بنات اولاد الاخوة و الاخوات و ان نزلن و فروع اجدادہ و جداتہ لبطن
واحدا فلہذا اتحرم العمت و الخالات و قتل بنات العمت و الاعمام و الخالات
و الاخوال فتم القدير فصل فی المحرمات میثاقہ طبعیہ)

سوال (۳۴۰) ایک عورت میوہ سے مدت
اب مدت بعد نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں
مدت میں شادی کر دی پھر ملیجہ گی ہو گئی
وفات کے اندر نکاح ثانی کر لیا ، بعد اطلاع ان میں
تفریق و ملیجہ گی کر دی گئی ۔ اب نزاع اس میں ہے کہ بعض مالم کہتے ہیں کہ ان کا نکاح آپس میں

لے رد المختار فصل فی المحرمات میثاقہ طبعیہ ۔

بعد عدت کے جائز ہے، اور قاضی صاحب نے یہ حکم دیا ہے کہ تمہارا نکاح اب بعد انقضائے عدت کے بھی ناجائز ہے، ہرگز آپس میں نکاح نہ کرنا، یہ بیچ ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ حکم قاضی صاحب کا کہ ان میں کبھی نکاح نہ ہو سکیگا غلط ہے، عدت گزرنے کے بعد ان میں پھر نکاح ہو سکتا ہے۔ پس عدت میں نکاح کرنے کی وجہ سے جو گزرا ہو اس سے توبہ کریں، اور عدت گزرنے کے بعد پھر نکاح کر لیں، اس میں شرمناک کچھ ممانعت نہیں ہے۔ فقط۔

خیر اجازت دیدے تو بھی نکاح ہو جاتا ہے | سوال (۳۴۱) ایک عورت بیوہ اپنا نکاح زید سے کرنا چاہتی تھی مگر اس کے بھائی اور دادا نے خیر اس سے اجازت لے کر بکرے اس کا نکاح کر دیا، بعد کی عورت نے عدالت میں درخواست دیدی کہ میرا نکاح خیر کیا گیا، لہذا میں اس کے یہاں نہ رہوں گی۔ غرض مقدمہ نچا پنت میں آیا اور بکرے سے فارغ غلطی لگئی اور عورت نے زید سے نکاح کر لیا۔ تو نکاح بکرے سے ہوا تھا وہ جائز تھا یا نہ۔

الجواب :- نکاح اس بیوہ کا جو بکرے سے ہوا تھا صحیح ہو گیا تھا۔ کیونکہ نکاح اکراہ سے بھی ہو جاتا ہے کما استدلال علیہ الفقہاء بقولہ علیہ السلام ثلث جدھن جدھن لمن جدھن الحدیث۔ وعد صلی اللہ علیہ وسلم منھا النکاح۔ پھر جب کہ بکرے سے فارغ غلطی لی گئی تو وہ عورت اس کے نکاح سے خارج ہو گئی۔ اب اگر اس کا نکاح زید سے عدت گزرنے کے بعد ہوا ہے تو صحیح ہے اور اگر عدت کے اندر ہو تو باطل ہے۔ الا ان نکون غیر مدخولہ فقط

۱۔ اما نکاح منکوحۃ الغایہ معتد نہ الیہ لم یقبل احد بموافاقہ فلم یعتقد ا صلاحاً و التحتاً
۲۔ اذ حقیقۃ الرضا غیر مشرطۃ فی النکاح لصحتہ مع الاکراہ بالغرول
رحمقی (رد المحتار کتاب النکاح) ۲۴۳ (ظہیر) حکوۃ باب الخلع والطلاق ۲۸۳ ظہیر۔

سوال (۳۴۲) کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید و عمر دونوں حقیقی بھائی ہیں اور ہندو لڑکی سے درست ہے یا نہیں

زید کی منکوحہ ہے، زینب کو اپنے ہمراہ لائی جو خالد کی لڑکی ہے ہندو کے بطن سے، زید کا بھائی عمر و زینب سے عقد کرنا چاہتا ہے، تو یہ عقد جائز ہے یا نہیں۔ مینواتو جروا۔

الجواب :- عمر کا نکاح زینب ربیبہ زید سے صحیح ہے۔ کیونکہ زینب صرف زید پر حرام ہے کیونکہ وہ اس کی ربیبہ ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ و دباثیکم لللاتی فی جوفکم من

نسائکم اللاتی دخلتم بیمنکم ما قال تعالیٰ و احل لکم ما دواء ذلکم انہ فقط

سوال (۳۴۳) ایک مرد زانی و دوسرے شخص کی عورت منکوحہ کے ساتھ زنا کرتا رہا، کیا زانی کی ہمشیرہ کا نکاح درست ہے یا نہیں

اور مزنیہ کے لڑکے کا باہم نکاح ہو سکتا ہے۔

الجواب :- زانی کی ہمشیرہ کا نکاح مزنیہ منکوحہ الغیر کے پسر سے شرعاً جائز

ہے۔ لقولہ تعالیٰ و احل لکم ما دواء ذلکم الآية۔ فقط

سوال (۳۴۴) ایک عورت مسلمان ہوئی حالت کفر غیر شادی شدہ کا ذرہ مسلمان ہوئی تو اس کا نکاح فورا درست ہے

نکاح جائز ہو گا یا نہیں۔

الجواب :- اس نے مسلمہ کا نکاح بنا کر اسلام کے فورا کسی مسلمان سے درست

ہے۔ کہ زانی الدائم المختار۔ فقط۔

سوال (۳۴۵) خالہ زاد بھانجی سے خالہ زاد بھانجی سے

نکاح جائز ہے یا نہیں۔

۱۔ سورة النساء۔ ۴۷۔ ایضاً۔

۲۔ ومن ہا جرقت الیہا نزلت ذہبا (الدائم المختار علی ہاشم) المختار باب نکاح میثاق (دفعہ)

الجواب :- جائز ہے۔ فقط

سوتیلی ماں کے لڑکے سے لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں جگہ نکاح کرے اور اس سے لڑکا تولد ہو تو زید اس لڑکے سے اپنی دختر کا نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ نکاح درست ہے۔

سوال (۳۴۶) زید اور ہندہ بیوہ کا ناجائز ہندہ مسلمان ہو گئی زید نے شادی کر لی مگر ہندہ ہندو دامنہ پر رہتی ہے کیا حکم ہے نفقہ ایک عرصہ سے تھا۔ زید نے بوجہ تعشق ہندہ کو جو اہل ہندو سے تھی دو شخصوں کے روبرو مسلمان کر کے انھیں کے سامنے نکاح پڑھ لیا۔ اب ہندہ بوجہ بدنامی اہل برادری اسلام کو پوشیدہ رکھ کر اپنی قدیمی وضع کی پابند ہے آیا ہندہ کا اسلام لانا شرعاً قابل قبول ہے اور ایسا نکاح جائز ہے۔

الجواب :- ہندہ کا اسلام معتبر اور صحیح ہے اور نکاح اس کا زید کے ساتھ بھی جائز ہے۔ فقط (باقی ہندہ کا فرض ہے کہ وہ اپنا پرانا ہندو طریقہ چھوڑ دے اور اسلام کا طریقہ اختیار کرے۔ ظہیر)

سوال (۳۴۸) ایک شخص کے نکاح میں دو لگی بہنوں سے نکاح کیا، ان سے اولاد ہوئی ان اولاد کا آپس میں نکاح جائز ہے یا نہیں دو لگی بہنیں تھیں، ان کی اولاد کا نکاح آپس میں

لے دخل بنات العمت والاعمام والمخالات والاحوال (فتح القدیر فصل فی المحرمات ص ۳۳) ظہیر ۲ فلا تعزم بنت زوجة الابن الو ولا بنت زوجة الاب (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۳۳) جب خود اس کے لئے حرام نہیں ہے تو اس کے لڑکے کے لئے بدرجہ اولیٰ حرام نہ ہوگی بلکہ جائز ہوگی۔ ظہیر

سے منعقد نکاح بالایجاب والقبول (محد حرین بالغین اور حرمین عاقلین بالغین مسلمین البحر الرائق کتاب النکاح ص ۳۳) ظہیر۔

صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- دو بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اولیٰ میں سے پہلی کا نکاح صحیح ہے اور دوسری بہن کا نکاح جو بعد میں ہوا وہ صحیح نہیں ہوا اور اولاد اس شخص کی جو پہلی عہدت سے ہوئی اس کا نسب ثابت ہے اور دوسری عہدت سے جو اولاد ہوئی اس کا نسب ثابت نہیں ہے۔ اور دونوں کی اولاد کا نکاح حسب شرائط نکاح صحیح ہو جاوے گا۔ فقط ماموں کی بیوہ حمانی سے نکاح | سوال (۳۴۹) بندہ بیوہ بکر کی ایک رشتہ سے یعنی اس کے یاپ کی مومن زادہ بن ہونے کی وجہ سے پھوپھی بھی ہے اور حقیقی حمانی بھی اور بکر کی زوجہ متوفیہ کی خالہ بھی ہے۔ آیا بکر بندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- بکر کا ماموں حیب کہ فوت ہو چکا ہے یا اس نے طلاق دیدی ہے

لہ دلائل صحیحین اختین نکاحا ولا یملک یمین دلیا (۱) فی فصل فی المحرمات (۲۴۷)
 وحرم الجسم بین المحارم نکاحا ای عقد النکاح بعدة دین طلاق یا ثن در مختار اذا تزوجہما فی عقد واحد فان لا یكون صحیحاً نظماً ولا فیہما اذا تزوجہما علی التعاقب
 وکان نکاح الاولی صحیح فان نکاح الثانیہ والحالة هذه کا باطل قطعاً اور المختار فصل فی المحرمات (۲۴۷) تغیر ہے اگر یہ نکاح کیے بعد دیگرے ہوا ہے تب تو جواب دہی ہے جو مفتی غلام نے لکھا لیکن دونوں بہنوں سے ایک ساتھ ہوا ہے تو دونوں کی اولاد کا نسب ثابت ہوگا اور ان کے مابین شادی کسی حال میں درست نہیں ہوگی۔ بلکہ پہلی صورت میں بھی احتیاط کے خلاف ہے وعدۃ المنکوحۃ نکاحاً فاسداً فلا عدۃ فی باطل وکذا موقوف قبل الاجازۃ اختیار۔ لکن الصواب ثبوت العدۃ والنسب بحد در مختار (۱) قوله نکاحاً فاسداً ای المنکوحۃ بنیر مشہود و نکاح امرأۃ الغیر بلا علم یا نہما متزوجۃ لکن المحارم مع العلم بعدام الحل فاسد عند الامام خلافاً لہما فتیہ ان قلت ویشکل علیہ ان نکاح المحارم مع العلم بعدام الحل فاسد کما علمت مع انه لم یقل احد من المسلمین بجوازہ وقتہ فی باب البہران الذی خول فی النکاح مرجح للعدۃ وثبوت النسب ومثل لفتی البحر والانتار یا اسے بہنوں

اور عدت گزرنے کی تو بیکم نکاح بصورت مذکورہ ہندو سے درست ہے بقولہ تعالیٰ ذٰلِیْلٌ
تَكْمُلُ مَا دَسَّاءُ ذٰلِکُمْ (النساء - ۴) فقط۔

بیوی کے مرنے کے بعد اس کے بھائی | سوال (۳۵۰) زید کی بیوی کا انتقال ہو گیا
کی لڑکی سے نکاح درست ہے یا نہیں | اب زید کا نکاح مرحومہ کی برادرزادی سے درست
ہے یا نہیں۔

الجواب :- زوجہ متوفیہ کی برادرزادی سے زید کا نکاح جائز ہے کیونکہ
پھوپھی اور بھینجی کا ایک وقت میں نکاح میں جمع کرنا حرام ہے اور جب کہ پھوپھی کا انتقال
ہو گیا اور وہ زید کے نکاح میں نہ رہی تو اس مرحومہ کی بھینجی سے زید کا نکاح جائز ہے
فقط (ولا یجمع بین المہابة دعمتها - باریہ باب المحرمات - ظہیر)

غلوت سے پہلے طلاق دیدے | سوال (۳۵۱) ہندو نابالغہ نے زید سے یہ نایت لی
تو بلا عدت نکاح درست ہے | عقد نکاح کیا تھا اور اسی حالت نابالغیت میں چھوڑ کر
زید پر دیس چلا گیا تھا، جب ہندو بالغہ ہوئی تو زید کے چھوٹے بھائی حقیقی عمر سے نکاح
ناجا کر لیا۔ اور زید نے وقت نکاح سے اس وقت تک کوئی سروکار ہندو موصوفہ
سے نہیں کیا۔ بہت سمجھانے پر اب طلاق دیے پر مستعد ہے۔ آیا ہندو بعد طلاق بلا عدت
عدت کے عمر و مذکور سے عقد کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر زید اب ہندو کو طلاق دیے اور زید نے ہندو سے
وطی اور خلوت نہ کی تھی تو بلا گزارے عدت کے ہندو کا نکاح عمر و کے ساتھ
درست ہے۔ اور اگر زید خلوت کر چکا تھا تو عدت کے بعد نکاح
ہو سکتا ہے۔ فقط۔

لہ قال لزوجة غیر المدخول بها انت طالق ثم ان قال فارق فانها بالاولی لا الی عدّة
(الدر المختار علی ما مشرد المختار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۳)

پتیا کے لڑکے کی شادی بھتیجی کی لڑکی سے درست ہے | سوال (۳۵۲) دو بہنیں ہیں، ایک چچا کے نکاح میں ہے اور دوسری بھتیجی کے نکاح میں۔ ایک بہن کے لڑکی پر یا بھتیجی اور دوسری کے لڑکا، ان دونوں میں نکاح ہو سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- ہو سکتا ہے، کما قال اللہ تعالیٰ ذَا أُحْبَلَ لَكُمْ مِمَّا ذَرَأَ ذَلِکُمْ. الْآیۃ - فقط

بہودہ شرائط کے ساتھ جو نکاح کیا جائے، دو درست ہے یا نہیں | سوال (۳۵۳) اگر کوئی عورت اپنا نکاح کسی کے ساتھ ایسی شرائط کے ساتھ کرے جن میں برابر از پوشیدہ ہو کہ اس کے تعلقات ناجائز جو کسی ایک کے ساتھ وہ قبل نکاح کے رکھتی ہے بعد نکاح کے بھی رہیں گے اور اس راز کو شوہر سے پوشیدہ رکھ کر نفقات پہل میں اقرار لکھائے تو اس قسم کا نکاح جس کی بنا اور غرض ایک شخص کو دامِ نذر ویر میں پھنسا کر وہ پیسہ یا مال حاصل کرنا مقصود ہو، شرعاً جائز ہو گا یا نہیں اور بعد معلوم ہو جانے اس راز کے شوہر کو کیا کرنا چاہئے۔

الجواب :- نکاح صحیح ہو گیا، باقی جو وعدے اس نے اس سے دھوکہ دیکر لئے گئے بعد اطلاق کے اس پر کاربن نہ ہو۔ فقط

جبراً نکاح ہوا اس کا کیا حکم ہے | سوال (۳۵۴) زید کی دختر کو عمر بچہ کا کرے گیا اور کسی دوسرے موضع میں نکاح کر لیا۔ زید کی فریاد پر اس موضع والوں نے والد عمر پر اور ہمیشہ بالعمہ عمر پر جبراً اور زبردستی کہہ کے دونوں سے اجازت نکاح کرے کہ عمر کی ہمیشہ کا نکاح زید کے فرزند سے کر دیا۔ اس صورت میں نکاح مکرمہ درست

۱۔ سورۃ النساء - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ -

ہے یا نہیں۔

الجواب :- فقہار نے تصریح فرمائی ہے کہ نکاح اکراہ کے ساتھ درست ہے
نخواہ مرد مکہ ہو یا عورت، اور یہی صحیح ہے لہذا صورت مسئلہ میں نکاح عن الحنفیہ
صحیح ہو گیا، کما فی الشامی بل عبارۃ مطلقۃ فی ان نکاح المکرہ صحیح
کلماتہ و عتقہ، مع ما یصح مع الرہزل و لفظ المکرہ شامل للرجل والمرأة
الاشامی ص ۲۴۲ قول فی الحدیث ثلاث جدھن جدھن ثلاث جدھن جدھن الحدیث
دعدہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہن النکاح۔ فقط۔

غائب سے نکاح کیا، کیا علم ہے | سوال (۳۵۵) زید نے ہندہ کا نکاح اپنے بیٹے
بکر عاقل بالغ غائب سے کر دیا جو کہیں : دراز ملازم ہے، دو تین ماہ سے خط و تنخواہ
بھی نہیں آئی تو کیا نکاح موقوف نہ کر قبل رد و قبول قولاً یا فعلاً ہندہ رجوع کر سکتی
ہے اگر دوسری جگہ نکاح کرے تو کیا نکاح بات نکاح موقوف کو باطل کر دے گا
والمسلک بات اذا دعی الموقوف ابطالہ شامی جلد رابع ص ۱۲۶ نیز عند العقد
زندگی و موت بکر مشککہ تھی نکاح کے بعد بھی ایک ماہ گزر گیا کوئی خبر نہیں تالیسی
صورت میں بکر عند العقد مخیر ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- ہندہ اپنے ایجاب سے قبل قبول آخر جب تک بکر کے قبول
رد کا علم نہ ہو۔ رجوع نہیں کر سکتی اور نہ دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے قال علیہ
الصلوة والسلام ثلاث جدھن جدھن ثلاث جدھن جدھن الحدیث : لعدم جریان
المسادة فی النکاح بخلاف البیع اور بکر کی موت جب تک محقق نہ ہو یا حسب
قادرہ مفقود حکم اس کی موت کا نہ کیا جاوے اس وقت تک وہ مخیر ہو سکتا ہے۔

۱۔ رد المحتار کتاب النکاح ص ۲۴۲ فقیر ۵ مشکوٰۃ باب الطلاق ص ۲۸۴۔

۳۔ مشکوٰۃ باب الطلاق ص ۲۸۴۔

بیوی شوہر کے لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کر سکتی ہے یا نہیں | سوال (۳۵۶) ایک شخص نے ایک بیوہ سے نکاح کیا اس کے ساتھ پہلے خاوند سے ایک لڑکی ہے اب وہ شخص مر گیا، اس کا ایک لڑکا ہے، اگر وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر اس مرد کا لڑکا پہلی زوجہ سے یعنی اس عورت بیوہ سے نہیں ہے جس کے بطن سے پہلے شوہر سے وہ دختر ہے تو نکاح ان دونوں میں درست ہے۔ اور اگر وہ لڑکا اس مرد کا اسی بیوہ کے بطن سے ہے جس کی وہ لڑکی ہے تو ان میں نکاح درست نہیں ہے۔ فقط

ایک دو طلاق کے بعد دوبارہ | سوال (۳۵۷) ایک حافظ نے ایک لونڈی سے نکاح کر لیا اور نکاح کر سکتا ہے یا نہیں | کیا اور اس کا زیور فروخت کر کے حج کو لے گیا واپس آکر اس کو طلاق دے کر گھر سے نکال دیا۔ اب چند روز بعد پھر اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- دوبارہ نکاح کرنا اس سے جائز ہے۔ فقط (اگر اس نے تین طلاق نہیں دی تھی۔ ظہیر)

۱۔ دامابت خادجة ابیہ ادابنہ خلال والد المتار علی ہامش رد المحتار فصل فی المتار
۲۔ ظہیر ۳۸۲ اس لئے کہ اس صورت میں دونوں حقیقی بھائی بہن ہوئے اور بہن سے نکاح حرام ہے حرمت علیکم اہماتکم و بناتکم و اخواتکم (سورۃ النساء ۲) ظہیر

۳۔ دینک مہانتہ بمادون الثلاث فی العدة و بعد ہا بالاجماع والد المتار
علی ہامش رد المحتار باب الرجعة مطلب فی العقد علی المہانتہ ۳۸۸) ظہیر

یہ کہا کہ فلاں سے نکاح کرے تو اپنی بیٹی سے
 کرے، پھر نکاح کر لیا، دوست ہے یا نہیں
 بیٹی کے ساتھ عقد کرے گا۔ زید نے اس کو قبول کیا۔ چند روز کے بعد ہندہ سے
 عقد کر لیا تو عمر پر کیا کفارہ ہوا۔

الجواب :- عمر کا یہ قول لغو ہے شرعاً اس کا کچھ اثر حرمت نکاح ہندہ پر
 نہ ہوگا۔ پس اگر عمر نے ہندہ سے نکاح کر لیا تو نکاح صحیح ہو گیا اور عمر پر
 کچھ اثر نہیں ہے۔ فقط

سوال (۳۶۰) فقہاء کہتے ہیں کہ تعلیق نکاح بالشرط
 میں شرط لغو ہوتی ہے اور نکاح صحیح، اس کے کیا معنی ہیں۔ زید نے اپنی بیٹی کی
 شادی اس شرط پر کی کہ ناک بعد انکاح دوسری شادی یا فلاں کام کرنے پر
 طلاق۔ کیا اس شرط کی وقوع سے طلاق پڑے گی یا نہیں۔ اگر پڑتی ہے تو
 شرط لغو ہونے کے کیا معنی۔

الجواب :- تعلیق نکاح بالشرط کے یہ معنی ہیں کہ نکاح کو کسی شرط
 پر معلق کرے مثلاً یہ کہ اگر میرا باپ راضی ہو تو میں نے نکاح کر دیا، یہ لغو ہے نکاح
 نہ ہوگا اور اگر شوہر نکاح کے بعد کسی شرط پر طلاق کرے تو وہ تعلیق طلاق
 بالشرط ہے، نہ تعلیق نکاح۔ کما ہونظاہر فی الدر المختار والذکاح لا یصح تعلیقہما
 بالشرط کما تزدجنتک ان رضی ابی لم ینعقد^۱۔ فقط۔

سوال (۳۶۱) زید کا نکاح ایک لڑکی نابالغہ
 سے ہوا، بیس روز بعد زید فوت ہو گیا۔ زید کا بھائی
 اس سے فوراً عقد کر سکتا ہے یا عدت گزارنے کی ضرورت ہوگی۔

لہ الدر المختار علی ما مشرد المختار فعمل فی المحرمات ص ۵۵۳ - ظفر

الجواب :- مدت موت دس دن چار ماہ گزارنا ضروری ہے، اس کے بعد نکاح ہو سکتا ہے، مدت میں نکاح درست نہیں ہے۔ در مختار میں ہے والحدۃ الموت اربعة اشهر بالغ وعشر مطلقاً وطئت ادلاً ولو صغيراً ^{ثلاً} فقط۔
 کہا اگر فلاں سے نکاح کروں تو ماں سے
 کروں کیا اسکے بعد اس سے نکاح جائز ہے
 سوال (۳۶۲) زید کا نکاح اس کی ماموں
 زاد بہن جمیلہ سے ہونے والا ہے مگر کسی وجہ
 سے دیدنے قسم کھائی کہ اگر میں جمیلہ سے نکاح کروں تو گویا اپنی والدہ سے
 نکاح کروں۔ زید کا نکاح جمیلہ سے ہو گا یا نہیں۔

الجواب :- اس قسم کی وجہ سے زید کا نکاح اس کی ماموں زاد بہن بی بی جمیلہ سے حرام نہیں ہوا بلکہ نکاح مذکور شرعاً جائز ہے۔ فقط۔
 مرتد ہونے کے بعد پھر عورت
 سلام لائے تو نکاح کر سکتی ہے یا نہیں
 سوال (۳۶۳) ایک عورت اسلام ترک کر کے
 عیسائی ہوئی اور چند سال بعد پھر اسلام لائی۔ اس عورت
 کو اپنے شوہر سے نکاح جدید کے واسطے طلاق لینے کی ضرورت ہے یا بلا طلاق
 نکاح کر سکتی ہے۔

الجواب :- اس حالت میں بلا طلاق شوہر اول کے دوسرے نکاح کر سکتی ہے مگر اس وقت جب تین حیض گزر جائیں۔ (ظہیر)

لہذا المختار علیٰ ما مشرد المختار باب العتد مطلب فی عتد الموت من ۳۳۰ واما نکاح منکرحة الغیر معتداتہ لم یقل احد یجوزانہ فلم یعتقد اصلاً رد المختار باب العدة ۳۳۵ / ظہیر لہ ولا سلم احد ہما ای احد المجوسیین او امرأۃ الکتابی ثمہ ای فی حاکم الحرب لم یمن حتی تحيض ثلاثاً او تمضی ثلاثۃ اشهر قبل اسلام الآخر خاصة بشط الفرقۃ مقام السب ولیست بعدۃ لدخول غیر المذخول بہا المختار علیٰ ما مشرد المختار باب نکاح الکافر من ۵۳۲ / ظہیر۔

تیس سالہ بیوہ کا نکاح سات سالہ لڑکے سے درست ہے یا نہیں | سوال (۳۶۴) ایک بیوہ تیس سالہ کا نکاح اسی لڑکے سے درست ہے یا نہیں | رضا مندی سے ایک لڑکے نابالغ سات سالہ سے کر دیا، جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر اس عورت بالغہ کی اجازت و رضا مندی سے لڑکے نابالغ کے ولی نے نابالغ کی طرف سے اس نکاح کو قبول کیا تو پھر نکاح صحیح ہو گیا۔ فقط۔ (گو ایسا بے جوڑ و مجروحہ زمانے میں نکاح مناسب نہیں۔ ظہیر) بیوی کی بہن سے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۶۵) زید نے گلشوم سے نکاح کیا۔ خلیل اور عمر دو لڑکے پیدا ہوئے، گلشوم کا انتقال ہو گیا۔ پھر زید نے خیر النساء سے نکاح کیا۔ خیر النساء کی ہمیشہ حقیقی رابعہ سے خلیل کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- خلیل کا نکاح اس صورت میں رابعہ سے درست ہے۔ اجنبیہ کو سگی بیٹی کہنے کے بعد بھی | سوال (۳۶۶) زید کا نا جائز تنق ایک عورت اس سے نکاح کر سکتا ہے؟ سے ہو گیا۔ اس پر زید رسوا ہوا اور خدا سے پختہ وعدہ کیا کہ یہ عورت میری سگی بیٹی کی مانند ہے، اگر میں اس سے عقد کروں تو گریبا سگی بیٹی سے کروں۔ چار ماہ ہوئے کہ عورت مذکور کا خداوند فوت ہو گیا تو زید اسی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

۱۔ اس لئے کہ مسر میں تفاوت کی کوئی قید نہیں ہے، مسلمان مرد عورت ہو اور ایجاب و قبول اور گواہ پائے جائیں۔ ظہیر ۲۔ دامائنت و زوجۃ ابیہ و ابنہ فخلال (المر المختار علی ہامش رد المحتار باب فی المحرمات ص ۲۸۳) جب باپ کی بیوی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے، اس کی بہن سے بدرجہ اولیٰ جائز ہو گا۔ دوسرے کوئی وجہ حرمت نہیں پائی جاتی داخل لکھنؤ ص ۱۷۱ ذیل سورۃ النساء - ۴ ظہیر۔

الجواب :- زید اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے شرعاً یہ امر درست ہے، اس عورت پر بعد نکاح کے طلاق مایہ نہ ہوگی۔ فقط

نکاح کے بعد عورت کا انکار | سوال (۳۶۷) ایک عورت کا نکاح ایک شخص کے ساتھ پڑھ دیا گیا، دوسرے روز لوگوں کے بہکانے سے وہ عورت منکر ہو کر کہتی ہے کہ میرا نکاح بلا میری مرضی کے جبراً کیا ہے نکاح صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس عورت میں نکاح صحیح ہو گیا کیونکہ زبردستی و اکراہ سے ایجاب و قبول کرنے سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔ فقط۔

(مگر یہ اس صورت میں ہے جب کہ عورت نے ایجاب یا قبول کیا ہو لیکن اگر ایسا نہیں ہوا بلکہ اس کی مرضی معلوم کئے بغیر کسی نے از روئے دلی یا فغویٰ نکاح کر دیا اور عورت نے انکار کر دیا تو نکاح نہیں ہوا۔ ظہیر)

کافر جو مسلمان ہو گئی اس سے نکاح | سوال (۳۶۸) ایک کافرہ عورت مسلمان ہوئی پہلے سے ناجائز تعلق رکھنے والی تھی اس کا نکاح ایام عدت میں جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر اس عورت کا خاوند بجا لیت کفر موجود نہ تھا تو بطل اسلام کے نکاح اس کا بلا عده کے صحیح ہے۔ فقط۔

جس عورت کا بوسہ لیا اس کی بڑکی | سوال (۳۶۹) رحیم بخش کو کچھ خیال ہے کہ اس نے اپنی مہانی بی بی صغریٰ کا ایک مرتبہ بوسہ لیا،

ان نکاح المکروہ صحیح کہلاتا ہے دعتقہ مما یجوز مع الزل و لفظ المکروہ شامل للرجل و المرأة (رد المختار کتاب النکاح ص ۳۳۳) ظہیر لہ دیوا سلم احدثا ثم لم تبین حتی تحيض ثلاثاً ثم قبلہ لا یم الاخر (الدر المختار علی ما مشرد المختار، باب نکاح الکافر ص ۳۳۳) لیکن اگر شوہر تھا ہی نہیں تو اس مدت گزارنے کی ضرورت نہیں ہے، ظہیر

از روئے شہوت کے ہو یا مذاق کے مگر یقین نہیں احتمال ہے، صغریٰ کہتی ہے کہ ایسا سبھی نہیں ہوا تو رحیم بخش کا نکاح بی بی صغریٰ کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں رحیم بخش کا نکاح بی بی صغریٰ کی دختر سے جائز ہے۔ فقط۔

سوال (۳۷۰) ایک شخص نے نکاح کی تجویز کی بعد کو معلوم ہوا کہ لڑکی چھوٹی ہے، پھر اس لڑکی کے عوض دوسری لڑکی تجویز کی، اور لڑکی کے ہمراہ دوسو روپے دیئے۔ یہ صورت جائز ہے یا نہیں، یعنی لڑکی بھی دی اور دوسو روپے بھی۔

الجواب :- اگر دوسری لڑکی کے اولیاء راضی ہیں تو نکاح درست ہے اور دوسو روپے لینا حرام ہیں۔ یہ رشوت ہے اس کو واپس کرنا چاہئے اور پہلی لڑکی کے جو اولیاء ہیں ان کو اس کے نکاح کا اختیار ہے جہاں مرضی ہو نکاح کریں اور جس سے اس کے نکاح کی تجویز ہوئی تھی اور پھر نکاح نہ ہوا تو اس کو اختیار اس لڑکی پر نہیں ہے اور نہ وہ معاوضہ میں دی جاسکتی ہے، یہ جہالت ہے۔ فقط۔

سوال (۳۷۱) اپنے استاذ یا پیر کی بیوہ سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں، زیادہ اس کے ناجائز کہتا ہے۔ زیادہ مصیب ہے یا فحش۔

الجواب :- استاذ یا پیر متوفی کی بیوہ سے شاگرد اور مرید کو نکاح کرنا درست ہے، لقولہ تعالیٰ باری بیان المحرمات داخل لکم معادراء ذلکم پس زید کا قول غلط ہے اور زیادہ اس بارہ میں خطا پر ہے۔

۱۔ اس نے کہ احتمال سے کوئی حکم ثابت نہیں ہوتا ان الیقین لا یزول بالثبوت - ظہیر۔

۲۔ اذا کان احد العوضین او کلہما محرماً فایسیر فاسد انما کان غیر ملوک الخ و ہذا

سوال (۳۷۲) شیر محمد نے اپنی دختر کا نکاح اپنے بیٹے محمد مراد سے کر دیا، حالانکہ شیر محمد کی دو نکوحہ تھی، شیر محمد فوت ہو گیا۔ آیا محمد مراد اپنے خسر کی زوجہ سے جو اس کی حقیقی ساس نہیں ہے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- محمد مراد کا نکاح زوجہ شیر محمد سے جو کہ اس کی حقیقی ساس نہیں ہے، نکاح کرنا درست ہے۔ فقط

سوال (۳۷۳) حلالہ کے واسطے طلاق کی نیت سے مطلقہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں اگر زید بکر کی مطلقہ سے اس نیت سے نکاح کرے کہ بیاہ مباشرت طلاق دیدوں گا ایسی حالت میں نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح جائز ہے فقط (مگر اس نیت سے نکاح کرنے کو حدیث میں برا کہا گیا ہے۔ تغیر)

سوال (۳۷۴) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو تین طلاق دیدی مگر وہ شخص کہتا ہے کہ خلوت صمیمہ نہیں ہوئی اور وہ اس سے دوبارہ عقد کرنا چاہتا ہے۔ وہ عورت اس کے لئے حلال ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر وہی خلوت صمیمہ نہیں ہوئی تو بدون حلالہ کے شوہر اول اس سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ غیر بدخیر لکھا اگر متفرق طود سے تین طلاق دی جاویں تو اس پر۔

لے داخل لکم ما دراء ذلکم (سورة النساء - ۴ - ۵) وکرة التزوج للثانی تحریر کیا
لحدیث لعن المحلل والمحلل له بشرط التحلیل ان وان حلت للاول لصحة النکاح وبطلان
الشروط اما اذا اضر ذلك لا یکره وکان الرجل عاجزاً لقصد الاصلاح وتاویل
اللعن (الدائم المختار علی ما مشر به المختار باب الرجعة ص ۳۳) ۳۳ فلفظ الحدیث کما فی الغم
عن الله المحلل والمحلل له (رد المختار ص ۳۳) (تغیر ۳۳ من طلق امرأته (بقیه حاشیہ ص ۳۳))

ایک طلاق ہائے واقع ہوتی ہے باقی دو واقع نہیں ہوتیں کذا فی کتب الفقہاء۔ فقط
 عورت اور اس کے خاندان کی بیٹی کو
 سوال (۳۷۵) ایک شخص ایک عورت کو اور اس کے
 ایک نکاح میں جمع کرنا کیسا ہے
 خاندان کی بیٹی کو جو دوسری عورت سے ہے دونوں
 کو نکاح میں جمع کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- کر سکتا ہے۔ کذا صرح بہ فی الدعا المختار بعد ملنے تحریر۔

دکاح فسخ ہونے کے بعد فوراً
 سوال (۳۷۶) ایک امام مسجد نے ایک نکاح بڑھایا
 نکاح کب جائز ہے
 قبل رخصت طہرین میں تکرار ہوئی، اسی روز بعد مغرب
 پانچاقت میں نکاح فسخ ہو گیا۔ پھر اسی عورت کا نکاح دوسرے شخص سے مباح
 شرع شریف کے ہو گیا۔ کیا وہ نکاح جائز ہے۔ اور کیا ایسا نکاح خواں امام
 مسجد بن سکتا ہے۔

الجواب :- اگر شوہر نے طلاق دیدی ہے اور قبل دخول و خلوت طلاق
 ہوئی ہے تو بایں دونوں صورت کے دوسرا نکاح اس عورت کا صحیح ہے اور اگر شوہر ادا
 نے طلاق نہ دی تھی اور پانچاقت نے از خود طلاق دیدی ہے تو وہ طلاق درست نہیں
 ہوتی۔ اس صورت میں دوسرا نکاح اس عورت کا درست نہیں ہے اور جس نے باوجود
 علم کے اس کا نکاح کیا وہ لائق امام بنانے کے نہیں ہے۔ فقط

(تفسیر حاشیہ از ملک ۲) قبل الدخول بها ثلاثاً فله ان يتزوجها بلا تحلیل قوله ثلاثاً ای

ثلاث طلاقات متفرقات (رد المحتار ص ۴۹۰) ظہیر

لے قال لزوجته غیر المدخول بها انت طالق و قن الخ وان فرق بابت بالادلی ولم تقع

الثانیة الخ (باب الملاق غیر المدخول بها ص ۴۹۰) ظہیر ۲ فجاز الجمع بین امرأۃ و بنت

من و حنفی و اندر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ ظہیر ۳ اما

نکاح منکر حدة الغیر و معتد بہ الخ ولم یقل احداً یجوز ان ۱ اصلاً (رد المحتار باب النکاح ص ۴۳۵) ظہیر ۲

امیوں کی مطلقہ سے شادی جائز ہے یا نہیں | سوال (۳۷۷) عیہ و نے اپنی زوجہ کو طلاق دیدی، عبد اللہ کا جو کہ عبد اللہ کا رشتہ میں ماموں ہوتا ہے۔ نکاح عیہ و کی زوجہ مطلقہ سے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- عبد اللہ کا نکاح اس صورت میں عیہ و پسر رمضان کی زوجہ مطلقہ سے بعد گزرنے عادت طلاق سے جو کہ تین حیض ہیں درست اور جائز ہے۔ فقط۔

متبنی بمتنجا کا چچا کی بیوہ سے | سوال (۳۷۸) زید لا اول فوت ہوا اور اس نے نکاح درست ہے یا نہیں | اپنے برادر زادے کو اپنا پسر متبنی کر لیا۔ اب زید

متبنی کی زوجہ کہ یہ زید کے پسر متبنی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں | الجواب :- زید کی بیوہ زوجہ کا نکاح زید کے متبنی سے شرعاً صحیح ہے کیونکہ بموجب نص قطعی زید کا متبنی زید کا بیٹا نہیں ہوا۔ کما قال اللہ تعالیٰ و ما جعل اعدیاء کھ ابناء کھ (سورہ احزاب)

(ترجمہ) اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے متبنیوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا، یعنی متبنی بیٹے کے حکم میں نہیں ہے۔

لہذا بموجب نص داخل لکھ ما دراء ذلک نکاح مابین متبنی زید و مابین زوجہ زید متوفی صحیح ہے۔ فقط۔

نصرانی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۳۷۹) اس زمانہ کی اہل کتاب مثلاً نصرانی عورتوں سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- درست ہے، کما قال فی الدر المختار و صحیح نکاح کتابیۃ دان کوہ منجزیہا مرمونیۃ۔ بیہی مرسل مفرقة بکتاب منزل دان اعتقادا

لہ داخل لکھ ما دراء ذلک (سورۃ النساء - ۴) لہ سورۃ النساء - ۴) ظہیر۔

والسبحان للہ فی الشامی ولكن بالنظر الی الدلیل ینبغی ان یجوز لا حل والزوج
انہ قال فی البصر وحاصلہ ان المذنب الاطلاق لما ذکر شمس الائمة فی المطب
من ان ذبیحة النصارى حلال مطلقاً سواء قال بثالث ثلاثہ اولاً لاطلاق
الکتاب ہنہنا انہ باب المحرمات جلد ۲ - فقط

مندرجہ شرائط لغویں اور نکاح درست ہے سوال (۳۸۰) زیارب ذیل مضمون
کی دستاویز بکھنے کے لئے بکر کو کہتا ہے۔ (۱) ہر بخشے کا حق لڑکی کو نہ ہوگا بلکہ والدین
کو ہوگا (۲) زوج کے ورثہ دار دس روپے اپنے ذمہ لیں۔ کیا نکاح ان شرائط
کے ساتھ صحیح ہے اور کیا یہ شرائط واجب العمل ہیں۔

الجواب :- (۱) یہ شرط باطل اور لغو ہے، والدین کو ہر بخشے کا اختیار
حاصل نہ ہوگا، لڑکی کو اختیار ہے گا۔

(۲) یہ شرط بھی باطل اور لغو ہے، زوج کے ذمہ نفقہ لازم ہوگا جس قدر
ضروریات خوراک و پوشاک زوجہ کا خرچ ہے وہ بذمہ شوہر ہوگا زوج کے اقربار
کے ذمہ دس روپے مابہر امور مقرر کرنا شرط باطل اور لغو ہے اور نکاح صحیح ہو جائیگا
مگر یہ شرائط باطل ہوں گی۔ فقط

فاحشہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں سوال (۳۸۱) ہندو غیر منکوحہ فاحشہ عورت
ہے، اس کے ساتھ زیادہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

۱۔ الدر المختار علی ہامش : المختار - فصل فی المحرمات ص ۳۹۴ ظہیر -

۲۔ در المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۸

۳۔ نکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط انہ ولكن لا یبطل النکاح بالشرط الفاسد
والشرط البطل الشرط دونہ یعنی یوقد مع شرط فاسد لم یبطل النکاح بل
الشرط والدر المختار علی ہامش : المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۵ ظہیر۔

الجواب :- نکاح صحیح ہے کذا فی الدر المختار۔ فقط۔

باپ کی بیوی کے بہن سے نکاح درست ہے | سوال (۳۸۲) ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی، عورت مذکور سے ایک لڑکا پیدا ہوا، پھر شخص مذکور نے دوسری شادی کی، دوسری زوجہ کی بہن سے لڑکے مذکور کا نکاح جائز ہے یا نہ اور وہ لڑکے مذکور سے بدکاری سے حاملہ بھی ہے۔

الجواب :- اس لڑکے کا نکاح اس کے باپ کی دوسری زوجہ کی بہن سے جائز ہے کیونکہ وہ محرمات میں سے نہیں ہے بلکہ داخل مکہ ما سراۓ ذلک میں داخل ہے، اور جب کہ وہ عورت اسی لڑکے سے حاملہ عن الزنا ہے تو اس لڑکے کا اس حاملہ سے بحالت حمل نکاح اور جماع درست ہے۔ کذا فی الدر المختار۔ فقط۔

پیرہ کی شرط کے ساتھ نکاح کیا | سوال (۲۸۳) زید نے اپنی لڑکی کی شادی عمر سے کی اس وقت یہ شرط کی تھی کہ اس کو پردہ میں رکھنا، جب شادی کرتا ہوں۔ اس پر عمر راضی ہو گیا اور شادی کر لی۔ اب بعد ایک زمانے کے عمر نے اپنے باپ کے کہنے سے اس لڑکی کا پردہ توڑ دیا تو وہ نکاح باقی ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح باقی ہے، خلاف شرط کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا در مختار میں ہے ولكن لا يبطل النكاح بالشرط الفاسد وانما يبطل الشرط دونہ۔ البتہ پردہ کی ناچونکہ فرض ہے نیز بلا شرط کرنے کے بھی ضروری ہے، اور

لہ دم نکاح الموطوءة بزنا ای جائز نکاح من سراً هاتر فی دله و طوھا بلا اعتبار او اما قوله تعالیٰ والزانیہ لا ینکحها الا زان فمفسوخ بآیة فانکحوا ما طاب لکم من النساء (الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۴) طیفیر لہ سیرۃ النساء۔ ص ۳۴ صحیح نکاح حبلی من زنا لا ینکحها الزانی حل لہ و طوھا اتفاقاً (الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی انحراف منہ ص ۳۴) طیفیر لہ ایضاً ص ۳۴ طیفیر۔

بہد شرط کے بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔ لہذا شوہر کو اس کے خلاف نہ کرنا چاہئے
لیکن اگر اس نے خلاف کیا تو چونکہ طلاق کی اس پر معلق نہیں کیا اس لئے خلاف شرط
کرنے سے طلاق واقع نہ ہوگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ما یلہ احق الشہاد
ان توفوا بہ ما استحلتم بہ الفروج لہذا ایسی شرط کی ضرورت پوری کرنا چاہئے۔
لڑکی کا نکاح روپیہ لیکر کرنا کیسا ہے | سوال (۳۸۴) زید اپنی لڑکی کی شادی بکر کے
لڑکے سے اس شرط پر کرتا ہے کہ بعلکے قبل شادی کے تم پانچ سو روپیہ ملاوہ دین نہ کر
دو تاکہ میں اس روپے سے مہانوں کی ضیافت کروں، پس اس روپے کا لینا اور
اس شرط پر نکاح کرنا جائز ہے یا نہ۔

(۲) زید اپنی لڑکی کا نکاح بعد از ہزار روپے مہر کے اس شرط پر کرنا چاہتا ہے
کہ ہزار روپیہ دین مہر میں سے پانچ سو روپے پہلے معجل دیدو اور اس روپے کے ہم بدلتیوں
اور مہانوں کو کھانا کھلانے میں خرچ کریں گے۔ اس شرط پر نکاح کرنا اولیٰ کرنا
دینا کیسا ہے۔

الجواب (۲۱۱) یہ رشتہ ہے اور لینا دینا جائز نہیں ہے۔ اخذ اہل
المسرة شیفا عند التسليم فلا تزوج ان یستردکا دونه دشوۃ۔ الخ اور نکاح
صحیح ہے۔

(۲) اس صورت میں نکاح صحیح ہے، باقی اگر لڑکی صغیرہ ہے تو ہر چند کہ باپ
کو اس کے مہر معجل کے وصول کرنے کا حق ہے لیکن امیر مذکورہ میں صرف کرنا اس کا
جائز نہیں ہے، اور اسی لئے لینا اس کو درست نہیں ہے۔ درختار میں ہے لا بالصغیر
المطالبة بالمہر وللزوج المطالبة تسکیمہا فی الشافی ادسکت وطلبت المہر

لہ

۱۲ الدر المختار علی ما مشرد المختار باب لہر ص ۵۳) بغیر لہ ایضا۔ ایضا ص ۵۴۔ بغیر۔

من الزوج فادعی الزوج انه دفعه الى الاب في صفرها و اقرا الاب به لا يصح اقرا له عليها لانه يملك انقبض في هذه الحالة فلا يملك الا قرا به و تاخذ من الزوج الخ -

اگر وہ لڑکی بالنتہ ہے تو بدین اس کی اجازت کے باپ کو اس کے ہر وصول کرنے کا اختیار نہیں ہے جیسا کہ روایت مذکورہ شامی سے ظاہر ہے۔ فقط -

ایک بہن کا لڑکا اور دوسری بہن کی پڑتی میں نکاح جائز ہے یا نہیں سوال (۳۸۵) مسماۃ مریم و مسماۃ خدیجہ حقیقی نہیں ہیں۔ مریم کی دختر کلثوم، کلثوم کی حقیقی لڑکی مسماۃ مجید النساء۔ ہے اور خدیجہ کا لڑکا اصغر علی ہے، تو اصغر علی کا عقد مسماۃ مجیدۃ سے درست ہے یا نہ۔

الجواب :- اصغر علی کا نکاح مسماۃ مجیدۃ سے اس صورت میں صحیح ہے، کہنا فی کتب الفقہ۔ فقط۔ (داخل لکم واداء لکم۔ سورۃ النساء۔ ۴)

مذکورہ غیر جس سے ملیت ہے اس کی لڑکی سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے کیا حکم ہے سوال (۳۸۶) ایک شخص نے عورت حاملہ منکوحہ غیر کو اپنے گھر میں بلا نکاح رکھا بعد وضع حمل لڑکی پیدا ہوئی اور اس شخص کا پہلی زوجہ سے لڑکا تھا، اب ان دونوں لڑکے و لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہ۔

الجواب :- دونوں کا نکاح درست ہے یعنی عورت مذکورہ کی جو کہ اس کے شوہر کے نطفہ سے ہے اور ثابت النسب ہے اور شخص مذکور کا لڑکا جو اس کی زوجہ سے ہے ان دونوں میں نکاح درست ہے۔ قال اللہ تعالیٰ داخل لکم واداء لکم الا یہ۔ لیکن منکوحہ غیب کو بلا طلاق شوہر کے گھر میں رکھنا حرام ہے، اس کو

لہ و المختار باب المهر ص ۵۵ - خیر ۲ دجل لا اصول الزانی و فردعا اصول المیزنی بہاد فردعہا و المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ / خیر ۳ سورۃ النساء۔ ۴ -

دادا کے سوتیلے بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۳۳) زید کے دادا
دوبھائی تھے۔ ایک سوتیلیا اور ایک اپنا زید نے سوتیلے دادا کی لڑکی سے نکاح کیا
یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔ فقط

الجواب :- (۱) سوتیلی ساس سے نکاح درست ہے کما فی البدہ المتعار
فما نزلہ منہ بین امرأۃ و بنت نہ دجھا انہ
(۲) دادا کے بھائی کی دختر سے نکاح صحیح ہے۔

بیوی کے مرنے کے بعد اس کی بھتیجی سے نکاح صحیح ہے | سوال (۳۸۹) زید نے ایک عورت سے نکاح کیا، اس سے دلی ہوئی، دو بچے بھی ہوئے جو زندہ موجود ہیں، بعد انتقال زوجہ زید نے اس عورت مرحومہ کی حقیقی بھتیجی سے نکاح کیا، یہ نکاح جائز ہو یا حرام۔ شرح دقایہ در مختار میں عورت کی بھانجی بھتیجی سے نکاح حرام لکھا ہے۔

الجواب :-۔ بعد مرنے زوجہ کے اس کی بھینچی اور بھانجی سے نکاح درست ہے۔ شرح وقایہ میں جو یہ لکھا ہے کہ زوجہ کی بھینچی و بھانجی سے نکاح حرام ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زوجہ کی موجودگی میں اور کمالات اس کے نکاح میں ہونے کے اس کی بھینچی و بھانجی سے نکاح حرام ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ پھوپھی بھینچی کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ اسی طرح خالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ اور جب کہ پھوپھی نکاح میں

ثم لا تغربوا الزنا فإنه كان فاحشة وساء سبيلا - (بنی اسرائیل - ۳۴)

سنة الدرا المختار على ما مشرد المختار فصل في المحرمات ص ٣٩ - طبع في كة - دأبل كة ماورد وذكركم (الشارح)

نہ رہی یا خالہ نکاح میں نہ رہے تو اس کی بھتیجی اور بھانجی سے نکاح درست ہے، کذا فی کتب الفقہ^۱۔ فقط۔

شیعہ تفضیلیہ سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۹۰) فرقہ شیعہ تفضیلیہ اور اہل سنت والجماعت میں باہم مناکحت جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- فرقہ شیعہ تفضیلیہ جو کہ تبرکاً نہ ہو وہ فرقہ کافر نہیں ہے، اگرچہ اہل سنت والجماعت میں داخل نہیں ہے۔ مناکحت اس کی اہل سنت و جماعت کے ساتھ درست ہے۔ فقط۔

بیوہ سے زنا کیا پھر زنا کیا درست ہے یا نہیں | سوال (۳۹۱) محمود بیوہ اور زید کنیا مارا ان دونوں میں آشنائی ہو کر فعل زنا کے مرتکب ہوئے، حمل رہ گیا، بعدہ ایام حمل میں زید اپنے نکاح میں لایا، یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔

الجواب :- نکاح زید کا محمود سے اس حالت میں صحیح ہو گیا، کیونکہ حاملہ عن الزنا سے اس حالت حمل میں نکاح صحیح و جائز ہے اور جب کہ خود زانی سے ہی نکاح ہو تو اس کو قبل وضع حمل وطی کرنا بھی درست ہے۔ کذا فی کتب الفقہ^۲۔ فقط۔

نحائی کی بیوہ سے نکاح درست ہے | سوال (۳۹۲) غفور و شکور دونوں حقیقی بھائی ہیں، دونوں کی شادی ہو گئی۔ شکور مر گیا تو غفور اس کی بیوہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

۱۔ حرم الجمع بین الامراتین ایہما فرصت ذکر العقل لاخری رابعا ۳۹۰

۲۔ تجوز مناکحة المعتزلة لانها لا تکفر احدا من اهل القبلة وان وقع الزمان في المباحث (در مختار) بخلاف ما اذا كان يفضل عليها اذ يوجب الصحابة فانه مبتدع لا کافر (رد المختار فصل في المحرمات ص ۳۹۰) ظفر ۳ لو نکحها الزانی حل له و طوھا اتفاقا (الرد المختار علی ما مش رد المختار فصل في المحرمات ص ۳۹۰) ظفر

الجواب :- شکور کے مرنے کے بعد غفوس اس کی بیوہ سے بعد مدت وفاق دس دن چار ماہ کے نکاح کر سکتا ہے۔ فقط! (احل حکم مادراء ذلکم سورة النساء - ۴)

عورت کے طلاق دینا جب معلوم ہے تو سوال (۳۹۳) ایک عورت کو اس کے شوہر مدت کے بعد دوسری شادی کر سکتی ہے نے چند مرتبہ طلاق دی مگر بوجہ نہ ہونے شہادت مالیت تسلیم نہیں کر سکتی، آیا اس صورت میں مسماۃ دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ -

الجواب :- جب کہ عورت کو یقیناً معلوم ہے کہ طلاق ہو چکی ہے تو مدت کے بعد دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ اور مدت اسی وقت سے شمار ہوگی جس وقت شوہر نے طلاق دی تھی۔ فقط

غیر مدخولہ کو متبذرا طلاق دی سوال (۳۹۴) ایک شخص کے ساتھ ایک عورت کا بھرنکاح کیا، کیا حکم ہے نکاح ہوا، اس نے رخصت سے پہلے بذریعہ خط طلاق دینی شروع کی اور اکثر کئی مرتبہ اس نے زبان سے بھی کہا کہ میں طلاق دے چکا۔ اب اس کے عزیزوں نے دوبارہ اس کا نکاح اسی شخص کے ساتھ کر دیا۔ یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- چونکہ غیر مدخولہ ایک طلاق سے بائنے ہو جاتی ہے اس لئے دوسری یا تیسری یا زائد طلاق اس پر واقع نہیں ہوتی۔ پس نکاح اس عورت کا شوہر ازل سے باطل ہے۔

لہ قال لزوجه غیر المدخول بھا انت طالق ثلاثا و تعین ان فوق ہانت ملاوی فلذا الم تنقم الثانیة (المدخول علی ما مشردا المختار - اب طلاق غیر المدخول بھا ۳۳۲) ظہیر کے وینکھم مبانته بما دون الثلاث فی العدة و بعدھا بالاجماع البضاب۔ الرجوة ۳۳۸۔ ۳۳۲۔ ظہیر۔

بیوی کی سوتیلی ماں اور اپنی چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۳۹۵) زید کی زوجیت میں خالہ ہے اور ہندہ خالہ کی سوتیلی ماں ہے اور زید کی حقیقی چچی بھی ہے، بیوہ ہو گئی ہے تو کیا زید کا نکاح ہندہ کے ساتھ خالہ کی موجودگی میں جائز ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- زید کا نکاح مسماۃ ہندہ کے ساتھ بحالت موجودگی خالہ کے نکاح زید میں صحیح ہے۔ درنہار میں ہے نجاس الجمع بین امرأة بنت من وجہا۔ الخ۔ فقط۔

مطلقہ بائنہ سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۳۹۶) زید اپنی بیوی مطلقہ جلی بائنہ سے اندر عدت کے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اگر وہ مطلقہ ثلاثہ نہیں ہے تو نکاح عدت میں کر سکتا ہے۔ فقط۔

سالہ کی دختر سے نکاح درست ہے | سوال (۳۹۷) زید کی بیوی فوت ہو چکی ہے، اب زید اپنے سالہ کی دختر سے نکاح کرنا چاہتا ہے جو کہ بیوہ ہے اور زید کے بھانجہ متیرنی کی منکوحہ رہ چکی ہے۔ اب زید کا بھانجہ اور سالہ و زوجہ ہر سے فوت ہو چکی ہے۔ زید کا اس بیوہ سے شرفاً نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح زید کا اس بیوہ سے شرفاً درست ہے۔ کذا فی کتب الفقہ۔ فقط۔

لہذا المختار علی ما مشرد المختار۔ فصل فی المحرمات ص ۳۹۱۔ ظہیر

کہ دینکم مباہنتہ بما دون الثلاث فی العداۃ و مدھا بالاجماع (ایضاً باب الجنۃ ص ۳۸۷) ظہیر لہ نجاس الجمع بین امرأة و بنت من وجہا۔ الخ۔ امرأة ابنہا الخ (ایضاً فصل فی المحرمات ص ۳۹۱) ظہیر۔

ایک یا دو بامنہ طلاق کے بعد شوہر
اسی سے شادی کر سکتا ہے

سوال (۳۹۸) زید ایک مٹھر شخص تھا اور اس کی

زوجہ آمنہ ہے، نہایت ہی کمسن ہے، چنانچہ

اس کے پوتے ہم عمر ہیں۔ زید اب غرضہ چار سال سے فوت ہو چکا ہے اور اب
آمنہ بیوہ ہے۔ زید کی حیات میں آمنہ اور اس کی ہم عمر بکری میں محبت صادق ہو گئی
جو عرصہ سولہ سال یعنی آمنہ کے بیوہ ہونے تک وہ عشق صادق اور محبت دلوں
میں رہی، بعد بیوہ ہونے کے فریقین یعنی آمنہ و بکر نے رضامند ہو کر اپنی سوتیلی
اولاد کے خوف سے خفیہ طور پر آپس میں عقد شریعی کر لیا، درمیان میں جب کہ بکر
اپنی ملازمت پر چلا گیا تو اس کی سوتیلی اولاد میں سے ایک نے اس پر بہت زبردستی
کی اور اس سے تعلق ناجائز چاہا۔ آمنہ کی نیت خدا کے فضل سے راہ راست پر
رہی اور اپنے شوہر کو خفیہ مطلع کر کے آزادی چاہی۔ بکر نے نہایت مجبور ہو کر
طوعاً و کرہاً اس کو طلاق دیدی اور تحریر میں اس کو آزادی دی گئی، اب بکر اور آمنہ
پھر وہی تعلقات پسند کرنا چاہتے ہیں۔ شرعاً کیا حکم ہے۔

الجواب :- بکر اگر کوئی غیر شخص ہے، زید کا پوتہ نہیں ہے تو آمنہ کا

نکاح جو دو گواہوں کے روبرو بکر سے ہوا، وہ صحیح ہو گیا تھا پھر جو بکر نے جو طلاق
دی تو طلاق بھی واقع ہو گئی۔ اب اگر وہ دونوں دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو اگر بکر
نے تین طلاق صریح نہ دی تھی بلکہ ایک یا دو طلاق دی تھی یا کنایات کے الفاظ میں
طلاق دی تھی جیسے آزادی وغیرہ کا لفظ یہ اس صورت میں بدون حلالہ کے بکر اس سے
یعنی آمنہ سے نکاح کر سکتا ہے۔ اور اگر تین طلاق صریح الفاظ میں دی تھی تو بکر حلالہ کے

عن دینک مہانتہ بمادون الثلاث فی الدونۃ بعداھا بالاجماع والدر المختار

علیٰ بشرار المختار باب النکاح فیہ فیہ :- فقیر :-

نکاح نہیں ہو سکتا۔ فقط۔

سوال (۳۹۹) اگر کسی لڑکی کو جو نہ حقیقی بہن ہے صرف اس کہنے سے کہ وہ اس سے بہن ہے یا سہیلی ہوئی ہے، نکاح نہ ہو سکتا ہے۔
 نہ رخصتی، اس کو اگر بہن کے لقب سے یا دکیا جائے کہ تو میری سہیلی بہن ہے اور تو مجھے اپنا سہیلی سمجھا کر تو کیا یہ عہد اور قول کرنے کے بعد اس سے شادی کی جاسکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس کہنے سے کہ تو میری حقیقی بہن ہے یا مجھ کو اپنا سہیلی سمجھا دو عورت در حقیقت بہن نہیں ہوئی اور نہ وہ محرمات میں داخل ہوئی۔ پس نکاح اس کے ساتھ درست ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے محرمات کو بیان فرما کر دہل سکھا دیا ذکر الایۃ، اور ارشاد ہے ما هن اہلنا تھم ان اہلنا تھم الا اللاتی ولدنہن۔ فقط

سوال (۴۰۰) قوم آہنگر میں یہ رواج ہے کہ بدون روپیہ دیکر بیوہ کا نکاح کرنا کیسا ہے
 روپیہ دینے نکاح بیوہ کا نہیں کہتے، نکاح جائز ہو گا یا نہ۔

الجواب :- نکاح صحیح ہو جاوے گا، لیکن روپیہ لینے اور دینے کا گناہ ہو گا۔ فقط

سوال (۴۰۱) یعقوب جی اور مشائخ دونوں حقیقی بھائی ہیں، یعقوب جی کا لڑکا اسحق ہے اور مشائخ کی

سے دلائلکم مطلقۃ من نکاح صحیح نافذ بھائی بالثلاث الخ حتی یطأھا

غیرہ الخ (ایضاً ۳۹۵) ظہیرۃ سورۃ النساء - ۴۔

۳ سورۃ المائدہ - ۱

۴ اخذ اہل المرأة شیئا عند التسمیة فلا زوج ان یتزود لانه رشوة والد الخ

۵ رد المحتار باب المیراث ۵ ظہیر

دختر امینہ بی ہے اور امینہ بی کا لڑکا داؤد ہے، اس کی دختر حبیب بی ہے تو اسحق ولد یعقوب جی کا نکاح حبیب بی دختر داؤد سے درست ہے یا نہیں، حبیب بی اسحق کی بھتیجی ہوتی ہے۔

الجواب :- مسماۃ حبیب بی یعقوب جی کے بھائی کی نواسہ کی دختر ہوتی ہو یا یہ کہا جاوے کہ حبیب بی یعقوب جی کی بھتیجی کی پوتی ہے اور خورات میں سے نہیں ہے لہذا نکاح یعقوب جی کے لڑکے اسحق کا حبیب بی کے ساتھ درست ہے اور اسحق کی حبیب بی حقیقی بھتیجی نہیں ہے۔ فقط

عورت کے دعویٰ طلاق کے بعد نکاح درست ہے | سوال (۴۰۲) خاوند کے خائب ہونے کے بعد اگر عورت قاضی کے پاس طلاق کا دعویٰ کرے اور بیان کرے کہ میری عدت گزر گئی ہے، کیا قاضی اس کو دوسری جگہ نکاح کرنے کا فتویٰ بخوالہ دے گا؟
نوقالت امرأة لرجل طلقني نادر جی وانقضت عدتي لا بأس ان ينكحها
سکتا ہے یا نہیں، نیز دوسری روایت اس کے مخالف ہے المرأة اذا ادعت على النادر انہ طلقها فهي للزوج ما لم يثبت الطلاق نهائياً۔

الجواب :- صورت مذکورہ میں دوسرے شخص سے نکاح کی اجازت ہے اور روایت ثانیہ کا محل یہ ہے کہ شوہر طلاق سے انکار کرے۔ فقط
نادرست نکاح کے بعد طلاق نہیں پڑتی | سوال (۴۰۳) زید نے ہندہ سے نکاح کیا اور دوبارہ نکاح درست ہے اور صحبت بھی کی لیکن علماء نے یہ فرمایا کہ یہ نکاح صحیح نہیں ہوا، زید نے ہندہ کو تین طلاق دیدی، اب زید ہندہ سے دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہے، بلا حلالہ کے ہو سکتا ہے یا نہیں۔

۱۔ داخل لکھ ما دراء ذلک (سورة النساء - ۴) ظہیر۔

۲۔ الدر المختار علی ہاشم رد المحتار باب العدة ص ۸۳ - ظہیر۔

الجواب :- اگر نکاح اول صحیح نہ ہوا تھا بلکہ فاسد تھا بوجہ نہ ہونے بعض شرط صحت کے مثل نہ ہونے شہود نکاح کے مثلاً تو ایسے نکاح فاسد کے بعد اگر شوہر تین طلاق دیدیوے تو وہ کالعدم ہیں اور بلا حلالہ کے اس سے نکاح درست ہے جیسا کہ شامی نے در مختار کے اس قول کی شرح میں لایںکہ مطلقۃ من نکاح صحیح نافذ ہے ^۱ کھلے قولہ من نکاح صحیح فافذ، احترازاً بصحیح عن الفاسد وهو ما عدم بعض شرط الصحة ککونه بغیر شہود فانه لاحکمرہ قبل الوطی وبعده یجب مہر المثل والطلاق فیہ لا ینقص عدداً لانه متارکۃ فلو طلقها ثلاثاً لا یقع شیء دلہ تزوجہا بلا محلل ^۲ ۱ ص ۵۳ شامی -

لیکن سائل نے چونکہ سوال جواب کے ساتھ نقل نہیں کیا جس سے معلوم ہوتا کہ کیا وجہ فساد نکاح کی اس صورت میں ہے اور حقیقت نکاح فاسد ہے یا نہیں اس لئے قطعی طور سے کچھ جواب نہیں لکھا جاسکتا کہ بلا حلالہ کے نکاح درست ہے یا نہیں۔ فقط۔

سوال (۴۰۴) زید ایک لڑکے پر عاشق ہے جس لڑکے سے خود ملوث ہے اس سے اپنی لڑکی کی شادی کر دی کیا حکم ہے ہو کہ مدت دواز تک اپنی ہمراہ رکھا اور لواطت کرتا رہا۔ جب لواطت صراحتہ آدمیوں کی نظر سے گزری مثلاً سلائی سرمدانی اور دو چار دفعہ عین لواطت میں پکڑا گیا اور جگہ جگہ حتیٰ کہ غیر ملک تک بدنامی پھیل گئی، زید بدنامی کے سبب چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تو لا چاری کی حالت میں اپنے کو آدمیوں کی نظر میں صاف اور بدنامی کو دفع کرنے کے واسطے اس لڑکے کے ساتھ اپنی لڑکی کو نکاح میں دیدیا، اب یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- یہ نکاح شرعاً درست ہے اور صحیح ہے کما فی الشامی بیان المحرمات

اتی رجل رجلاً له ان یاتزوج ابنته ^{۲۸۱} _{۲۸۱}

تہادلہ میں بیواہ کہہ دوں تو اپنی بہن سے کہوں | سوال (۴۰۵) زید نے کہا تھا کہ اگر میں
کہنے کے بعد شادی کی تو کیا حکم ہے | اپنی بہن دیکر اس کے تہادلہ میں اپنا بیواہ

کہہ دوں تو گویا اپنی بہن سے بیواہ کہوں، اب زید اپنی بہن کا رشتہ دیکر اس کے تہادلہ
میں ایک عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے، شرعاً کیا حکم ہے۔

الجواب :- زید کے اس کہنے سے کچھ نہیں ہوتا، نکاح دونوں

درست ہوں گے۔ فقط۔

ایجاب و قبول کے بعد عورت | سوال (۴۰۶) ایک شخص نے زور و دو گواہ کے شیبہ
انکار کرتی ہے، کیا حکم ہے | عورت سے کہا کہ میرے بڑے سے نکاح کرنا اس کو

منظور کر۔ اس کے جواب میں عورت نے کہا کہ نیزا طر کا مجھے قبول و منظور ہے، مگر
اب عورت اس سے انکار کرتی ہے کہ میں نے یوں نہیں کہا اور گواہ گواہی دیتے ہیں
کہ عورت نے الفاظ مذکورہ کہے ہیں۔ بینوا تو جروا۔

الجواب :- اگر دو گواہ عادل الفاظ مذکورہ کی گواہی دیتے ہیں تو عورت

بیکورہ میں نکاح منعقد ہو گیا۔ عورت کا انکار موجودگی گواہان عادل کے معتبر
نہیں ہے۔ درمختار میں ہے کزو جنی ان فاذا قال فی المجلس زوجت او قبلت
الحوام مقام ابطرفین ویصح النکاح۔ الخ فقط۔

مسلمان عورت مرتد ہونے کے بعد پھر مسلمان | سوال (۴۰۷) جو مسلمہ مرتدہ ہو جائے
ہو جائے تو دوسرے مرد سے نکاح کیسے ہوتا ہے | اس پر کسی طرح جبر نہیں ہو سکتا، اگر مسلمہ

لہ رد المحتار فصل فی المحرمات تحت قولہ کو طلی دبر مطلقاً ^{۳۸۳} _{۳۸۳} - طہیر۔

سے اللہ بخیر علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ^{۳۹۳} _{۳۹۳} - طہیر۔

خبر نہ ہو کسی طریقہ سے پھر سہاں کیا جائے اور وہ اپنے پہلے شوہر کے پاس جانے سے
انکار کرے، ایسی حالت میں کسی دوسرے مسلمان سے نکاح جائز ہو سکتا ہے یا نہیں۔
الجواب :- چونکہ ہندوستان میں جبر نہیں ہو سکتا اس لئے جبراً مسلمان
تعمرنے کا حکم یہاں جاری نہیں ہو سکتا۔ لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ اس عورت سے کوئی
بزدل و سراسر شخص مسلمان نکاح نہ کرے تاکہ وہ مجبور ہو کہ پہلے شوہر سے پھر نکاح کرتے
نہ تھ (یعنی جب وہ مسلمان ہو جائے گی تو پہلے شوہر کی عواہش پر اسی سے نکاح
ہو گا، دوسرے نہیں۔ لیکن اگر پہلا شوہر خاموشی اختیار کرے یا وہ نہ کہے
تو دوسرے سے نکاح جائز ہے۔ ظہیر)

بخاری کی اولاد کی شادی مزنیہ کی سوال (۴۰۹) زبایہ خاں نے مشکوٰۃ بیگم سے زنا
اولاد سے درست ہے یا نہیں کیا، کچھ عرصہ کے بعد زبایہ خاں کا نکاح جمالیہ بیگم سے
ہوا اور جمالیہ بیگم کے بطن سے کالے خاں ایک لڑکا پیدا ہوا۔ مشکوٰۃ کا نکاح جنگلی
خاں سے ہو گیا مشکورن کے بطن سے جنگلی خاں کے ایک لڑکی سفیدہ بیگم ہوئی، لڑکی
کالے خاں کا نکاح سفیدہ بیگم سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- کالے خاں کا نکاح سفیدہ بیگم سے شرعاً صحیح ہے۔ ملامہ
شانی نے اس کی تشریح کی ہے کہ زانی اور مزنیہ کی اولاد میں مناکحت صحیح ہے۔ فقط

بلکہ وہ ہر مدت لمبھی الفروقة، و الخبایر من الاسلام و علی تقدید النکاح زجر الہام و ہر
کد بینار و علیہ الفتویٰ دافق مشام بلکہ بعد م الفروقة ہر تھا زجر و تیس ہزار (در فتاویٰ)
تولہ و علی تقدید النکاح فلکل قاض ان یجوزہ بمہر و بیسایر و لو ہذا بینا در ضیت ام لا۔ و
ممنع من التزوج بغير بعد اسلامها ولا یحییٰ ان حملہ ما اذا اطلب الزوج ذالک
اعلا و سکت او تو کہ صریحاً انہا لا یجوز و تزوج من غایبہ لانہ تولد حقلہ بغير منہر، و اعتد اب
نکاح النکاح علیہ، و علی لا یصل الی رفودہ اصول المولیٰ بہا و فرد بہا و زجر و الخ۔ و الخ۔ و الخ۔

دو ملاقی بہنوں کا نکاح دو ملاقی بھائیوں سے درست ہے | سوال ۳۰۹۱، ایک ماں کو دو بہنیں ہیں، باپ جدا ہے اور ایک ماں سے دو بھائی ہیں، باپ جدا ہے اگر بڑے بھائی کے ساتھ بڑی بہن کی شادی جو دوسرے ماں باپ سے ہے کر دی جائے، اور چھوٹی بہن کی شادی چھوٹے بھائی سے جو دوسری ماں باپ سے ہے کر دی جائے تو جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- دو بہنوں کا نکاح دو بھائیوں سے اس طرح کر دینا کہ ایک بھائی کا نکاح ایک بہن سے ہو اور دوسرے بھائی کا دوسرے بہن سے ہو تو یہ درست ہے مثلاً زید اور عمر دو بھائی ہیں خواہ مبنی یا ملاقی یا اختیاری اور ہندہ و خالدہ آپس میں بہنیں ہیں زید و عمر سے غیر ہیں تو اگر زید کا نکاح ہندہ سے اور عمر کا خالدہ سے ہو تو شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔ فقط

جس سوتیلی ساس سے زنا کیا اس | سوال (۴۱۰) سوتیلی ساس جب کہ پانچ سال سے سے نکاح درست ہے یا نہیں | بیوہ ہو اور حاملہ ہو، اس کے ساتھ شرعاً نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں، سنا ہے کہ وہ حمل بھی اس سوتیلے داماد کا ہے۔

الجواب :- یہ سوتیلی ساس یعنی اپنی زوجہ کی باپ کی دوسری زوجہ سے نکاح صحیح ہے اور چونکہ وہ حاملہ عن الزنا ہے اور حاملہ عن الزنا سے شرعاً نکاح صحیح ہے، لہذا اس سوتیلی ساس حاملہ عن الزنا سے نکاح درست ہے کما فی الدر المختار ومع نکاح حبلی عن الزنا استثنیٰ ملخصاً اور جب کہ حمل بھی اس سوتیلے داماد کا ہے اس لئے اس کو بعد نکاح کے صحبت بھی اس سے درست ہے۔ کذا فی الدر المختار۔ فقط

لہ لو نکحہما الزانی حل لہ ولہا نفقات (الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المحرمات علیہ) ظہیر

سوال (۴۱۱) ایک عورت نے شوہر کے فوت

ہوئے پرتین سال بعد اپنے دیور سے نکاح کر لیا جائز ہے یا نہیں، برادری نے مرد و عورت پر یکب صدر و پیہ جرمانہ کیا، شرعاً کیا حکم ہے۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح اس عورت بچہ کا اپنے دیور سے شرعاً صحیح اور درست ہے، اس پر کچھ الزام شرعاً نہیں ہے۔ بلکہ یہ کارٹواں ہے۔ فقط پیر سے نکاح درست ہے۔ سوال (۴۱۲) اگر کوئی عورت اپنے پیر سے نکاح کرنا چاہے، تو نکاح مرہ فی کا پیر سے درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکل مرید فی کا پیر سے شرعاً دست ہے۔ فقط

یہ کہنا کہ نکاح کر دوں تو ماں بہن ہوگی
سوال (۴۱۳) ریبا اگر چند مرد ماں کے سامنے
قرآن شریف کو ہاتھ لگا کر اور جناب پر مجوسبانی
پھر نکاح کر لیا۔ کیا حکم ہے

کو ضامن دے کہ زبان سے یہ کہے کہ اگر میں ہندو سے نکاح کروں تو وہ میری ماں اور بہن ہوگی اور پھر اس سے وہ نکاح کر لے پوئے تو کیا شرفا جائز ہو گا۔ ملاقبہ کے کسی عالم نے نکاح نہیں پڑھا۔ زید نے مولوی صاحب امام سہی کو فحش مکالمات دیے حالانکہ وہ زید کے استاد بھی ہیں۔ اس صورت میں زید کے لئے کیا حکم ہے۔

الجواب :- درمختار میں ہے کہ اگر جوف تشبیہ کو ایسی صورت میں حذف کیا جاوے تو وہ لغو ہے یعنی نہ ہا، وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔ کما قال اد حذف الکاف لغاۃ۔ درمختار۔ پس ایسی صورت میں اگر زید اس صورت سے نکاح کرے گا تو طلاق اہ نہ ہا پر کچھ نہ ہوگا اہ نکاح صحیح ہو جاوے گا۔ علاقہ کے مولوی صاحب کا نکاح نہ پڑھ معنا غالباً بوجہ اس مسئلہ کے نہ جاننے کے ہوا ہے۔ لیکن زید کا ان کو گالیاں

١- واحل لكم ما ذللكم (سورة النساء - ٣٠) ٥٢ ايضا ٥٥ الدر المنثور على ما مشي
رد المحتار باب النكاح ٥٩٢. ظهير.

دینا اور برا کہنا جائز نہیں ہے خصوصاً جب کہ وہ زید کے استاد بھی ہیں، ایسی حالت میں گستاخی کرنا زید کو درست نہ تھا، یہ زید سے سخت غلطی ہوئی اور گناہ ہوا اس سے توبہ کرے اور اپنا قصور اپنے استاد سے معاف کر دے۔ فقط۔

بیسائی عورت سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۴۱۴) اس وقت بیسائی عورت سے جو انگریز ہو، ولایتی ہو شادی کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- جائز نہیں ہے ایسی احوط ہے اور اس زمین میں یہی حسبِ دایا نقد راجح ہے۔ فقط (جائز ہے جیسا کہ پہلے خود مفتی علام لکھ چکے ہیں، ہاں احتیاط کے خلاف ہے۔ واللہ اعلم۔ ظہیر)

ایک بہن سے اپنے لڑکے نکاح کر دیا تو اب | سوال (۴۱۵) زید نے اپنے لڑکے کا عقد لکھی دوسری بہن خود شادی کر سکتا ہے یا نہیں | اپنے ماموں کی لڑکی ہزارہ سے کر دیا تو اب زید کا نکاح ہزارہ کی حقیقی بہن سے جائز ہے یا نہیں

الجواب :- اس میں کچھ حرمہ نہیں ہے، یہ نکاح صحیح ہے۔ فقط۔

بیوی کے رہتے ہوئے اس کی سوتیلی | سوال (۴۱۶) زید نے ایک عورت کے ساتھ نکاح ماں سے نکاح درست ہے | کیا اور اس سے صحبت بھی کر لی، اب اس نے اس عورت کی سوتیلی ماں سے نکاح کیا۔ آیت حرمت علیکم انہا نکم سے، اصول حرام میں یہ طویر اب وچھرا اصول میں داخل ہیں کیا لڑکی کے نکاح میں موجود رہنے کی حالت میں سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے۔ فتاویٰ قاضی خاں جلد اول باب النکاح ص ۶۷ میں سبب نیل

لہ دھرم نوح کتابیہ دان کوہ نازمیہا مومنہ منی مومل مقدرہ بکب منزل
دان اعتقد والمسیح الہا (در مختار) نفی الغم دیکر نزوج الکتابیات والا ولان
لا یفعل الی و تکریر الکتابیہ الحربیہ اجماعاً لا فتاح باب بعثت الی رد المحتار فصل
فی المحرمات میچھ (ظہیر)

صورت بھی ہے فالو اکل امرأتین لوکانت احدہما ذکرا والاخری انثی حرم
 السکاح بینہما لا یجوز ان یجم بینہما الا فی مسئلة اذا جمع بین امرأة وبن
 ابنت زوج حکان لھا قبل ذلک فاستأجوز ذلک . اس صورت میں جمع امرتین
 ہو گئی لیکن جب عورت سے نکاح کر لیا اور پھر دوسری زوجہ کی لڑکی کے ساتھ نکاح کر لیا
 تو یہ لڑکی اس صورت کی ہوں میں نہیں ہے کیونکہ شوہر کی دوسری زوجہ کی لڑکی اس صورت کی ہوں سونبلی مائیں، ونبلی
 الجواب :- جمع کرنا درمیان ایک عورت کے اور اس کی سونبلی مائیں کے نکاح
 میں درست ہے کیونکہ وہ قاعدہ حرمت کا ایتمما فرضت ذکر الہ علی الاخری
 یہاں موجود نہیں ہے، کیونکہ ایک طرف سے تو حرمت ہے یعنی اگر عورت منکوحہ
 سابقہ کو مرد فرض کیا جاوے تو اس کے باپ کی سولہ اس پر حرام ہے لیکن اگر اس کی
 سونبلی مائیں کو مرد فرض کیا جاوے تو حرمت باقی نہیں رہتی، اور درمختار میں اس صورت
 میں جواز کی تصریح ہے لہذا الجمع بین امرأة وبن ابنت زوج جہا پس ظاہر ہے
 کہ عورت منکوحہ سابقہ دوسری عورت یعنی اس کی سونبلی مائیں کے شوہر کی دختر
 ہے . فقط .

آزاد عورت ملو کہ نہیں نکاح کر سکتی ہے | سوال (۴۱۷) اگر کوئی بیوہ عورت بوجہ اولاد
 کے نکاح کرنے سے مار سمجھتی ہے مگر گزارہ کی تنگی کے سبب سے رو برو گواہاں اپنے
 آپ کو بلا مداخلت کسی شخص کی ملک کر کے خود ملو کہ بنا دیتی ہے تو عورت مذکورہ پر
 مملکت کے معنی جاری ہوں گے یا نہیں .

الجواب :- مملکت ایہا نہم سے مراد باندیاں ہیں، آزاد عورت کسی کی
 ملو کہ نہیں ہو سکتی، اس سے اگر حربہ قاعدہ دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول ہو
 تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے، اور ہر کا نام لیا جاوے یا نہ لیا جاوے مہر لازم ہو جاتا ہے

لے الدر المختار علی المسئل رد المحتار فصل فی النکاحات مہر .

اگر ہر کی مقدار مسبین کی گئی تو وہ مقدار لازم ہوتی ہے ورنہ ہر کی لازم ہوتا ہے۔ فقط
اپنی ملائی بہن کے شوہر کی دہی | سوال (۴۱۸) چاند محمد کا نکاح اپنی ملائی ہمشیرہ
سے نکاح درست ہے یا نہیں | مسماۃ سکونت کے شوہر کی دختر زینب سے جو شوہر
کی پہلی زوجہ سے ہے جائز ہے یا نہیں، اور مسماۃ سکونت نے اپنے برادر ملائی
چاند محمد کو دودھ پلایا جب کہ وہ دوسرے شوہر کے نکاح میں تھی اور اسی سے
دودھ کھا۔

الجواب :- اس صورت میں زینب کا نکاح چاند میاں سے صحیح ہے۔
بیوہ سے خود اور اس کی لڑکیوں سے | سوال (۴۱۸) خدا بخش فوت ہوا، اسکی بیوہ
اپنے لڑکیوں کی شادی جائز ہے یا نہیں | اور اسی بیوہ سے دو تین لڑکیاں خدا بخش کی موجود
ہیں۔ اب مسمی عہد الہادی چاہتا ہے کہ میں خدا بخش کی بیوہ سے اپنا نکاح کروں اور
لڑکیوں کو اپنے لڑکیوں سے شادی کروں۔ یہ صورت نکاح کی جائز ہے یا نہیں۔
الجواب :- یہ صورت جو سوال میں درج ہے بلا تردد جائز اور درست
ہے۔ باپ کا نکاح جس عورت سے ہو اس کے بہن شوہر کی دختران سے اس حدید
شوہر کے پسران کا نکاح صحیح ہے اور یہ صورت آیت داخل لکر ما دواؤد۔ کلمہ
میں داخل ہے۔ فقط

مرد نے کہا کہ اس بیوی کی زندگی میں دوسرا | سوال (۴۱۹) زید نے اپنی عورت کے
نکاح حرام ہے پھر کر لیا، کیا حکم ہے | حق میں ازار کیا کہ نبیاری زندگی میں مجھے کسی
عورت سے نکاح کرنا حرام ہے، اگر زید نکاح ثانی کرے تو کیا حکم ہے، کوئی صورت
جواز کی ہو سکتی ہے یا نہ۔

لے لایا اس بیان یا زوج الاول امراۃ یا زوج ابنہ بعد ما دواؤد ما لگیری ص ۱۹۳
کے مسوۃ النساء - ۴ - طبع

الجواب :- زید کا یہ قول شرعاً غلط ہے اور لغو ہے کیونکہ درحقیقت شریعت میں اس کو دوسرا نکاح کرنا پہلی زوجہ کی موجودگی میں حرام نہیں ہے بلکہ جائز ہے کما قال اللہ تعالیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلاث ورباع پس لیکہ نکاح ثانی کرنا درست ہے، غایت یہ ہے کہ اگر اس کو یمن کہا جاوے کیونکہ حلال کو حرام کرنا اپنے نفس پر یمن ہوتی ہے تو اس صورت میں اگر وہ نکاح کرے گا تو اس کو کفارہ قسم کا دینا ہوگا اور کفارہ قسم کا دس مسکینوں کو کھانا دونوں وقت کھانا ہے، یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو تین روزے متواتر رکھنا لازم ہے اور طلاق کسی عورت پر نہ پڑے گی۔ فقط

ردہ میرے کرہ کی کا نکاح کیا تو ہوا یا نہیں | سوال (۴۲۰) زید اپنی بیٹی کا نکاح سو دوسرے لیکر خالہ سے کر دے تو جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- ایسی رقم کو لینے کو فقہاء نے رشوت قرار دیکر واجب الرد قرار دیا ہے۔ کما فی الدر المختار اخذ اهل المرأة شیئاً عند التسليم فلزوج ان یسأله لانه رشوة فی رد المختار وکذا الواجب ان یزوجها الخ ای حتی یاخذ شیئاً الخ شامی جلد ۲ ص ۳۶۶ فقط

دور کے رشتہ سے جو پھوپھا بڑ | سوال (۴۲۱) مسماۃ وحیدہ دختر سینی چار اس سے نکاح درست ہے یا نہیں | پانچ برس سے بچہ ہے ایک شخص عیار ہے جس کو وحیدہ دور کے رشتہ سے پھوپھا کہتی تھی کیونکہ عیار کا پہلا نکاح مسماۃ المددی سے ہوا تھا جو کہ وحیدہ کی بہن تھی اور وحیدہ کی پھوپھی رشتہ کی تھی، اس کا انتقال ہو گیا، اب عیار کا دوسرا نکاح مسماۃ وحیدہ سے درست ہے یا نہیں۔

۱۔ لے سورة النساء - ۱۔ لے الدر المختار علی ہامش رد المختار باب المہر ص ۳۳۵ - ظہیر
۲۔ رد المختار باب المہر ص ۳۳۵ - ظہیر۔

الجواب :- نکاح عید و کاسماۃ وحیدین سے درست ہے کیونکہ مسماۃ وحیدین عید و کی ان حرمت سے نہیں ہے جن سے نکاح حرام ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا کہ داخل سکما و راہ ذلک الا یہ۔ پس نکاح مسماۃ وحیدین کا عید و سے درست اور صحیح ہے۔ اس میں کچھ شبہ اور تردد نہ کرنا چاہئے۔ نقطہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

رہنہ سے نکاح کہ کے خوراد ملی جائے یا نہیں | سوال (۴۲۲) کوئی شخص باور سے ایک رہنہ لایا اور اسی روز اس سے نکاح کر کے وطن کی۔ نکاح درست ہو یا نہیں اور عدت کرنی پڑے گی یا نہیں

الجواب :- نکاح اس کا صحیح ہے اور عدت یا استبراء اس پر لازم نہیں ہے۔ قال فی الدائمات ادا الموطوءة بزنا۔ ای جاننا نکاح من راہ تزی دلہ و طوہا بلا استبراء الخ

سردھن سے شادی جائز ہے | سوال (۴۲۳) ایک شخص اپنی سردھن سے خواہ اس کے بڑے کی بیوی زندہ ہو یا فوت ہو چکی ہو، دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے یا نہ۔

الجواب :- دونوں صورتوں میں نکاح درست ہے۔

میاں بیوی میں اختلاف ہوا، میاں نے مستند نکاح کیا ہو گیا۔ خاندان نے جھوٹے بہتان

۱۔ سورة النساء - ۴۔ ۵۔ الدائمات ملیا مشردا الممار فصل فی الحرمت ص ۲۲۲

ظفر ۳۔ ولا متعوم بنت زوج الام ولا امه ولا ام زوجة الاب ولا بنتها ولا ام زوجة الابن ولا بنتها (رد المحتار فصل فی الحرمت ص ۲۲۲) ولا باس بان یترج، الرجل امرأة دیتزوج ابنه بنتها و اھا کذا فی عید و

۲۹۳ / ظفر۔

رعالمیری کتاب النکاح باب

لگائے اور عورت کو بہت مارا اور یہ کہا کہ تمہارا نکاح فسخ ہو چکا ہے، عورت نے کہا کہ طلاق نامہ دید و اور میرا ہم دید و اور خاوند نے متعدد دم تبہ یہ کہا کہ میں نے چھوڑ دی اہل ان دونوں کا دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- ان میں دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے ، دوبارہ نکاح کیا

جائز ہے ۔ نقطہ

سوال (۴۲۵) مسماۃ مریم کا خاوند مولانا بخش

مرتبہ ہوئے بعد مسلمان ہو کر جو

زندہ ہے یہ عورت بارہ برس ہوئے ایک ہندو

نکاح کیا وہ درست ہے

سکھ جگت سنگھ کے ہمراہ اس خاوند کے بغیر طلاق دیے بھاگ کر علی آئی اہل سکھ مذہب میں رہ کر تین سال کے بعد دونوں مسلمان ہو گئے ، جگت سنگھ کا اسلامی نام محمد عثمان رکھا گیا اور مسماۃ مریم کا نکاح اس سے کر دیا گیا۔ ڈیڑھ سال ہو کہ محمد عثمان فوت ہو گیا، مریم نے نکاح ثانی کر دین سے کر لیا، آیا یہ نکاح درست ہو یا نہیں۔

الجواب :- وہ عورت بوجہ مرتد ہو جانے کے اور مذہب سکھ میں داخل ہونے کے پہلے شوہر مولانا بخش کے نکاح سے خارج ہو گئی اس لئے بعد اسلام لانے مسماۃ مذکورہ کے اور محمد عثمان مذکور کے ان کا نکاح صحیح ہو گیا۔ پھر بعد مرنے

لے مطلق طام نے چھوڑ دیا کو کتا یہ قرار دیا جس سے پہلی دفعہ ایک طلاق بائن واقع ہو گئی اب جب دوبارہ کہا تو اس سے طلاق و نزع نہیں ہوئی کیونکہ قاعدہ یہ ہے لا یلین البائن البائن (مختار) المرء بالبائن الذی یلین ہو ما کان بلفظ الکناۃ (رد المحتار) اب الکناۃ است (ص ۳۳۳) اور جب ایک ہی بائن طلاق ہوئی تو اب دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے و بکنہ مہانتہ بعد از ثلاث فی العداۃ و بعد ہا لاجماع الدراختار علی اس رد المحتار اب لرحضہ ص ۳۳۳ / ظہیر۔ سے و انکاد احد ص ۱۵۱ و مزو و ص ۱۵۱ فسخ عاجل (الدراختار علی با مثل رد المحتار) اب نکاح انکا (ص ۳۳۳)

محمد عثمان کے اور گزرنے عدت و فاقہ کے جو کہ چار ماہ دس یوم ہے اگر کم دین کے ساتھ نکاح اس کا درست ہے۔

میسائی عورت حاملہ ہونے کے بعد مسلمان ہو کیا اسی سے نکاح کرے تو درست ہے، سوال (۴۲۶) زید ایک عیسائی عورت سے جماع کرتا ہے جس سے وہ عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ جب عیسرا مہینہ گزرتا ہے تو وہ عورت اسلام قبول کر کے زید سے نکاح اعلان کے ساتھ کر لیتی ہے۔ یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔

جمل کا نسب سوال (۴۲۷) بچہ کی بابت کیا حکم ہے۔

الجواب :- (۱) یہ نکاح صحیح ہے۔

(۲) بچہ کا حمل جب کہ نکاح سے پہلے کا ہے اور نکاح کے بعد چھ ماہ سے کم میں بچہ پیدا ہوا ہے تو اس کا نسب شوہر سے ثابت نہیں ہے۔

سوال (۴۲۸) ایک عورت عیسائی عرصہ ڈیڑھ سال سے ہندو تھی مشرف باسلام ہوئی اور نکاح کرنا چاہتی ہے۔ زید کہتا ہے کہ تا وقتیکہ میں حیض کی مدت نگذر جائے نکاح صحیح نہ ہوگا۔ بکر کہتا ہے تو مسلمہ کی کوئی عدت نہیں۔ مسلمان ہوتے ہی فوراً نکاح کر لیا جائز ہے۔ اس بارہ میں کس کا قول صحیح ہے۔

سوال (۴۲۹) ایک عورت عیسائی عرصہ ڈیڑھ سال سے ہندو تھی مشرف باسلام ہوئی اور نکاح کرنا چاہتی ہے۔ زید کہتا ہے کہ تا وقتیکہ میں حیض کی مدت نگذر جائے نکاح صحیح نہ ہوگا۔ بکر کہتا ہے تو مسلمہ کی کوئی عدت نہیں۔ مسلمان ہوتے ہی فوراً نکاح کر لیا جائز ہے۔ اس بارہ میں کس کا قول صحیح ہے۔

لہ والعدۃ الموت اربعة اشھر بالاهلة وعشر من الايام بشرط بقاء النکاح

صحیحاً الى الموت مطلقاً (ایضاً باب العدة منہ) ظہیر۔

سے و سلمہ و مع نکاح جلی من دنایا لونیکنھا الزانی حل له وطؤها والولد له وللمرء

النفقة (در مختار) قوله والولد له ای ان جاءت بعد النکاح به ستة اشھر فلو قتل

من ستة اشھر من وقت النکاح لا یثبت النکاح ولا یرث منه الا ان یقول هذا

الولد منی ولا یقول من الزنا (رد المحتار فصل فی المحرمات منہ) ظہیر۔

ال جواب :- اس سورت میں جب کہ وہ پہلے سے بیوہ تھی بعد اسلام کے
 طرز اس سے نکاح درست ہے عدت اس پر نہیں ہے، البتہ جو عدت کا فرغ وندہ الی
 مسلمان ہو اس کے لئے تین حیض گزارنا قبل از نکاح ضروری ہے۔ فقط
 جس لڑکے سے اپنی لڑکی کی شادی کی سوال (۴۲۹) لڑکے کے ایک دختر اور بچے کے
 اسکی بہن سے خود شادی کرنا کیسا ہے ایک پسر اور ایک دختر ہے۔ لڑکا اپنی دختر کی
 شادی بچے کے پسر سے اور بچے کی دختر سے زیادہ خود اپنا نکاح کرنا چاہتا ہے بیوہ درست
 ہے یا نہیں۔

ال جواب :- زید کی دختر کا نکاح بچے کے پسر سے اور بچے کی دختر کا نکاح خود
 زید سے درست ہے۔ فقط۔ (داخل لکھو ما دراء ذکرہ۔ سورۃ النساء۔ ۴)
 جس کی موت کا ظن غالب ہو اکی سوال (۴۳۰) زید ریل میں تھا جب ریل امر وہ
 بیوہ تھی کہہ سکتی ہے یا نہیں سے علی تو ایک ڈیرہ میل چل کر پل ٹوٹ جانے کی وجہ
 سے انجن مع چند گاڑیوں (ٹریلوں) کے ڈوب گیا، اس کے بعد بہت سلاش کی گئی
 کوئی پتہ نہیں چلا، اس کی سمیت حاملہ تھی جس کے بچہ پیدا ہو چکا ہے، آیا زید مذکور
 کی زوجہ کا عقار ثانی کر دیا جاوے یا نہیں۔

ال جواب :- اس سورت میں چونکہ موت زید کی بنظر غالب ثابت ہے اسلئے
 اس کی زوجہ اب بھی گزرنے عدت و فاق کے نکاح کر سکتی ہے۔ فقط

لے دو اسلام احد ہما ای احد ابو مسیین ام صرا ح الکنا فی الامہ تان حتی نجیض
 ثلاثا و تمفی ثلاثا شہر قبل اسلام الا خرافۃ لشرط الفرقۃ مقام السبب
 و لیست بعدۃ لدخول غیر احد لدخول بہا و الدار المتعارفی باش و الدار ہا بکات انکار
 ۵۳۶ (طیفریہ) اخبارہ ثقۃ ان خردجہا انساب مات او مطلقہا ثلاثا و انا ہامنہ
 کنا فی بدثقة بالطلاق ان اکبر و ثمانہ حتی فلا ہا س ان قعدت و اتقو دم (الدار المتعارفی
 ام) و ہا بکات السبب و طہر

منکوہہ غیر مدخولہ مطلقہ کی لڑکی سے
اپنے لڑکے کا نکاح درست ہے یا نہیں

سوال (۴۲۱) زید نے ہندو سے نکاح کر کے
بلاخلوت صحیحہ طلاق دیدی اور زبیدہ سے نکاح
کر لیا اور زبیدہ کے بھائی بکر نے ہندو سے نکاح کر لیا۔ زبیدہ کے زید سے دیکھا
پیدا ہوا اور ہندو کے بکر سے لڑکی پیدا ہوئی۔ ان دونوں میں نکاح درست ہے
یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں زبیدہ کے پسر کا نکاح ہندو کی دختر سے
درست ہے۔ فقط

سوال (۴۲۲) ایک بھائی کا لڑکا دوسرے
بھائی کی نواسی، دونوں میں نکاح جائز ہے
یا نہیں۔

ایک بھائی کا لڑکا ہے دوسرے کی
نواسی دونوں میں نکاح جائز ہو یا نہیں

الجواب :- ان دونوں میں نکاح درست ہے۔ فقط

سوال (۴۲۳) اگر کوئی شخص کسی طوائف کی
لڑکی سے نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں اور
روپیہ جو وہ دیوے، جو بظاہر حلال کمائی کا معلوم نہیں ہوتا اس کا لینا اور استعمال
کرنا درست ہے یا نہ۔

الجواب :- طوائف کی دختر سے نکاح درست ہے اور آمدنی اس کی جو حرام
کی ہو اس کو کام میں نہ لاوے، اس کا حکم یہ ہے کہ بصورت معلوم ہونے مالکوں
کے اس کو فقرا پر صدقہ کر دے۔ فقط

۱۔ داخل لکھ مادہ ۱۱ ذلک (سورۃ النساء - ۴) - لے ایضاً -
۲۔ کوئی دھرمیت نہیں ہے داخل لکھ مادہ ۱۱ ذلک (سورۃ النساء - ۴) ظہیر

ایک شادی سے زنا کرنے ہوئے جس کو دیکھا
 اس سے لڑکی کی شادی نہ کرے۔ البتہ
 سوال (۴۳۴) ایک شخص نے اپنی عورت
 کے ساتھ زنا کرنے دیکھا مگر کسی کی گواہ
 نہیں بنا سکا۔ زانی و مہربہ دونوں مسکرمیا۔ کیا ایسی صورت میں اپنی لڑکی کا نکاح
 یہ شخص اس زانی کے ساتھ کر سکتا ہے۔

الجواب :- یہ ظاہر ہے کہ صرف روح نما دیکھنا اور بیان کرنا مستحبست
 نکاح نہیں ہے۔ یہی جہتہ نکاح چار دیکھنے واسطہ زنا کے حسب شرائط نہ ہوں، زنا
 شرعاً ثابت نہیں ہوتا۔ کہ قال اللہ تعالیٰ فلا جناح علیہ باسبغہ مثلاً او فاذلہ
 مہا قوا یا شہداء انما وثلثی عندنا ہمدانکا دہوتی۔ ذلی الشامی الا ان شہدا
 ثلاثاً بالزنا والمرابع ہاذا قراۃ فیہ الثلاثۃ لان شہادۃ الواحد بالانفراد
 لا یقتضی فی کلامہ و شہادۃ ثلث ثانیۃ عندک کتاب الحدود شامی ج ۳۔ پس
 ہر گاہ کلام شوہر بعض نفی ہے تو اس پر کوئی حکم حرمت مصاہرت وغیرہ کا مرتب
 نہ ہوگا اور اس عورت کی دختر کا مرد نکاح سے نکاح صحیح ہوگا۔ فقط۔

شہید لڑکی سے شادی ہوئی پھر سنی بنالیا
 سوال (۴۳۵) زید کو اس سے والدین
 اور دوبارہ نکاح کیا، کیا حکم ہے
 شیعہ نے بعد دس سال استناد کے پاس
 پڑھنے بٹھایا، استناد کے کہنے سے پھر سنی ہو گیا، والدین نے اس کی شادی شیعہ
 لڑکی سے کر دی۔ زید سے پھر زانی اس کو سنی بنائی کر لیا تو پھر بد نکاح کی ضرورت
 ہے یا نہیں، اور انصاف کرنا زید کو درجعت ہے یا نہ۔

الجواب :- زید کو اس عورت میں روجہ لازم ہے کہ پہلے سے بعد تہدید نکاح
 کیلئے ضرورت ہے، اور انصاف کرنا زید کی درست ہے۔ فقط

نان نفقہ کی بنیاد یہ قاضی نے نکاح کر دیا
اب دوسرا نکاح درست ہے یا نہیں

سوال (۴۳۶) ایک بارہ سالہ عورت کا
نکاح اس کے باپ نے کفو میں کر دیا۔ بعد
باغ ہوئے کے عورت نے ایک دعویٰ اس قسم کا شوہر کے نام دائر کیا کہ گو میری
شادی ہمیں میرا جوئی کیون میل جول نہ تھا۔ حقوق زوجیت بھی ادا نہ کئے گئے۔ نان و
نفقہ میں خبر گیری نہ کی وغیرہ وغیرہ۔ حاکم منصف نے نکاح فسخ کر دیا۔ اس کی بنا پر
وہاں کے شافعی المذہب قاضی نے شوہر مذکور کی غیر حاضری میں ہی دو گواہوں کے
سامنے اس عورت کا نکاح فسخ کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد دوسرے شخص کے ساتھ حیثیت
مذکورہ کا نکاح کر دیا۔ آیا پہلا نکاح فسخ ہوا یا نہیں، اور دوسرا نکاح صحیح ہے
یا نہیں۔

الجواب :- پہلا نکاح فسخ ہو گیا اور دوسرا نکاح اس عورت کا صحیح ہو گیا
ان تفصیل اس کی مع الاختلاف کتب فقہ میں مبسوط ہے من شاء فلیراجع لیہما۔ فقط۔

سوال (۴۳۷) ایک عورت کا نکاح ایک شخص
مذہب شیعہ جس کو رافضی کہتے ہیں، اس کے ساتھ
ہوا، دوسرے نکاح کر سکتی ہے

شعبہ تہرائی سے نکاح درست نہیں

ہوا، عورت اہل سنت والجماعت ہے، اس کو اس کے شوہر نے مرامہ و افشاء ادا
کرنے میں مجہد کیا، یہاں تک کہ بلا بھی کہلوا نہ پایا۔ جب وہ عورت والدین کے یہاں
آئی پھر شوہر کے مکان پر نہیں گئی، اس وقت تک جس کو عرصہ بارہ سال کا ہو گیا
اب بھی اس کو شوہر کے مکان پہنچانے سے انکاس ہے اور اس کے شوہر کا خاندان
سب تہرائی ہے، اور عورت کو بھی مجہد کرتے ہیں۔ پس از روئے شرع شریف اس
عورت کا نکاح جائز ہو کر نہیں، اور اب بغیر طلاق شوہر مذکور کے دوسرے شخص سے
نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- رافضی تہرائی کو بہت سے فقہاء نے کافر کہا ہے، لیکن

محقق فقہار کی یہ تحقیق ہے کہ اگر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ایک کا قائل ہے یا حضرت علیؑ کی الوہیت کا قائل ہے یا حضرت جبریل علیہ السلام کی طرف وحی میں غلطی ہونے کا مستند ہے تو یہ جہلہ امور موجب کفر اور اہتمام باتفاق ہیں۔ پس ایسے رافضی کے ساتھ شنیہ محدث کا نکاح منقذ نہیں ہوتا۔ بدون طلاق کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ بکذا فی الدعا المختار۔ فقط۔

عندہا سادات سے شادی جائز ہے | سوال (۴۳۸) آیا خاندان سادات میں شادی جائز ہے۔

بزرگ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے | سوال (۴۳۹) کسی بزرگ کی لڑکی سے نکاح کرنا جائز ہے۔

بہو ماں سے نکاح جائز ہے | سوال (۴۴۰) آیا بہو سے بھی بغیر مشورہ ادویہ کے گواس کے ولی کو خبر دینا

الہجاب :- (۲۵۱) جائز ہے۔ (۳) یہ نکاح جائز ہے بشرطیکہ کفر میں

لے ان الرافضی ان کان من یعتمد ۱ وھیۃ علی ادان جابر میل غلط فی الامی مکان ینکر ھیۃ الصدیق ۲ یقذف السیدۃ الصدیقۃ نہرکا فورا لمخالفتہ القواطع المخلوۃ من المذنب بالضرورۃ (در المختار فصل فی المہرات ص ۳۹۰ طغیر۔

لے اگر لڑکی سادات خاندان کی ہے تو ہم بغیر تشریح لڑکے کی شادی خواہ صدیق ہو یا غافل یا غسانی ہو یا طوسی، درست ہے اور اگر لڑکا سادات خاندان سے ہے تو اس سے ہر ایک لڑکی کی شادی جائز ہے خواہ ہم کفر ہو یا غیر الکفۃۃ معتبرۃ من جانبہ ای الرجل لان الشریفۃ تابعی ان تكون فرائسہ اللہ فی ولد الاختیار من جانبہ لان الزوج مستغرض وھذا عند اکل فلا تغیلہ دناہ الفرائس وھذا عند اکل (در مختار) فان حاصلہ ان المرأة اذا نہت نفسہا من کفر و ترم علی ولادہا وان نہت من غیر کفر ولا یزوم ادلا بوجہ خلاف جانب الرجل فانہ یزوم و یزوم بنفسہ عکافۃ لہ ادلا فانہ صحیح لازم (در المختار ص ۳۹۰ باب الکفۃۃ)

دکھایا کسی کیز اور شادی کر دی کسی سے اب عورت انکار کر دے تو نکاح درست ہو گا یا نہیں

سوال (۴۴۱) ہندو بائیس مطلقہ کو لوگوں نے ایک شخص کو دکھلا کر نکاح پر آمادہ

کیا، پھر اس کی لاطمی میں دوسرا آدمی سے نکاح کر دیا۔ بحالت خلوت ہندو نے شور مچایا کہ یہ وہ شخص نہیں ہے جو ہم کو دکھلایا گیا تھا۔ آیا یہ نکاح صحیح ہوایا نہیں۔

الجواب :- دو کے شخص سے جس کردہ عورت راضی نہیں ہے، نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ فقط۔

تادیانی سے جس عورت نے نکاح کیا وہ بغیر طلاق دوسرے مسلمان شادی کر سکتی ہے یا نہیں

سوال (۴۴۰) مسماۃ ہندو زید مرزائی کے نکاح میں عرصے سے مگر ہندو

زید کے گھر سے دو سال سے چلی گئی ہے۔ اب ایک مسلمان اس سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ کیا مرزائی سے طلاق لینے کی ضرورت ہے۔

الجواب :- مرزائی چونکہ کافر ہے اس لئے ہندو کا نکاح اس سے منعقد نہ ہوا تھا۔ لہذا مرزائی کی طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔ ہندو کو دوسرے مسلمان سے نکاح کرنا درست ہے۔ فقط۔

شوہر، الی عورت کے اس لڑکے کی شادی جو زنا سے ہے زانی کی لڑکی سے جائز ہے

سوال (۴۴۱) زید کا تعلق ناجائز مسماۃ لاڈو سے تھا جب کہ لاڈو کا شوہر بھی زندہ موجود تھا

اسی حالت میں مسماۃ لاڈو کے زید کے نطفہ سے لڑکا پیدا ہوا۔ جب یہ لڑکا پیدا ہو کر بالغ ہوا تو زید نے اپنی لڑکی سے جو کہ منکوحہ بنی بی سے ہے اس لڑکے کا نکاح کر دیا یہ نکاح

اے لوامتاد منہا فی معین فردت شمر و جہا منہ فکنت صح فی الاصح بخلاف ما لو بلغها فردت الخ لم یجز لبطانہ بالورد (در مختار) لان نفاذ التزوید کان موقوفاً علی الاجاز وقد بطل بالورد (رد المحتار باب لولی ص ۴۱۲) نفیر ۲ و حرم نکاح الوثنیۃ ما لا جماع (در مختار) دیدخل فی عبدة الاوثان الخ کل مذهب یکفر بہ معتقداً (ایضاً باب الوثنیۃ ص ۴۱۲)

جائز ہے یا نہیں۔ بعدِ حضرت کے ہمساقہ لاڈونے اپنی بہن سے قسمیہ بیان کیا کہ تیرا شوہر بھی تیرے باپ کے نطفہ سے نہ توائلگ ہو جا۔ اس صورت میں لڑکی کا عقد ثانی کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب :- حدیث شریف میں ہے۔ **دلیل للضرأش واللواہر المحبسر** اس حدیث سے ثابت ہے اور یہی منقہ کا مذہب ہے کہ لاڈو کے جو لڑکا پیدا ہو خواہ وہ زنا سے ہو اور خواہ زید کے نطفہ سے ہو مگر شریعت میں وہ لاڈو کے شوہر ہے۔ اور اسی سے اس لڑکے کا نسب ثابت ہے۔ وہ لڑکا شریعت میں زید کا شمار نہ ہوگا۔ لہذا نکاح زید کی دختر کا لاڈو کے پسر بذکرہ سے صحیح ہے اور لاڈو کا قول شرعاً معتبر نہیں ہے اور بدو ن حلاق کے زید کی دختر دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر سکتی نطفہ لڑکے کی لڑکی باپ کی بیوی سوال (۴۴۲) زید و بکر حقیقی بھائی ہیں۔ زید نے ایک لڑکی سے درست ہے دختر دبیڑی چھوڑی۔ بکر نے بھادرج بیوہ سے نکاح کر لیا اولاد نہ رہی پیدا نہ ہونے سے بکر نے دوسری شادی کی اس سے اولاد نہ رہی ہوئی تو اس صورت میں بکر کے پسر کا نکاح جو کہ دوسری زوجہ سے ہے اس کی یعنی بکر کی ریشہ یعنی زید کی دختر کی دختر سے صحیح ہے یا نہ۔ ایک شخص ناجائز کہتا ہے اور دوسرا جائز کس کا قول صحیح ہے۔

الجواب :- اس میں دو اقوال صحیح ہیں، بکر کے پسر کا نکاح اس کی ریشہ کی دختر سے صحیح ہے، قولہ تعالیٰ۔ **واعملکم ماوراء ذلکم**۔ فقط

بیوہ بھادرج سے نکاح جائز ہے یا نہیں سوال (۴۴۳) بھادرج سے نکاح کہنا درست ہے یا نہ، ایک شخص کہتا ہے کہ بھادرج بڑی ماں کے درجہ میں ہے اور چھوٹی بھادرج بیٹی کے درجہ میں ہے اور ماں و بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے۔ قاضی صاحب نے

لے وعل لا یرحل الزانی وفروما، اصول المیزنی بہما، فرغ عنہما والمختار باب النکاح، بیوہ

اس کے رد میں یہ دلیل قرآن پیش کی داخل لکھو مادہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳

مَنْسُكُمُ امْرَءَاتُكُمْ فِي دَاخِلٍ هِيَ غُلَظٌ لَانْ مَرْجَعُ الْاِخْ لَيْسَتْ

بداخلہ فی الازمات عند احدا۔ اور یہ دونوں دعوے بھی غلط ہیں کہ حاج

بڑی ناں کے درجے میں اور چھوٹی بھادون ٹپڑ کے درجے میں ہے اور یہ بھی اس شخص کا

یعنی غلط ہے کہ دادی، نانی، پوتی تو اسی کا صاف حکم قرآن میں نہیں ہے، لہذا دادی

انی، ماں کی حرمت میں اور پوتی نو اسی بیٹی کی حرمت میں داخل نہیں ہں، اس لئے کہ

ادبی، نافی انہیات میں داخل ہیں اور لہر تھی تو اسی بنات میں داخل ہیں۔ اور آیت،

آنی سے زیادہ کوئی قوی دلیل نہیں ہو سکتی۔ پس جب کہ محرمات کے بران کے بعد

اللہ تعالیٰ نے صاف فرمادیا: اُجیل لکم مآواراً ذلکم تو بہا و نوح بہرہ سے

تاج کا جو از صاف طور سے ظاہر ہو گیا۔ اور قاضی صاحب نے جبر کچھ فرمایا وہ بھی ہے

ن کا مخالف شخص جو کہ دین اسلام کا مخالف ہے جو کچھ کہتا ہے محض جابرانہ کلام ہے

فيبراد بالام الاصل ايضا ديا فبنت الفراع البحر الى القوت : ب محمد مارت

احادیث اور تفاسیر کو نہ ماننا صریح الحاد و کفر کی دلیل ہے اور احادیث کا انکار کرنا درحقیقت قرآن شریف کا انکار ہے کیونکہ قرآن شریف میں حکم ہے وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ^{بہذا اہل اسلام کو قول اس مخالف کا ہرگز نہ ماننا چاہئے اور اس کو سنا بھی نہ چاہئے اور اس کی صحبت سے احتراز کرنا چاہئے، اس کی بددینی اور کفر اس کے اقوال سے ظاہر ہے۔ فقط}

بھانجے اور ماموں کی مدخولہ سے نکاح درست ہے | سوال (۴۴۴) بھانجے کی مدخولہ سے

ماموں کا اور ماموں کی مدخولہ سے بھانجے کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔
الجواب :- یہ صورت درست ہے اور دَاحِلٌ لَّكُمْ مَا دَرَسَ اَوْ ذَلِكُمْ ^{میں داخل ہے۔}

معلق نکاح منع نہیں ہوتا ہے | سوال (۴۴۵) ایک شخص نے قسم کھا کر ایک طالب علم کو مخاطب کر کے کہا کہ اگر تم ہندوستان جا کر علم حاصل کر کے آؤ گے تو میں نے تم کو اپنی یہ لڑکی صغیرہ ویدی اور اس طالب علم نے بھی اس مجلس میں کہا کہ میں نے بھی قبول کیا اور یہ معاملہ چند معتبر اشخاص کے سامنے ہوا تھا اور اب وہ طالب علم پڑھ کر گیا ہے اور لڑکی بالنتہ جھگڑی ہے تو نکاح اس صورت میں منع نہ ہوا تھا یا نہیں اور اس لڑکی کا نکاح دوسرے سے جائز ہے یا نہ۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح صحیح نہیں ہوا ہے۔ کما فی الدر المنثور والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط کتزویجتک ان رضی الی لم ینعقد النکاح الخ فی الشامی قولہ والنکاح لا یصح تعلیقہ بالشرط المراد ان النکاح المعلق بالشرط لا یصح لا ما یوہمہ ظاہر العبارۃ من ان التعلیق یلغو ^{یہ}

۱۔ سورۃ الحشر۔ ۱۔ ۲۔ سورۃ النساء۔ ۴۔

۳۔ دیکھئے رد المحتار دسمری طبعہ اشنبیل ص ۴۰۵ فصل فی المحرمات۔ ظفر

دوبقی العقد صحیحاً الام شامی ص ۳۹۴ پس جب کہ نکاح صغیرہ کا طالب علم نہ کرے ساتھ منعقد نہیں ہوا تو اس کا ولی دوسرے شخص سے نکاح اس کا کر سکتا ہے۔ فقط

عورت کی بات پر غماز کر کے سوال (۴۴۶) ایک عورت غریب الوطن مسافر نکاح کر دیتا درست ہے ہمارے یہاں آئی اور یہ بات ظاہر کی کہ میرا وارث

کوئی نہیں، میں اپنا نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ تھانہ میں اس نے رپورٹ بھی کر دی ہے کہ میرا نکاح کر دیا جائے۔ چنانچہ ایک مولوی صاحب نے رپورٹ دیکھ کر مبلغ دس روپے لیکر اس کا نکاح پڑھا آیا۔ یہ نکاح درست ہو گیا یا نہیں۔

الجواب :- اس عورت کا نکاح موافق اس کے بیان کے شرعاً جائز ہے۔ الغرض اس صورت میں عورت کے بیان کے موافق اس سے نکاح کرنا یدرجہ اولیٰ درست ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال (۴۴۷) ایک عورت مسیحی اور عیسائی عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں بغیر اس کو کلمہ پڑھوائے ہوئے کسی مسلمان کا نکاح جائز ہے؟

الجواب :- بدون اس کو کلمہ پڑھوائے اور مسلمان کئے نکاح کرنا اس سے اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ اگرچہ کتب فقہ میں اس کو جائز لکھا ہے مگر مکروہ کہلے اور اس میں اختلاف بھی ہے۔ آجکل کی عیسائیوں کی عورتوں سے بعض فقہاء نے

لہ وحل نکاح من قالت طلقنی زوجی : الفقتت عدتی الخ وحاصلہ انہ متی اخبرت بامر محتمل فان ثقتہ او وقع فی قلبہ صدقہا لا باس بتزوجہا (الدر المختار علی ما مشرد المختار کتاب الخطرہ الاباحہ ص ۳۷۷) ظہیر

لہ وصح نکاح کتابیۃ وان کرکاتنریمامومنة بنی مرسل مقرة بکتاب منزل دان العقد والیسو الہا (در مختار) فی فتم القدیرو دیجوزتزوج الکتابیات والاولی ان لا یفعل (در المختار باب الحرات مشہد) ظہیر نقولہ والاولی (تبیہ صفحہ ۳۷۷)

نکاح کرنے کو حرام اور ناجائز کہتا ہے۔ بہر حال اختلاف سے بچنے کے لئے مناسب
بلکہ ضروری ہے کہ بیوہ اور غنیمہ عورت سے اگر نکاح کیا جائے۔ تو بعد
مسمان کر کے کیا جائے۔ فقط

سوال (۴۴۸) زید اور کبر برادر علاتی ہیں بکر بقیضائے
الہی فوت ہو گیا، اس کی بیوہ ہندہ نے بعد گزرنے
عدت کے عمر کے ساتھ نکاح کر لیا۔ ہندہ کے عمر سے دختر زینب پیدا ہوئی
زید اور زینب کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

البعاب :- اس نصیحت میں زینب دختر ہندہ کا انکاح زیادہ سے
درجہ ہے۔ نقطہ

شیعہ عورت جس نے توبہ کرنی | سوا ۱۲۹ | زید قوم افغان ابن سنت و الجماعت
اس سے شامہ بانٹ رہی ہے۔۔۔ نے ایک بیوہ عورت سے جو کہ مولیہ کو بھی لی دیتی تھی،
اس کو ان خیالات سے بڑا اکر خود نکاح میں لانا چاہتا ہے۔ یہ وہ اس وجہ سے
مجبور ہے کہ تمام نواح میں اس کو طعن کیا جاتا ہے کہ اپنا سنت ہو کر غیر اہل سنت
سے کس طرح نکاح کر سکتا ہے۔

(تقیه ماشیه از صفحه گذشته) ان لا یمن یفید کراهة التفریفة فی عنایر
الحربیة وما بعد یفید کراهة التفریم فی الحریریة قائل (والمستار
باب الحرات ص ۳۹۴) غیر -

له يجب ان لا يأكلوا اذها في اهل الكتاب اذا اعتقدوا ان المسيح له وان
توبوا اليه ولا يات وجواناء هم قيل وعليه الفتوى ولكن بالنظر الى الدليل
تبعي ان يبرهن الاكل والتزويج والتمار باب المحرمات ص ٣٩ ظهير

۱۰۔ اس کے قدامت میں کوئی وجہ حریمت نہیں ہے اور یہ واضح ہے کہ ماوراء ذلک اس دائرہ میں ہے۔

الجواب :- علامہ شافعی کی رائے یہ ہے کہ سب صحابہؓ موجب کفر نہیں ہیں بلکہ موجب فسق ^۱ ہے۔ لہذا اس بیوہ عورت نے جب کہ تو بہ کر لی ہے تو اس سے نکاح مستحق حنفی کا شرعاً جائز ہے۔

اور بعض فقہاء کے نزدیک سب صحابہؓ موجب کفر ^۲ ہے۔ اس نے بہتر یہ ہے کہ اس بیوہ عورت سے بلا تجدید ایمان کے نکاح نہ کیا جاوے۔ نہ کہ نکاح باظلم جائز ہو جاوے۔ اور نکاح غیر سید کا سید کے ساتھ جائز ہے۔ اس لئے لوگوں کا یہ کہنا کہ غیر اہل بیت کا نکاح اہل بیت کے ساتھ جائز نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔ غلط ہے۔ فقط

دو بھائیوں میں سے ایک نے سوتیلی ماں سے زنا کیا سوال (۲۵۰) نجم خاں کے
تو ان دونوں بھائیوں کی اولاد میں شادی جائز ہے مسماۃ بیوی جان کے بطن سے

چہار پیر ہوئے اور حیات نور کے بطن سے دو پیر ہوئے۔ بعد وفات نجم خاں ان کا بیٹا پائندہ خاں بطنی بیوی جان کچھ عرصہ تک اپنی سوتیلی ماں حیات نور کے ساتھ حرام کاری کرتا رہا اور دو تین نطفہ حرام پیدا ہوئے اب پائندہ خاں وقاسم خاں جو حیات نور کے بطن سے ہے۔ اپنے لڑکے لڑکی کو آپس میں منسوب کر رہے ہیں۔ پائندہ خاں کا لڑکا تمام عام اور لڑکی خانم نور ہے اور قاسم خاں کا لڑکا میر محمد اور لڑکی رشیم جان ہے۔ محمد عالم کا نکاح رشیم جان سے اور میر محمد کا نکاح خانم نور سے کرنا چاہتے ہیں، جائز ہے یا نہیں۔

۱۔ جناتہ اذا کان یفضل علیا اذ یسب الصحابة فانه مبتدع لا کافر

رد المحتار فصل فی الحرمات ۳۹۳ : ۳۲ فی البحر محض یا للشہید من سب الشیخین

اوطن فہما کفر (رد المحتار علی من رضی رد المحتار) باب المرتد ص ۳۳۳ ظیفہ ۳۳

یخفہ اذا بدع (رد المحتار) اشارہ الی انہ لا تقاض فیما بینہما (ایضاً باب الکفۃ ۳۳۳)

ظیفہ

۱ جواب :- اس صورت میں نکاح غمد عالم کا مسأۃ رشیم جان سے اور نکاح میر محمد کا مسأۃ خاتم نور سے شرعاً صحیح ہے اور جائز ہے اور زنا کرنا اگرچہ گناہ کبیرہ ہے اور فسق و فجور ہے اور زانی و زانیہ تا وقتیکہ توبہ نہ کریں قابل متارکت ہیں۔ لیکن زانی و زانیہ کی اولاد میں باہم نکاح جائز ہے۔ فقط۔

سوال (۴۵۱) زید نے ہندہ منکوحہ بکر مزنیہ کی لڑکی سے نکاح کیا اب اس لڑکی کو طلعہ کر کے مزنیہ سے شادی کر سکتا ہے یا نہیں ہندہ مزنیہ کی دختر زینب نابالغہ سے نکاح کر لیا۔ اب بکرفوت ہو گیا۔ اس لئے زید ہندہ مزنیہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے شرعاً یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔ جب کہ زینب نابالغہ اور غیر مدخولہ ہے۔

۱ جواب :- زید ہندہ مزنیہ سے نکاح کر سکتا ہے کیونکہ جب اس نے ہندہ کی لڑکی سے وطی نہیں کی بلکہ قبل الوطی اس کو طلعہ کر دیا تو اس کی ماں ہندہ زید پر حرام نہیں ہوئی۔ کتب فقہ میں تصریح ہے کہ حرمت مصاہرۃ نکاح صحیح یا وطی سے ثابت ہوتی ہے۔ زید نے جب ہندہ سے زنا کیا تو ہندہ کی لڑکی زینب اس پر حرام ہو گئی تھی۔ زید کا نکاح اس سے صحیح نہیں ہوا تھا اور چونکہ وطی بھی نہیں ہوئی، لہذا حرمت مصاہرۃ ثابت نہ ہوگی۔ فقط۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال (۴۵۲) سوتیلی ساس جو کہ لالہ سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں نیز بیوی اور اس کی سوتیلی ماں کو جمع کرنا کیسا ہے؟ ہو اور بیوہ مجددہ اس سے نکاح جائز ہے

۱ و یجوز لا ینقض النکاح و قد روعہ اصول المیزنی بہا و قد روعہا (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۸۰) ظہیرؒ اذ انجوا الرجل بامرأة ثم تاب یکون محرماً لا یبنتھا لانه حرم علیہ نکاح ابنتھا علی التابید (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۱۸۰) ظہیرؒ اما تزوج الزانی لھا فجا ئز اتفاقاً (ایضاً ص ۱۸۰) ظہیرؒ

یا نہیں۔ اور زوجہ اور اس کی سوتیلی ماں یعنی باپ کی منکوحہ کو نکاح میں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- سوتیلی ساس سے نکاح جائز ہے، اس میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں بقولہ تعالیٰ داخل لکھو ماوراء ذلک۔ اور حواز نکاح کے ساتھ دونوں کے درمیان جمع جائز ہے، یعنی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس کے ساتھ اس کی سوتیلی ماں کو بھی رکھ سکتا ہے۔ کتب فقہ میں تصریح ہے کہ عورت اور اس کے شوہر کی لڑکی دونوں ایک وقت میں ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں۔ درختار میں ہے بخلاف الجمع بین امرأة و بنت نزد جہا۔ ۱۱

سوال (۴۵۳) زید کی دختر جو پہلی زوجہ متوفیہ سے نکاح کرنا کیسا ہے؟
سے ہے عمر کے عقد میں ہے تو زید کی زوجہ ثانیہ بیوہ سے بعد مرنے کے زید کے عقد کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں عمر کا نکاح زید کی دوسری زوجہ بیوہ سے جائز ہے درختار میں ہے کہ جمع کرنا نکاح میں ان دونوں کا جائز ہے کیونکہ دونوں میں وہ قاعدہ حرمت کا نہیں پایا جاتا جو اس بارہ میں منصوص و مسلم ہے کہ ان میں جس کسی کو مرد فرض کیا جاوے تو دوسری عورت حلال نہ ہو یہ قاعدہ اس صورت میں جاری نہیں ہو سکتا۔ فقط۔

سوال (۴۵۴) ایک عورت اپنے شوہر کے دیدی سے نکاح کرنا کیسا ہے
ساتھ بیٹی چلی گئی۔ کچھ دنوں کے بعد وہاں سے

۱۰ سورة النساء - ۴۰ الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المحرمات ۳۹۱/۲ ظفر
۲ بخلاف الجمع بین امرأة و بنت نزد جہا (الدر المختار علی ما مشرد المختار فصل فی المحرمات ۳۹۱/۲) ظفر۔

واپس اگر بیان کرتی ہے کہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی۔ پس اس صورت میں اس کا عقد ثانی کرنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں موافق بیان عورت کے جب کہ کوئی مرد اس کا کند ب نہیں ہے اس کو عقد ثانی کرنا درست ہے۔ درالمتعارف فقط

بیوہ چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۴۵۵) چچی بیوہ سے بعد عدت کے

نکاح جائز ہے یا نہیں۔ زید کہتا ہے کہ قرآن مجید میں چچا کو باپ فرمایا ہے تو چچی ماں حقیقی ہوتی۔ لہذا نکاح مطلق حرام و باطل ہے۔ تمام کتب تفاسیر و احادیث و فقہ میں چچی سے نکاح حرام بتلاتا ہے۔ یہ شہ فاشیح ہے یا نہیں۔

الجواب :- چچی یعنی چچا منوفی کی زوجہ سے بعد گزرنے عدت کے نکاح جائز ہے۔ تین شریف میں رکوع حرمت علیہا اہل تکریم الایۃ میں چچی محرمات میں سے نہیں فرمایا۔ اور حدیث شریف میں بھی چچی سے نکاح کی حرمت مذکور نہیں ہے یہ اس شخص کی جہالت اور گمراہی ہے جو ایسا باطل دعویٰ اس زور شور سے کرتا ہے کسی کتاب تفسیر و حدیث و فقہ و اصول میں چچی بیوہ سے نکاح کی حرمت مذکور نہیں ہے۔ دمن ادعیٰ فعلیہ البیان واللہ المستعان۔ فقط

نامرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے تو اس کا | سوال (۴۵۶) ایک شخص عرصہ دو سال سے | زواج نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں | نامرد ہے اور اپنی زوجہ کو غیبیہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی زوجہ کا نکاح دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- جب کہ وہ شخص جو کہ نامرد ہے اپنی زوجہ کو چھوڑنے اور غیبیہ کرنے پر راضی ہے تو اس کو کہا جاوے کہ فوراً اپنی زوجہ کو طلاق دیے بعد

لہ حل نکاح من قالت طبعنی نزدجی انقضت عدتی (ایضاً کتاب الخطر
الایات ص ۳۴) ظہیر لہ (۱) لکھنؤ مدرسہ ذلک (سورۃ النساء ۴۰) ظہیر

بہ طلاق کے عورت عدت تین حیض گزار کر دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔

جس نے عدت میں نکاح کر کے تین طلاق دیدی | سوال (۲۵۷) ہندو کا شوہر مر گیا
کیا اسکے لئے پھر شادی کے لئے حلال ضروری ہے | ایک ماہ بعد بکر نے ہندو سے نکاح

کر لیا۔ غرضہ دراز بعد بکر نے ہندو کو تین طلاق دیدیں۔ اب پھر رکھنا چاہتا ہے آیا
جو نکاح ہوا تھا وہ درست ہوا تھا یا نہیں، اور اب بکر ہندو کو دوبارہ نکاح میں
لا دے تو حلال کی ضرورت ہے یا نہیں۔

الجواب :- ہندو متوفی عنہا زوجہا کی عدت چار ماہ دس دن تھی،

اس مدت کے پورہ ہونے سے پہلے جو نکاح ہوا وہ صحیح نہیں ہوا اور نہ طلاق
واقع ہوئی اور اب بلا حلالہ کے نکاح بکر کا ہندو سے ہو سکتا ہے۔ ھکذا
فی المدرس المختار۔

طوائف پیشہ ور سے نکاح جائز ہے | سوال (۲۵۸) ایک مرد ایک طوائف
یا نہیں جب کہ وہ پیشہ بھی نہ چھوڑے | زنا کار کے پاس رہتا تھا اور اس کی زنا کاری

سے گزراوقات کرتا تھا، پھر اس سے نکاح کر لیا، عورت بدستور زنا کاری کرتی
رہی۔ کیا یہ نکاح اس دلیلث کا جائز ہے، یا عورت دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی
ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں نکاح اس مرد کا طوائف مذکور سے صحیح

نہ تھا۔ پھر بعد نکاح کے بھی طوائف مذکورہ کا پیشہ زنا کاری کرنا اور شوہر کو اس کا

لے داخل نکاح ما دسواء ذلک (سورۃ النساء - ۴) لے اما نکاح منکوحۃ

الغیر ومعند تمامہ لم یقل احد یجوزہا فلہم یعتقدوا اسلا زرد الخمار باب

المہر (۲۸۲) ظہیر لہ دم نکاح الموطوءۃ بملک الخ اور بننا ای جائز نکاح من

رأھا تنفی ولہ و طوھا بلا استبراء (الدر المختار علی ما مشرد المختار فی فی الحرات ۲۰۲)

نہ روکنا، اور اس کی حرام آمدنی سے گزارہ کرنا یہ جملہ امور حرام اور موجب فسق ہیں۔ اور شوہر مذکور دیوث اور فاسق ہے لیکن نکاح جو ہو گیا وہ قائم ہے جب تک وہ طلاق نہ دے اور اس کی عدت نہ گزر جاوے اس وقت تک طوائف مذکورہ دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر سکتی۔ کذا فی کتب الفقہ۔

بستی کے رشتہ سے جو عہائی ہے | سوال (۴۵۹) زید اور عمر بیسی نسبی تعلق
اسکی بہن سے شادی جائز ہے | نہیں ہے، محض ایک بستی میں رہنے کی وجہ سے

دونوں میں ملاقات ہے۔ تو زید کی بہن سے عمر کی شادی جائز ہے یا نہیں۔
الجواب :- اس مواخاۃ سے حقیقتاً نسبی تعلقات قائم نہیں ہوئے

عمر کی شادی زید کی بہن سے ہو سکتی ہے، اس میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں تبنی یا مواخاۃ کا اثر نسبی سلسلوں پر کچھ نہیں پڑتا محض قول و اقرا سے نسبی اخوة کہ جس پر حرمت نکاح کا مدار ہے قائم نہیں ہو سکتی۔ فقط۔

جس سے سالی کا نکاح تھا سالی کے مرنے | سوال (۴۶۰) زید و عمر کے نکاح
کے بعد اس سے بھتیجی کی شادی جائز ہے یا نہیں | میں دو حقیقی بہنیں ہیں۔ لیکن عمر کے
گھر میں سے مر گئی۔ اب زید اپنی بھتیجی کا نکاح عمر سے کرنا چاہتا ہے، جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس حالت میں عمر زید کی بھتیجی سے نکاح کر سکتا ہے۔ شرعاً یہ نکاح جائز ہے لقرآنہ تعالیٰ داخل لکم ما و ساء ذلکم۔ فقط

جس کا شہر عیسائی ہو جائے وہ | سوال (۴۶۱) میرا زوج فتح محمد چک جمال والا
دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں | ملاوۃ بمبئی میں گیا ہوا ہے جس کے متعلق بمبئی کے

مخطوط میں مشہا ذمیں ہیں کہ وہ بیسائی ہو گیا ہے، تو شرعاً میں نکاح کر سکتی ہوں یا نہیں۔

ال جواب :- شامی میں خانیہ سے منقول ہے قالت ارتدا خدیجی بعد النکاح وسعدان یعمدا علی خیرھا ویترد جہا الخ فی جامع الفصولین اخیرھا واحد بموت من وجہا وبردنتہ اوبتطریقھا حل لہ الخ الخ الخ ان عبارات سے واضح ہے کہ ایسی خبروں پر اعتماد کیے کے اس کی زوجہ نکاح ثانی کر سکتی ہے۔ مشہادت شرعیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

بیسائی کی پوتی سے اپنے بچے کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟ سوال (۲۶۲) بکرہ اور خالد برادر حقیقی ہیں، بکرے پر نکاح خالد کی پوتی سے جائز ہے یا نہیں۔ زید اس نکاح کو جائز کہتا ہے

ال جواب :- اس صورت میں بکرے کے پسر کا نکاح خالد کی پوتی سے جائز ہے۔ پس قول زید کا اس بارہ میں صحیح ہے اور موافق ہے کے قول اللہ تعالیٰ جو شروع پارہ والمہنت میں ہے داخل لکم ما دس اء ذلکم۔ الآیہ۔ فقط بیوہ مانی سے نکاح جائز ہے۔ سوال (۲۶۳) مانی بیوہ سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں۔

ال جواب :- مانی بیوہ سے نکاح درست ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ داخل لکم ما دس اء ذلکم۔ فقط

سوال (۲۶۴) زید بیس سال ہوئے اپنی بیوی سے ایک شخص جیب کسی کو مرتد ہونا بتلے کیا اس کا نکاح فسخ ہو گیا کیچھوڑ کر دیگر ملک چلا گیا۔ خطہ طائفے میں، ایک آدمی نے کہا کہ میں نے اس سے گھر آنے کے متفق کہا تھا۔ اس نے یہ کہا کہ جو وقت

خدا کا حکم جو گاہاؤں کا۔ پھر کہا خدا اور رسول کون ہیں؟ اور قرآن کیا چیز ہے؟ —
نعمذ باللہ تعالیٰ۔ لیکن متنوہ یاد رہی اسکے منقحی ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ فی الحال
ایک شخص کی شہادت اور قول پر اس کو مرتد قرار دیکر اس کی بیوی کا نکاح کر دینا
شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب :-۔ فی جامع الفصولین اخبار ہا واحد بموت زوجہا او
بردتہا او بتطریقہ ما حل لہ التزوج ولو سمع من هذا الرجل اخبرہ ان
یتعد لہ من باب الدین فثبت بغير ادا احدہما۔ ثانی جلد ثانی ص ۱۱۱۔ اس
روایت سے معلوم ہوا کہ اس کی زوجہ کے نکاح ثانی جائز ہونے کے لئے ایک
شخص کی خبر بھی کافی ہے۔ اس کی زوجہ اس شخص کے غیر دینے پر کہ اس نے خدا تعالیٰ
رسول اور قرآن کو ایسا کہا۔ اپنے نفس کو اس کے نکاح سے خارج سمجھ کر عادت
گزار کر دوسرا نکاح کر سکتی ہے لیکن محض ایک شخص کے کہنے سے حکم اس کے مرتد
ہونے کا نہ دیا جاوے گا۔ کیونکہ اعتبار اس خبر کا صرف جواز نکاح عورت کے لئے
ہے۔ اور اس شخص کے مرتد ہونے کے لئے یہ ثبوت کافی نہیں ہے۔ خصوصاً جب کہ
دوسرے لوگ اس کے خلاف اس کے اسلام کی اور صلاح و تقویٰ کی شہادت
دیتے ہیں۔ فقط ..

بیوی کی اس بیگم سے جو پہلے شہر سے ہے | سوال (۲۶۵) پیر بخش نے بسم اللہ ملفوظ
اپنے لڑکے کا نکاح کرنا کیا ہے؟ | سے شادی کر لی۔ یہ بسم اللہ اپنی ساتھ پہلے
شہر ہر عبد اللطیف سے لڑکی سے دار بیگم کو دیں لائی تھی جس کو پیر بخش نے پالا۔ پھر
بسم اللہ مر گئی۔ اب پیر بخش مرنا بیگم کی شادی اپنے لڑکے عبد العزیز سے جو پہلی
بیوی سے ہے کرنا چاہتا ہے۔ یہ نکاح حلال ہے یا حرام۔

لہ نیکمہ و داخما و النشانی باب۔ العدة ص ۸۴۴ - ظہیر۔

الجواب :- یہ ظاہر ہے کہ پیر بخش سردار سیکیم کا ولی شرعی نہیں ہے، پس اگر سردار سیکیم نابالغ ہے تو پیر بخش اس کے نکاح کا ولی نہیں ہے، اس کا اختیار اس کے نکاح کا نہیں ہے، اور سردار سیکیم بالغ ہے تو خود اس کی اجازت سے۔ یا اگر نابالغ ہے تو جو اس کا ولی ہے وہ اپنی ولایت سے نکاح عبد الغنی کے ساتھ کرے تو بشرطاً جائز ہے کوئی وجہ حرمت کی اس میں موجود نہیں ہے کیونکہ دونوں کی ماں اور دونوں کے باپ علیہ علیہ ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ داخل لکم ما دسء ذلکم الا ذیہ۔ وکذا فی الدر المختار وغیرہ۔

مطلقہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۴۶۶) ایک شخص نے اپنی بیوی کو بھاری کے بعد برد طلاق دیدی۔ بعد ایک سال اس عورت نے نکاح کر لیا۔ اس کے بعد مبادلہ نے کسی وجہ سے طلاق نامہ لکھ کر نہیں دیا۔ نکاح ثانی اس عورت کا درست ہوا یا نہیں۔

طوائف کی بکری کی بکری سے نکاح کیا ہے | سوال (۴۶۷) طوائف کی بکری کی بکری سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- (۱) جب کہ طلاق ثابت ہے اور مدت بھی گزر گئی تو دوسرے شخص سے اس کا نکاح درست ہے، تحریری طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔ زانی طلاق بھی واقع ہو جاتی ہے۔

(۲) اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔ فقط

۱۔ سورة النساء - ۴۔ ۵۔ اما بنت من وجہ ابیہ او ابنہ فخلال (الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۳) الخیر ۳ من قالت طلقنی زوجی وانقضت عدتی لا یاس بتزوجها (الدر المختار علی ہامش رد المختار کتاب الخطر والاباحہ ص ۳۰۵) الخیر ۴ داخل لکم ما دسء ذلکم (سورة النساء - ۴) الخیر

کتابیہ سے نکاح درست ہے | سوال (۴۶۸) کتابیہ حریم سے نکاح کرنا درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- درختار میں ہے کہ کتابیہ سے نکاح درست ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ اور شامی میں ہے کہ کتابیہ حریم سے نکاح مکروہ تحریمی ہے اور اس زمانہ میں اور بھی زیادہ برا ہے کہ موجب فساد دین ہے۔

فقہہ : الاولیٰ ان لا یفعل یفید کراہۃ التنزیہ فی غیر المحرمۃ وما بعده یفید کراہۃ التحریم فی المحرمۃ الا شامی جلد دوم۔ فقط

مرید کی مطلقہ سے شادی جائز ہے | سوال (۴۶۹) کسی پیر نے اپنے مرید کی بیوی سے اس مرید کے طلاق دینے کے بعد عدت سے شادی کی، آیا اس پر پرکری قسم کا کوئی الزام تو نہیں؟ ایسا کرنا درست ہے یا نہیں اور اس پر طعن کرنا کیسا ہے اور طعن کرنے والے کا کیا حکم ہے۔

الجواب :- اگر اس پیر نے اس مرید کی بیوی سے مرید کے طلاق دینے اور عدت گزرنے کے بعد نکاح کیا ہے تو شرعاً اس پر پرکری قسم کا الزام نہیں اور شریعت کے اصول کے موافق اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے (بشرطیکہ کوئی اور وجہ حرمت و عدم صحت نکاح نہ ہو) اس پر محض اس وجہ سے کہ مرید کی بیوی سے نکاح کر لیا، طعن کرنا بیجا ہے۔ جس امر کو اللہ تعالیٰ نے جائز اور حلال فرمایا اس میں کسی کو مجال اعتراض نہیں اور طعن کرنے کی گنجائش نہیں۔ جو شخص طعن کرے وہ گناہگار ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

قادیانیت سے جو توہر کر چکا | سوال (۴۷۰) زید کی نسبت یہ بات مشہور تھی کہ اس سے نکاح جائز ہے | زید مرزائی ہے، مگر پھر اس نے توہر کر لی تھی۔ اسی

اسی بنا پر ایک لڑکی کا اس سے نکاح کر دیا تھا۔ نکاح کے بعد ایک مولوی صاحب کو زید کے پاس تحقیق کے لئے بھیجا تو زید نے بڑے زور شور سے تردید کی کہ میرا مذہب قادیانی نہیں ہے، اور بہت زمانہ گزرا میں تو بہرہ چکا ہوں۔ اور ابتدا میں اگر میں مرزا کو مانتا بھی تھا تو ایک مجدد و بزرگ مانتا تھا، اب نہیں مانتا تھا۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔

الجواب :- تحریر سوال سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ زید صحیح العقائد ہے اور اس کا عقیدہ صحیح موافق مذہب اہل سنت والجماعت کے ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی کا معتقد نہیں ہے۔ لہذا نکاح اس لڑکی کا اس شخص یعنی زید سے درست اور صحیح ہو گیا۔ نکاح کے صحیح ہونے میں اس وقت کوئی تردد نہیں ہے۔ البتہ اگر بعد انکح کسی وقت میں زید نے مذہب اہل سنت والجماعت سے طرف مذہب قادیانی کے رجوع کیا تو اس وقت فوراً نکاح باطل ہو جاوے گا۔ نقطہ۔

بت پرست کو مسلمان بنا کر شادی کرنا جائز ہے یا نہیں | سوال (۴۷۱) ایک عورت بت پرست اپنے شوہر کو چھوڑ کر ایک مسلمان شخص کے ساتھ چلی گئی۔ اور اس مسلمان نے اس عورت کو مسلمان کیا اور بعد مسلمان ہونے کے اس عورت سے نکاح کیا۔ اب یہ عورت اس حالت میں مسلمان ہوئی یا نہیں اور اس عورت کا نکاح مرد مسلمان سے درست ہوا یا نہیں۔

الجواب :- صورت مسئلہ میں وہ عورت مسلمان ہو گئی اور نکاح اس کا مرد مسلمان سے درست ہے جب کہ اس کو تین حیض آجائیں اور بصورت نہ گئے حیض کے تین ماہ گزرنا شرط ہے۔ پس نکاح اس مدت سے قبل درست نہیں ہے۔ اگر تین حیض آئے اور تین ماہ گزرے اور حیض تین ماہ جاری رہا تو نکاح اس سے درست ہے۔

ردالمحتار، باب نکاح الکافر ص ۵۴۹ طغیر۔

یا تین ماہ بصورت عدم حیض گزرنے سے قبل مسلمان نے اس عورت سے نکاح کیا تو وہ نکاح منعقد نہیں ہوا۔ بعد اٹھ تین حیض کے اور بصورت عدم حیض بعد گزرنے تین ماہ کے نکاح کیا جاوے۔ قال الشامی فاذا مضت هذه المدة صا رہ بمنزلة تفريق القاضی الخ ص ۳۹۰ کتبہ رشید احمد عفی عنہ۔ الجواب مجمع عزیز الرحمن عفی عنہ

گوشتا نکاح درست ہے سوال (۴۷۲) زید نے اپنی لڑکی کا نکاح بکر کے لڑکے کو اس شرط پر دینا کیا کہ بکر اپنی لڑکی کا نکاح زید کے لڑکے سے کر دے اس طریق سے شرعاً نکاح کرنا کیسا ہے۔

الجواب :- یہ صورت جو سوال میں مذکور ہے نکاح شغار کی ہے۔ اس سے حمانعت احادیث میں وارد ہوئی ہے اور مطلب اس کا یہ ہے کہ مہر ہر ایک کا یہی ہو۔ مثلاً کوئی شخص اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے شخص کے پسر سے یا اس سے کرے اور مہر اس کا یہ ہو کہ دوسرا اپنی بیٹی و بہن کا نکاح اس کے پسر یا اس سے کرے۔ ہمارے فقہاء حنفیہ لکھتے ہیں کہ یہ صورت شغار کی جس سے احادیث میں ممانعت وارد ہے، باطل اور ناجائز ہے۔ اس لئے اگر کسی نے اسی طرح نکاح کیا تو ہر مثل ہر ایک پر لازم ہوگا اور نکاح صحیح ہوگا اس لئے کہ وہ وجہ جو ممانعت کی تھی باقی نہ رہی۔ در مختار میں ہے ووجب مهر المثل فی الشغار ہوان یزد وجہا بستہ علی ان یزد وجہ الآخر بستہ اذا ختہ مثلاً معاوضۃ بالعقدین و ہومعہی عنہ الخ لہ عن المہر فا وجبنا فیہ مہر المثل فلم یبق شغراً الخ و تفصیلہ مع الاعتراض والجواب فی المشامی - نقط۔

۱۰۱۱۱ المختار علی هامش رد المختار باب المہر ص ۴۵۷ مطلب نکاح الشغار
۱۰۱۱۲ المختار الشامی باب المہر مطلب نکاح الشغار ص ۴۵۷ - ظہیر۔

یہ شرط کرنا ہمارے کہ جو لڑکی دے گا اس کو لڑکی دوس کا سوال (۳۷۳) جو لوگ اس بات پر مصر ہوں کہ تا وقتیکہ عوض میں ہمیں بیٹی نہ ملے ہم اپنی بیٹی کسی کو نہیں دیں گے ایسے لوگوں پر کیا حکم ہے اور ان کا یہ فعل کیسا ہے۔

الجواب :- یہ خیال جاہلانہ ہے اور یہ جاہلیت کی رسم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار کا تفسیر حدیث میں یہ آئی ہے کہ کوئی شخص اپنی دختر کا نکاح کسی سے اس شرط پر کرے کہ وہ اپنی دختر کا نکاح اس سے کر دے اور بجائے مہر کے یہی ہو اور کچھ مہر نہ ہو۔ اور اگر دونوں کا مہر علیحدہ علیحدہ مقرر ہو جیسا کہ اب رواج ہے تو اس میں دونوں نکاح صحیح ہو جاتے ہیں۔ بہر حال یہ برا خیال ہے کہ ایسا کہے کہ میں اپنی دختر کا نکاح اس سے ہی کر دنگا جو اپنی دختر ہم کو دیوے۔ پس اس کو چھوڑنا چاہئے۔ فقط

دلالتنا سے نکاح سوال (۳۷۴) اولاد بے نکاحی سے رشتہ ناطہ کرنا حرام ہے یا نہ؟

الجواب :- اولاد بے نکاح سے رشتہ ناطہ کرنا حرام نہیں ہے۔

بات چھوٹے لڑکے سے طے کی اور دھوکہ سوال (۳۷۵) زید کے ایک لڑکی دس دیکر نکاح بڑے لڑکے سے کر دیا کیا حکم ہے برس کی تھی، اور عمر کے دو لڑکے ایک گیارہ

سالہ دوسرا بیس سالہ تھا۔ بڑا لڑکا ایک آنکھ سے زخمی بھی ہے۔ زید کی دختر کی نسبت عمر کے چھوٹے پسر سے قرار پائی تھی۔ شادی کی تاریخ مقرر ہوئی اور لڑکی عمر کے یہاں بھیج دی گئی۔ عمر نے دھوکہ دیکر اپنے بڑے لڑکے کی ساتھ شادی کر دی یہ نکاح جائز ہے یا نہ؟

اس لئے کہ یہ محرمات میں داخل نہیں ہیں داخل لکھ ماوراء ذلک زمان خداوندی ہے۔

الجواب :- اگر بڑے لڑکے کے ساتھ دختر کے باپ سے ایجاب و قبول ہو گیا تو اس سے نکاح صحیح ہو گیا۔ مثلاً عمر نے اپنے بڑے لڑکے کو مجلس نکاح میں لاکر اس سے قبول کرایا اور لڑکی کا باپ بھی موجود تھا جس سے اجازت نکاح کی لی گئی تو اس حالت میں بڑے لڑکے کا نکاح ہو گیا۔ اور اگر یہ صورت ہوئی کہ زید نے اپنی دختر کے نکاح کی اجازت عمر کے چھوٹے لڑکے سے دی اور عمر نے بڑے لڑکے سے کر دی تو یہ نکاح زید کی اجازت پر موقوف ہے۔ اگر زید اس کو رد کر دے گا اور انکار کر دے گا تو وہ نکاح باطل ہو جاوے گا۔

سوال (۴۷۶) اہل کتاب سے جو نکاح کتابیہ بیوی کو اسلام پر مجبور کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس نکاح کا طریقہ کیا ہے

درست ہے تو منکوحہ عقد مسلمان میں بلا پردہ کے رہ سکتی ہے یا پردہ میں، اور اسلام پر مجبور کیا جاوے گا یا نہیں، اور عقد مسلمانوں کی طرح ہو گا یا اور کس طرح؟

الجواب :- پردہ پر مجبور کر سکتا ہے، اسلام پر نہیں۔ اور عقد مسلمانوں کی طرح ایجاب و قبول کے ساتھ روبرو گواہوں کے ہونا چاہیے۔ اور اولاد مسلمان ہوگی۔ کما فی الدر المختار والولد یتبع خیر الا بوبین دیناۃ فقط

لہ ما ذکرہ فی المرأة یجوز مثله فی الرجل فی الخانیة قال الامام ابن الفضل ان کان الزوج حاضر معتمداً الیہ جائزاً ولو غائباً فلا (رد المحتار کتاب النکاح ۳۷۲) اس لئے کہ بڑے سے اجازت نہیں دی تھی لہذا وجہ العامور بنکاح امرأتہ امرأتین فی عقد واحد لا ینفذ للمخالفة الخ (ایضاً ۳۷۲)

۳۷۳ وینعقد بايجاب من احدهما وقبول من الاخر الخ وشرط حضور شاهدين الخ کما صم نکاح مسلم ذمیة عند ذمیین ولو مخالفتین لدینہما الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح ۳۷۱ و ۳۷۳ و ۳۷۶ (ظہیر) (باقی حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

اس وعدہ پر عورت نے طلاق حاصل کی کہ نکاح سے
ہرگز شادی نہیں کروں گی اب اس سے نکاح جائز نہیں۔

سوال (۴۷۷) مسماۃ رحمۃ النساء
نے اپنے شوہر عبدالستار سے بدوہ

عدالت اس بیخ نامہ پر طلاق حاصل کی کہ میں مسماۃ نے اس بات کو منظور کر لیا ہے کہ
میں احمد بیگ دلد بہادر سے نکاح ہرگز نہ کروں گی اگر کروں گی تو نکاح ناجائز رہیگا
لہذا ہم پٹیاں کے رو برو عبدالستار طلاق شرعی دیدی اور لفظ نین طلاق پہ دپے
بنہاں خود دیکھ اپنی زوجیت سے علیحدہ کر دیا۔ اس کی پہلی دفعہ میں یہ بھی صراحت ہے
کہ درما علیہ رضا مند ہے کہ وہ طلاق دیدے اور سوائے احمد بیگ کے مسماۃ کی اختیار
ہے جس سے چاہے نکاح کرے یا نہ کرے۔

اس فیصلہ کے بعد احمد بیگ کا نکاح مسماۃ رحمۃ النساء سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- اس صورت میں احمد بیگ کا نکاح مسماۃ رحمۃ النساء سے

ہو سکتا ہے۔ اس فیصلہ ثالثی کا اقرار اذکار کا جو مسماۃ نے کیا ہے۔ کچھ اثر اس نکاح پر
نہ واقع ہوگا اور نکاح صحیح رہے گا۔ فقط

سوال (۴۷۸) زید کی دوسری زوجہ پہلی
نکاح دید کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں

زید کی دوسری زوجہ سے کوئی اولاد نہیں، دوسری زوجہ
سے تین لڑکی ہیں۔ خالد نے زید کی پہلی زوجہ سے زنا کیا۔ زید کی دوسری زوجہ سے
لڑکی ہے، اس سے خالد نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب :- کر سکتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ از صفحہ گذشتہ) الدر المختار علی با مش رد المحتار باب نکاح الکافر (ص ۵۴)
۱۲ ظہیر۔

۱۔ اس میں کوئی وجہ حرمت نہیں ہے داخل لکھ ما دراء ذلک (سورۃ النساء - ۴)

۲۔ اس لئے کہ یہ لڑکی نہ زنیہ کی فرع ہے اور نہ اس کی اصل - ۱۲ ظہیر

اپنے چچا کی پوتی سے نکاح کرنا کیسا ہے | سوال (۴۷۸) چچا کی پوتی سے نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- نکاح چچا کی پوتی سے درست ہے۔ آیت داخل لکھ
مادراء ذلکھ میں داخل ہے۔

بیوی کو طلاق دیکر اس کی بہن سے | سوال (۴۷۹) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو طلاق
شادی کر لی کیا حکم ہے | زیدی، بعد گزرنے عادت کے اسی حلقہ کی چھوٹی
بہن سے نکاح کر لیا، یہ نکاح صحیح ہے یا نہ۔

الجواب :- یہ نکاح جو اس کی چھوٹی بہن سے بنا۔ عادت گزرنے مطلقہ کے
ہوا۔ جائز و صحیح ہے۔ فقط

جو ہندو بڑی مسلمان ہوئی بلوغ کے | سوال (۴۸۰) ایک ہندو لڑکی کو زید نے مسلمان
بنا بخشی ہے شادی کر سکتے ہیں | کیا۔ اب وہ بائٹ ہوئی۔ زید اس سے شادی کرنا
چاہتا ہے، نکاح درست ہے یا نہیں، اور زید کی جائداد اس کو اور اس کی اولاد کو
ملے گی یا نہ۔

الجواب :- جب کہ وہ لڑکی بالغ ہو گئی ہے اور اسلام پر قائم ہے تو اسکی
رضامندی سے اس کا نکاح زید سے درست ہے اور اس کی اولاد بعد نکاح کے
زید کی وارث ہوگی

۱۔ سورۃ النساء - ۴

۲۔ واذا طلق امرأته طلاقاً بائناً اور راجعاً لم یجبن له ان یتزوج باختها
حتی تنقضی عدتها (ہدایہ ص ۲۸۹) ظفر ۳۔ نفذ نکاح حوۃ مکلفۃ
بلا دماء ولی (در مختار) اسرار بالتفاذ الصمة وترتب الاحکام من طلاق
وتوارث وغیرہما (رد المحتار باب الولی ص ۲۸۹) ظفر

سوتیلی ماں کی اس لڑکی سے نکاح درست ہے جو دوسرے شوہر سے ہے

سوال (۴۸۰) زید کا باپ گیا اسکی سوتیلیاں ہندہ نے دوسرا نکاح کر لیا۔ اب ہندہ کے لڑکی پیدا ہوئی

اس کی لڑکی سے زید نے نکاح کر لیا، یہ نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب :- زید کا نکاح ہندہ کی لڑکی سے جو کہ دوسرے شوہر سے پیدا ہوئی ہے شرعاً صحیح ہے کیونکہ محرمات میں اور قاعدہ حرمت میں داخل نہیں ہے۔ بلکہ احل کلم مادامہ ذلکم میں داخل ہے۔ کیونکہ ہندہ کی یہ دختر نہ زید کی لختیانی بہن ہے نہ علاتی بی بی نہ ماں شریک بہن ہے نہ باپ شریک بہن ہے۔ اور حقیقی بہن نہ ہونا اظہر ہے بلکہ یہ لڑکی زید سے محض اجنبیہ ہے۔ لہذا حلت میں کچھ شبہ نہیں ہے۔ فقط۔

سوال (۴۸۱) زن دشوار نکاح انکار می کنند جب عورت اور مرد کو نکاح سے انکار ہو تو لوگوں کے کہنے سے نہیں ہوتا

سوال (۴۸۱) زن دشوار نکاح انکار می کنند دیکھیں گی گویند کہ نکاح شدہ امرت، اس صورت

نکاح ثابت خواہ شد یا نہ؟

الجواب :- اگر زن و مرد ہر دو از نکاح انکار کنند و مرد ماں اجنبی گویند کہ نکاح شدہ امرت نکاح نخواہ شد۔

(خلاصہ یہ ہے کہ جب مرد و عورت نکاح سے انکار کرتے ہوں تو صرف اجنبی کے کہنے سے نکاح ثابت نہ ہو گا۔ ظہیر)

سوال (۴۸۲) نکاح بشرط طالہ مسلمان حنفی مذہب کو جائز ہے یا نہیں اور وہ عورت شوہر اول کے لئے حلال ہو جائے گی یا نہیں۔

۱۰ سورۃ النساء - ۴ -

الجواب :- نکاح بشرط تکمیل غذا الحنفیہ بھی مکروہ ہے۔ مگر شوہر اول کو حلال ہو جاتی ہے۔ بکذا فی کتب الفقہ۔ واللہ اعلم۔

ہندو عورت جو مسلمان ہو گئی | سوال (۴۸۲) ایک شخص نے کسی ہندو عورت کو مسلمان کر کے اس سے نکاح کر لیا، وہ عورت نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے اور ہندو کے مندروں میں جاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اب یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں، اور وہ عورت مسلمان ہے یا کافر؟ اور اولاد جو ہوئی وہ حلال ہے یا نہ؟ -

الجواب :- نماز نہ پڑھنا، روزہ نہ رکھنا، زکوٰۃ نہ دینا، یہ سب کبیرہ گناہ ہیں۔ تارک صلوٰۃ وغیرہ فاسق ہے مگر کافر نہیں ہے۔ جیسا کہ حدیث دان خانی و ان صرق الحدیث اس پر دال ہے اور لا تکفروا بذنوب دارہے۔ پس بموجب ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنة قلت دان خانی دان سراق قال دان زنی دان سراق۔ الحدیث۔ اس عورت کو مسلمان سمجھا جاوے گا اور مسلمانوں کا سامنا ملے اس کے ساتھ کیا جاوے گا۔ نکاح اس کا مسلمان کے ساتھ بشرائط صحیح ہے اور اولاد جو نکاح کے بعد ہوئی ولد الحلال ہے۔ فقط۔

مرتہ سے نکاح جو عیسائی ہو گئی کیا حکم ہے | سوال (۴۸۳) ایک مسلمان عورت منکوحہ عیسائی ہو گئی تو اس کا نکاح فسخ ہوا یا نہیں؟ اور پھر دوبارہ ایک مسلمان سے

لہ ذکرہ التزج للشانی تحریر میں الحدیث لعن المحلل والمحلل لہ بشرط التحلیل کترو جتک علی ان احلک دان حلت الاول صحۃ النکاح و بطلان الشراط (الیزہ المختار مطی بامش رد المختار باب الرجعة ص ۴۳) ظہیر۔

۲۰ مخلوۃ کتاب الایمان ص ۱۲ ظہیر۔

نکاح ہوا، یہ صحیح ہو یا نہیں؟ اور نکاح کرنے والے اور نکاح خواں کے لئے کیا حکم ہو؟
نکاح کی پہلی زوجہ مسلمہ اس کے نکاح سے خارج ہوئی یا نہیں؟

الجواب :- در مختار میں ہے واسناد واحدہ ای الزنا جین فسح
عاجل الی دسم نکاح کتابیہ مومنۃ بنی مرسل مقرا کتاب منزل دان
اعتقد والمسیح النہا دکن اہل ذبیحہ علی المذہب مجہ الی در مختار۔ اول
عبارت سے معلوم ہوا کہ پہلا نکاح عیسائی ہونے کے بعد فسخ ہو گیا اور دوسری
روایت سے معلوم ہوا کہ دوسرا نکاح اس کا مسلمان سے اگر عدۃ کے بعد ہوا صحیح ہو
ہذا قول الصاحبین قال فی الخانیۃ فی قول صاحبہ نکاحہا باطل حتی تنقذ
بثلث حیض الی شامی۔ امام نکاح خواں پر کچھ مواخذہ شرفاً نہیں ہے اور جس
مسلمان نے اس کتابیہ عیسائیہ سے نکاح کیا ہے اس کی پہلی زوجہ مسلمہ اس کے نکاح
سے خارج نہیں ہوئی، اس کا نکاح بھی باقی ہے (حاشیہ ملاحظہ فرمائیں۔ ظہیر)
حاملہ بالزنا سے نکاح جائز ہے | سوال (۴۸۵) حاملہ من الزنا سے نکاح جائز ہے
یا نہ؟ اور جائز میں کوئی قید تو نہیں؟ اور صحبت کرنے میں کچھ حرج تو نہیں؟ اگر ہے
تو کیوں؟ -

لے الدر المختار علی ہامش رد المحتار ج ۳ باب نکاح الکافر ۲۱۷ ایضا باب الحرات ج ۳ غاکر
مرتب کے خیال میں مرتدہ اور کتابیہ دونوں کا حکم مختلف ہے، فقہار نے مراحت کر دی ہے کہ
مرتدہ سے نکاح درست نہیں ہے ولا یصح ان ینکح مرتدا او مرتدة احد من الناس
مطلقاً (در مختار) مطلقاً ای مسلماً او کافراً او مرتدا او مرتدة لہما فہم من الکفرۃ
فی النفی (رد المحتار باب نکاح الکافر ج ۳) وکن المرتدة لا یتزود بها مسلم ولا کافر
لانہا محبوسۃ للتامل الی (ہدایہ باب نکاح المشرک ج ۳) لہذا صورت مسئلہ میں اس مرتدہ
کا جو عیسائی ہو گئی دوبارہ نکاح مسلمان سے درست نہیں ہوا۔ واللہ اعلم ظہیر مقامی۔

(۲) ایک شخص کا تعلق ایک عورت سے عرصہ چار سال سے تھا۔ اب اس عورت نے

اسی مرد سے نکاح کر لیا جائز ہے یا نہ؟

(الف) اور لڑکا جو پیدا ہوا وہ حلال ہے یا حرام؟

(ب) نکاح سنت ہے یا فرض؟ طریقہ نکاح کی قبولیت کا کیا ہے۔

(ج) اگر قاضی نکاح نے خطبہ نکاح نہ پڑھا تو نکاح ہوا یا نہ؟

(د) خطبہ نکاح سنت ہے یا فرض؟

(۵) اپنی زوجہ حاملہ سے وطی کب تک جائز ہے۔

(۶) بن۔ ولادت کے کب وطی کرے؟

(ز) مرد نے عورت سے کہا کہ میں نے طلاق دی، طلاق ہوئی یا نہ؟

(۳) مرد نے کہا زوجہ سے کہ اگر میں تجھ سے صحبت کروں تو اپنی ماں ہیں سے

کر دوں، اس کہنے سے عورت نکاح سے باہر ہو گئی یا نہ؟

(۴) کتے نے ٹٹی کا برتن چاٹ لیا تو وہ دھونے سے پاک ہو سکتا ہے یا نہ؟

(۵) از زنا بے کابر تن بھی پاک ہو سکتا ہے یا نہ؟

(۶) کسی ماہ میں نکاح کرنے کی ممانعت ہے یا نہ؟

(۷) جس کپڑے میں عورت ہو اس پر نماز درست ہے یا نہ؟

(۸) چچی بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(۹) بھانجی سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

(۱۰) ممانعت بیوہ سے نکاح جائز ہے یا نہ؟

الجواب :- حاملہ عن الزنا کا نکاح جائز ہے، صحبت حرام ہے، تا وضع

حمل اگر تک غیر زانی ہو ورنہ صحبت بھی درست ہے لگہ زانی ہی سے نکاح ہوا جکا

حمل ہے، حدیث میں ممانعت آئی ہے کہ حاملہ غیر سے وطی نہ کرو۔ اگر عورت

کسی کی مستعدہ یا منکوحہ نہ تھی تو نکاح صحیح ہے۔ اگر لڑکا نکاح کرتے کے چھ ماہ کے بعد پیدا ہوا تو شہر کا ہے دلدل خرام نہیں ہے۔ اول دلی بادیوں عورت کا ایجاب کرے پھر شوہر بیسکے کہ میں نے قبول کیا۔

(ب) سنت ہے۔ (ج) درست ہو گیا (د) سنت ہے (۱۵) اخیر مکہ جائز ہے (۱۶) بدختم ہونے نفاس (ز) طلاق ہو گئی (۳) صحیح سے باہر نہیں ہوئی (۴) ہو سکتا ہے (۵) تانے کا برتن بھی دھونے سے پاک ہو جائے گا (۶) کسی میں نہیں (۷) اگر بڑی عورت ہو مکروہ ہے اور اگر خورد و غیر ممتاز ہو تو درست ہے جائز ہے (۸) (۹) ناجائز ہے (۱۰) جائز ہے۔ فقط

جس لڑکی سے منگنی ہوئی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۲۸۶) ایک شخص نے ہندہ کے لئے پیغام دیا تھا، اور نکاح ابھی منعقد نہیں ہوا تھا کہ اس نے ہندہ کو چھوڑ کر اس کی بجائے اس کی ماں سے نکاح کر لیا، یہ جائز ہے یا نہیں؟
الجواب :- مخطوبہ (جس عورت سے صرف منگنی ہوئی ہے) اسکی ماں

لہ وصم نکاح حبلی من زنا لا حبلی من غیرہ وان حرم وطؤها ودواعیہ (القولہ) لزوجہا الزانی حل لہ وطؤها اتفاقا والولد لہ (الدر المختار علی ہاشم رد المحتار ص ۲۴۰ باب المحرمات) ظفیر ۳ ویکون سنتا مؤکدة فی الاصم فیائم بترکہ الخ (رد مختار کتاب النکاح) ۳۵۷ لہ ویندب اعلانیہ وتقندیہم خطبتہ وکونہ فی مسجد یوم الجہتہ (الدر المختار علی ہاشم رد المحتار ص ۳۵۹ کتاب النکاح) ظفیر ۴ وأجل ما وراء ذلکم عمہ وحرم علی المتزوج ذکرہ او انشی نکاح اصلہ وفروعہ علا و نزل و بنت الخیہ واختہ و بنتہما الخ (رد مختار باب المحرمات) ظفیر ۵

سے نکاح صحیح ہے کیونکہ وہ مخطوبہ ابھی تک اس کے نکاح میں نہیں آئی ہے اور اس کی زوجہ نہیں ہوئی ہے، کہ اس کی ماں بحکم آیت و امہات نسائکم محرمات میں داخل ہو جاتی، بلکہ مخطوبہ کی ماں مخطوبہ سے نکاح ہونے سے پہلے آیت و احل لکم ما وراء ذلکم کے حکم میں داخل ہے اور اس کے ساتھ نکاح جائز ہے فقط

پچھری خالہ سے نکاح جائز ہے | سوال (۲۸۷) پچھری خالہ سے نکاح درست ہے یا نہیں؟

الجواب :- نکاح اس لڑکے کا غیر حقیقی خالہ سے درست ہے۔
بھنگن سے بعد اسلام نکاح درست ہے | سوال (۲۸۸) ایک بیوہ بھنگن ایک قصاب کے گھریں چلی آئی اور مسلمان ہو کر اس قصاب سے نکاح کرنا چاہتی ہے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- مسلمان ہو کر اس عورت کا نکاح قصاب وغیرہ سے ہو سکتا ہے۔

مرتد اسلام قبول کر لے تو دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے | سوال (۲۸۹) اگر مرتد دو تین ماہ بعد اسلام میں داخل ہو جائے تو پھر اس کے نکاح کی تجدید ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب :- دوبارہ اس سے نکاح ہو سکتا ہے
ان عورتوں سے نکاح درست ہے | سوال (۲۹۰) شوتیلی ماں اور ساس کی حقیقی بہن، شوتیلی ماں کی شوتیلی بہن، ساس کی بہن، شوتیلی ساس کی

بہن ان عورتوں سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- ان سب عورتوں سے نکاح درست ہے اور یہ سب آیت کریمہ **وَأَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ** میں داخل ہیں ۔

بھتیجہ کی ماں اور اس کی بیوی دونوں سے شادی درست ہے [سوال (۴۹۱) زید و عمر دو حقیقی بھائی تھے ، عمر کا نکاح زینب سے ہوا اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام بکر ہے ، عمر انتقال کر گیا تو زینب کی شادی عمر کے چھوٹے بھائی زید سے ہو گئی اس سے بھی ایک لڑکا ہوا اس کا نام خالد ہے ، بکر اور خالد کا نکاح ایسی دو عورتوں سے ہوا جو دو حقیقی بہنیں تھیں ، اب صورت مسئلہ میں اگر عمر کے لڑکا بکر کی زوجہ کسی وجہ سے بوجہ طلاق یا اس کے انتقال کے بعد علیحدہ ہو جائے تو اس کے چچا زید سے بکر کی زوجہ کا نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- قال فی الدر المختار : فجاز الجمع بین المرأة و بنت زوجها او امرأة ابنها پس عبارت منقولہ سے ظاہر ہوا کہ اگر زوجہ زید یعنی زینب بھی زید کے نکاح میں موجود ہو تب بھی زید اپنی زوجہ کے پسراور اپنے بھتیجے بکر کی زوجہ سے بعد طلاق یا موت بکر نکاح کر سکتا ہے اور اگر زینب موجود نہ ہو تو جواز نکاح میں کچھ تردد ہی نہیں ۔

مریدنی سے نکاح کرنا جائز ہے [سوال (۴۹۲) مریدنی سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں ، پہلے مرید کر لیا جاوے پھر نکاح کرے ۔

الجواب :- مریدنی سے نکاح درست ہے ، لیکن دھوکہ بازی کرنا حرام

ہے ۔

دوسرا نکاح کرنا کیسا ہے | سوال (۱۴۹۳) بیوی سے موافقت نہ ہونے کی وجہ

سے دوسرے نکاح میں شرعاً کوئی مضائقہ تو نہیں ہے ۔ ؟

الجواب :- اگر زوجہ سے موافقت نہ ہو اور دوسرا نکاح کرنا چاہے اور دوسرے نکاح کے بعد خوف ہو کہ مسادات نہ ہو سکے گی تو پہلی زوجہ کو طلاق دے کر دوسرا نکاح کرے مگر یہ کہ وہ عورت سابقہ راضی ہو اپنے حقوق کے چھوڑنے پر ۔ فقط

(قال عز وجل : فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ الْآيَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا) وفي الدر المختار في بيان أحكام النكاح : ومكرها (أي يكون النكاح مكروهاً) لخوف الجور : فإن تيقن حرم ذلك (وفيه) ويجب - أي الطلاق - لو فات الامساك بالمعروف (وفيه) ولو تركت قسمها - أي نوبتها - لضرتها ص باب القسم + جميل الرحمن (على هامش رد المحتار ص ۵۵۶) ظير

جس عورت کو شوہر نے طلاق دے دی اس کا نکاح ہو سکتا ہے | سوال (۱۴۹۴) ایک

عورت جس کا خاوند عرصہ بارہ سال سے مفقود الخیر ہے ایک اور شخص کے گھر آباد ہے ۔ دیگر اس عورت نے دو دفعہ نالش اپنے خاوند پر سرکار میں اپنے خیر کی کی اور زوج پر سرکار سے ڈگری ہو گئی ۔ اور عورت یہ بھی کہتی ہے کہ میرے خاوند نے مجھ کو دو آدمیوں کے روبرو طلاق بھی دے دی ، اب اس عورت کا نکاح دوسرے مرد سے ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ اور اس عورت اور اس مرد جس کے گھر میں یہ رہتی ہے ان کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں ؟ اور جو کچھ وہ خیرات کریں یا فربانی دیں تو جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- موافق بیان عورت کے دوسرا نکاح اس کا درست ہے

بدون نکاح کے رکھنا سخت معصیت ہے اور گنہ کبیرہ ہے، جس نے ایسا کیا کہ بدون نکاح کے اس عورت کو رکھا اُس کو نصیحت کی جاوے اور توبہ کرائی جاوے کہ وہ نکاح کر ليوے اور گزرے ہوئے افعالِ بد سے توبہ کرے، اگر وہ نہ مانے تو اس کے ساتھ کھانا پینا نہیں چاہیئے اور اس سے متارکت کر دی جاوے، اس کی خیرات و قربانی کی قبولیت کی توقع نہیں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم مفتی مدظلہ

بیوہ سے خود نکاح کرنا اور اس کے لڑکوں سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنا کیسا ہے؟
سوال (۴۹۵) ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں، اور ایک بیوہ کے دو لڑکے ہیں، یہ شخص بیوہ سے شادی کرنا چاہتا ہے، بیوہ اس شرط پر رخصت مند ہے کہ اگر تو اپنی لڑکیاں دے اور لڑکوں سے نکاح کر دے، تو میں تجھ سے نکاح کر لوں، یہ جائز ہے؟

الجواب :- یہ صورت جائز ہے۔

لڑکے کی شادی شوہر کی لڑکی سے | سوال (۴۹۶) زید کے دو بیوی تھی، زید کے مرنے کے بعد اس کی ایک بیوی سے اس کے بھائی عمر نے شادی کر لی، عمر سے لڑکا پیدا ہوا، اب کیا وہ زید کی دوسری بیوی کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب :- کر سکتا ہے۔

۶۷ سالہ بڑھیا کا نکاح سولہ سالہ لڑکے سے | چھتر برس کی بڑھیا سے سولہ برس کے لڑکے کا نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟
الجواب :- نکاح ہو جاتا ہے۔

لے اما بنت زوجتہ ابیہا و ابنہ فملان (الدر المختار علیٰ پیش رد المحتار فہم فی الحکومات ص ۳۸۳) الخ غیر لے شریعت میں عمر کی کوئی قید نہیں۔ تلفیہ۔

بیوی کی نانی کی سوکن سے نکاح | سوال (۴۹۸) ان رجلا نکم ضرة أم

أم الزوجة، هل صح نكاحه أم لا ؟

الجواب :- یصح نکاحہ ، بدلیل قولہ تعالیٰ :

وَأُجِّلَ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ ۖ

فإن ضرة أم الزوجة ليست جدة الزوجة ، لکی دخلت فی عموم

قولہ تعالیٰ : وَأُمَّهَاتِ نِسَائِكُمُ الْآیۃ

تین طلاق کے بعد طالع ہوا ، اس نے وطی کے بعد طلاق دی | سوال (۴۹۹) زید نے

پہلے شوہر نے اس عدت میں وطی کی ، نکاح کے لئے کیا حکم ہے ؟ اپنی بیوی کو تین طلاق دیکر

چند یوم اس سے وطی کی اور پھر ایک شخص سے بغرض حلالہ اس کا نکاح کرایا

محلل نے وطی کر کے طلاق دے دی ، اور زید نے بھی اسی رات میں وطی کی ،

پھر تا انقضاء عدت وطی نہیں کی ، بعد گزرنے عدت کے پھر زید نے اپنی

بیوی ہندہ سے نکاح کر لیا ، یہ نکاح صحیح ہو گیا یا نہیں ؟

الجواب :- زید نے جو نکاح بعد انقضاء عدت طلاق محلل یعنی بعد تین

حیض کے کیا وہ نکاح صحیح ہو گیا ، اس سے نکاح کی صحت میں کچھ شبہ و تردد

نہیں ہے ، اور جو حرکات ناجائزہ زید سے قبل از تحلیل و بعد از تحلیل قبل نکاح

سرزد ہوئی اس سے توبہ کرے ۔

لہ سورة النسا - ۴۰ . ۴۰ ولا بد من كون الوطؤ بعد مضي عدة الاول لو

مدخول بها (رد المحتار ص ۴۰ ، ج ۲) وینکم مطلقۃ من نکاح مصیہ

نفاذ بها - ای بالثلاث - لو حرقة الخ حتی یطأها غیرہ (الدر

المختار علی ہامش رد المحتار باب الرجعة ص ۳۹ ، ج ۲) ظیفیر

ناجائز نکاح کے بعد طلاق کی ضرورت ہے | سوال (۵۰۰) زید نے کریمہ سے نکاح
یا یوں ہی نکاح ہو سکتا ہے؟ کیا جب نباہ نہ ہوا تو ایک سال - لے اندر
طلاق دے دی، اس عرصہ میں مجامعت بھی ہوتی تھی، بعد عدت کے کریمہ اور
بکر میں نکاح ہو گیا، کریمہ اور بکر کا بشتہ ایسا تھا جس کی وجہ سے علمائے
نکاح ناجائز قرار دے دیا، اس ناجائز نکاح کو ایک سال سے زائد ہو گیا، جدائی تو
دونوں میں ہے مگر کیا طلاق کی ضرورت ہے اور بعد طلاق یا بلا طلاق کریمہ کا نکاح
پہلے شوہر سے جائز ہے؟

الجواب :- ایسے نکاح میں جو کہ شرعاً باطل و فاسد علیحدہ ہو جانا اور متارکت
کر لینا کافی ہے طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور عورت اگر مدخولہ ہے تو اس کو
عدت پوری کرنی چاہیے پھر پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے۔ فقط
(بشرطے کہ اس نے تین طلاق نہ دی ہو - نفیر)

باپ کے ماموں کی لڑکی سے نکاح جائز ہے | سوال (۵۰۱) اگر زید اپنے پدر کے
ماموں کی دختر سے نکاح کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- باپ کے حقیقی ماموں کی دختر سے نکاح جائز ہے۔ قال
اللہ تعالیٰ بعد بیان المحرمات : وَ أُحِلَّ لَكُمْ مَا وَدَّاءُ ذُرِّيَّتِكُمْ الْآیۃ
بیوی کے لڑکے کی مطلقہ سے نکاح | سوال (۵۰۲) ایک شخص نے ایک عورت
سے نکاح کیا اس عورت کے ایک لڑکا پہلے خاوند سے تھا، اس لڑکے کا نکاح اس
شخص نے ایک عورت سے کر دیا، اس لڑکے نے اس عورت کو طلاق دے دی، پھر
اس عورت نے دوسرے شخص سے نکاح کیا، اس نے بھی اسے طلاق دے دی اب
اگر یہ شخص اس عورت سے نکاح کرے تو درست ہے یا نہیں؟ فقط بینوا و توجروا

الجواب :- اگر شخص مذکور اس عورت سے نکاح کرے تو درست ہے یعنی اپنی عورت کے اوس لڑکے کی زوجہ سے جو شوہر اول سے پہلے نکاح درست ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: **أَهْلًا لَّكُمْ مَا ذَرَأَ ذَلِكُمْ**۔

وَدَلِيلُهُ مَا قَالَتْ فِي الشَّامِيِّ: وَلَا تَحْرِمُ بَنَاتُ زَوْجِ الْأُمِّ وَلَا

أُمُّهُ (إِلَى أَنْ قَالَتْ) وَلَا زَوْجَتَهُ الرَّبِيبَ وَلَا زَوْجَتَهُ الرَّابَّ

کتبہ رشید احمد الجواب صحیح بندہ عزیز الرحمن

لڑکی کی شادی بیوی کے بھائی کے لڑکے سے درست ہے یا نہیں | سوال (۵۰۲) زید اپنی لڑکی

کی شادی اپنی بیوی کے بھائی کے لڑکے کے ساتھ کرنا چاہتا ہے جائز ہے یا ناجائز

الجواب :- درست اور جائز ہے اس میں کچھ حرج نہیں۔ فقط دلیلاً

مَا قَالَتْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: **وَأَهْلًا لَّكُمْ مَا ذَرَأَ ذَلِكُمْ** الْآيَةَ

حرمِ معاہرت کے باوجود نکاح جائز نہیں | سوال (۵۰۳) زید نے اپنے بھتیجہ

عمر سے اپنی لڑکی ہندہ بالغہ کا نکاح کرنا چاہا تو ہندہ نے اپنے باپ زید سے کہا

کہ میرا نکاح عمر کے ساتھ نہ کرو کیونکہ میں نے بچشم خود عمر کو اپنی والدہ سے زنا

کرتے دیکھا ہے۔ تو زید نے یہ کہا کہ فی الواقع تو سچ کہتی ہے میں نے بھی بچشم خود

دیکھا تھا اور مارپیٹ بھی کی تھی مگر اس امر کو بوجہ بے عزتی کے ظاہر نہ کیا ،

غرضیکہ ہندہ بالغہ برابر اس نکاح سے انکار کرتی رہی اور زید نے ہندہ کا

نکاح عمر سے کر دیا۔

آیا زید کا والدہ ہندہ کا پہلے آپس میں گفتگو کرنا اور بوقت نکاح کے

مجمع عام میں ساکت رہنا اور حرمت المصاہرۃ کا اظہار نہ کرنا اور اب جبکہ

ہندہ نے اپنا دوسرا نکاح بکر کے ساتھ کر لیا ہے بر ملا اظہار کرنا شرعاً معتبر

ہے یا نہیں اور پہلے نکاح کو باطل کر سکتا ہے یا نہ اور نکاح ثانی جائز ہے

یا نہ۔؟

الجواب :- اس عورت میں ہندہ کا نکاح عمر کے ساتھ نہیں ہوا اگر اول تو ہندہ کو جبکہ حرمت مصاہرت کا علم تھا تو اس کے حق میں نکاح مذکور باطل ہوگا۔ علاوہ بریں ہندہ بالغہ تھی اور وہ برابر اس نکاح سے انکار کرتی رہی تو اس وجہ سے بھی نکاح ہندہ کا عمر کے ساتھ منعقد نہیں ہو سکتا۔

پس نکاح ہندہ کا جو بعد میں بکر کے ساتھ ہوا صحیح ہے، اور والد ہندہ کا حرمت المصاہرت کو باوجود علم کے بوقت نکاح ظاہر نہ کرنا مفید جواز نکاح نہیں ہے کیونکہ جب ہندہ بالغہ خود اپنے نکاح کا عمر کے ساتھ انکار کرتی رہی تو انعقاد نکاح کی کوئی صورت نہیں ہے۔ فقط

دو خالہ زاد یا ماموں زاد بہنوں کا نکاح میں منع کرنے کا مطلب | سوال (۵۰۴) رکن رین میں لکھا ہے کہ دو خالہ زاد بہنیں یا ماموں زاد بہنیں ایک مرد کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں کیا یہ صحیح ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

الجواب :- دو خالہ زاد بہنوں کا مطلب یہ ہے کہ دو بہنوں کی لڑکیاں ہیں ایک ایک مرد کی اور ایک دوسری کی، وہ دونوں آپس میں خالہ زاد بہنیں ہیں وہ دونوں ایک مرد کے نکاح میں اکٹھی ہو سکتی ہیں۔ فقط

بیوی کو چھوڑ کر سالی سے نکاح کرنا کیسا ہے | سوال (۵۰۵) ایک شخص اپنی سالی یعنی بیوی کی خاص سگی بہن سے جو عرصہ سے بیوہ تھی اپنی بیوی کی زندگی میں جب راپنا نکاح پڑھا تو اسے اور برادری میں دوسری جگہ سے مناسب آدمی ہوتے ہوئے نکاح کرنے کو منع کرے اور بیوی کو بلا خیار شرعی چھوڑ دیوے اور طلاق دیوے اور بچوں کو بھی علیحدہ کرے۔ دریافت طلب یہ ہے کہ اس سبب سے بیوی کو طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اس کا نکاح سگی سالی سے ہو جائیگا یا نہیں؟

الجواب :- اگر اپنی بیوی کو پہلے طلاق دے دی ہے اور اس کی عدت طلاق یعنی تین حیض گزر گئے ہیں یا اگر حیض آنا عورت کو بند ہو گیا ہو اور تین ماہ گزر گئے ہیں تو بیوی کی حقیقی بیوہ بہن سے شرعاً نکاح درست ہے ، اور اگر اپنی بیوی کو طلاق دینے سے قبل ، یا طلاق دینے کے بعد اس کی عدت گزرنے سے قبل بیوی کی سگی بہن سے نکاح کرے تو نکاح باطل ہوگا اور منعقد نہیں ہوگا وحریم الجمع بین المحارم نکاحاً - ای عقد اصحیحاً - و

عدۃ لو من طلاق بائن (در مختار علی ہامش الشامی ص ۲۹۰ ج ۱۲)

ولیحوز ان یتزوج اخت معتدۃ سواء کانت المعتدۃ عن طلاق رجعی او بائن او ثلاث او عن نکاح فاسد او عن شہتہ ام (عالمگیری ص ۲۹۶ ج ۱۲)

عدت کے بعد دوسرے یا شوہر اول سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟ سوال (۵۰۶) عدت گزر جانے پر نکاح دوسرے آدمی سے کر سکتی ہے یا اپنے خاوند سے کر سکتی ہے ؟

الجواب :- عدت گزر جانے پر دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے اور اگر شوہر نے تین طلاقیں نہیں دی تھیں بلکہ ایک یا دو طلاق دی تھیں اور عدت گزر گئی تو بعد عدت شوہر سے بھی نکاح ہو سکتا ہے ، اور اگر تین طلاقیں دی ہیں تو بغیر حلالہ کے شوہر اول سے نکاح نہیں کر سکتی فقط

اور غیر مغلظہ طلاق کی عدت میں بھی شوہر نکاح اپنی مطلقہ سے کر سکتا ہے

ودلیلہا : اذا کان الطلاق بائناً دون الثلاث فلما ان یتزوجہا فی الحدۃ وبعد انقضاءہ وان کان الطلاق ثلاثاً فی الحدۃ وثنتين فی الذمۃ لم یحکم لہ حتی تنکح زوجاً غیرہ نکاحاً صحیحاً ویدخل

بہائم یطلقہا او یموت عنہا (مالکی و معری ص ۴۷۳ ج ۱)

بیوی غیر مدخول کو طلاق دی، اب بلا نکاح | سوال (۵۰۷) ایک شخص نے اپنی اس کو رکھ نہیں سکتا۔

اور پھر ایک مولوی کے مسئلہ بتلانے اور کہنے سے اس کو گھر میں رکھ کر صحبت کی، اس صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب :- اس صورت میں اس شخص کی زوجہ پر طلاق واقع ہو گئی اور جبکہ وہ عورت غیر مدخول تھی تو اس پر طلاق بابتہ واقع ہوئی، ایک طلاق سے ہی وہ بابتہ ہو گئی، بدون نکاح جدید کے اس کو گھر میں رکھنا اور صحبت کرنا حرام ہے، فوراً اس کو علیحدہ کر دیا جاوے، اور اگر اس کو رکھنا ہے تو پھر نکاح کرنا چاہیئے۔ فقط

لڑکی کی شادی ماموں کے لڑکے سے درست ہے | سوال (۵۰۸) زید کے حقیقی ماموں کے لڑکے سے اس کی لڑکی کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب :- درمختار میں ہے : واماعتہ عمتہ امہ وخالۃ خالۃ ابیہ فخلل، کنت عمتہ وعتہ وخالہ وخالۃ، لقولہ تعالیٰ : وَ أَجَلَ لَكُمْ مَا ذَرَأْتُمْ لَكُمْ۔ اس سے معلوم ہوا کہ زید کے حقیقی ماموں کے پسر سے زید کی دختر کا نکاح درست ہے۔

لہ قال لزوجة غیر المدخول بها : أنت طالق ثلاثاً الخ وقعن الخ وان فرق بابت بالاولی لا الى عدة، ولذا لم تقع الثانیة، بخلاف الموطوءة حیث یقع الكل (الدر المختار علی ہاش رد المختار باب طلاق غیر المدخول بها ص ۶۲۲ و ص ۶۲۶) لغير

الدر المختار علی ہاش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ج ۲ ظفر النساء - ۲-

حاملہ عن الزنا کی اولاد اور اس کی شادی | سوال (۵۰۹) ایک شخص کی لڑکی مرتکب زنا ہو کر حاملہ ہو گئی ، حالت حمل میں اس کا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا ، یہ عقد صحیح ہو یا نہ ؟ اور اس کے جو لڑکا حمل زنا سے پیدا ہوا اس کو نانائے غنیمت سمجھا اور گود میں لے کر کھلاتا ہے ، ایسے شخص سے تعلقات میل جول رکھنا کیسا ہے ؟

الجواب :- یہ عقد صحیح ہو گیا تھا ، کیونکہ حاملہ عن الزنا کا نکاح غیر زانی سے بھی منع ہو جاتا ہے ، البتہ غیر زانی کو تا وضع حمل وطی درست نہیں ہے ، کذا فی الدر المختار^۱۔

معلوم نہیں سائل کی غرض اور منشاء اس سوال سے کیا ہے ؟ کیا اس لڑکے کی پرورش کرنا کچھ گناہ سمجھ رکھا ہے ، آخر اس لڑکے کا کیا قصور ہے کہ اس کی پرورش نانائے کرتا ،

واضح ہو کہ ولد المہرام کا نسب ماں سے شرعاً ثابت ہے اور اس بچے کی پرورش ضروری ہے ، اس میں کچھ گناہ نانائے نہیں کیا۔

مزنیہ کی لڑکی سے شادی درست نہیں ہوتی | سوال (۵۱۰) ایک عورت کا ناجائز مزنیہ سے شادی درست ہے ۔ | تعلق ایک مرد کے ساتھ تھا ، اس

عورت نے اس مرد کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کر دی ، اس لڑکی کا انتقال ہو گیا قبل وطی کے ، اب اس لڑکی کی والدہ اس مرد کے ساتھ نکاح کرنا چاہتی ہے کیوں کہ لڑکی کے والد نے اس کی والدہ کو طلاق دے دی ہے ،

لے وصح نکاح حبلى من زنا لا حبلى من غیره - ای الزنا - ثبوت نسبی (الاقارب) وحرم وطوءها ودواعیہ حتی تضع الہ لولہا الزانی حل لہ وطوءها اتفاقا والولد لہ ولزم من النفقة (الدر المختار ص ۱۸۹)

آیا اس صورت میں اس لڑکی کی والدہ کا نکاح اس مرد سے ہو سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- اگر ناجائز تعلق اس شخص کا اس عورت سے مثل زنا وغیرہ ثابت ہے تو نکاح اس شخص کا اس عورتِ مرتزئہ اور محسوسہ بالشہوت کی دختر سے حرام اور ناجائز ہوا۔ پھر اگر اس شخص نے قبل وطی و قبل مس بالشہوت وغیرہ اس لڑکی کو طلاق دے دی تو اس شخص کا نکاح اس لڑکی کی والدہ سے درست ہے ، اور اگر ناجائز تعلق اس عورت کا اس مرد سے ثابت نہیں اور زنا وغیرہ امور محرمہ نہیں پائے گئے تو پھر اس کی دختر سے نکاح اس شخص کا صحیح ہو گیا اور صحیح نکاح میں بدون وطی کے بھی منکوحہ کی ماں سے ہمیشہ کو نکاح حرام ہو جاتا ہے۔

درختار میں ہے : دام زوجتہ الخ بمجرد العقد الصحيح وان لم توطأ الخ — قوله الصحيح احتراز عن النكاح الفاسد فانما لا يوجب بمجرداً حرمة المصاهرة بل بالوطی او ما يقوم مقامه من المس بشهوة الخ (شانی ص ۲۷۸ ج ۱۲)

وکیل کہتا ہے لڑکی نے اجازت دی اور لڑکی کہتی سوال (۵۱۱) وکیل نے دو آدمیوں سے کہیں ، نکاح ہوا یا نہیں ؟ کی موجودگی میں لڑکی سے وکالت نکاح

کی اجازت لی ، اس نے ہاں کہا ۔ اس نے قاضی سے آکر کہا نکاح پڑھا دیا گیا لڑکی کے باپ کو جب معلوم ہوا تو اس نے آکر اپنی لڑکی کلثوم سے اس سلسلہ میں معلوم کیا ، جواب میں کلثوم نے اس پورے واقعہ سے لاعلمی ظاہر کی اور کہا کہ میں نے کسی کو اذن نہیں دیا ہے ۔ شرع شریف میں اس نکاح کا کیا حکم ہے ؟

الجواب :- لڑکی اگر بالغ ہے اور اس نے بجواب کلام بکتر ہوں کہا ہے

لے الدر المختار علی بائش رد المحتار فی النکاح ص ۳۸۳ ج ۲ "نفیہ

جس کے شاہد میں تو نکاح اس کا منعقد ہو گیا، اور بعد میں انکار کرنا لڑکی کا کہ میں نے اذن نہیں دیا معتبر نہ ہوگا کہ لفظ ہوں کہنا اس کا اولاً اذن ہے۔

فتاویٰ فی الدار المختار : فان استاذن غیر الاقرب کا جنبی
او ولی بعید فلا عبرة اسکوتھا، بل لا بد من القول -
(درمختار علی ہوامش الشامی ج ۲ ص ۱۴۱۳)

فقط - واللہ تعالیٰ اعلم عزیز الرحمن

ایک بہن کو طلاق دلو کر دوسرے سے شادی کر دی | سوال (۵۱۲) ایک شخص نے
اپنی چھوٹی بہن کا نکاح ایک شخص سے کر دیا، والدہ اس نکاح سے ناراض تھی
اس نے چھوٹی لڑکی کو طلاق دلو کر بڑی لڑکی کا نکاح کر دیا۔

کیا فوراً بعد طلاق کے بڑی لڑکی کا نکاح اس شخص سے جائز ہے یا نہیں؟
الجواب :- اگر چھوٹی لڑکی سے غلط بھی نہیں ہوئی تھی، اور قبل غلط
اس کو طلاق دی گئی تو عدت اس پر واجب نہیں، اس حالت میں اس کی بہن
سے فوراً نکاح صحیح ہے، لیکن والدہ ولی نہیں اگر بڑی لڑکی نابالغہ ہے تو
بدون بھائی کی اجازت کے نکاح صحیح نہ ہوگا۔ فقط

بیوی کو طلاق دے کر اس کی بیوہ بہن سے | سوال (۵۱۳) دو بھائیوں کا بیوہ بہنوں
شادی کرے تو یہ درست ہے یا نہیں؟ سے ہوا تھا، اب بڑا بھائی فوت ہو گیا
اس کی بیوی بالغ ہے، تو چھوٹا بھائی اپنی بیوی نابالغہ کو طلاق دے کر اپنے
بڑے بھائی کی بیوی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

لہ قال لزوجته غیر المدخول بها: أنت طالق ثلاثاً وقعن الخوان
خرف بانث بالاولی لانی عدة (الدر المختار علی ہوامش رد المختار باب
طلاق غیر المدخول بہا ص ۶۲۶ ج ۲) تفسیر

الجواب :- اگر چھوٹا بھائی اپنی زوجہ نابالغہ کو طلاق دے کر اس کی بڑی بہن سے نکاح کرے تو یہ درست ہے ، لیکن اگر وہ چھوٹا بھائی اب بھی نابالغ ہے تو اس کی طلاق واقع نہ ہوگی ، اور اگر نابالغ ہے تو اس کی طلاق واقع ہو جاوے گی ، اور اگر وہ خلوتہ اپنی زوجہ نابالغہ سے کرچکا ہے تو اس کی عہدہ پوری ہونے کے بعد اس کی بڑی بہن سے نکاح کرے ۔ فقط

حمیدہ نونیک بتا کر نکاح کر دیا ، بعد میں وہ فاحشہ نکلی اور آتشک میں مبتلا ، تو یہ نکاح ہوا یا نہیں ؟ سوال (۵۱۴) زید کو ایک معتبر شخص بکرنے یقین دلایا کہ حمیدہ

ایک زن نہایت سلیم الطبع اور خوش اخلاق ہے ، اسی بنا پر زید نے حمیدہ کو نکاح میں قبول کیا ، مجلس نکاح میں نہ قاضی تھا نہ بکر ، باوجود عہدہ شریک مجلس نکاح نہ ہوا ، ایک گواہ برادر حقیقی حمیدہ اور ایک وکیل جو بالکل حمیدہ کے حالات سے ناواقف تھا مجلس نکاح میں تھے اور کوئی نہ تھا ۔

بعد نکاح حمیدہ مرض آتشک میں مبتلا اور حرکات و سکنات میں فاحشہ و بے حیاطا ہر ہوتی ، کیا نکاح ہوا اور مہر واجب ہے ؟

الجواب :- جب کہ ایجاب و قبول دو گواہوں کی روبرو ہو گیا نکاح صحیح ہو گیا ، عورت کے عیوب کی وجہ سے اگر زید اس کو رکھنا نہ چاہے تو طلاق دے دیوے ، اور بصورت دخول یا خلوت صحیحہ مہر پورہ بذمہ زید لازم ہے ۔ اور اگر بکر نے عہدہ جمعوت بولا اور دھوکہ دیا تو وہ عامی ہوگا ۔ فقط

چوتھا باب محرمات

وہ عورتیں جن سے نکاح حرام ہے

پہلی فصل : حرمت نکاح بہ سبب نسب

علاقائی بہن کے لڑکے کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟ | سوال (۵۱۵) زید بنت ابن اخت علاقائی رابنکاح خود درآورد ، پس نکاحش جائز است یا نہ ؟ وبرزید چہ سزا آید ، شرعاً اگر آن نکاح جائز است ؟

الجواب :- بابت ابن اخت علاقائی نکاح حرام است ، وناکح مستحب تعزیر است ، و اگر تو بہ نکند وزن مذکور را علیحدہ نہ کند باو مشاربت و مواکلت و مجالست ترک کردہ شود ۔

فقال الله تعالى : وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ الْأَيَّةُ
أَي وَحُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ

وقال تعالى : فَلَا تَقْعُدُوا بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
فقط

سو سبلی خالہ سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۱۶) سو سبلی خالہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟ اور آیت کریمہ میں لفظ **وَلَا تَنْكِحُوا** سے کیا مراد ہے، اور لفظ جمع سے کیوں تعبیر فرمایا ہے؟

الجواب :- **وَلَا تَنْكِحُوا** میں ہر سہ اقسام کی خالات داخل ہیں، اور سب سے نکاح حرام ہے۔ خواہ ماں کی حقیقی بہن ہو، یا باپ میں شریک یعنی علاقائی بہن ہو، یا ماں میں شریک یعنی انیسائی بہن ہو۔ ہنکذا فی کتب التفسیر والفقہ۔

حقیقی بھانجہ اور حقیقی بھتیجہ کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۱۷) ماموں حقیقی کو اپنے بھانجہ حقیقی کی بنت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور چچا حقیقی کو اپنے ابن الاخ حقیقی کی بنت کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- واضح ہو کہ قرآن شریف میں محرمات کے بیان میں جو ارشاد ہے: **وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ** اس سے یہ مراد ہے کہ خواہ بھائی اور بہن کی بنات مصلوبہ ہوں یا ان کی اولاد اور اولاد کی اولاد ہو، پس جیسے بھانجی سے نکاح حرام ہے بھانجہ کی دختر سے بھی نکاح حرام ہے بچے تک، اور جیسے بھتیجی حرام ہے بھتیجہ کی دختر بھی حرام ہے، ان سہل کے پس عدم جواز نکاح ساتھ بنت ابن الاخت کے یا بنت ابن الاخ کے نفس قطعی سے ثابت ہے اس میں کسی کا اہل حق میں سے خلاف نہیں ہے۔

تفسیر خازن میں ہے :

سورة النساء ۴۷ دخل فیہا الاخوات المتفرقات وبناتهن اہل والعلماء

والخالات المتفرقات (البحر الرائق ص ۹۹) سورة النساء ۴۷ " تفسیر

والبنت عبارة عن كل انثى رجع نسبها اليك بالولادة
بدراجتہ اور درجات، الى ان قال قوله تعالى وبنات الاخ
حرمت عليكم بنات الاخ الخ، وبنات الاخت وهي عبارة عن كل
امراة لاختك او لاختك عليها ولادة يرجع نسبها الى الاخ او
الاخت، فيدخل فيهن جميع بنات اولاد الاخ والاخت وان سفلن
(خازن ص ۴۰۴ جلد اول)

علاقہ بہن کی پوتی حرام ہے | سوال (۵۱۸) زید اپنی علاقہ بہن کی پوتی سے
نکاح کرنا چاہتا ہے، نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- تمام مفسرین اور علماء اہل سنت و جماعت اس پر متفق ہیں کہ آیت
کریمہ وَبَنَاتُ الْأَخْتِ سے ہر قسم کی بہن کی اولاد سے اور اولاد کی اولاد سے
نکاح حرام ہے۔ یعنی خواہ بہن عینی حقیقی ہو یا علاقہ یعنی صرف باپ میں شریک ہو، یا
ایخانی یعنی صرف ماں میں شریک ہو۔

پس اگر سوتیلی بہن سے علاقہ یا ایخانی بہن مراد ہے تو اس کی پوتی سے نکاح
قطعا حرام ہے۔ کذا فی عامۃ کتب الفقہاء۔ فقط

ایک شوہر سے لڑکا ہو، دوسرے شوہر سے لڑکی | سوال (۵۱۹) زینب کے دو نکاح
ان میں نکاح جائز نہیں۔ ہوئے پہلے شوہر متوفی سے دو لڑکے

اور شوہر ہرثمی موجودہ سے دو لڑکیاں ہیں۔ آیا ان دونوں لڑکوں اور لڑکیوں کا
نکاح جائز ہے یا نہیں؟

لجہ سورة النساء ۴۰۵ و دخل فیہ الاخوات المتفرقات و بناتهن
و بنات الاخوة المتفرقین و العمت و الخالات المتفرقات لان
الاسم یشمل الكل (البحر الرائق فصل فی المحرمات ص ۹۹ ج ۲) تفسیر

مسارے نکاح فاسد ہے یا باطل؟ | سوال (۵۲۰) اگر کسی نے اپنے محارم سے نکاح کیا ہو تو وہ نکاح فاسد ہو گیا یا باطل؟

الجواب :- وہ نکاح باطل ہے اور اگر فقہار نے کہیں اس پر اطلاق
فاسد کا کیا ہے تو اس سے مراد بھی باطل ہے ۔

علاقہ خالہ سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۲۱) زید کے خسر کے دو بیوی ہیں ، ایک بیوی سے جو لڑکی ہے وہ زید سے منسوب ہے ، اور دوسری بیوی سے جو لڑکی ہے اس سے زید کے لڑکے کا نکاح جائز ہے یا نہیں ، یعنی زید کے لڑکے کا نکاح اپنی ستویں خالہ سے درست ہے یا نہیں ؟

الجواب :- زید کے خسر کی دونوں لڑکیاں جو زید کے خسر کی دوزوجہ کے بطن سے ہیں وہ دونوں لڑکیاں علاقائی بہنیں یعنی باپ شریک بہنیں ہیں۔

پس زید کے پسر کا نکاح اس کی خالہ علاتی سے درست نہیں ہے۔

فَاللّٰهُ تَعَالٰی : حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ
وَ اَخَوَاتُكُمْ وَ عَمَّتُكُمْ وَ خَالَاتُكُمْ ۚ اِسْ ایت سے ہر قسم کی خالہ کی حرمت
ثابت ہے ، یعنی عینی و علاقائی و اخیانی ہر قسم کی خالہ سے نکاح حرام ہے۔

لَهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَحَرِّمْتُ عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَبَنَاتَكُمْ وَأَخْوَشَكُمْ
(سورة النصارم، ٢٤ سورة النصارم -

٣٥ دخل فيها الاخوات المتفرقات وبناتهن وبنات الاخوة المتفرقين والعلمات والمخالات المتفرقات لابن الاسم يشمل الكل (البحر الرائق فصل في الامرات ص ١٩٩ ج ٢) ٤ تفير

بہن کی نواسی سے نکاح درست ہیں | سوال (۵۲۲) کیا فرماتے ہیں علماء کرام کہ زید کے عقد نکاح میں ہندہ اور رضیہ دو عورتیں تھیں ، ہندہ کے بطن سے ایک بیٹی خندومہ پیدا ہوئی اور رضیہ کے بطن سے ایک بیٹا بکر پیدا ہوا ، اب خندومہ کی سگی نواسی سے بکر کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا الجواب :- خندومہ کی نواسی سے بکر کا نکاح درست نہیں ہے ۔

كما قال الله تعالى : وَبَنَاتٌ اَدْخُلْنَ (الآیۃ ۱۱) ای حرمت علیکم ، فقط والله اعلم

نکاح فاسد و باطل کا فرق | سوال (۵۲۳) نکاح فاسد و باطل میں کیا فرق ہے؟ الجواب :- اس بارے میں اقوال فقہاء مختلف ہیں محقق ابن صمام فرماتے ہیں کہ :

” نکاح باطل و فاسد میں کچھ فرق نہیں ہے ”

اور بعض کتب سے فرق ظاہر ہوتا ہے ، بیساکہ شامی میں اس کی تفصیل موجود ہے من شاء فليراجع اليسر :

انیسانی بہن کی دختر سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۲۴) امینہ کے شوہر عظیم نے انتقال کیا ، ایک دختر سائرہ پھوڑی ، سائرہ کی شادی محمد سے ہوئی ، محمد کے نطفہ سے ایک لڑکی سکینہ پیدا ہوئی ۔ امینہ نے ایام عدت گزر جانے کے بعد عثمان سے عقد ثانی کیا ، عثمان کے نطفہ سے عبد اللہ کریم پیدا ہوا ۔ اب عبد اللہ کریم

۱۔ سورة النساء ۴ - فین کل منہم من جماع بنات اولاد الاخ والاحب اور سید الخ (تفسیر خازن ص ۴۰۴ ج ۱) ۲۔ فیسر انہ لا فرق بین الفاسد والباطل فی النکاح ، بخلاف البیہ ، لما فی نکاح الفصح ، لکن فی البیہ عن المجنبی : کل نکاح اختلف العلماء فی جوازہ کالنکاح بلا شہود ، قالہوا من موجب الحدۃ ، و اما نکاح (بہن و غیرہ)

کا نکاح نمس کی لڑکی سکینہ سے ہو گیا ہے ، کیا یہ نکاح جو اخیانی بہن کی دختر سے ہوا شرعاً جائز ہے یا کیا ؟

الجواب :- یہ نکاح جو اخیانی بہن کی دختر سے ہوا قطعی حرام اور ناجائز ہے ، بنات الاخت کی حرمت قرآن شریف میں منصوص ہے اور ہر سہ قسم کی اخت اس میں شامل ہے ، عینی ہو یا علاتی یا اخیانی کما فی عامۃ کتب الفقہ والتفسیر ۔ قال فی المدارک : قوله تعالى : وَأَخَوَاتُكُمْ لَدَبِ وَاُمِّ اَوْلَادِ اَوْلَادِكُمْ وَغَنَائِكُمْ مِنْ اَوْلَادِ اَوْلَادِ اَوْلَادِكُمْ وَغَنَائِكُمْ كَذَلِكَ الْاُخْتُ كَذَلِكَ الْاُخْتُ

وهذا فی الجلالین وغیرہ من کتب التفسیر۔ فقط

سوئیلی بہن سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۲۵) سوئیلی بہن سے جو دوسرے باپ سے ہونے کا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- جائز نہیں ہے ۔ لقوله تعالى : وَأَخَوَاتُكُمْ اِی حرمت علیکم اُخْتُ بھانجی بھتیجی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟ | سوال (۵۲۶) بھانجی یا بھتیجی کی لڑکی

کے ساتھ نکاح درست ہے یا نہیں ؟

الجواب :- بیساکر بھانجی اور بھتیجی حقیقی سے نکاح حرام ہے ان کی دختر سے بھی حرام ہے ، کیوں کہ لفظ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ نیچے تک جملہ اولاد داخ و اخت و اولاد اولاد داخ و اخت کو شامل ہے ۔

اما شیعہ بقید ، منکوحۃ الخیر و معتد تمام فالمدخول فیہ لا یوجب العدة الا ردالمستار

باب العدة ص ۳۳۵ : لا یدیکی آیت وَحُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اَمْهَانُکُمْ اِلَّا تَغِیْرَ مَا رَكَ التَّنْزِیْلُ ص ۱۴۹

۵۲ سورة النسا ۴ - وَأَخَوَاتُكُمْ لَدَبِ وَاُمِّ اَوْلَادِ اَوْلَادِكُمْ (مدارک التنزیل ص ۱۴۹)

۵۳ سورة النسا ۴ -

کافی تفسیر الخازن :

وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَهِيَ عِبَارَةٌ عَنْ كُلِّ امْرَأَةٍ
لَا خِيَلُهَا وَلَا خِيَلُهَا وَلَدَةً يَرْجِعُ نَسَبُهَا إِلَى الْأَخِ أَوْ
الْأُخْتِ فَيَدْخُلُ فِيهِمْ جَمِيعُ بَنَاتِ أَوْلَادِ الْأَخِ وَالْأُخْتِ
وَإِنْ سَفَلْنَ الْخِيَلُ فَقَطْ

سو بی بیہن کی پوتی سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟ | سوال (۵۲۷) زید کا عقد اس کی بیوی
بیہن کی پوتی سے ہو سکتا ہے یا نہیں ؟

صورت یہ ہے کہ بکرنے اول ایک عقد کیا جس سے ہندہ پیدا ہوئی اور ہندہ
سے خالد اور خالد سے سلیمہ پیدا ہوئی ، بعد اس کے بکرنے ایک اور عقد کیا ،
اس سے زید پیدا ہوا ، آیا زید کا عقد سلیمہ سے شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- زید کا نکاح اس صورت میں سلیمہ سے درست نہیں ہے ، حرام
قطعی ہے ۔ کہ قال اللہ تعالیٰ : وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ الْأَخِيرَةُ

نواسی سے نکاح حرام ہے اور اس کے | سوال (۵۲۸) زید نے حقیقی نواسی سے
مساون فاسق ہیں ۔ عقد کیا تو زید کے لئے شرعاً کیا حکم ہے اور

جو لوگ اس کے معاون و مددگار ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے ؟
الجواب :- نواسی حقیقی سے نکاح کرنا قطعاً حرام ہے اور یہ نص قطعی
سے ثابت ہے ، لہذا ترک اس فعل شیع کا فاسق و فاجر ہے اور اگر وہ توبہ

لہ تفسیر خازن ص ۱۱۱ سورۃ النسا ۴۴ نَحْرِمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ
وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ
(سورۃ النسا ۴۴) وَالْبَنَاتُ عِبَارَةٌ عَنْ كُلِّ امْرَأَةٍ يَرْجِعُ نَسَبُهَا إِلَيْكَ بِالْوِلَادَةِ
بِإِذْنِ رَبِّهَا (تفسیر خازن ص ۱۱۱) : ظہیر

الجواب :- تینوں قسم کے بھائی یعنی عینی، علّاتی، اخیسانی بھائی کی اولاد اور اولاد کی اولاد سے نکاح حرام ہے۔ لقولہ تعالیٰ: وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ عَلّاتی بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے | سوال (۵۳۰) اپنی علّاتی بہن کی پوتی سے نکاح جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب :- علاقۃ بہن کی پوتی سے نکاح حرام ہے ، کما فی الجلالین
فی تفسیر قولہ تعالیٰ : وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَتَدْخُلْنَ فِيهِمْ
بَنَاتُ أَوْلَادِهِمْ ————— وفی الدر المختار : حرم الخ و فرعہ الخ و
بنت اخیرہ و اختہ و بنتہا الخ ————— و ایضاً فی الجلالین فی تفسیر
قولہ تعالیٰ : وَآخَوَاتُكُم مِّنْ جِهَةِ الْآبَاءِ أَوِ الْأُمِّ ————— فقط
مستحبہ اور بھانجی سے نکاح درست نہیں | سوال (۵۳۱) بہشتی زیور میں ہے کہ بھتیجہ اور
بھانجی سے نکاح درست نہیں ، یہ مسئلہ صحیح ہے یا نہ ؟

۱۔ السائدہ - ۱۔ سورۃ النسا ۴۔ ۵۳ دیکھئے تفسیر جلالین سورۃ النسا آیت مذکورہ ص ۳۰
۲۔ الدر المنثور علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۱ ۵۵ تفسیر جلالین سورۃ النسا
آیت مذکورہ ص ۳۰ ۶۰ تفسیر

الجواب :- یہ مسئلہ بھی صحیح ہے کہ عورتوں کو اپنے بھتیجہ عینی و علاقائی و اخائی اور بھانجہ حقیقی و علاقائی و اخائی سے نکاح جائز نہیں۔ البتہ چچا زاد بھائی اور بہن کی لڑکی سے نکاح درست ہے۔ فقط

چچا زاد بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟ [سوال (۵۳۲) حامد کے دولڑکے بکر و عمر ہیں اور بکر کا لڑکا زید، اور عمر کا لڑکا ایاس ہے۔ آیا زید کا نکاح ایاس کی لڑکی سے ہو سکتا ہے؟ جن کا آپس میں چچا بھتیجی کا رشتہ ہے۔

الجواب :- ہو سکتا ہے یہ صورت آجَلْ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ میں داخل ہے علاقائی نوای سے شادی درست نہیں ہے [سوال (۵۳۳) میاں بھائی کی دو زوجہ بی جان و عمدہ بی بی ہیں۔ بی جان سے ایک لڑکا محبوب اور عمدہ بی سے ایک لڑکی مسماہ حشمت اس کی لڑکی معصوم بی اس کی لڑکی قطب بی ہے۔ محبوب کا نکاح قطب بی سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- مسماہ قطب بی محبوب کی بہن علاقائی حشمت بی کی نوای ہے لہذا نکاح محبوب کا مسماہ قطب بی سے حرام قطعی ہے قَالَ اللَّهُ تَعَالَى . وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخْتِ ایہ پس جیسے بہن سے نکاح حرام ہے۔ بہن کی اولاد اور اولاد اولاد سے بھی نکاح حرام ہے اور یہی مراد ہے بنات الاخت سے اور اخت میں بیٹیوں قسم کی اخت داخل ہیں۔ یعنی علاقائی اخائی سے

۱۰ حرم غنی المتزوج ذکر اکان او اختی اصلہ و فرعہ علا و نزل و بنت اخیہ و اختہ و بنتھا (در مختار) کما یحرم علیہ تزوج بنت اخیہ یحرم علیہا بن اخیہ و ہکذا (رد المحتار فصل فی الحرامات ص ۲۱۹) ۱۱ سورۃ النساء - ۴ - ظہیر

لڑکی کے لڑکے کی زہدہ سے نکاح حرام ہے | سوال (۵۳۴) ع۔ نانا کی بیوہ سے جو کہ دو تے (نوا سے) کی نانی ہو بلکہ دوسری کوئی غیر عورت ہو نکاح جائز ہے یا نہیں؟ ع۔ اگر دو تے یعنی پسردختر کے دوسرے بھائی کے ساتھ کہ وہ بھی پسردختر ہے اُس عورت بیوہ مذکورہ کے ساتھ ایجاب و قبول شرعی ہو چکا ہو تو اگر نانا ایسی عورت مخطوبہ پسردختر خود کے ساتھ نکاح کرے تو جائز ہے یا نہ؟

نا۔ کی بیوہ سے نکاح درست نہیں | ع۔ اگر نانا شیخ فانی ہو اور وہ اپنا نکاح کسی عورت سے محض غنیمت کے لئے کرے اور مجاہمت پر قادر نہ ہو تو بعد وفات نانا کے اُس عورت کے نکاح جائز ہے؟

وَلَا تَنْكِحُوا اَعْمٰی اِس عبارت تفسیر مولانا ابوسعود کا کیا مطلب ہے جو بذیل آیت وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اَبَاؤُكُمْ اَلَا بِهٖ ہے؟

الجواب :- ع۔ حرام ہے بقولہ تعالیٰ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اَبَاؤُكُمْ اَلَا بِهٖ (سورۃ النساء) - ۳۔ و قَالَ فِي الْعَالَمِ كَبِيرِهِ . نَسَاءُ الْاَبَاءِ وَالْاَجْدَادِ مِنْ جِهَةِ الْاَبِ وَالْاُمِّ وَانْ عَلُوا فَيُفَوِّضُ اِلَى الْمُحَرَّمَاتِ عَلَى التَّابِيدِ نِكَاحًا وَطَبَايَعًا

ع۔ اگر ایجاب و قبول نکاح کا ہو چکا تھا یعنی نکاح شرعی حسب قاعدہ شرعیہ ایجاب و قبول کے ساتھ ہو چکا تھا تو نانا کا نکاح زہدہ پسردختر خود سے فاسد اور حرام اور ناجائز ہے اور اگر خطبہ ہوا تو نانا سے نکاح اور مخطوبہ پسردختر کا جائز ہے۔

ع۔ ایسی حالت میں بھی پسردختر کا نکاح اپنے نانا کی منکوحہ سے درست نہیں۔

کما مرفی الجواب الاول -

ع۔ جو کچھ اسل اس عبارت ابوسعود کا ہے وہی مذہب ہے جمہور کا اور حنفیہ کا کہ نکاح اگر صحیح ہو تو نفس نکاح موجب حرمت۔ اور اگر فاسد ہو تو بعد

دلی و نامہ بھری مجراہ حرمت ثابت ہوگی۔ قال فی العالمگیریہ غلو تزوجھا نکاحا فاسدا لا نحرّم علیہ امّا بمجرد العقد بل بالوطی کذا فی البحر۔ پس اگر سپرد ختر کی منکوحہ کے ساتھ نانہ نے نکاح کیا تھا تو نکاح فاسد تھا اور اگر مخطوبہ کے ساتھ بکھتا تو صحیح ہوا اور شیخ ضعیف کے حق میں تحرک قلب یا ازدیاد تحرک قلب قائم مقام شہوۃ کے ہے

منکوحہ کی بڑکی سے نکاح حرام ہے | سوال (۵۳۵) زید لے ایک عورت سے نکاح کیا لیکن وہ عورت ابھی تک والدین ہی کے گھر میں تھی اور کوئی دخول غیرہ زید کا اس کے ساتھ نہیں ہوا تھا کہ عمر اس سے اغوا کر کے لے گیا۔ غرض دراز تک منکوحہ زید عمر کے یہاں رہی اور عمر سے اس عورت کے دو بیٹیاں پیدا ہوئیں تو زید یا زید کا بھائی ان بڑکیوں سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ اور یہ دونوں بڑکیاں نسب میں کس کی طرف منسوب ہوں گی؟

الجواب :- در مختار میں ہے لان للعقد حکم الوطی حتی لو نکح مشرقی بمغربیۃ یثبت نسب اولادہا منہ ^۱ وفیہ فی ثبوت النسب وقد اکتفوا بقیام الفراش بلا دخول کتزویج المغربی بمشرقیۃ بینہما منۃ فولدت لستہ اشہر من ذلک تزوجھا ^۲۔

الغرض جب کہ شرعاً فراش ثابت ہے اور اولاد زید کی منکوحہ زید کی طرف منسوب ہے اور اس سے ثابت النسب ہے تو زید کا نکاح اپنی اولاد سے درست نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح زید کا بھائی بھی اس سے نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ

لہ دیکھئے البحر الرائق فصل فی المحرمات منہ ^۳ حد الشہوۃ فی امرأۃ نحو شیخ کبیر نمحرک قلبہ او زیادۃ۔ اللہ المختار علی ہاشم رد المختار فصل فی المحرمات منہ ^۴ اللہ المختار علی ہاشم رد المختار منہ ^۵۔ ظفیر۔

لڑکی زید کے بھائی کی بھتیجی ہوتی۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام الولد للفراس
وللعاهر الحجر۔ نقطہ۔

علاقہ بہن کی اولاد سے نکاح | سوال (۵۳۶) ایک شخص غلیل خان نے
اپنے سوتیلے بھانجے مروان خان کی پوتی سے نکاح کیا ہے یہ نکاح شرعاً جائز
ہے یا نہیں، بھانجہ سے مراد یہ ہے کہ مروان غلیل خان کی علاقہ بہن کا بیٹا ہے
رخصت ابھی تک نہیں ہوئی ہے فریقین کا قول ہے کہ خواہ نکاح جائز
نہ ہو تو ہم زنا ہی کرائیں گے شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب :- علاقہ بہن کی اولاد سے نکاح کرنا ویسا ہی حرام ہے جیسا کہ
یعنی بہن کی اولاد سے نکاح حرام ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نسائے محرمات
کے بیان میں فرمایا وبنات الاخ وبنات الاخت و فی تفسیر المدا رک
واخوانکم لاب و ام اولاد اولاد و عما نکم من الاوجه الثلاثہ
وخالانکم كذلك وبنات الاخ كذلك وبنات الاخت كذلك الخ۔
و فی الخازن وبنات الاخ وبنات الاخت وھی عبارة عن
کل امرأة لاختک اولاختک علیہا ولادة ویرجع نسبہا الی الاخ اطلاق
فیدخل فیہن جمیع بنات الاخ والاخت وان سفلن الخ (خازن ج ۲)
اس عبارت اخیرہ کا مطلب صاف یہ ہے کہ بھائی اور بہن یعنی ہوں
یا علاقہ یا خیا فی ان کی اولاد نیچے تک حرام ہے۔ پس علاقہ بھانجہ کی پوتی سے
نکاح کرنا قطعاً حرام ہے اور حرمت اس کی نص صریح قطعی سے ثابت ہے۔
جو شخص مرتکب اس کا ہوگا فاسق فاجر و عاصی ہے۔ اور فریقین کا قول بمقابلہ
حکم شریعت کے کہ گو عقد حرام ہی کیوں نہ ہو ان سخت معصیت اور دلیری ہے

ان کو فوراً اس سے توبہ کرنی چاہئے اور لڑکی کو رخصت نہ کرنا چاہئے کدہ نکاح
 نہیں ہوا اور اگر وہ اس فعل سے توبہ نہ کریں اور لڑکی کو رخصت کر دیں تو اہل
 برادری کو ان سے متارکت کرینی چاہئے جو لوگ شریک اور معاون ہوں گے
 وہ سب فاسق اور گنہ گار اور شریعت کا مقابلہ کرنے والے سمجھے جاویں گے اور
 ایسی دلیری سے شریعت غرہ کے مقابلہ میں خوف کفر ہے۔ فی الفور سب کو تائب
 ہو جانا لازم ہے۔ اور اس نکاح کو باطل سمجھیں وہ نکاح ایسا ہی ہے جیسا اپنی ماں
 بیٹی بہن سے کوئی شخص نکاح کرے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ واللہ
 ولی التوفیق۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والسلام علی من
 اتبع الہدی۔ مفتی محمد عربیہ

دوسری فصل حرمت نکاح

بہ سبب مصاہرت

جس عورت کا پستان دبا یا اس کی لڑکی سے اس کے لڑکے کا نکاح جائز نہیں | سوال (۵۳۷)

بکر نے ایک بالغ لڑکی کی پستان کو بہ نظر شہوت چھوا یعنی مس کیا جماع نہیں کیا اس لڑکی کا نکاح بکر کے فرزند سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- اس عورت میں بکر کے فرزند کا نکاح اس لڑکی سے درست نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار والشمعی۔ فقط

ساس کا بوسہ شہوت کے ساتھ لینے سے بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہے | سوال (۵۳۸)

اگر اپنی بیوی بوجہ لمس یا قبلہ بالشہوة اپنی ساس یا سالی سے کرنے سے حرام ہو جائے تو تجدید نکاح سے حلال ہو جاتی ہے یا ہمیشہ کے لئے حرام ہے؟

الجواب :- ساس کے مس بالشہوت علی شرطہ کرنے سے زوجہ ہمیشہ کو حرام ہو جاتی ہے علیحدہ کرنا اس کا واجب ہے اور پھر کبھی وہ نکاح میں نہیں آ سکتی اور سالی کو مس بالشہوة کرنا اگرچہ حرام ہے لیکن اس سے زوجہ حرام نہیں ہوتی۔

جس سالی کو شہوت سے چھوا وہ اپنے شوہر پر حرام نہ ہوتی | سوال (۵۳۹) ہندہ پر یہ تہمت

لہ وحرمة النساء بالصہرۃ اصل منبذہ واصل ممسوسہ بشہوة او اصل ماستہ او وفروعہن مطلقاً (درمنا) لان المس والنظر سبب داخ الى الوشوء فيقام مقامہ فی موضع الاحتیاط قوله بشہوة ای ولو من احدہما قوله مطلقاً يرجع الى الاصول والفروع ای وان عنون وان سفلی (رد المحتار فصل فی المحرمات ع ۳۶) لہ الصنا لہ فی الخلاصہ وظی اخت امرأتہ لا تحرم علیہ امرأتہ ای لا تنبت حرمة المصاہرة (رد المحتار فی المحرمات ع ۳۶)

لگائی جاتی ہے کہ اس کے بہنوئی نے اس کی چھاتی پر کرتہ اتار کر ہاتھ پھیرا ہے۔ صرف زید کی جو مسماۃ کے شوہر کا حقیقی بھائی ہے۔ یہ شہادت ہے۔ اس شہادت کو مانتے ہوئے نکاح میں کچھ فرق تو نہیں آیا۔ اور ہندہ اپنے شوہر پر حرام تو نہیں ہوتی؟

الجواب :- ہندہ کے بہنوئی نے اگر یہ حرکت ہندہ کے ساتھ کی بھی ہو تو ہندہ اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوتی کیونکہ کوئی وجہ حرمت کی اس میں پائی نہیں گئی۔ علاوہ بریں ایک شخص کے قول سے یہ تہمت ثابت بھی نہیں ہو سکتی۔ اور اگر شوہر بھی خود اس فعل کو دیکھتا تو اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوتی۔ باقی اگر ہندہ اور اس کے بہنوئی میں یہ حقیقت ایسا معاملہ ہوا ہے تو وہ دونوں گنہگار ہوئے تو بے گریب بھی اس کا کفارہ ہے

ڑکے کی بیوی کو شہوت سے جبراً مرد عاقل گواہ نہیں ہیں تو کیا حکم ہے | سوال (۵۴۰) ایک شخص اپنے ڑکے کی بیوی کے پاس زنا کرنے کی نیت سے دو رات گیا جب دوسری رات شخص مذکورہ بی بی نہ کورہ کے سینہ کی طرف ہاتھ پہنچانے لگا تو عورت نے نیند سے بیدار ہو کر شور کیا لوگ جمع ہو گئے اور یہ فعل ایک مولوی کے سامنے ثابت ہو گیا اس وقت وہ مولوی ان باتوں سے انکار کر رہے ہیں شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب :- اگر وہ شخص یا اس کا پسر مس بالشہوۃ سے انکار کرے اور دوا مرد عاقل یا ایک مرد اور دو عورتیں عدول کی شہادت سے مس بالشہوۃ ثابت نہ ہو تو حرمت مصاہرت اس صورت میں ثابت نہ ہوگی کیونکہ حرمت مصاہرۃ ان حقوق میں سے ہے جس میں دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت کی ضرورت

لے ولدان لوزنت امراۃ رجلا لم یحرم علیہ وجان لہ
و طوھا عقب الزنا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۶) ظفیر۔

در مختار میں ہے۔ وَبِغَيْرِ بَابٍ مِنَ الْحَقِّ سِوَا رُكْنِ الْحَقِّ مَالًا أَوْ غَيْرُهُ كِنْسَاجٍ وَطَلَاقٍ وَالْزَّجْلَانِ أَوْ زَجْلٍ وَامْرَأَتَانِ وَالْزَّجْلَانِ بَابُ الْحَرَكَاتِ مِنْهُ فَإِنْ ادْعَتْ الشَّهْوَةَ وَالْزَّجْلَانِ بِأَلْفٍ فَهُوَ مُصَدِّقٌ لَا يَبْئُرُ فِي مَخْتَارٍ مُلْخَصًا فَقَطْ

محض اس گمان سے کہ بندہ کے شوہر نے اس کی ماں سے دہلی کی ہندہ حرام نہیں ہوئی | سوال

(۵۴۱) ہندہ صغیرہ کا نکاح ادس کے اولیاء نے ایک شخص بالغ سے کر دیا اور یہ شخص بالغ ہندہ کی ماں کے پاس رہنے لگا اور اس قدر خلط ملط اس شخص کا ہندہ کی ماں سے ہوا کہ لوگوں کو گمان ہو گیا کہ یہ شخص ہندہ کی ماں سے صحبت کرتا ہے ہندہ کا نکاح دوسری جگہ کر دیا چھ ماہ بعد اس نے بھی ہندہ کو نکال دیا پھر ہندہ بالغ ہو گئی ہندہ نے تیسرے شخص سے نکاح کیا ادس نے ہندہ سے صحبت کی پھر اس نے بھی ہندہ کو نکال دی اور طلاق دے دی۔ آیا محض لوگوں کے گمان سے ہندہ کے شوہرا دل پر حرمت ابدی ثابت ہوگی یا نہیں اور دوسرا عقد صحیح ہوا یا نہ دوسرے شخص نے جو ہندہ کو اپنے گھر سے نکال دیا اور طلاق دینا معلوم نہیں محض نکال دینے سے ہندہ پر طلاق واقع ہوگی یا نہیں۔ الغرض دوسرا اور تیسرا نکاح صحیح ہے یا نہیں اب شوہرا دل نے ہندہ کو طلاق بھی دے دی ہے تو اس صورت میں عدت ختم ہونے پر ہندہ اپنا نکاح جو تھے شخص سے کر سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب :- محض گمان سے ہندہ اپنے شوہر پر حرام نہ ہو گی اور بدول شوہر اول کے طلاق دینے کے جو دوسرا اور تیسرا نکاح ہوا وہ باطل ہوا اور اگر

جله الدر المختار على بائس رد المختار كتاب الشهادات م ١٥٥ - ظهير

٥٤ ايضاً فصل في المحرمات $\frac{319}{28}$ - تخفيف -

۳۷ ایہیں لایزول بالٹک ، وہ افراد کرے یا شرعی گواہ ہوں ، یوں گمان
 سے کچھ نہیں ہوتا ۔ ظہیر

کسی نے ان میں سے محبت کی تو وہ حرام فعل ہوا تو بہ کریں اب جب کہ شوہر اول نے طلاق دے دی اور اس نے دخول و خلوت بھی نہ کیا تھا تو بلا عدت کے دوسرے شخص سے ہندہ کا نکاح صحیح ہے، فقط

صلی لڑکے کی بیوی سے نکاح حرام ہے | سوال (۵۲۲) زید نے اپنے صلی لڑکے کی زوجہ سے نکاح کر لیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔ اہل اسلام نے زید سے کہا کہ یہ تیرے واسطے حرام ہے اس کو چھوڑ دے اور تو بہ کر۔ زید نے اس عورت کو چھوڑتا ہے نہ تو بہ کرتا ہے۔ ایسے شخص سے میل جول رکھنا اور اپنے گورستان میں دفن کرنا اور میت کو غسل دلانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- اپنے صلی پسر کی زوجہ سے نکاح قطعاً حرام ہے اور وہ محرمات ابدیہ سے ہے کبھی بھی نکاح اس سے جائز نہیں ہو سکتا۔ قال اللہ تعالیٰ: **وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَبِيرٌ** اور حرام کی گئی ہیں تم پر تمہارے صلی بیٹوں کی زوجات ہیں پس نکاح مذکور باطل ہوا اور شخص مذکور لائق تعزیر اور تنبیہ کے ہے۔ اور اگر وہ تو بہ نہ کرے اور اس عورت کو علیحدہ نہ کرے تو اس سے قطع تعلق کر دینا چاہئے اور کسی قسم کا میل اس سے نہ رکھنا چاہئے اور مردہ شوئی وغیرہ کی خدمت بھی اس سے نہ لی جاوے۔

جوان داماد اور ساس دونوں ایک چاند میں سوتے تو حرمت معاہرت ہوگی یا نہیں | سوال (۵۲۳) جوان داماد اور جوان ساس شب کو ایک چار پائی پر اوپر سے ایک ہی

سہ لا یجوز علی ان ینزول زوجہ غیرہ وکذلک المعتدۃ الخ ولو نزول بمسکونۃ الغیر
وہو لا یعلم انہا منکوحۃ الغیر فوہما تجب العدة وان کان یعلم انہا منکوحۃ الغیر لا تجب حیضہم
علی النزول وہما (عالمگیری کشوری باب المحرمات قسم سادس ص ۲۲) ظفیر
سہ سورۃ النساء - ۴-

چادر اور ریسے ہوتے سوتے اور وہ معمولی کپڑے پہنے ہوتے تھے۔ چند شب تک ایسا ہوا۔ شہوت ہونے نہ ہونے کی ابھی اس لئے تحقیق نہیں کی گئی کہ شاید مضاجعت میں اس کی ضرورت نہ ہو۔ آیا مضاجعت کا یہ حکم ہے کہ اس کا موجب حرمت ہونا تحقیق شہوت پر موقوف ہے یا یہ حکم ہے کہ مثل بعض صورتیں تفصیل کے یہ موجب حرمت ہے **إلا ان یقین بعدم الشهوة**۔ پھر اس یقین کا شرعاً کیا ذریعہ ہے آیا حلف یا کچھ اور ؟

الجواب :- مضاجعت میں سوتے اس کے کہ مس ہے اور کوئی یقینی امر نہیں ہے یعنی معانقہ یا مباشرۃ فاحشہ ضرور نہیں ہے۔ اور مس میں حکم حرمت مصاہرت شہوت کے ساتھ ہوتا ہے اور عدم شہوت میں قول ان کا بحلف مصدق ہے مگر جب کہ انتشار وغیرہ معلوم ہو تو اس کے قول کی تصدیق نہ کی جائے گی کما فی الشامی۔ **ذلم تذکر المس وقد نسا عن الذخیرۃ ان الاصل فیہ عدم الشهوة مثل النظر فی صدق اذا انکر الشهوة الا ان یقوم الیہا منتشر ای لان انتشار دلیل الشهوة الخ**

بیوی کے دھوکے میں حالت شہوت میں لڑکی کو چھو دیا کیا حکم ہے | سوال (۵۴۴)
شخص نے در حالت شہوت دختر خود را کہ زوجه خود پنداشتہ بگرفت چوں معلوم نمود کہ دختر او دست نہ زوجه او فوراً دست برداشت زوجه اش بر و حرام خواہد شد یا نہ ؟
الجواب :- در مختار میں ہے **و کذا لو فرغت فدخلت فراش ابیہا عریانۃ** فانشر لها ابوہا تحرم علیہ امہا و فی الشامی قولہ **فدخلت فراش ابیہا کفی بہ من المس ذالآ** فمجرد الدخول فی الفراش بغیر مس لا یعتبر **شامی ۲۸۳** - اس روایت سے معلوم ہوا

۳۹۶ - رد المختار فصل فی المحرمات - ظفر

۳۸۹ - رد المختار فصل فی المحرمات - ظفر

کہ حالت شہوت میں بلا حیلہ نہ مس کرنا دختر شہاہ کو حرام کرتا ہے اس کی ماں کو یعنی اپنی زوجہ کو۔

باب کی منکوحہ۔ بعد طلاق شادی جائز ہے یا نہیں | سوال (۵۴۵) ایک مرد نے ایک عورت سے عقد کیا، نہ خلوت ہوئی نہ اس کو مرد نے دیکھا اور نہ اس کے گھر آئی اور اس کو طلاق دے دی بعد طلاق اس کے اس کا لڑکا عقد کر سکتا ہے یا نہیں؟
الجواب :- نہیں کر سکتا ہے (ارشاد ربانی ہے۔ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ۔ سورۃ النساء۔ ۴۔ ظہیر)

منکوحہ کی ماں سے نکاح | سوال (۵۴۶) عمر نے ہندہ کی صفیرہ لڑکی سے نکاح کیا مگر جامعہ نہیں کی۔ متوڑے عرصہ بعد ہندہ بیوہ ہو گئی۔ ہندہ کی لڑکی کو طلاق دیکر عمر نے ہندہ سے نکاح کر لیا اور اولاد پیدا کی اولاد ولد الحلال ہو گی یا نہیں؟

الجواب :- عمر کا نکاح ہندہ سے کسی حال میں اور کسی وقت درست نہیں۔ اور اولاد جو ہوئی ولد الحرام ہے جیسا کہ درمختار میں ہے۔ دامنہ جتہ و جداتہا بالینا بمجرد العقد الصحيح وان لم توطأ۔

لڑکے کی بیوی سے نکاح ہمیشہ حرام ہے یا عارضی طور پر | سوال (۵۴۷)
از زوجہ ابن نکاح حرام است دائم یا بعد طلاق یا وفات او جائز است
و نیز از زوجہ ابن الاخ بعد موت او نکاح جائز است یا نہ؟
الجواب :- از زوجہ ابن نکاح حرام است دائم و لذزوجہ
ابن الاخ بعد موت او و بعد نیت نکاح جائز است۔

۱۔ و بخمر زوجہ الاسل و الفرع بمجرد العقد و غل: باب اول (رد المحتار فصل فی ما تحرمات ج ۲/۲۸۲)
۲۔ لہذا المختار غنی یا نشرد المختار فصل فی المحرمات ج ۲/۲۸۳۔ ظہیر
۳۔ و طلاق و ما لم یزنی من صلیک و النساء۔ ۴۔ ظہیر

کسی نے ساس سے زنا کیا تو اس کی بیوی کیا کرے | سوال (۵۴۸) زید نے اپنی دختر مسماہ ہندہ کا عمر کے ہمراہ نکاح کر دیا تھا مگر اب تک ہندہ رخصت ہو کر عمر کے گھر نہیں گئی تھی اور عمر زید کے گھر آتا جاتا تھا اس اثنا میں عمر نے زید کی عورت کے ساتھ زنا کیا۔ ایک مرد اور دو عورتیں بھی دیکھ رہی تھیں بعد ازاں عمر شرمندگی کے باعث غیر ملک کو چلا گیا جو آج تک بہ انقضائے عرصہ دس گیارہ سال کے مفقود النحر ہے۔ اور مزنیہ پہلے بھی اقرار کرتی تھی اور اب بھی اپنے اقرار پر قائم ہے کہ میرے ہمراہ میرے داماد نے فعل بد کیا ہے اور گواہان مذکور بھی اب تک اپنے قول پر قائم ہیں اب ہندہ کا نکاح عمر کے ہمراہ باقی ہے یا بوجہ حرمت مصاہرت کے رفع اور فسخ ہو گیا اور زوج آخر کے ہمراہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب :- در مختار میں ہے۔ و بحرمة المصاہرة لا یرفع النکاح حتی لا کل لها التزوج باخر الا بعد المتاركة وانقضاء العدة ^۱ قوله الا بعد المتاركة ای وان معنی علیہا سنون کما فی البرازیہ و عبارة الحادی الا بعد تفریق القاضی او بعد المتاركة ^۲ پس واضح ہوا کہ صورت مسئلہ میں بلا تفریق قاضی یا متاركة شوہر ہندہ دوسرے مرد سے نکاح نہیں کر سکتی البتہ اس وجہ سے کہ عمر مفقود النحر ہو گیا ہے بر بنا مذہب امام مالک جس پر حنفیہ نے بھی فتویٰ دیا ہے مفقود ہونے کے وقت سے چار برس کے بعد زوجہ مفقود عدت وفات پوری کر کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ شامی جلد ثالث باب المفقود میں ہے قوله خلافا لما یکت فان عنده تعد زوجة المفقود عدة الوفاة بعد معنی ربح سنین (الی ان قال) لقول القہستانی لو افضی فی موضع الضرورة لا یاس به علی ما اطلق ^۳ اور

۱۔ الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی الحکرات ص ۳۹۹ ۲۔ ظہیر ۳۔ رد المختار نعل فی بحر تآ

۳۹۹ ۴۔ ظہیر ۵۔ رد المختار کتاب المفقود ص ۲۵۶ ۶۔ ظہیر

کتب فقہ مالکیہ میں ہے ذُرُؤُجِہ المفقود الزفع للفقارنی ذوالوالی ذوالی التاب و لا
فلیما غۃ المسلمین فیو جل الحر أربع سنین ثم اعتدت کالوفاة و لا محتاج فیہا الاذن
من الحاکم۔ فقہ مالکیہ۔ (۱۲۴) الجبلۃ الناجزہ ص ۱۲۴ ظفر

جس عورت کو شہوت سے چھوا اس کی پوتی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۴۹)
عمر نے ایک عورت کے ہاتھ کو بشہوت چھوا تو عمر کا نکاح اس عورت کی پوتی
سے جائز ہے یا نہیں !

الجواب :- عمر کا نکاح اس صورت میں اس مسموسہ بالشہوت کی
پوتی سے درست نہیں ہے کما فی رد المحتار قال فی البحر اراد بحرمۃ المصاہرۃ
الحرمان الاربع حرمتہ المرأة علی اصول الزانی و فروء نسباً و رضاعاً و حرمتہ
اصولہا و فروءہا علی الزانی نسباً و رضاعاً الخ

بیٹے کی بیوی کو نکلی کر دیا اور سوائے حمل کے سب کیا تو کیا حکم ہے | سوال (۵۵۰)
نقوے اپنے بیٹے فتو کی زوجه سے فعل ناجائز کرنا چاہا اور زوجه فتو پر نقو اس
قدر قادر ہو گیا کہ اس کو نکلی کر کے فعل ناجائز کا مرتکب ہوا مگر چونکہ عورت کی
منشاء نہیں تھی اس بات پر قادر نہ ہو سکا جیسے سوئی میں دھاگہ پڑا ہوا ہو اور یہ
امر کہ ایسا نہیں ہوا زبانی زوجه فتو کی معلوم ہوا۔ اب اس عورت کا نکاح فتو سے
جائز رہا یا نہیں۔ اور فتو یا اس کی زوجه کے معاف کرنے سے نقو کا یہ گناہ معاف
ہو جاوے گا یا نہیں۔ نیز والدہ فتو نے بھی شہادت دی کہ ارادہ تھا مگر یہ فعل
ہونے نہیں پایا۔ سوائے اس کے اور کوئی شہادت نہیں ہے ؟

الجواب :- حرمت معاہرت محض مس بالشہوت سے بھی
ثابت ہو جاتی ہے پس اگر دخول فرج داخل میں بھی نہ ہوا ہو تب بھی صیرت

مذکورہ میں حرمت منساہرت ثابت ہو گئی ہے اور فتوٰی کی زد وجہ فتوٰی پر حرام ہو گئی فتوٰی کو چاہئے کہ اس کو علیحدہ کر دے البتہ اگر فتوٰی کو اس فعل کا یقین نہ ہو اور نہ دو گواہ اس فعل کے موجود ہیں تو محض عورت کے کہنے سے حرمت ثابت نہ ہوگی اور علیحدہ کرنا اس عورت کا فتوٰی کے ذمہ لازم نہ ہوگا باقی اگر درحقیقت نسو سے یہ فعل حرام ہوا ہے تو فتوٰی کے معاف کرنے سے یا عورت کے معاف کرنے سے اس کا گناہ معاف نہیں ہو سکتا۔ یہ اللہ کا گناہ ہے۔ البتہ اگر حق تعالیٰ نے توبہ کر لی ہوگی تو جو گناہ اللہ کا ہوا وہ معاف ہو جاوے گا اور جو فتوٰی کی حق تلفی ہوئی وہ فتوٰی کے معاف کرنے سے معاف ہو جاوے گی۔ بیوی کی لڑکی سے صحبت کی کوشش کی تو کیا مکمل ہے سوال (۱۵۵) زید نے ہندہ بیوہ

سے نکاح کیا۔ ہندہ کے پہلے خاوند سے ایک لڑکی جس کی عمر دس سال ہے ساتھ آئی۔ زید نے اس لڑکی سے صحبت کی لیکن بوجہ نابالغہ اور مقام تنگ ہونے دخول نہیں ہوا۔ لیکن زید نے دخول ہو جانے کی کوشش بہت کی تو ہندہ زید کی نکاح میں رہی یا نہیں؟ الجواب :- اس صورت میں زید کی منکوحہ زید پر حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کر دینا چاہئے۔

۱۔ حریم البطن بالصبرۃ اصل مزیۃ واصل مسوسۃ بشہوة واصل ماسۃ الذر ودرہین مطلقا والعبرة للشہوة (در مختار) قولہ مطلقا يرجع الی الاموال والفروع ای وان علون وان سلس (رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۵) تلخیص۔ ۲۔ وجوب الحرمت بمسبہا مشروط بار بعد قہار یقع فی اکبر رائہ صدقہا علی ہذا یعنی ان یقال فی مسہا یا ہا لا تحرم علی ایہہ واجتہد الامام بعد قہار وینقلب علی قلمہ صدقہا ثم رأیت عن ابی یوسف ما یعید ذلک (البحر الرائق فصل فی المحرمات ۳۸۱) تلخیص ۳۔ قال البحر زاد بحر من المصاہرۃ المحرمات الاربع حرمت المرأة علی اموال الزانی وفرد عتبا ورضا غا وحرمت امولہا وفرد عتبا علی الزانی رضا غا کما فی الوہی الحلال (رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۶) قال فی المعراج بنت نفس لا یكون مشتبہا انفا فا و بنت تسع فصاعدا مشتبہا انفا فا و فیما بین التمسع اختلاف الروایۃ والشائع

بیٹے کی بیوی کا دعویٰ ہے کہ خسر نے میرے ساتھ زنا کیا، خسر انکار کرتا ہے کیا حکم ہے؟ سوال
(۵۵۲) زینب نے دعویٰ کیا کہ میرے خسر نے میرے ساتھ زنا کیا شب کے
وقت۔ اور کوئی شاہد نہیں۔ زینب قسم کھاتی ہے اور اس کا خسر انکار کرتا ہے
تو قول زینب معتبر ہے یا نہیں؟

الجواب :- بدوں شہادت معتبرہ کے مجرد قول زینب اس کے شوہر
کے حق میں معتبر نہ ہو گا چنانچہ وہ عورت اپنے شوہر سے علیحدہ نہ کی جادے گی بلکہ اگر
زینب اور اس کا خسر یعنی زانی اور مزنیہ دونوں مقرر زنا کے ہوں اور شوہر اس کو
تسلیم نہ کرے اور شہادت معتبرہ موجود نہ ہو تو شوہر کے حق میں حرمت ثابت نہ ہوگی۔
جس سے منگنی بطور ایجاب قبول ہوتی اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟ سوال (۵۵۳)
عبداللہ بالغ کی منگنی بطور ایجاب و قبول ہوئی۔ لڑکی نابالغہ کے باپ نے ایجاب
کیا۔ وہ لڑکی عالت صغر میں ہی مر گئی۔ حالت حیات میں اپنے والدین کے یہاں
رہی دخول کی نوبت نہیں آئی۔ اور بوقت ایجاب کوئی خطبہ نکاح نہیں ہوا تھا اب
اس لڑکی کا والد بھی فوت ہو گیا اب عبداللہ لڑکی کی والدہ سے نکاح کرنا چاہتا
ہے جواز ہے یا نہیں؟

الجواب :- اگر لڑکی کی جانب سے باپ نے ایجاب کیا اور لڑکے بالغ نے
قبول کیا دگواہوں کے سامنے تو نکاح صحیح ہو گیا اور اس لڑکی کی ماں محرمات ابدیہ

۱۵ ان ادعت الشہوۃ فی تعیلہ او تعیلہا ابنہ واکرم ہا الرجل فہو معدوق لا ہی (الدالمختار
علی ہاشم ردالمحتار فصل فی المحرمات ص ۳۶۹) ظہیر

۱۶ دثبوت المحرمۃ بلسبہا مشروط بان یصدقہا یدقع فی اکبر رائہ صدقہا و علی هذا
ینفی ان یقال فی مسہایا بالاحرم علی ایہ و ابنہ الا ان یصدقہا او یغلب علی لہ صدقہا نہایت
من الیوسف ما یفید ذلک (البحر الرائق ص ۱۰۱) ظہیر

میں سے ہو گئی اور اس لڑکے کو اس سے نکاح کرنا کسی وقت درست نہیں، درختنا میں ہ
وَحَرَّمَ بِالْمَصَاهِرَةِ بَنَتِ زَوْجَةَ الْمُؤْمِنَةِ دَامَ زَوْجَتُهُ وَجَدَّاتُهَا مُطْلَقًا بِمَجْدِ الْعَقْدِ الصَّحِيحِ وَ
إِنْ لَمْ تُؤْطَأِ الزَّوْجَةُ ۝

ایک لڑکی نابالغہ سے شغنی: غوراً یہاں وہ فیصلہ جوتی
وہ مرگئی اب اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں

سوال (۵۵۴) مسیحی عبد اللہ کی شغنی کے طور پر ایجاب ہوا مسیحی مذکور اس وقت
موجود تھا اور بالغ تھا لڑکی نابالغ تھی اس کے باپ نے کیا تھا وہ لڑکی سن صغر میں
فوت ہو گئی اپنے ماں باپ کی پرورش میں تھی نہ خطبہ ہوا اور نہ جماع ہوا اور لڑکی کا
والد بھی فوت ہو گیا اب عبد اللہ لڑکی کی والدہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے چونکہ علما و امیہ
اوس کو حرام قرار دیتے ہیں مگر دوسرے علماء کہتے ہیں کہ لڑکی سے دخول نہیں ہوا اگر دخول
ہوتا تو حرام ہوتی اس لئے کہ ہر دو کی دخول شرط ہے اور زیادہ صورت جواز کی جب
ہی چاہتے ہیں کہ وہ اس میں مل جل گئے ہیں اور رونا کا خوف ہے اگر کوئی صورت
جواز کی ہو سکے تو فتویٰ دیکر پورا حوالہ تحریر فرما دیں؟ فقط

الجواب :- زوجہ کی ماں سے نکاح کرنا کسی وقت درست نہیں کیونکہ
وہ محرمات ابدیہ میں سے ہے، کما فی الدر المختار۔ وَحَرَّمَ بِالْمَصَاهِرَةِ بَنَتِ زَوْجَةَ
الْمُؤْمِنَةِ دَامَ زَوْجَتُهُ وَجَدَّاتُهَا مُطْلَقًا بِمَجْدِ الْعَقْدِ الصَّحِيحِ وَإِنْ لَمْ تُؤْطَأِ الزَّوْجَةُ، وَخَاتَمُ۔
زید کے باپ نے جب اس کی بیوی سے زنا کیا تو زید کی بیوی اس پر حرام ہو گئی | سوال (۵۵۵)
زید کے باپ نے زید کی زوجہ سے بد فعلی کی اور زید نے پچھم خود دیکھا آیا زید پر اس کی
زوجہ حرام ہوئی یا نہ بعد نکاح کے رکھ سکتا ہے یا نہیں، ایک شخص نے جواب دیا
کہ حرام نہیں، آیا فتویٰ صحیح ہے یا نہیں؟

۱۵ الدر المختار علی ہامش رد المحتار تفصیل فی المحرمات ص ۳۸۲۔ تلیف

الدر المختار علی ہامش رد المحتار کتاب النکاح تفصیل فی المحرمات ص ۳۸۲۔ تلیف

الجواب :- جب کہ زوجہ زید سے زید کے باپ نے زنا کیا یا مس بالشوہ
بلا حیلہ لہ کیا تو وہ عورت زید پر حرام ہو گئی۔ شامی میں ہے۔ قال فی البحر اراؤ بحرمۃ
المصاہرۃ المحرمات الاربع حرمة المروۃ علی اصول الزانی و فردہ نسباً و رضاعاً و حرمة
اصولہا و فردہا علی الزانی نسباً و رضاعاً کما فی الوطی الحلال الخ ص ۳۶۹ شامی،

پس حکم وَلَا تَنْکِحُوا اَبَاءَکُمْ مِنْ النِّسَاءِ ۚ موطوءۃ الاب خواہ وطی نکاح سے
ہو یا زنا سے بیٹے کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور شامی میں فتح القدیر سے منقول ہے
و بقولنا قال مالک فی روایتہ واحمد و ہو قول عمر و ابن مسعود و ابن عباس فی الاصح
و عمران بن الحکیم و جابر داتی و عائشہ و جہور التابعین کالبصری و الشیبی و النخعی و اللوزی
و طاؤس و مجاہد و عطاء و ابن السیب و سلیمان بن یسار و حماد و الثوری و ابن راہویہ
پس جس شخص نے فتویٰ ملت کا دیا اس نے خلاف کیا ان تمام صحابہ جلیل القدر کا
اور کبار تابعین کا۔ قال فی الدر المختار و بحرمتہ المصاہرۃ لا یرفع النکاح حتی
لا یجل لها النزوج باخر الا بعد المتارکۃ الخ قال فی رد المحتار قولہ الا بعد المتارکۃ
ای دان مضی علیہا سنون کما فی البرازیہ و عبارتہ الحادی الا بعد تفریق القاضی او بعد
المتارکۃ الخ ص ۳۶۲ شامی، الحاصل باپ نے اگر بیٹے کی زوجہ سے وطی کی تو وہ طوطہ
بیٹے پر حرام ہو گئی لیکن نکاح بدوں متارکۃ یا تفریق قاضی نسخ اور مرتفع نہ ہوگا لیکن
بیٹے کو لازم ہے کہ اس عورت کو علیحدہ کر دے اور اس سے متارکت کرے۔ فقط

ساس سے زنا کے بعد بیوی ہمیشہ حرام ہو جاتی ہے | سوال (۵۵۶) ایک شخص

اپنی ساس سے متہم ہوا ساعۃ فعل شفیع کے وہ شخص اب تک اپنی بیوی کے ہمراہ ہے

۱۔ رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۶۲۔ ظہیر ۲۔ سورۃ النساء۔ ۳۔ رد المحتار

فصل فی المحرمات ص ۳۶۲ و ۳۶۵۔ ظہیر ۴۔ الدر المختار علی ہاشم رد المحتار فصل فی المحرمات

ص ۳۶۹۔ ظہیر۔ ۵۔ رد المحتار باب البضا ص ۳۶۹۔ ظہیر

اگر اس کی زوجہ کا نکاح بعد عدت کے دوسرے سے کر دیا جائے پھر اس سے طلاق
دلو اگر اس عورت کا نکاح پہلے شوہر سے کر دیا جائے تو درست ہو سکتا ہے یا نہیں؟
الجواب :- اگر درحقیقت کسی شخص نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا تو
اس شخص کی زوجہ اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی کسی وقت اس سے نکاح نہیں کر سکتا
اور علیحدہ کر دینا اپنی زوجہ کا اس کو واجب ہے لیکن جب تک وہ خود اقرار اس فعل
کا نہ کریں یا دو گواہ عادل موجود نہ ہوں اس وقت تک حکم حرمت مصاہرت کا نہ ہوگا، فقہ
مطلقہ غیر مدخولہ بیوی کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۵۵۷) عائشہ نے اپنی

دختر کریمینا بالغہ کی شادی عثمان سے کی اب عثمان کہہ من کو جس سے ہم بستری نہیں کی
طلاق دیکر اس کی والدہ عائشہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے کیا یہ نکاح درست ہے؟

الجواب :- عثمان کا نکاح اس صورت میں عائشہ سے درست نہیں ہے کیونکہ
زوجہ کی والدہ سے یعنی اپنی ساس سے کسی حال میں نکاح درست نہیں ہے خواہ زوجہ
سے محبت کی ہو یا نہ کی ہو کما قال اللہ تعالیٰ وَاَهْبَاتِ لَسَائِكُمْ اَلَا يَهْدِيكُمْ فَعَدَ -

بوسہ لیا اور انزال نہ ہوا تو بھی حرمت ثابت ہوگی | سوال (۵۵۸) زید نے ہندہ

کا بوسہ لیا اور شہوۃ کے ساتھ مس کیا لیکن زید کو انزال نہیں ہوا نہ زید نے ہندہ
سے وطی کی۔ چونکہ وطی و جماع نہیں کیا تو امام شافعی کے نزدیک زید ہندہ کی
لڑکی زینب سے نکاح کر سکتا ہے اگر زید ہندہ کی لڑکی زینب سے نکاح کرے

۱۰ اِذَا فَرَغَ الرَّجُلُ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَابَ بِكُونِ مَحْرَمَةٍ مِنْهَا لَا حَرَمَ عَلَيْهِ نِكَاحُ امْنِهَا عَلَى مَا بَدَّ

وَبِذَا دَلِيلُ أَنَّ امْرَأَةً نَبَتَ بِالْوَطْءِ الْحَرَامِ وَبِمَا ثَبَتَ بِهِ حُرْمَةُ الْمَصَاهِرَةِ (البحر الرائق ص ۳۱۱) ظہیر

۱۱ سورة النساء - وحریم بالمصاہرۃ بنت زوجتہ الوطوۃ دام زوجتہ و جداتہا مطلقا

بحر الدفء الصبیح و لن لم نوطأ الزوجة لما نفرد ان و لمی الامہات - محرم البنات و نکاح النساء

محرم الامہات الخ (الدر المختار علی بائیں رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ و ۳۸۳) ظہیر

تو ترکب جرائم شرعی کا ہو گا یا نہیں؟ اور زید حنفی ہے۔

الجواب :- بوسہ اور مس بالشرہوت سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے لہذا زید کا نکاح ہندہ کی دختر سے درست نہیں ہے اور حنفی کو اس مسئلہ میں امام شافعی رحمہ کے مذہب پر عمل کرنا درست نہیں ہے۔

اپنی لڑکی سے زنا کیا تو بوی حرام ہوتی یا نہیں | سوال (۵۵۹) ایک شخص نے اپنی حقیقی دختر سے زنا کیا اور حمل ہو گیا دو ماہ کے بعد وہ حل صنائع کرایا گیا اس صورت میں اس شخص کی زوجہ اس پر جائز رہی یا نہیں؟

الجواب :- اس صورت میں زوجہ اس پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی لیکن اگر باپ اس فعل سے انکار کرے اور گواہان عادل زنا کے موجود نہ ہوں تو پھر حرمت ثابت نہ ہوگی۔ کما ہو حکم الکتاب۔ فقط

جس چچی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۶۰) زید نے عین اس وقت جب کہ اس کی فوائے شہوانیہ نے شرم و حیا عقل و ہوش برائی بھلائی اور بچ سب پر پانی پھیر دیا تھا ہندہ کے جسم کا جو اس کی چچی ہوتی ہے بوسہ لے لیا جب کہ وہ محو خواب تھی کیا ایسی صورت میں جب کہ ہندہ انتقال کر چکی ہے زید اس کی لڑکی سے جو اس کی چچا زاد بہن ہے عقد کر سکتا ہے یا نہیں بصورت ثانی کوئی امکانی صورت بھی نکل سکتی ہے جب کہ زید کا یہ فعل بموجودگی عقل و ہوش نہ تھا اور نہ اس مسئلہ کی پیچیدگی کا علم تھا؟

۱۔ زید نادانمس انتظار بشہوة یوجب حرمتہ المصاہرة الخ وائس وائس سبب دافع الی الاولی
فیقام مقامہ فی موضع الاحتیاط (ابحار الرائق کتاب النکاح ۱۰۵) قبل ام امرتہ فی انی موضع کان حرمت
علیہ امراتہ مالم یظہر عدم الشہوة (الدر المختار علی بائش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۸) تلخیص
۲۔ ان انتظار فی فرج اہلہ بشہوة یوجب حرمتہ امر وکذا لو فرغت قد غفلت عریانہ فامشربا ابوبہ
تحریر امہار (الدر المختار علی بائش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۹) ظہیر

الجواب :- اگر بوسہ شہوت سے لیا ہے تو حرمت مصاہرہ ثابت ہو گئی
پس زید کو اس کی دختر سے نکاح کرنا کسی طرح درست نہیں ہے اور لاعلمی اور غلبہ
شہوت غدر نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار ۱۷۰

بیٹا نے سوتیلی ماں سے زنا کیا تو وہ اس کے باپ پر حرام ہوئی یا نہیں | سوال (۵۶۱)
اگر کوئی شخص اپنے باپ کی زوجہ یعنی سوتیلی ماں سے زنا کرے تو وہ عورت اس کے
باپ کے واسطے حلال رہے گی یا نہیں ؟

الجواب :- وہ عورت باپ کے لئے حلال نہ رہے گی۔ کما فی رد المحتار -
قال البحر اراد بحرمۃ المصاہرۃ الحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی ذریعۃ ۱۷۰
لیکن اگر ثبوت زنا کا شہادت شرعیہ سے نہ ہو اور باپ اس کو تسلیم نہ کرے تو پھر
باپ کے ذمہ علیحدہ کرنا اس کا لازم نہیں ہے اور اس کے حق میں حرمت ثابت نہ ہو گی۔
غلطی سے رات میں ماں یا بہن کو ہاتھ لگ جائے تو کیا حکم ہے | سوال (۵۶۲) ایک شخص نے
رات کے وقت جماع کا ارادہ کیا اپنی جگہ سے اٹھا مگر چونکہ اندھیری رات تھی خطا
لڑکی یا ہمشیرہ یا ماں کو ہاتھ لگا دیا اس شخص کا نکاح ٹوٹ گیا یا نہیں ؟

الجواب :- اپنی والدہ یا ہمشیرہ کو اگر ہاتھ لگا تو کسی حال میں اس کی زوجہ
نکاح سے نہیں نکلتی خواہ ہاتھ شہوت سے لگا ہو یا بدو شہوت کے -

مزنیہ کی ہر لڑکی زانیہ پر حرام ہے | سوال (۵۶۳) جو شخص یہ کہے کہ خبر مشہور سے

۱۷۰ وحرم ایضا بالمہریتہ اصل مزنیہ واصل مسوسۃ شہوتہ الخ و فردین معلقۃ بالعبۃ مشہوتہ
عند المس الخ والافرق فیما ذکر بین المس و سطر مشہوتہ من عمد و سبب و خطا و کفر (البدائع فی ما
رد المحتار فی الحرمات ۳۸۹ و ۳۹۰) ظہیر۔ ۱۷۱ رد المحتار فی الحرمات ۳۸۹ و ۳۹۰ ظہیر
۱۷۲ دان ادعت الشہوتۃ قبیلہ او قبیلہا اسہ و انکبہ الریل فہو مصدق لابی (در مختار) فہو مصدق مانہ
بکثر ثبوت الحرمة والقول منکر (رد المحتار ۳۸۹) ظہیر

کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے اور بنت مزنیہ زانی پر مطلقاً حرام نہیں ہے بلکہ جو بنت مزنیہ کی ماں زانی سے ہے وہ تو اوس پر حرام ہے اور جو قبل از زنا پیدا ہوئی ہے وہ زانی کے لئے حلال ہے ایسے شخص کی نسبت کیا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

الجواب :- بنت مزنیہ زانی پر مطلقاً حرام ہے قال فی الشامی عن البحر الدؤد بحرمۃ المعاہرۃ المحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فرودہ نسباً و رشتاً و حرمتہ اصولاً و فرودہ عہد علی الزانی نسباً و رشتاً الخ۔ اور زیادتی خبر مشہور سے کتاب اللہ پر جائز ہے کما بین فی اصول الفقہ۔ پس جو شخص بنت مزنیہ کو زانی کے لئے حلال کہتا ہے جفتی نہیں ہے غالباً وہ غیر مقلد ہے اور متبع ہوئی ہے قابل مقتدا بنائیکے نہیں ہے خدا جو بڑا کاہنی سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار کرے اس کا اعتبار ہوگا یا نہیں | سوال (۵۶۴)

ایک لڑکا اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ میں نے اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ جماع کیا ہے لیکن کسی نے اس کو کرنے نہیں دیکھا اس صورت میں وہ عورت شوہر پر حرام ہے یا حلال؟

الجواب :- لڑکے کا اقرار باپ اور اس کی زوجہ کے حق میں معتبر نہیں ہے باپ پر اس کی زوجہ حرام نہ ہوگی قال فی رد المحتار و کذا إذا اقرب جماعاً ما قبل التزوج لا یصدق فی حقہا الخ پس جب کہ خود شوہر کا اقرار جماع ام زوجہ کا زوجہ کے حق میں معتبر نہیں ہے تو بیٹے کا اقرار والدین کے بارے میں بھی معتبر نہ ہوگا۔

بہو نے کہا کہ میرے ساتھ شوہر کے باپ نے نکاح حرمت ثابت ہوئی یا نہیں | سوال

(۵۶۵) ایک شخص نے اپنی زوجہ کو بلا عذر شرعی غسل کرتے دیکھا باعث پوچھنے پر منکوحہ نے جواب دیا کہ تیرے والد نے مجھ سے زنا کیا ہے۔ اس صورت میں وہ منکوحہ اوس شخص پر حرام ہوگئی یا نہیں؟

الجواب :- صرف عورت کے کہنے شوہر کے حق میں حرمت ثابت

لن رد المحتار فی المحرمات ص ۳۳ ظیفیر ۲ رد المحتار فی المحرمات ص ۳۹ ظیفیر

نہ ہوگی البتہ اگر شوہر اس کی تصدیق کرے تو اپنی منکوحہ کو علیحدہ کر دے ورنے۔

ساس یا بیٹی کو شہوت کے ساتھ چھونے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے | سوال (۵۶۶)

اگر کوئی نادان اپنی ساس یا بیٹی کے بدن پر شہوت سے نظر کرے یا ان سے زنا ہی کر لے دے یا ان کی فرج داخل کی طرف شہوت سے نظر کرے۔ یا بوسہ دے یا شہوت سے بدن پر ہاتھ لگائے۔ تو کیا زوجہ اس پر حرام ہو جاتی ہے۔ بھر کس طرح اس کو نکاح میں لاسکتا ہے؟

الجواب :- حرام ہو جاتی ہے اور پھر کسی طرح اس کو نکاح میں لانا درست نہیں ہے۔
حالت شہوت میں ساس نے غذا داماد کو چھوا تو کیا مکمل ہے | سوال (۵۶۷) زید کو اس کی ساس نے غذا اس حالت میں چھو دی جس وقت زید کا آلہ تناسل حرکت میں تھا اور طبیعت میں شہوت غالب تھی اور زید نے بھی اس کو چھو دیا زید کی عورت کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب :- مس بال شہوت سے اس وقت حرمت ثابت ہوتی ہے کہ بلا حائل غلیظ ہو پس اگر موٹے کپڑے کے اوپر کو مس کیا تو حرمت مصابرت ثابت نہیں ہوتی کذا فی الدر المختار قال فی الشارح قولہ بحائل لا تمنع الحرارة ای ولبہ بحائل الخ فلو کان مانعاً لا ثبت الحرمة۔ کذا فی اکثر الکتاب۔

جو بیوی فوت ہو گئی اس کی اس لڑکی سے جو دوسرے شوہر سے ہے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۶۸)

۱۔ ونبوت الحرمة بمسها مشروط بان يصدقها او يقع في الكبرائه صدقها وعلی بذلک فی ان یقال فی مس ایا بال لا تحرم علی ابيه وابنه الا ان یصدقها او یغلب علی احد صدقها (البحر الرائق فصل فی المحرمات ۳۸۴) ظہیر۔
۲۔ وحریم ایضا بالصبریة اصل مزیمہ واصل مسوسہ بستیوۃ او وفرد عین مطلقاً والذکر

علی ہاشم رد المختار فصل فی المحرمات ۳۸۴ (ظہیر۔

۳۔ رد المختار فصل فی المحرمات ۳۸۵ (ظہیر۔

حاجی محمد سعید کلکتہ خلاصی ٹولہ ۵۷۔ کتاب خلاصۃ النکاح ص ۵ پر لکھا ہے کہ جو عورت آپ نکاح میں لا چکے ہوں اور وہ مر جاوے تو اس کی لڑکی جو شوہر سابق سے ہے اس کو نکاح میں لانا جائز ہے۔ لہذا فی الہدایہ لہذا یہ صحیح ہے یا نہیں یعنی سوتیلی لڑکی سے بعد مر جانے اس کی ماں کے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- زوجہ مدفولہ کی دختر شوہر سابق سے شوہر ثانی کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہے کیونکہ وہ ربیبہ اس شخص کی ہے اور ربیبہ کی حرمت نص قطعی سے ثابت ہے قال اللہ تعالیٰ . وَ زَنَّا بِكُمْ اللّٰہِیَّیْنِ فِی حُجْرَکُمْ مِنْ نِسَائِکُمُ اللّٰہِیَّیْنِ دَعَلْتُمْ بِہِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَعَلْتُمْ بِہِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ۔ البتہ اگر اس منکوحہ سے دہلی نہ کی ہو اور بلا دہلی اس کو طلاق دے دیوے یا وہ مر جاوے تو پھر اس کی دختر سے نکاح صحیح ہے کما قال اللہ تعالیٰ فی آخر الآیۃ المذكورۃ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَعَلْتُمْ بِہِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فَعَلَا سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام نہ ہوئی لیکن ساس سے زنا کیا تو حرام ہو گئی | سوال (۵۶۹)

کسی نے بی بی کی موجودگی میں سالی سے زنا کیا بی بی اس پر حرام ہوئی یا نہیں اور اگر خوش دامنہ سے کسی نے زنا کیا تو بی بی حرام ہوئی یا نہیں اور اگر حرام ہو گئی تو حلال ہونے کی کوئی صورت ہے یا نہیں ؟

الجواب :- سالی سے زنا کرنے میں زوجہ اوس کی اوس پر حرام نہیں ہوتی اور خوش دامنہ کے ساتھ زنا کرنے میں زوجہ اوس کی اس پر حرام ہو گئی پھر زوجہ کے حلال ہونے کی کوئی صورت نہیں ہے ۔ فقط

۱۔ سورۃ النساء - ۴۔ ۲۔ دہلی اخت امرتہ لا محرم علیہ امرتہ (الدخار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ۳۸۶) ظفیر۔ ۳۔ الزنا دامنس والنظر بشہوۃ بوجہ حرمتہ العاصیہ۔ ۴۔ اراد بجرمتہ العاصیۃ المحرمات الاربع حرمتہ المردۃ علی اصول الزانی وفروغہ نسبا در صافہ حرمتہ اصولہا و فروغہا علی الزانی نسبا در صافہا کما فی الوطو الحلال (البحر الرائق فصل فی المحرمات ۵۱۱ و ۵۱۲) ظفیر۔

بیٹے کی بیوہ سے نکاح حرام ہے جو اولاد ہو چکی اس کی پرورش کی جائے | سوال (۵۷۰) عبد الرحمن کا نکاح اپنے پسر متوفی سعید کی زوجہ بیوہ مسماۃ غفورہ سے شرعاً درست ہے یا نہیں، (سوال ۵۷۱) جو اولاد نکاح مذکور کے بعد ان دونوں سے ہوئی تو اس کی پرورش کون کرے، (سوال ۵۷۲) عبد الرحمن اور غفورہ کو کیا کرنا چاہئے، (سوال ۵۷۳) عبد الرحمن و غفورہ اور ان کی اولاد اگر داخل برادری ہو سکتے ہیں تو کن شرائط کے ساتھ ؟

الجواب :- (۱، ۲، ۳، ۴) عبد الرحمن کا نکاح اپنے پسر کی زوجہ غفورہ سے حرام اور ناجائز ہوا اور وہ نکاح نہیں ہوا ان کو علیحدہ ہو جانا چاہئے اور علاقہ نکاح کو منقطع سمجھنا چاہئے اور توبہ و استغفار کرنا چاہئے بعد توبہ و استغفار علیحدگی کے وہ دونوں شامل برادری ہو سکتے ہیں اور اولاد کی پرورش کرتے رہیں ان کی پرورش کرنا ضروری اور اور کار ثواب ہے۔ فقط

نامرد لڑکے کی بیوی بھی باپ کے لئے حرام ہے | سوال (۵۷۴) مسماۃ الشہرکھی جو ان کا نکاح ایسے لڑکے سے ہوا جو دنیاوی کام انجام نہیں دے سکتا اور قوت باہ اس میں پیدا ہی نہیں ہوتی مانند نمخت کے ہے اس لڑکے کا باپ اپنے لڑکے کی زوجہ سے

۱۔ دھرم بالمصاہرۃ بنت زوجۃ الموطوءۃ الخ و زوجۃ اصلہ و فرعہ مطلقاً و بعداً داخل بہا لولا (در مختار) و محرم زوجۃ الاصل و الفرع بخلاف العقد داخل بہا لولا (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۷) ظہیر

۲۔ اولاد کا نسب عبد الرحمن سے ثابت ہو گا اور پرورش اس پر ضروری ہے و بحرۃ الصبیحۃ

۳۔ لا یقع النکاح حتی لا یکل لہ التزوج باحرال بعد المارکۃ و انقضاء العدة و الوطء بہا لولا یکن زنا (در مختار) ای الوطء الکامن فی بدۃ المحرمۃ قبل ان یفرق و المارکۃ لا یکن زنا قال فی الخادی و لولہ فیہا لا یکن زنا لہ مختلف فیہ و علیہ مہر المثل و لیس بہا بعد المحرمۃ دلا حد علیہ و ثبت منسباً

(رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۷۹) ظہیر

نکاح کر سکتا ہے ؟

الجواب : — بیٹے کی زوجہ سے نکاح حرام قطعی ہے کما قال اللہ تعالیٰ
وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ، اس آیت میں محرمات ابدیہ میں سے زوجہ
الابن کو بھی فرمایا گیا ہے پس اپنے پسری کی زوجہ سے اگرچہ وہ غیر مدخولہ ہو نکاح قطعاً
اور دائماً حرام ہے اور دوسرے شخص سے نکاح اس عورت کا اس وقت ہو
سکتا ہے کہ اس کا شوہر اس کو طلاق دے دے بدوں طلاق کے دوسرے
شخص سے نکاح اس کا درست نہ ہوگا۔ فقط

منکوحہ غیر مدخولہ کو طلاق دیکر اس کی ماں سے نکاح کرنا کیا ہے | سوال (۵۷۵)

زید ۳۰ سالہ نے ہندہ کی لڑکی دس سالہ سے نکاح کیا مدت نکاح ۶ ماہ میں
کوئی تعلق زن و شوئی نہیں ہوا چھ ماہ کے بعد زید نے ہندہ کی لڑکی کو طلاق دیکر
ہندہ سے نکاح کر لیا یہ نکاح زید کا ہندہ سے درست ہے یا نہیں ؟

الجواب : — اس صورت میں نکاح زید کا ہندہ سے درست نہیں
قطعاً حرام اور باطل ہے اور ہندہ سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہو گیا کیونکہ منکوحہ
کی والدہ مجرد نکاح سے حرام ہو جاتی ہے اگرچہ منکوحہ سے وطی نہ کی ہو کما قال اللہ
تعالیٰ وَ أَتْمِهَاتِ نِسَائِكُمُ الْآیۃ اور مفسرین اور فقہاء نے باتفاق یہ تصریح فرمائی
ہے کہ جس عورت سے نکاح کیا محض نکاح کرنے کے ساتھ ہی اوس کی والدہ
ناکحہ پر حرام ہو جاتی ہے بخلاف ربیبہ کے نکاح کے کہ اوس کی والدہ کو پہلے
وطی کے طلاق دیدے تو ربیبہ سے نکاح درست ہے کما قال اللہ تعالیٰ
رَبَائِكُمُ اللَّائِي فِي جُورٍ كَمَنْ نِسَاءُ كَمُ الْآيَةِ دَخَلْتُمْ بَيْنَ فَن لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بَيْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

سورۃ النساء - ۴ - ۵ و تحرم زوجه الاصل والفرع بمجرد العقد دخل بها ولا

(رد المحتار ج ۳) ظفر - ۳ سورۃ النساء - ۴ - ۵ ایضاً۔ ظفر

قال فی الدر المختار و حرم بالمصاہرۃ بنت زوجه الموطوءۃ و ام زوجه و جداتہا مطلقاً بحد العقد الصحیح وان لم توطأ الزوجه لما تقرران دلی الامہات یحرم البنات و نکاح البنات یحرم الامہات علیہ الخ

بیوی کی ماں سے نکاح حرام ہے | سوال (۵۷۶) ایک شخص کا عقد ایک دوشیزہ لڑکی سے ہوا جو تین سال اس کی زوجیت میں رہ کر فوت ہو گئی۔ لڑکی کی ماں سے اس شخص کا نکاح ہو گیا یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں۔ شوہر کا بیان ہے کہ میں اپنی پہلی بیوی سے ایک یوم بھی ہم بستر نہیں ہوا اس شخص کے ساتھ مسلمانوں کو کیسا برتاؤ کرنا چاہئے ؟

الجواب :- زوجہ کی ماں سے نکاح ہمیشہ کو حرام ہے اگرچہ زوجہ مدخولہ نہ ہو کما قال اللہ تعالیٰ وَاْتَهَاتُ نَسَابُکُمْ الْاَیَّۃُ وَفِی الْاَلِ بِرَ الْخِتَارِ حَرَمٌ عَلَی الْمُتَزَوِّجِ اَصْلُہُ وَفَرْعُہُ (۱) و ام زوجه وان لم توطأ الخ پس ان میں منارت کر دی جائے اور اگر وہ نہ مانے اور توبہ نہ کرے تو مسلمانوں کو اس سے متارکت کر دینی چاہئے۔

جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ کے لئے حرام ہے | سوال (۵۷۷) زید نے ہندہ سے زنا کیا تو زید کا والد بکر ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔ عورت نے لولہ دیتا کر نہ ہر انکار کیا پھر اتنا اقرار کیا کہ میں سوئی ہوئی تھی زید نے آکر فضل نا جائز شروع کر دیا اور دخول نہیں ہوا حالانکہ زید کہتا ہے کہ اس نے خود مجھے بلا کر زنا کرایا ہے ایسی صورت میں کیا حکم ہے ؟

الجواب :- جس عورت سے بیٹے نے زنا کیا وہ باپ پر حرام ہے جس کے شامی میں بحر سے منقول ہے قال فی البحر اراد بحد متہ المصاہرۃ المحرمات الاربع

۱۔ اللہ تعالیٰ ہائش رد المختار فصل فی المحرمات ۳۳۳ و ۳۳۴ (تفسیر) ۲۔ سورۃ شوریہ ۴۰۔ ۳۔ البحر ۴۔ علی ہائش رد المختار فصل فی المحرمات ۳۳۳ و ۳۳۴ = تفسیر

حرمت المردۃ علی اصول الزانی و فردعہ نسباً و رضا غا و حرمتہ اصولہا و فردعہا علی الزانی
نسباً و رضا غا الخ پس حرمت المردۃ علی اصول الزانی سے معلوم ہوا کہ جس عورت
سے پسر نے زنا کیا وہ باپ پر حرام ہے لیکن چونکہ زنا کا ثبوت گواہان شرعی سے
نہیں ہے اور اقرار ایک شخص کا دوسرے پر حجت نہیں ہے تو اگر والد زید یعنی بکر
اوس فعل پسر کی تصدیق نہ کرے اور یہ کہے کہ یہ غلط ہے تو یکہندہ سے نکاح کر سکتا ہے۔
دادا کی موطوتہ سے نکاح جائز نہیں خواہ وہ درمیان میں مرتد ہو گئی ہو | سوال (۵۷۸)
زید نے نوٹے سال کی عمر میں ایک سترہ سالہ عورت سے نکاح کیا چند سال نہ گزرے
تھے کہ وہ راہ ملک عدم ہوا۔ عورت مذکورہ شوہال میں جا کر شدہ ہو گئی اور بت
پرستی کرنے لگی زید کے پوتہ نے کوشش کی اور وہ مسلمان ہو گئی اور سوتیلے پوتہ سے
ناجائز تعلق کر لیا آیا زید عورت کا ارتداد کوئی ایسا اثر پیدا کر سکتا ہے جو دادی اور
پوتہ کے رشتہ کو منقطع کر دے ؟

الجواب :- ارتداد کے بعد جب عورت مسلمان ہو گئی تو جو حرمت مصاہرہ
پہلے تھی وہ قائم ہے زید کے پوتہ کے اوپر وہ عورت ہمیشہ کے لئے حرام قطعی ہے
لقلہ تعالیٰ وَاٰتٰیجُوا نَکٰحَ اَبَاکُمْ مِنَ النِّسَاءِ الْاٰیۃ

زانی کے پسر سے مزنیہ کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۵۷۹) زید کی زوجہ
ہندہ کا ناجائز تعلق سخی جمیل سے قریباً دو سال کے رہا جب کہ زید مزدوری کے لئے
غرضہ تک باہر رہا واپسی پر زید کو غم ہوا اور وہ اپنی عورت کو وہاں سے لیکر وطن
چلا گیا اور جمیل سے اس کا تعلق نہ رہا چار سال بعد زید و ہندہ کے گھر لڑکی پیدا ہوئی
کیا وہ لڑکی ناجائز تعلق والے جمیل کی اپنی منکوہ بیوی کی اولاد میں سے کسی لڑکے
کو آ سکتی ہے یا نہ ؟

الجواب :- ہندہ کے بطن سے جو دختر پیدا ہوئی وہ شہ غازیہ کی شمار ہوگی اور زید سے اس کا نسب ثابت ہے زانی سے اس کا نسب ثابت نہ ہوگا لقولہ علیہ السلام **أَوْلَدُ بِنْفَرِاشٍ وَبِنْفَاہِرَ الْخَمَزِ** پس زید کی اولاد اس لڑکی کے بہن بھائی ہیں ان میں سے کسی لڑکے سے اس دختر کا نکاح درست نہیں ہے کما قال اللہ تعالیٰ **حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ** الایہ اور اگر مراد سائل کی یہ ہے کہ اس زانی کی منکوحہ زوجہ سے جو پسر ہے اس کا نکاح اس دختر سے جائز ہے یا نہیں۔ تو جواب اس کا یہ ہے کہ زانی کے پسر سے نکاح اس دختر ہندہ کا درست ہے کیونکہ وہ دختر شہ غازیہ و ہندہ کی ہے زانی کی نہیں ہے۔
 ماں سے زنا کرنے کے بعد اس کی لڑکی سے نکاح حرام ہے
 اسی طرح جس لڑکی سے دلی کی اس کی ماں حرام ہے

سوال (۵۸۰) ہندہ کے دو لڑکیاں ہیں۔ عزیز نے اہل محلہ کے ذریعہ سے دختر کلاں کے نکاح کی درخواست کی ہندہ سے۔ ہندہ نے کہا کہ دختر خورد کا نکاح عزیز سے کرنے پر میں راضی ہوں لیکن دختر کلاں کا نکاح عزیز سے کرنے پر میں راضی نہیں ہوں۔ چونکہ ہندہ کی دختر کلاں بالغ تھی اور عزیز کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی تھی اس لئے اس کا نکاح عزیز کے ساتھ ہونے لگا جب ہندہ کو معلوم ہوا تو وہ نہایت غصہ سے مقام نکاح پر آگئی اور شور مچایا کہ یہ نکاح جائز نہیں اس لئے کہ عرصہ سے عزیز کے ساتھ میرا ناجائز تعلق رہا ہے میری سب لوہاد اسی کی ہے بلکہ یہ بھی کہا کہ عزیز کا میری دختر کلاں سے بھی ناجائز تعلق ہے اس لئے وہ عزیز کے ساتھ نکاح کرنے پر راضی ہو گئی ہے۔ عزیز نے کہا یہ بکو اس کرتی ہے میں تو ہندہ کو اپنی والدہ سمجھتا ہوں۔ الغرض نکاح ہو گیا۔ عزیز اور ہندہ

۱۔ مشکوٰۃ المصابیح باب النکاح ص ۲۸۴ - ۲۸۵ سورۃ النساء - -

۲۔ دیکھو اصول الزانی بہاد فرد علیا (الحرارۃ فی النکاح) ص ۱۱۱ تفسیر

اور عزیز کی منکوحہ ایک ہی گھر میں رہے اب کچھ عرصہ بعد عزیز ہندہ کی تصدیق کرتا ہے اور عزیز نے ایک عالم کے رو برو بیان دیا ہے کہ واقعی ہندہ سے میرا ناجائز تعلق تھا پھر عزیز نے اپنی منکوحہ کا نکاح بغیر طلاق دیئے دوسرے سے کر دیا اور عزیز نے خود اپنی منکوحہ کی والدہ سے نکاح کر لیا ایسی حالت میں عزیز کا نکاح ہندہ سے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- درمختار میں ہے۔ وفي الخلاصة قبل له ما فعلت باسم امرئک فقال جامعاً ثبت الحرمة ولا یصدق انه کذب ولو باز لا الخ قوله ولا یصدق انه کذب ای عند القاضی اما بینہ وبين الله تعالیٰ ان کان کاذباً فیما اقر لم تثبت الحرمة الخ شامی پس معلوم ہوا کہ اس صورت میں قاضی اس کے اقرار کی تصدیق حکم حرمت مصاہرہ کا کر دے گا اور عزیز کا نکاح اس صورت میں ہندہ کی دختر کے ساتھ جائز نہ ہوگا لیکن اگر ہندہ کی دختر کے ساتھ عزیز نے دہلی کی ہے تو پھر ہندہ سے بھی نکاح نہیں کر سکتا اگرچہ عزیز سے ہندہ کی دختر کا نکاح فاسد ہو گیا بوجہ اقرار عزیز کے ساتھ زنا ہندہ کے لیکن اگر وہ دہلی کر چکا ہے تو بدوں گزارنے عدت کے بعد متارکت کے دختر ہندہ کا نکاح دو سرے شخص سے درست نہیں ہے۔ فقط

عورت نے جس نابالغ سے زنا کیا اس سے اس کی لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۱۵۱) ایک بیوہ عورت بالغہ نے ایک لڑکے نابالغ سے شہوت کے جوش میں

۱۵ دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۹ - ظہیر - ۲۵ و حریم ایضاً بالعدہ ۲۵ اصل مزنیۃ ارادہ بالزنا الولیۃ المحرم (الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۹) ظہیر ۲۵ و بحرمة المصاہرۃ لا یرفع النکاح حتی لا یحل له التزوج بآخر الا بعد التارکۃ و انقضاء العدة و الولی بہا لا یلون زنا (ایضاً ۳۹) ظہیر

فعل بد کیا اس عورت کے ایک لڑکی ہے اس لڑکے سے اس لڑکی کا نکاح ہوا یہ نکاح جائز ہوا یا نہیں ؟

الجواب :- اگر وہ لڑکا نابالغ مراہق تھا یعنی قریب البلوغ جس کی عمر بارہ برس یا زیادہ کی تھی تو حرمت مصاہرت ثابت ہو گئی اور مزنیہ کی دختر سے نکاح اس لڑکے کا صحیح نہیں ہوا اس کو علیحدہ کر دینا چاہئے اور اگر وہ لڑکا نابالغ بارہ برس کا نہیں تھا یعنی مراہق نہ تھا تو حرمت مصاہرت اس سے ثابت نہیں ہوتی اور مزنیہ کی دختر سے اس لڑکے کا نکاح صحیح ہو گیا جیسا کہ درمختار میں ہے ۔
فلو جامع غیر مراہق زوجۃ ابیہ لم تحرم الخ و فیہ ایضا و مراہق و مجنون و مسکران کبالغ (درمختار) ای فی ثبوت حرمتہ المصاہرۃ بالوطی ادا لمس الخ شامی

نوسالہ لڑکی جس کو شہوت سے چھو، اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۸۲)

زید نے ایک لڑکی نو سالہ کو شہوت سے چھو تو زید اس مسوسہ عورت کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- مسوسہ بالشہوۃ کی دختر سے نکاح جائز نہیں ہے ۔

خسر زنا سے انکار کرتا ہے ہو بیان کرتی ہے کیا حکم ہے | سوال (۵۸۳) ایک عورت عقیفہ قسم کھا کر کہتی ہے کہ میرے خسر نے میرے ساتھ تین چار مرتبہ زنا کیا

۱۔ الدر المختار علی ہاشم رد المحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ۳۸۶ - لا بد فی کل سہما من سن المراهقۃ و اقلہ ثلاثی تسع و للذکر اثنا عشر لان ذلک اقل مدۃ یکن فیہا البلوغ کمرجوبہ فی باب بلوغ الغلام۔ ۲۔ دیکھئے رد المحتار کتاب النکاح فصل فی المحرمات ۳۸۹ - ظفر

۳۔ و حریم ایضا بالشہریۃ اصل مزنیۃ الخ و فرد عنہم مطلقا (الدر المختار علی ہاشم رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۴) و بہت تسع فصاعدا مستنبطہ اتفاقا (ابجرا لرائق فصل فی المحرمات ۱۰۶) ظفر

میں شرم کی وجہ سے افشاء نہیں کرتی، اس کا خسر بھی بحلف کہتا ہے کہ میں ایسے فعل کا کبھی مرتکب نہیں۔ اس عورت کا خسر سود خوار۔ فاسق تارک الصلوٰۃ ہے اس صورت میں کس کا قول معتبر ہوگا؟

الجواب :- شرعاً کسی شخص کا اقرار اسی کی ذات تک محصور رہتا ہے اور اسی کی ذات کے بارے میں مقبول ہوتا ہے دوسروں پر حجت نہیں ہوتا ہے بخلاف شہادۃ معتبرہ کے کہ جو شہادت شرعیہ سے ثابت ہو وہ تمام لوگوں پر حجت ہوتا ہے۔ لان الاقرار حجة قاصرة قال في الدر المختار لما تقرر ان اقراره مقبول في حق نفسه فقط الخ در مختار۔ پس بنا ز علیہ عورت مذکورہ کے اس اقرار کا اثر اس کے شوہر اور خسر پر کچھ مرتب نہ ہوگا یعنی حرمت مصاہرہ جو بحق شوہر ثابت ہوتی وہ ثابت نہ ہوگی۔ لہذا اگر اس عورت کا شوہر اس فعل شنیع کی تصدیق نہ کرے تو اس پر اس کی زوجہ حرام نہ ہوگی۔ یعنی وہ عورت۔ شامی میں ہے۔ وکذا اذا اقر بجماع امہا قبل التزوج لا یصدق فی حقہا الخ ص ۲۸۲ جلد ثانی۔ شامی۔ فقط

شہوت سے چھوٹنے سے حرمت ثابت ہوتی ہے صرف صورت دیکھنے سے نہیں سوال (۵۸۴) ایک شخص کو ایک عورت سے پاک محبت تھی اس کی لڑکی سے نکاح کی گفتگو ہوئی جس کی وجہ سے محبت میں اضافہ ہو گیا اور کبھی کبھی وہ اس عورت کو پیار بھی کر لیتا تھا اور نظر ہا شہوت بھی ہو جاتی تھی ایسی صورت میں اس کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب :- پیار اور چھونا بدن کا اگر شہوت کے ساتھ ہو تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت ہو جاتی ہے اور اس لڑکی سے نکاح اس شخص کا درست نہیں ہے

۱۵ رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ - تلخیص

اور اگر مس بالشہوۃ نہیں ہوا تو اس کی لڑکی سے نکاح درست ہے اور نظر کرنا شہوۃ کے ساتھ اس وقت موجب حرمت ہے کہ فرج داخل کو شہوۃ کے ساتھ دیکھے ورنہ نہیں درمختار میں ہے۔ واصل مسوسۃ بالشہوۃ والمنظور الی فرجہ بالداخل و فردہن لہ فقط

زنا کا الزام ہے زانی مزنیہ انکار کرتے ہیں گواہ صرف ایک شخص ہے کیا حکم ہے | سوال

(۵۸۵) زید و حلیمہ پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ یہ آپس میں زنا کرتے ہیں اس واسطے دختر حلیمہ کی زید پر حرام ہو چکی ہے لیکن زید و حلیمہ زنا کرنے سے انکار کرتے ہیں ثبوت میں ایک شخص شہادت دیتا ہے کہ چند دفعہ ایک ہی مکان میں زید و حلیمہ کو شب باشی کرتے ہوئے دیکھا ہے ایک گواہ بیان کرتا ہے کہ زید و حلیمہ کو بات چیت کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن پچشم خود زنا کرتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا اس صورت میں حرمت مصاہرہ ثابت ہے یا نہیں ایک شخص کہتا ہے کہ زید نے زنا کا اقرار بھی کیا ہے ؟

الجواب :- قرآن مذکورہ جو بیان کئے جاتے ہیں ان سے زنا کا ثبوت نہیں ہو سکتا البتہ اقرار زید کا اگر دو گواہ عادل مسلمانوں سے ثابت ہو جاوے تو موجب حرمت مصاہرہ ہے یعنی باوجود اس اقرار کے زید کا نکاح حلیمہ کے ساتھ جائز نہیں ہے اور اقرار زنا کے بعد زید کا انکار اس کے حق میں معتبر نہیں ہے جیسا کہ درمختار میں خلاصہ سے منقول ہے، قبل لہ ما فعلت بام امر تک فقال جامعہا ثبتت الحرمة ولا یصدق انہ کذب ولو بازالہ فقط

سۃ الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۳۔ لان المس والمنظر سب دواعی الوطو فی مقام مفارقتی موضع الاضبط ہدایہ واستدل لذلک فی الفتاویٰ بالاعادیث والآثار عن الصحابة والتابعین (رد المحتار باب ایضا ج ۳) ظہیر۔ سۃ الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۳۔ - ظہیر

ایک نے پستان پکڑنا بیان کیا دوسرے نے بوسہ لینا کیا حکم ہے | سوال (۵۸۶) زید شہادت دیتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ عمر اپنے فرزند کی زوجہ ہندہ کے ساتھ برہنہ لیٹا ہوا تھا اور زوجہ کے پستان پکڑے ہوئے تھا۔ خالد شہادت دیتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ زید نے اپنے فرزند کی زوجہ کا بوسہ لیا۔ اس صورت میں حرمت مصاہرہ ثابت ہوگی یا نہیں ؟

الجواب :- اس صورت میں زید کے بیان میں یہ امر مذکور نہیں ہے کہ پستان کا پکڑنا شہوة کے ساتھ تھا یا نہ تھا۔ اسی طرح بوسہ میں بھی شہوة کا ذکر نہیں ہے اور پھر یہ کہ بوسہ دینا صرف ایک گواہ کا بیان ہے اور پستان کا پکڑنا بھی صرف ایک شخص کا بیان ہے دونوں گواہ کسی امر واحد پر متفق نہیں ہیں لہذا حرمت مصاہرت اس صورت میں ثابت نہ ہوگی۔

در مختار میں ہے۔ و تقبل الشهادة على الاقرار باللمس والتقبيل عن شهوة وكذا تقبل على نفس اللبس والتقبيل الخ عن شهوة الخ۔

پس اس صورت میں نہ لمس بالمشہوة پر پوری شہادت ہے اور نہ تقبیل پر پوری شہادت ہے اور گواہوں کے بیان میں اختلاف بھی ظاہر ہے اس لئے حرمت مصاہرت ثابت نہ ہوگی۔ فقط۔

جس نے مانی کا بوسہ لیا اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۵۸۷) زید نے اپنی مانی جمیلہ کا بوسہ لیا اور کبھی ہاتھ پیر پکڑا تو زید کا نکاح جمیلہ کی دختر صغرا سے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- ایسی صورت میں زید کا نکاح بی بی جمیلہ کی دختر سے جائز نہیں ہے اور اگر ہو گیا ہو تو علحدگی کر لینی چاہئے کیونکہ حرمت مصاہرہ

لے الدر المختار علی ہاشم رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ - ظفر۔

شہوتہ کے ساتھ بوسہ وغیرہ سے ثابت ہو جاتی ہے اور اگر شہوتہ میں شک ہو

تو جواز کا فتویٰ ہو جاوے گا۔ فقط

زانیہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اور
اس نکاح کے بعد دوسرا نکاح کب درست ہے

سوال (۵۸۸) زید نے ہندہ سے زنا کیا بعد ازاں زید نے فہیدہ بنت ہندہ سے نکاح کیا چونکہ فہیدہ کو حرمت مصاہرہ کا علم تھا اس لئے زید کے ساتھ خانہ آبادی کو پسند نہ کیا اور بلا فسح نکاح اول عمر کے ساتھ نکاح کر لیا جس سے اولاد بھی ہوئی اس صورت میں نکاح اول فاسد ہے یا باطل اور نکاح ثانی بلا فسح نکاح اول جائز ہے یا نہیں نکاح باطل میں فسح ہے یا نہیں حرمت مصاہرہ ابتدائیہ و طاریہ علی النکاح میں کوئی فرق ہے یا نہیں۔ اولاد عمر کی ہوگی یا زید کی؟

الجواب :- نکاح اول فاسد ہے اور اس کو باطل بھی کہہ سکتے ہیں جیسا کہ محققین حنفیہ نے فرمایا ہے کہ نکاح باطل اور فاسد میں کچھ فرق نہیں ہے اور نکاح ثانی بلا تفریق قاضی یا بلا متارکت کے صحیح نہیں ہے۔ وَبِحُرْمَةِ الْمَصَاهِرَةِ لَا يَرْتَفَعُ النِّكَاحُ۔ در مختار۔ اور حرمت مصاہرہ ابتدائیہ اور طاریہ میں کچھ فرق نہیں ہے۔ اور اولاد جو عمر سے ہو وہ عمر کی ہوگی اگرچہ نکاح فاسد ہے۔

بیوی کے ساتھ خلوت سے پہلے سالی سے زنا کیا تو بیوی حرام ہوئی یا نہیں | سوال (۵۸۹)

۱۔ دنی التفصیل اختلاف فیہ قبل لا یصدق لانه لا یكون الا عن شہوة غالباً فہ یقبل الا ان ینظر فلا نہ

بالامتناع و نحوہ و قبل یقبل و قبل بالتفصیل من کونہ علی الراس و البطن و الخد فیصدق او علی الفم فلا

(رد المحتار ج ۳) و اذا قبل ام اسرۃ او امرۃ اجنبت یعنی بالحرمة مالم ینبہن انہ قبل بغير شہوة ہ ن

لاصل فی التفصیل ہوا شہوة بخلاف المس (البحر الرائق ج ۳) ظہیر

۲۔ الدر المختار علی ہا اثر رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۳ - ظہیر

۳۔ دفعہ فی باب المہران الذی فی النکاح الفاسد موجب بطلان و نبوت المسب (رد المحتار باب المہر ج ۳) ظہیر

مسماۃ عزت خاتون و مسماۃ اللہ نوازی ہر دو خواہراںند۔ مسماۃ اللہ نوازی بہ اللہ بخش نامی عقد نکاح کردہ اند و زفاف نہ شدہ ہماں اللہ بخش با خواہر منکوحہ اللہ نوازی زنا کردہ۔ حالاً آں اللہ نوازی برا و حرام می شود یا نہ ؟

الجواب :- ازین فعل فاحشہ منکوحہ اللہ بخش مسماۃ اللہ نوازی برا و حرام نہ شدہ است بلکہ ایں فعل فاحشہ یعنی زنا بخواہر زوجہ خود حرام است باید کہ ازین فاحشہ توبہ کند قال فی الدر المختار۔ وَحَرَّمَ الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَحْرَمِ نِكَاحَ أَمِّي عَقْدًا صَحِيحًا وَبَعْدَهُ الْوَلَا وَحَرَّمَ الْجَمْعُ وَطَنًا بِلَاكٍ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ إِيْتِهَامَا فَرَصَتْ ذَكَرًا لَمْ يَحْلَ لَهَا خُرَى الْوَلَا در مختار۔

حرمت مصاہرت کس عضو کو دیکھنے سے ہوتی ہے | سوال (۵۹۰) کون سے عضو

پر شہوت سے نظر کرنے سے حرمت مصاہرت ثابت ہوتی ہے ؟
الجواب :- قال فی الدر المختار وَ الْمَنْظُورُ إِلَى فَرْجِهَا الدَّاخِلُ اس سے معلوم ہوا کہ سوائے فرج کے دیگر اعضا کو بنظر شہوت دیکھنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

ماں بیٹی دونوں سے تعلق ہو تو کس سے نکاح جائز ہے | سوال (۵۹۱) زید ایک مشتبہۃ سے محض التقائے ختامین کرتا ہے اور اس کا ناجائز تعلق مادر مشتبہۃ سے ہے۔ اب زید مشتبہۃ مذکورہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- در مختار میں ہے۔ ہَذَا إِذَا كَانَتْ حَبْلَ مَشْتَبَهَةٍ الْوَلَا (در مختار) قولہ ہذا امی جمیع مآذ کر فی مسائل المصاہرۃ الخ شامی۔ پس صورت مذکورہ

۱۔ فی الخلاصۃ دلی اخت امرأۃ مآثر علیہ امرأۃ (الدر المختار علی ہاشم رد المحتار باب المحرمات ج ۲)

۲۔ الدر المختار علی ہاشم رد المحتار باب المحرمات ج ۲۔ ظفر۔ ۳۔ ایضاً باب المحرمات ج ۲

۴۔ رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۲۔ ظفر۔

میں زید مشتہاۃ مذکورہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور نہ اس مشتہاۃ کی مادر سے نکاح کر سکتا ہے۔

سوال (۵۹۲) زید نے ہندہ سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح | جس عورت سے زنا کیا اس کی لڑکی سے نکاح | سوال (۵۹۲) زید نے ہندہ سے زنا کیا۔ ہندہ کی ایک لڑکی ملی موجود ہے زید اس سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
الجواب :- صورت مسئلہ میں زید کا نکاح مسماۃ ملی سے ناجائز ہے۔
وحریم اصل مزنیۃ و فرود عہن۔
باپ جس سے شادی کرنا چاہتا ہے وہ کہتا ہے اس سے
میں نے زنا کیا ہے اور عورت انکار کرتی ہے کیا حکم ہے

سوال (۵۹۳) ایک شخص کا بیان ہے کہ جس عورت سے میرا باپ شادی کرنا چاہتا ہے وہ میری مزنیہ ہے اور عورت اور اس کا باپ اس کی تصدیق نہیں کرتے۔

الجواب :- اس صورت میں بیان اس شخص کا لغو ہے اور شرعاً غیر معتبر ہے نکاح درست ہے۔

غیر مدخولہ منکوحہ کی ماں کا بوسہ لیا تو کیا حکم ہے | سوال (۵۹۴) شخص نے بہ مادر منکوحہ غیر مدخولہ معالقة و تقبیل می کند دریں صورت زوجہ اش بروئے حلال است یا نہ۔
الجواب :- قبل اُمِّ امْرَأَتِهِ الْخَبْرَتُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ مَا لَمْ يُظْهَرْ غَدَمُ الشَّهْوَةِ وَ لَوْ عَلَى الْغَيْمِ وَ فِي الْمَسِّ لَا تَحْرِمُ نَالُ تَعْلَمُ الشَّهْوَةُ۔ پس بصورت مس و تقبیل بالشہوۃ مخلصے برائے تحلیل زوجہ اش نیست البتہ اگر شہوت متحقق نہ باشد حرمت نخواہد شد۔
باپ بیٹے کی بیوی سے زنا کرے تو خود طلاق ہو جائے گی یا نہیں | سوال (۵۹۵)
اگر کوئی شخص بیٹے کی زوجہ سے زنا کرے تو وہ عورت لڑکے پر حرام ہو جائیگی یا نہیں

۱۵ الدر المختار علی بائیں رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۴۔ ظہیر۔

۱۶ الدر المختار علی مائیں رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۵۔ ظہیر۔

اور خود طلاق پڑ جائے گی یا طلاق دینے کی ضرورت ہوگی اور وہ طلاق کو نسی کہلائے گی۔
الجواب :- وہ عورت بیٹے پر حرام ہو گئی۔ بیٹے کو چاہئے کہ اس کو علیحدہ کر دے۔ طلاق یا متارکت کی ضرورت ہے اور یہ طلاق طلاق بائنہ ہو گئی۔

بیٹے کی عورت کو شہوت سے چھوئے تو کیا مکرم ہے | سوال (۵۹۶) زید مقرر ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کی عورت کو شہوت سے سس کیا ہے۔ آیا زید کے بیٹے پر اس کی عورت حرام ہو گئی یا نہیں۔ اگر حرام ہو گئی تو نکاح فسخ ہو گیا یا تفریق قاضی کی ضرورت ہے۔ اگر ہے تو کون تفریق کر سکتا ہے اور تفریق کا کیا طریقہ ہے ؟
الجواب :- زید کا کہنا بیٹے پر حجت نہیں ہو سکتا لیکن اگر

بیٹا بھی اس کی تصدیق کرتا ہے یا گواہوں سے ایسا مس ثابت ہے جس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاوے تو بیٹے پر وہ عورت محسوسہ پدر بالشہوۃ حرام ہو گئی۔ لہذا بلا متارکت شوہر یا تفریق قاضی نکاح فسخ نہ ہو گا۔ متارکت شوہر کی صورت یہ ہے کہ شوہر کہہ دے کہ میں نے اس کو علیحدہ کر دیا یا اس سے علیحدگی کر لے دے۔

اور تفریق قاضی کی صورت یہ ہے کہ قاضی شرعی علیحدگی کر دے اور حکم مسلم فریقین بھی قائم مقام قاضی ہو سکتا ہے۔

۱۔ تزوج بکرۃ فوجدہا ثیبا وقالت ابوک نفخی ان صدقہا بانت بلا ہمد
والآلا (الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۴) و بخرمۃ المصاہرۃ لا یرفع نکاح
حتی لا یحل لہا التزوج بآخر الا بعد التارکۃ و انقضاء العدۃ (ایضا ۳۸۹) ظہیر

۲۔ رجل تزوج امرأة علی انہا عذراء فلما اراد وقاعہا وجدہا قد انتضت فقال لہا
من انتضک فقالت ابوک۔ ان صدقہا التزوج بانت منه ولا ہر لہا وان کذبہا فی امرأتہ
کذا فی الظہیریۃ (عالمگیری کشوری کتاب النکاح باب ثالث قسم ثانی ۳۸۴) ظہیر

کس فی کتب الفقہ - فقط

مرد و عورت ایک چار پائی پر سوتے تو عورت کی
طہری سے اس مرد کا نکاح جائز ہے یا نہیں

سوال (۵۹۷) ایک مرد و عورت کا اقرار ہے کہ ہم بلا شک ایک چار پائی پر
سوتے ہیں مگر چار پائی فراخ تھی ہمارا آپس میں بالکل تماس نہیں ہوا فیما قدرے
فاصلہ تھا۔ اور نہ ہمیں کچھ شہوانی خیال تھا آیا اس مرد کا نکاح عورت
کے دختر سے جائز ہے یا نہ ؟

الجواب :- اگر وہ دونوں بس بالشہوت کے منکر ہیں تو نکاح
اس مرد کا اس عورت کی دختر سے درست ہے۔ وَفِي الْمَسْئَلَةِ لَا تَحْرِمُ
مَا لَمْ تَعْلَمْ الشَّهْوَةَ - در مختار

صرف چھونے سے حرمت ہوتی ہے یا نہیں | سوال (۵۹۸) دو شخص معتبر کہتے
ہیں کہ زید اپنی ساس کو مساس کر رہا تھا معلوم نہیں کہ شہوت تھی یا نہ تھی۔ کپڑا
بدن پر ہو یا نہ ہو۔ سینہ پر ہو یا کسی اور مقام پر۔ مگر زید شہوت سے انکار
کرتا ہے پس ایسی صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہو جاوے گی یا نہیں ؟
الجواب :- ایسی صورت میں حکم حرمت مصاہرت کا نہ کیا جاوے گا

۱۔ و بحرمة المصاہرة لا یرفع النکاح حتی یتکمل لہا التزوج بآخر الابد المتارکۃ وفضل الاعدۃ
(در مختار) قوله الابد المتارکۃ الی وان معنی علیہا سنون کما فی البرازیہ وعبارة الحادوی الابد
تقرین العاضی و بعد المتارکۃ الخ و قد علمت ان النکاح لا یرفع بل یفسد و قد مر جو فی النکاح الفاسد
ان المتارکۃ لا تحقق الا بالقول ان کانت مدخولہا کثر کنک او غلبت سبیلک و اما غیر المدخول بہا
فقیل یكون بالقول و بالزک علی قصد عدم العود الیہا و قبل لا یكون الا بالقول فیہما حتی لو ترکبہا و معنی
علی عدتہا سنون یعنی ہا۔ تنزد۔ آخر قافیہ (رد المحتار مفصل فی المحرمات ۳۸۹) ظہیر
۲۔ و بحد المختار علی ہا۔ رد المحتار مفصل فی المحرمات ۳۸۹ - ظہیر

کافی الدر المختار۔ وَفِي الْمَسْئَلَةِ لَا تَحْرُمُ مَا لَمْ تَعْلَمْ اَشْهُوَةً اَوْ وَانْكَرَهَا الرَّجُلُ فَهُوَ مُعَدَّقٌ
در مختار۔

کوئی ڈر سے یہ کہہ دے کہ سوتیلی ماں سے زنا کیا تو کیا مکرم ہے [سوال (۵۹۹)]

زید پر اپنے باپ کی منکوحہ یعنی سوتیلی ماں سے زنا کا شبہ ہوا مسجد میں چند
اشخاص نے زید سے دریافت کیا اور دہمکایا بلکہ ایک شخص نے زید کے مونہ
پر پھڑ بھی مارا مگر زید نے اقبال نہیں کیا پھر زید کو ایک مولوی صاحب کے
جو متقی خدا پرست ہیں علیحدہ حجرہ میں بلا کر نہایت شفقت سے دریافت کیا
کہ آیا واقعی تمہارا ناجائز تعلق تمہاری سوتیلی ماں سے ہے؟ زید نے اقبال
کیا۔ مولوی صاحب نے چند اشخاص کو بلا کر زید کا اقبال سنوا دیا۔ صبح کو
زید نے اپنے ہم عمر لڑکے سے بیان کیا کہ میں نے جو رات کو اقبال زنا کیا ہے
وہ ڈر سے کیا ہے دراصل میرا کوئی گناہ نہیں۔ زید نو خیز لڑکا ہے جس کی
عمر سولہ سال کی ہے۔ اس کی سوتیلی ماں جوان ہے جو صاحب اولاد ہے
وہ زید کو اپنا بیٹا کہتی ہے زید اس کو مائی کہتا ہے۔ زید خود شادی شدہ
ہے عورت اس کے گھر میں ہے سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں زید کی بیوی
جب کبھی اپنی سوتیلی ساس سے لڑتی جھگڑتی ہے تو اس کو زید کی تہمت دیتی
ہے۔ شہادت چشم دید زنا یا بوس و کنار وغیرہ کے متعلق کوئی نہیں ہے۔ زید
کا وہ اقبال جو اس نے مولوی صاحب کے رو برو کیا جسے چند آدمیوں
نے سنا اس جرم کے ارتکاب کا ثبوت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کی سوتیلی ماں اس کے والد پر حرام ہو گئی
یا نہیں؟ اور اس قدر ثبوت پر اہل اسلام زید اور اس کے باپ سے
کھانا پینا ترک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب :- زید کی سوتیلی ماں اور زید کا باپ جبکہ زید کے اس فعل زنا و مس بالشہوۃ کا اقرار نہیں کرتے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں تو محض زید کے اقرار کرنے سے زید کی سوتیلی ماں زید کے باپ پر حرام نہیں ہوتی۔ ظاہر ہے کہ زید کا اقرار اس کی والدہ وغیرہ کے حق میں معتبر نہیں ہو سکتا ہے اور یہ امر مسلم عند الفقہاء ہے کہ ایک شخص کا اقرار دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہوتا پس زید کے باپ کا کھانا پینا علیحدہ کرنا اور اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے اور زید کا اقرار باوجود تکذیب کرنے اس کی سوتیلی ماں اور والدہ کے محض کذب اور بہتان ہے جس کے مطالبہ کا حق اس کی سوتیلی ماں کو ہے۔ بہت لگائی گئی ہے اور جب کہ اس کو کچھ مطالبہ نہ ہو تو دوسروں کو کچھ حق مطالبہ کا نہیں۔ قال فی الشامی۔ وکذا اذا اقتر بجماع اثمنا قبل التزوج لا یصدق فی حتمنا۔ شامی صفحہ ۳۹۰ ج ۲۔ وان ادعت الشہوۃ فی تفسیلہا و تفسیلہا ابنہ وانکر ہا الرجل فهو مصدق لابی۔ در مختار۔ وقال فی الشامی لا نہ منکر ثبوت الحرمة والقول للمکر۔ شامی ص ۳۸۹ فقط۔ واللہ اعلم۔

لڑکی پر نیت بد کی تو کیا حکم ہے [سوال (۶۰۰) زید کے ایک بیوی زینب اور تین لڑکیاں ہیں زید نے اپنی خواہش نفسانی کی وجہ سے اپنی منجلی لڑکی پر نیت بد کر کے خواہش فعل بد کی اگر زینب زوجہ زید کی مانع نہ ہوتی تو فعل بد کا ارتکاب ہو جاتا ایسی حالت میں طلاق جائز ہوتی یا نہیں۔ اور زینب کو کوئی حق مہر وغیرہ کا ہے یا نہیں؟

الجواب :- فقط ارادہ اور خواہش فعل بد سے تو زینب اس پر حرام نہیں ہوتی۔ البتہ اگر شہوت کے ساتھ اپنی دختر کے بدن کو بحالت برہنگی ہاتھ لگا دیا تو زینب زید پر حرام ہو گئی

اس کو علیحدہ کر دینا چاہئے۔ اور مہر زینب کا لازم ہے۔ مدخول ہے تو پورا ورنہ نصف ۳۵۔

ماں بیٹی دونوں سے جو زنا کرتا ہے اس کا کیا حکم ہے | سوال (۶۰۱) ایک مسلمان نے ایک ہندو دختر کو گھر میں رکھ لیا ہے اور اس کے ساتھ ایک جوان بیٹی بھی تھی دونوں کو مسلمان کر کے دونوں کے ساتھ عیش کرنے لگا چنانچہ لڑکی حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا۔ اس صورت میں کیا حکم ہے ؟

الجواب :- ماں کے ساتھ اگر محبت کی ہے تو اس کی دختر کے ساتھ اب کسی حال نکاح نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ماں کے ساتھ دہلی نہیں کی تو اس کو علیحدہ کر کے اس کی دختر سے نکاح کرنا درست ہے۔ قال فی الدر المختار۔ و بنت زوجة الموطوءة الخ (در مختار) و احترز بالموطوءة عن غیرہا فلا تحرم بنتها۔ بجز العقد الخ (شامی) و فی الشامی عن البحر اراد بحرمة المصاہرة المحرمات الاربع حرمة المرأة علی اصول الزانی و فرد عمہ نسبا و رضا غا و حرمة اصولہا و فرد عہا علی الزانی نسبا و رضا غا الخ

سو تیلی ساس اگر داماد سے بدن ملادے تو کیا حکم ہے | سوال (۶۰۲) زید کی سو تیلی ساس ہندہ نے بوجہ عداوت سوت و سو تیلی بیٹی کے زید کے ساتھ

۳۵ و اشہوة تعتبر عند المس والنظر حتی جدا بغیر شہوة ثم اشتہی بعد التبرک لا یفتی بہ الحرمة (عالمگیری کشوری کتاب النکاح الباب الثالث و القسم الثانی ص ۲۸۳) ظفر

۳۶ دمن سہی مہر عشر نماز اذ فلیسہ المسی ان دخل بہا اومات عنہا الخ وان طلقہا قبل الدخول و الخلوۃ قلبا نصف المسی (ہدایہ باب فی المہر ص ۳۰۲) ظفر

۳۷ رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۲ ظفر

۳۸ رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۸ ظفر

ایسی بے تکلفی کی کہ کبھی ہندہ نے اپنا گھٹنہ زید کے گھٹنہ پر رکھ دیا اور کسی حیلہ سے اپنا سینہ زید کے بازو شانہ سے اور کبھی پیٹ سے لگا دیا اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام ہوئی یا نہیں ؟

الجواب :- اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام نہیں ہوتی کذا فی الدر المختار وغیرہ من کتب الفقہ ۱۰۔

گیارہ سال لڑکے نے جس عورت کو شہوت سے چھوا اس کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں

سوال (۶۰۳) ایک لڑکے نے جس کی عمر گیارہ سال تھی ایک عورت کے گوشوارہ میں دست اندازی کی اور اس اثنائے میں اس لڑکے کو انتشار ہوا، اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہوئی یا نہیں، اور اس لڑکے کا نکاح اس عورت کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب :- شامی میں ہے۔ فحصل من ہذا انہ لا بد فی کل منہما من سن المراهقۃ او اقلہ للاثنتی تسع و للذکر اثنتی عشر لان ذالک اقل مدۃ یکن فیہا البلوغ کما صرحوا بہ فی باب بلوغ الغلام ۱۱۔ و فی الدر المختار فی باب بلوغ الغلام و ادنی مدۃ للاثنتی عشر سنۃ ولہا تسع سنین ہوا المختار الخ فان راہقا بان بلغا ہذا السن ۱۲۔ ان روایات سے معلوم ہوا کہ صورت مذکورہ میں جب کہ عمر لڑکے کی گیارہ سال کی تھی تو حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوتی اور اس عورت کی دختر سے نکاح کرنا اس کو درست ہے۔

۱۰۔ داصل مسوسۃ بشہوۃ ولو بشعر علی الراس بحائل لا یمنع الحرارۃ (در مختار) ای ولو بحائل فلو کان مانعاً لانتبت الحرمة کذا فی اکثر الکتاب (رد المختار فصل فی المحرمات ۳۸۵) ظیفیر ۱۱۔ رد المختار فصل فی المحرمات ۳۸۶۔ ظیفیر۔ ۱۲۔ الدر المختار علی ہامش رد المختار باب بلوغ الغلام ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ظیفیر

رہیبہ سے نکاح درست نہیں | سوال (۶۰۴) رہیبہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- رہیبہ سے نکاح کی حرمت قرآن شریف میں موجود ہے
 (قَالَ اللَّهُ تَعَالَى حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ أَلْفُ تَوْلَاهُ تَعَالَى وَرَبَابِكُمْ اللَّهُ تَعَالَى فِي تَحْوَرُّكُمْ أَلْفُ
 بیوی سے مرنے کے بعد اس کی بہن، خالہ، پھوپھی،
 بھانجی، پابھینجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں

سوال (۶۰۵) اگر کسی کی زوجہ مر جائے یا مطلقہ ہو جائے تو اس زوجہ کی بہن
 - خالہ - پھوپھی - بھانجی - بھینجی سے شوہر کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر
 جائز ہے تو عدت کے اندر جائز ہے یا بعد عدت کے - ؟

الجواب :- مسئلہ صحیح یہ ہے کہ اپنی زوجہ کے مرجھانے کے بعد اس
 کی بہن یا خالہ یا پھوپھی - بھانجی یا بھینجی سے فوراً یعنی اگلے دن یا دو چار دن بعد
 نکاح کر سکتا ہے کیونکہ مرد پر عدت نہیں ہے شامی میں اس کو صحیح کہا ہے -
 اور اگر اپنی زوجہ کو طلاق دے دی ہے خواہ رجعی یا بائنہ تو جب تک اس
 عورت مطلقہ کی عدت نہ گزر جائے اس وقت تک اس کی بہن اور خالہ
 و پھوپھی وغیرہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے - در مختار میں ہے - و حرم الجمع
 بین المحارم نکاحاً و عدۃ و لو من طلاق بائن الک اور شامی میں ہے - فرغ
 مات امرأۃ لہ التزوج باختہا بعد یوم من موتہا الک فقہ

جس عورت سے باپ بیٹے دونوں کا ناجائز تعلق رہا اس سے
 ان میں سے کسی کا نکاح درست نہیں -

سوال (۶۰۶) ایک بیوہ کو زنا کا قتل ہے - زید بکر - عمر
 وغیرہ سے اس کا ناجائز تعلق پایا جاتا ہے مگر یہ فیصلہ ذرا دشوار ہے کہ حمل
 کس کا ہے - لیکن اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ زید اور بکر دونوں میں

سلفہ سورۃ النساء - ۴ - سلفہ الدر المختار علی ہامش رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۹ - ظفر

سلفہ رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۹ - ظفر

باپ بیٹے کا رشتہ ہے باقی عمر وغیرہ کے مابین کوئی شرعی رشتہ نہیں ہے کیا اس بیوہ کا نکاح زید یا بکر کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ اگر ناجائز ہے اور نکاح ہو جاوے تو کیا حکم ہے۔ متعاقب میں کو کیا کرنا چاہئے۔ اور اس کی تدبیر تلافی یعنی کفارہ کیا ہے۔ بیوہ کا نکاح کب اور کس کی ہمراہ ہونا چاہئے ؟

الجواب :- اگر زید اور بکر دونوں باپ بیٹوں کا اس بیوہ سے ناجائز تعلق رہا یعنی زنیامس بالشہوة واقع ہوا تو اس بیوہ کا نکاح نہ زید سے ہو سکتا ہے اور نہ بکر سے کیونکہ مزنیۃ پسر باپ کے لئے حرام ہے اور مزنیۃ پدر بیٹے کے لئے حرام۔ اگر نکاح کسی سے ان دونوں میں سے ہو گیا ہے تو وہ باطل اور ناجائز ہے فوراً ان میں تفریق کر ادنیٰ چاہئے اور عمر وغیرہ سے حسب قاعدہ اس کا نکاح کر دیا جائے۔ اور شرکائے جلسہ نکاح کو اگر اس واقعہ کی خبر نہ تھی یا ان کو مسئلہ معلوم نہ تھا تو ان پر کچھ مواخذہ اور گناہ نہیں ہے۔ اور زید اور بکر سے جو گناہ ہوا اس سے توبہ کریں۔ یہی ان کے گناہ کا کفارہ ہے۔

زنا سے جو بھیتجہ ہے اس سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال (۶۰۷)

نرائن اہل ہنود اور مسماۃ رحیم طوائف سے ناجائز تعلق رہا چند اولاد جن میں مسماۃ کرنیابی پیدا ہوئی اور نرائن کے قوم کی بیوی سے لڑکا اور اس لڑکے سے سنی پرشاد ہوا تو نرائن کا پرشاد پوتہ ہے اور مسماۃ کریم طوائف کے رشتہ سے لڑکی ہے تو پرشاد کے باپ کی بہن کریم ہوئی

سہ اراد بحرمتہ المصاہرۃ المحرمات الاربع حرمتہ المرأة علی امون الزانی و فردع نسبہا و مغلطہا و حرمتہ امونہا و فردعہا علی الزانی نسبہا و مغلطہا کافی ہو لہو الحلال (رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۲) غفر

یعنی پھوپھی اور کریمیا کے بھائی کا لڑکا پرشاد بھتیجہ ہوا۔ تو ان دونوں میں باہم بہ حیثیت مسلمان ہو جانے کے نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب :- نکاح ان دونوں میں یعنی پرشاد اور کریمیا میں درست نہیں۔

حرمت مصاہرہ کے جب گواہ شرعی نہ ہوں تو کیا حکم ہے سوال (۶۰۸) ایک شخص نے اپنی دختر کی ستادی ایک لڑکے سے کر دی وہ لڑکا گذر گیا پھر اس نے اپنی لڑکی کا نکاح شوہر متوفی کے چھوٹے بھائی سے کر دیا لڑکی کئی مرتبہ سسرال گئی لیکن اب جانے سے انکار کرتی ہے اور کہتی ہے کہ میرے ساتھ میرے خسر نے زنا با بجز کر لیا ہے میں وہاں نہیں جاسکتی اور اس کی نند بھی گواہی زنا کی دیتی ہے۔ اس لڑکی کا نکاح بغیر طلاق کے دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں اور اس لڑکی کا اقرار بالزنا اور اس کی نند کی گواہی سے حرمت ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں حالانکہ وہ طلاق نہیں دیتا ؟

الجواب :- محض اس لڑکی اور اس کی نند کے اقرار سے شوہر کے حق میں حرمت ثابت نہیں ہوتی اور اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوتی۔ بدوں طلاق دینے شوہر کے اور بدوں عدت گزارنے کے دوسری جگہ نکاح اس لڑکی کا جائز نہیں ہے۔ فقط ۔

بیٹے کی مدخولہ سے باپ کا اور باپ کی مدخولہ سے بیٹے کا نکاح جائز نہیں سوال (۶۰۹) بیٹے کی مدخولہ سے باپ کا اور باپ کی مدخولہ سے بیٹے کا نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

سہ اگر دونوں مسلمان ہیں تو حرمت ظاہر ہے۔ حرم علی المرتد ج ذکر ان ادا حتی نکاح بعد دمر۔ علما و نزل دہنت اخیہ و بنتہا و لومن زنا و عمتہ و حالۃ الخ (الدر المختار علی ہاشم ۲۵۸) فصل فی المحرمات (۳۸۱) اور اگر ایک کافر دوسرا مسلمان ہے۔ اسباب التحریم انوار غفرانہ مصاہرۃ رضاع جمع ملک مشرک (در مختار) کالجوسینۃ و المرتکۃ زرد المختار فصل فی المحرمات (۳۸۱) ظہیر

الجواب :- یہ ہر دو صورت جائز نہیں ہیں کما قال اللہ تعالیٰ وعلماہم بنا کہم
ممسوسہ بالشہوۃ کی سوت کی لڑکی سے شادی جائز ہے یا نہیں | سوال (۶۱۰) ایک شخص
نے ایک اجنبی عورت کے پستان شہوۃ سے چھوئے اب اس شخص کا نکاح
اس ممسوسہ کی سوت کی لڑکی سے درست ہے یا نہیں ؟
الجواب :- درست ہے ۔

دادا کی جو ممسوسہ ہے اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۶۱۱) زید کے
دادا نے ہندہ سے جس کی عمر آٹھ نو سال تھی زنا کیا لیکن بوجہ کم سنی کے دخول نہ
ہو سکا۔ ہندہ کی شادی بکر سے ہو کر اکبری پیدا ہوئی۔ آیا زید کی شادی اکبری
سے جائز ہے یا نہ ؟

الجواب :- اگر زید کو اس فعل کا اقرار ہے یا شہادت شرعیہ سے
ثابت ہے تو زید کا نکاح اکبری سے درست نہیں ہے۔ جیسا کہ شامی میں بحر
سے منقول ہے کہ اصول و فرع مزنیہ زانی پر حرام ہیں و عبارتہ۔ دامراد
بحرمتہ المصاہرۃ المحرمات الاربعۃ ۱۰۰ نقطہ

جس نابالغ کو شہوت سے چھوا اس کی ماں سے نکاح جائز ہے یا نہیں | سوال (۶۱۲)
ایک شخص بالغ ایک نابالغ لڑکی کو سلار باٹھا اور شہوت سے اس کو بکڑا
تو اس شخص کا نکاح اس کی ماں سے جائز ہے یا نہ ؟

الجواب :- اگر وہ لڑکی نو برس کی ہے یا زیادہ کی اور اس کو
بالشہوۃ کیا ہے تو اس کی ماں سے نکاح صحیح نہیں ہے۔ ہذا اذا كانت حسیۃ
مشتبہۃ درختارۃ قولہ مشتبہۃ سیاقی تعریفہا بانہا بنت تسع واکثر شامی ۱۰۰

۱۰۰ سورۃ النساء - ۴۷ کونی ودرست نہیں۔ ذابن لکم ناوہ وذا بکم (سورۃ النساء - ۴۷) غیر
مک وکینے رد المحتار فصل فی المحرمات، ج ۳ - ۳۷۰ غیر مک رد المحتار فصل فی المحرمات ج ۳ - ۳۷۰ - ظفر

ادراگر وہ لڑکی نو برس کی عمر سے کم ہے تو اس کی ماں سے نکاح جائز ہے۔
وَبَنَاتِ سَهَادُونَ تَسْعَ لِسِتٍّ بِمِثْلِهِا در مختار۔ نقط۔

بیٹے کی بیوی سے نکاح جائز نہیں | سوال (۶۱۳) بیٹے کی عورت کے ساتھ
نکاح درست ہے یا نہیں ؟

الجواب :- بیٹے کی زوجہ سے بیٹے کے مرنے کے بعد یا طلاق دینے
کے بعد باپ کو نکاح کرنا درست نہیں ہے بلکہ قطعاً حرام ہے قرآن شریف
میں محرمات کے بیان میں فرمایا ہے۔ وَ عَدَاوِلْ أَبْنَاءِکُمُ الَّذِیْنَ مِنْ أَصْلَابِکُمْ
یعنی حرام کی گئی ہیں تم پر تمہارے بیٹوں کی بیبیاں۔ نقط

پہلے ساس کے ساتھ زنا کا اقرار کیا پھر انکار کیا حکم ہے | سوال (۶۱۴) نور الحسن
نے لوگوں سے بلا کسی تکرار کے بیان کیا کہ میری خوش دامن سے میرا ناجائز تعلق
تھا اسی کی وجہ سے اس نے میرے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا یہ خبر جب
اس کے خسر کو ہوئی تو اپنی لڑکی کو اس کے گھر سے لے گئے اور تکرار ہوا جس
میں اس نے تمام لوگوں کے سامنے اپنے خسر کو بھی یہ طعنہ دیا۔ اور جب لوگوں
نے اس کو کہا کہ اب تیرا نکاح نہیں رہا تو اس نے تمام لوگوں کے سامنے حلفیہ
بیان کیا کہ میں نے یہ جھوٹا الزام لگایا تھا۔ نیز اڑکی کے سامنے بھی اس
نے فعل ناجائز کا اقرار کیا۔ اب اس کی بیوی کو اس کے یہاں بیجا جاوے
یا نہیں۔ اور نکاح اس کا جائز رہا یا نہیں ؟

الجواب :- در مختار میں ہے۔ وَ فِی الْخُلَاصَةِ مَا فَعَلْتَ بَامِ
امْرَأَتِکَ فَقَالَ جَامِعْتَهَا ثَبَتَ الْحَرَمَةُ وَلَا یَصْدُقُ اِنْ کَذَبَ وَلَوْ هَازِلًا
وَ فِی الشَّایِ قَوْلُهُ وَلَا یَصْدُقُ اِنْ کَذَبَ اِلَّا اِیْ عَنِ الْقَاضِی۔ اما

۱۵۔ الدر المختار علی ہامش رد المحتار فی الحرمات ص ۳۶۹۔ ظہیر ج ۵ سورۃ النساء۔ ۴۴۔

بینہ و بین اللہ تعالیٰ ان کان کاذبا فیما اقر لم تثبت الحرمة لہ۔

اس عبارت کا حاصل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ اقرار کرے کہ میں نے اپنی زوجہ کی ماں سے زنا کیا ہے تو اس کی زوجہ اس پر حرام ہو جاوے گی۔ اس کے بعد اگر وہ کہے کہ میں نے جھوٹ کہا تھا تو قاضی اس کے قول کا اعتبار نہ کریگا اور حکم حرمت زوجہ کا جاری کر دے گا۔ اور اگر قاضی تک معاملہ نہ پہنچاؤ شو ہر کہے کہ میں نے جھوٹ کہا تھا تو فیما بینہ و بین اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوگی۔

جس ہندو عورت سے زنا کیا ہے اس کی مسلمان لڑکی سے وہ نکاح نہیں کر سکتا | سوال

(۶۱۵) ایک ہندو عورت مزنیہ سے ایک مسلمان مرد کا ناجائز تعلق تھا پھر اسی عورت کی لڑکی سے جو ہندو شوہر سے پیدا ہوئی اسی مرد مسلمان کا ناجائز تعلق ہو گیا۔ یعنی جو کہ ہر دو عورت پر زنا کے نام سے محمول کیا جاتا ہے اگر وہ لڑکی اسلام قبول کرے تو وہ مرد اس لڑکی سے از روئے شریعت نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب :- اُس لڑکی سے نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ مزنیہ کی دختر ہمیشہ کے لئے زانی پر حرام ہے۔ کذا فی الشامی عن البحر۔

جس کافرہ عورت کو شہوت سے چھوا اس کی مسلمان لڑکی سے نکاح جائز نہیں | سوال

(۶۱۶) ایک مسلم مرد نے کسی غیر مسلم عورت کو بحالت شہوة مس کیا ہے اب وہ مرد اس کی دختر کو مشرف باسلام کر کے نکاح کرنا چاہتا ہے، جائز ہے یا نہ؟

۱۔ رد المحتار فصل فی الحرامات ص ۳۹۰، ۲۔ الخفی

۳۔ دارالحرمت المصاہرۃ الحرامات الاربع حرمت المرأة علی اصولہا الزانی و فردہا

درمنا غا و حرمتہ اسو بہا و فردہا علی الزانی سادہ ص ۱۸۱ تا ۱۸۲ فی الاطوار الخلال (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ الخفی

الجواب :- درمختار میں ہے۔ واصل مسوسۃ بشہوۃ ولو لشعر علی الراس الخ وفرد عین مطلقاً الخ۔ اس روایت سے واضح ہے کہ جس عورت کو شہوۃ سے مس کیا جاوے اس کے اصول یعنی والدہ وغیرہ اور فرد ع یعنی دختر وغیرہ مس کرنے والے پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو جاتی ہیں اگرچہ وہ عورت جس کو مس کیا ہے کافرہ ہو لہذا اس صورت میں عورت مذکورہ کی دختر سے نکاح اس شخص کا جائز نہیں ہے۔ فقط

بیوی کو صحبت سے پہلے طلاق دے دی تو کیا اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ سوال (۶۱۷) زید نے ہندہ سے نکاح کیا لیکن مباشرت سے قبل اس کو طلاق دے دی کیا ہندہ کی دختر سے جو پہلے خاوند سے ہے زید کا نکاح جائز ہے؟ سوال (۶۱۸) ولد الحرام لڑکی سے نکاح کا کیا حکم ہے؟ کیا ولد الحرام لڑکی سے نکاح جائز ہے؟

الجواب (۱) :- اس صورت میں ہندہ کی دختر سے جو دوسرے شوہر سے ہے زید کا نکاح درست ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ وَرَبَّائِكُمُ اللَّاتِي دَعَلْتُم بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ يَكُنُوْا دَعَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جَنَاحَ عَلَیْكُمْ اَلَاٰیۃ الجواب (۲) :- جائز ہے۔

آٹھ سالہ بچی کو چھو دیا تو کیا حکم ہے؟ سوال (۶۱۹) ایک شخص بوقت شب اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا تھا اور اس کی منکوحہ دوسرے پلنگ پر مع دو لڑکیوں کے ایک شیرخوار اور دوسری تقریباً آٹھ سال کی تھی بیٹی ہوئی تھی۔ اس کے خاوند نے بارادہ مباشرت عورت کو اٹھانا چاہا مگر اس کا ہاتھ بجائے منکوحہ کے لڑکی پر پہنچا اور بیوی سمجھ کر بدن کو ٹٹولا۔ لیکن جب احساس ہوا کہ یہ بیوی نہیں ہے تو فوراً ہاتھ علیحدہ کر لیا۔ بدن کو چھونے کے وقت غلبہ شہوت نہ تھا

لے الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵۔ ظفر۔ ص ۳۵ سورۃ النساء۔ ۴۔

اس صورت میں کیا حکم ہے۔ اور اگر بدن کا چھونا خواہش کے ساتھ تصور کر لیا جائے تو کیا حکم ہے۔ جب کہ لڑکی صغیر السن ہے اور دھوکہ ہو گیا ہے۔ ؟

الجواب :- اس صورت میں اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوتی کہ اول تو مس بالشہوت نہیں پایا گیا دوسرے لڑکی صغیر السن ہے اس کے چھونے سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوتی۔ درمختار میں ہے۔

وبنت سنبادون تسع لیست بمشہاة به یفتی الخ و فی رد المحتار والا صح انہا لا تثبت الحرمة الخ۔

لوگوں نے کہا مگر خود مرد ساس سے ملوث ہونے کا انکار کرتا ہے | سوال (۶۲۰)

ایک شخص نے نکاح کیا ہے منکوحہ کی عمر سو گیارہ سال ہے۔ دو شخص مدعی ملا صاحب کے پاس جا کر بیان کرتے ہیں کہ یہ نکاح جائز نہیں کیونکہ ہم نے ناکح سے سنا ہے کہ اس نے منکوحہ کی والدہ متوفیہ سے زنا کیا تھا۔ ملا صاحب نے ناکح کو بلا کر دریافت کیا۔ وہ حلف سے انکار می ہے کہ میں نے والدہ منکوحہ کے ساتھ زنا نہیں کیا یہ مجھ پر تہمت لگائی جاتی ہے۔ ملا صاحب نے مدعیان سے حلف اٹھوا کر یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ نکاح جائز نہیں اور جو اس مجلس نکاح میں شریک تھے اُن کے نکاح جاتے رہے چنانچہ چار شخصوں کے دوبارہ نکاح پڑھائے گئے کیا نکاح مذکورہ واقعی ناجائز ہوا تھا کیا حکم ہے ؟

الجواب :- مفتی فتویٰ دیانت پر دیتا ہے وہ قاضی نہیں ہے کہ شہادت کو سنے اور حلف دیوے۔ یہ کام قاضی کا ہے، پس ملا صاحب کو بھی یہ فتویٰ نہ دینا چاہئے تھا کہ نکاح جائز نہیں ہوا، کیونکہ جب شوہر منکر ہے زنا سے تو عند اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہیں ہوتی۔ ملا صاحب کو

لازم تھا کہ جب شوہر زنا کا اقرار نہیں کرتا تو فتویٰ حرمت کا نہ دیتے، اور جبکہ وہ عورت منکوحہ اس پر حرام نہیں ہے تو شرکار مجلس نکاح کے اوپر بھی کوئی مواخذہ نہیں ہے اور تجدید نکاح کی تو کسی حال میں بھی ضرورت نہ تھی کیونکہ تجدید نکاح بوجہ مرتد ہو جانے کے لازم ہوتی ہے اور شرکار مجلس اور شوہر کے ارتداد کا حکم کسی طرح اس صورت میں نہیں ہو سکتا۔ یہ ان ملاصحت کی نادرا قیست کی دلیل ہے۔

سہ ماہی کہتی ہے مگر داماد زنا کا منکر ہے کیا حکم ہے | سوال (۶۲۱) مسٹر شفیع نے اپنی ساس کے ساتھ زنا کیا لیکن شفیع نے لوگوں کے سامنے زنا سے انکار کیا اور اس کی ساس برابر کہتی رہی کہ میرے داماد نے مجھ سے زنا کیا۔ اور شفیع نے بھی ایک شخص کے سامنے اقرار کیا۔ ایسی صورت میں شفیع کا نکاح ٹوٹ گیا یا قائم رہا ؟

الجواب :- جب کہ شفیع زنا سے منکر ہے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں ہے تو اس کی زہ جہ اس پر حرام نہ ہوگی۔

بچی باب پر بدینتی کا الزام لگاتی ہے اور باپ منکر ہے تو کیا حکم ہے | سوال (۶۲۲) فصاحت کی حقیقی بیٹی نے بیان کیا کہ میرے باپ نے مجھ پر بدینتی سے ہاتھ چلایا۔ لیکن فصاحت سختی سے انکار کرتا رہا تو فصاحت کا نکاح ٹوٹ گیا یا نہیں۔ لوگوں نے اس کو اپنی قربانی سے علیحدہ کر دیا اور جب اس قربانی کر کے گوشت تقسیم کیا تو کسی نے نہیں لیا تو وہ گنہگار ہوئے یا نہ ؟

الجواب :- فصاحت کا نکاح اس صورت میں قائم ہے اور چونکہ

۱۷ وان ادعت الشهرة في قبيلة او قبيلها ابنه وانكر بالرجل فهو مصدق لای (در مختار) فهو مصدق لانه سكر ثبوت الحرمة والقول للمكر (رد المحتار ص ۳۸۹) ظفر

فصاحت منکر ہے اور اس کی تکذیب شہود عدول سے ثابت نہیں ہے اس لئے حرمت مصاہرہ اس صورت میں ثابت نہ ہوگی۔ پس فصاحت کے ساتھ متارکت کرنا اور اس کو شریک قربانی نہ کرنا اور اس کے دیئے ہوئے گوشت قربانی کو نہ لینا اور اس کو ناجائز سمجھنا ناجائز اور معصیت ہے۔ فقط۔

بوی کا خیال ہے کہ میرے شوہر نے میری | سوال (۶۲۳) ہندہ اپنے خاوند کی بیٹی سے صحبت کی تو کیا حکم ہے۔ | نسبت کہتی ہے کہ از روئے بدینتی میری بیٹی سے بات چیت کی اور اغلب ہے کہ صحبت بھی کی ہوگی اس لئے میں زید پر حرام ہو گئی۔ اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے ؟

الجواب :- محض گمان اور خیال سے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوتی پس ہندہ اپنے شوہر زید پر حرام محض اس خیال سے کہ زید نے شاید ہندہ کی دختر سے صحبت کی ہو حرام نہیں ہوتی۔ فقط

شہوت سے ہاتھ لگا یا پہلے انزال نہ ہوا دوسری بار ہو گیا کیا حکم ہے | سوال (۶۲۴) زید نے ہندہ کو شہوت سے ہاتھ لگا یا ہندہ سوئی ہوئی تھی لیکن انزال نہیں ہوا۔ پھر ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد آکر ہاتھ لگا یا تو انزال ہو گیا۔ ان دونوں صورتوں میں حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں۔ ؟

الجواب :- اگر بدوں کپڑے کے کھلے ہوئے بدن یا باریک کپڑے پر شہوت سے ہاتھ لگا دے تو حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے جیسا کہ پہلی صورت میں ہے اور اگر مس بالمشہوۃ کے ساتھ انزال ہو جاوے تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی کذا فی الدر المختار^۱۔ فقط

۱۔ اذالم یسزل فلوانزل مع مس او نظر فلا حرمة به یعنی (در مختار) فلا حرمة لانه بالانزال تبين انه غیر مفض الى الوطء ہدایہ، (رد المختار فی المحتار ج ۴ ص ۳۸۶) ظہیر۔

دو مرد کی گواہی سے حرمت ثابت ہو جائے گی | سوال (۶۲۵) اگر دو شخص عادل شہادت دیں کہ ہم نے زید کو ہمراہ ہندہ زنا کرتے دیکھا کیا اس سے حرمت مصاہرت ثابت ہو کر مزنہ کی دختر زانی پر حرام موافق عبارت عالمگیریہ ہے و منها الشهادة بغير محدود والقضاء وما يطلع عليه الرجال منها شهادة رجلين لو رجل وامرأتين الخ لقوله تعالى واستشهدوا شہیدین من رجالکم۔ اور بعبارة در مختار و لغيرها من الحقوق رجلاان او رجل وامرأتان۔ یا موافق آیت کریمہ۔ وَالزَّيْنِ يَزْمُونَ الْخَصَنَاتِ الْاَيه۔ کے چار مرد کی شہادت ضروری ہے اور نکاح زید بہ دختر مزنہ جائز ہے۔ ؟

الجواب :- یہ صحیح ہے کہ حرمت مصاہرت کے اثبات کے لئے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت مقبول ہے جیسا کہ اقرار بالمس والتقبيل عن شهوة دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے ثابت ہو جاتا ہے، در مختار میں ہے وَتَقْبِلُ الشَّهَادَةَ عَلَى الْاِقْرَارِ بِالْمَسِّ وَالتَّقْبِيلِ عَنْ شَهْوَةٍ اور یہی منشا ہے عبارت عالمگیریہ و در مختار کا مگر صورت مستلزم میں شہادت زنا کی ہے اور ظاہر ہے کہ وہ ثابت نہیں ہوا بلکہ ایسی صورت میں شہود پر حد قذف جاری ہوتی ہے اور وہ شرعاً کاذب شمار ہوتے ہیں۔ تو جب کہ زنا ثابت نہ ہوا تو حرمت مصاہرت بھی ثابت نہ ہوگی کیونکہ یہ شہادت حرمت مصاہرت پر نہیں ہے بلکہ زنا پر ہے اور وہ ثابت نہیں۔ اور گواہ جھوٹے قرار پاتے۔ قال اللہ تعالیٰ نُوَلِّجْاۤؤُاْ عَلَیْہِٗٓ اَرْبَعَةً شَہِدَآءَ فَاذِلْمْ یَا تُوۤا بِالشَّہَادَةِ فَاذِلْکَ عِنْدَ اللّٰہِ ہُمُ الْکَاذِبُوْنَ الْاَیۡہ

غلطی سے دختر پر جا پڑا کیا حکم ہے | سوال (۶۲۶) میں نابینا ہوں ایک شب

۱۔ الدر المختار علی باش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۴۰، بغیر۔ ۲۔ سورۃ النور۔ ۳۔

بخیال صحبت زوجہ بیدار ہوا۔ زوجہ ہمراہ دختر ۱۲ سالہ میری ہمبستر تھی یہ غلطی سرادیل دختر خود کھولی اور اندام نہانی اپنا بشہوۃ اس کی اندام نہانی پر رکھا بعدہ خبر ہو گئی کہ یہ زوجہ نہیں ہے جلدی قبل از دخول ذکر جدا ہوا۔ زوجہ کو بیدار کیا شہوۃ سابقہ قدرے موجود تھی صحبت کی انزال ہوا۔ اس صورت میں حرمت مصاہرت ثابت ہوگی یا نہیں۔ اگر ثابت ہے تو امام شافعیؒ کے مذہب پر فتویٰ دے سکتے ہیں اور عمل کر سکتے ہیں یا نہ ؟

الجواب :- در مختار میں ہے وفي الخانیۃ ان النظر الى فرج ابنتہ بشہوۃ یوجب حرمتہ امرأۃ و کذا الوفرعت فدخلت فراش ایہا نریانۃ فانقشر لها البوا تحرم علیہ امہا الخ۔ اور انزال کی روایت میں قید مع المس والنظر ہے چنانچہ در مختار میں ہے۔ فلو انزل مع مس او نظر فلا حرمت۔ ان روایات سے ثابت ہے کہ صورت واقعہ میں حرمت ثابت ہے اور حنفی کو اس بارہ میں امام شافعیؒ کے مذہب پر عمل کرنے کی کوئی روایت اور فتویٰ منقول نہیں ہے۔ فقط

کمال الدین کی ماں سے جس نے زنا کیا اس کی | سوال (۶۲۷) خلاصہ سوال یہ لڑکی سے کمال الدین کی شادی جائز ہے یا نہیں ہے کہ اگر زنا کرنا فقیر کا کمال الدین کی والدہ سے ثابت ہو جائے تو کمال الدین کا نکاح فقیر کی دختر سے صحیح ہوگا یا نہیں۔ اور اگر فقیر یہ کہے کہ کمال الدین میرے نطفہ سے ہے تو یہ شرعاً معتبر ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب :- اگر شہادت شرعیہ یعنی چار عادل گواہوں کی شہادت سے زنا فقیر کا کمال الدین کی والدہ سے ثابت ہو جاوے تب بھی موافق تصریح بحر وغیرہ کے کمال الدین کا نکاح فقیر کی دختر سے شرعاً صحیح ہے کیونکہ زانی کی

سہ الدر المختار علی باب من رد المختار فی امورات ۳۸۹ - طبر - ابن عثیمہ ۳ - طبر

فروع مزنیہ کی فروع کے لئے حرام نہیں ہیں۔ کما فی الشامی عن البحر وکیل لاصول الرزنی
وفروع اصول الرزنی بہا وفروعہا الخ شامی ۲۷۹ ص ۲ جلد ۲ -

اور فقیر کا یہ اقرار کہ کمال الدین میرے نطفہ سے ہے شرعاً معتبر نہیں
ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اولد للفراش وللعاهر الحجر۔ لہذا فقیر کے اس
اقرار کا کچھ اعتبار نہیں ہے اور فقیر کے اس قول کی وجہ سے کمال الدین پر دختر
فقیر حرام نہ ہوگی کیونکہ یہ قول فقیر کا بوجہ معارض ہونے نص مذکورہ کے لغو اور
باطل ہے۔ البتہ اگر کمال الدین کا زنا یا مس بالشہوۃ، وریوس وکنار فقیر کی
زونہ سے ثابت ہو جاوے شہادت معتبرہ سے یا اقرار کمال الدین سے تو پھر
کمال الدین کا نکاح دختر فقیر سے جائز نہ ہوگا۔ فقط

رت میں غلطی سے لڑکی یا ساس پر ہاتھ | سوال (۷۲۸) رات کو اپنی بیوی
بڑھائے اور شہوت ہو تو کیا حکم ہے | کو جگانے اٹھا مگر غلطی سے اپنی لڑکی پر

ہاتھ جا پڑا یا ساس پر اور بیوی سمجھ کر جوانی کی خواہش سے اس پر ہاتھ پھیرا
تو وہ مرد اپنی بیوی سمجھ کر جوانی کی خواہش سے ہاتھ ڈالنے والے کو اپنی عورت کو
غلیحہ کر دینا چاہئے وہ ہمیشہ کے لئے حرام ہو گئی، اس کے متعلق چند سوالات ہیں۔
(۱) لڑکی بالغ ہو یا نابالغ (۲) اس صورت میں غلطی کافی ہے یا ردۃ لڑکی پر ہاتھ ڈالنا ضروری ہے
الجواب :- یہ حکم نو برس یا زیادہ عمر کی لڑکی کے متعلق ہے
(۲) اس صورت میں غلطی بھی کافی ہے۔

۱۔ رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۳۔ مخیر۔ ۲۔ مشکوٰۃ شریف باب اللعان ۲۸۴

۳۔ فلا یقظ زوجتہ او یفقتہ ہی بما عہا مستیدہ بنتہا الشہادۃ او یدہا ابنہ حرمتہ
ابداً فتح قبل ام امرتہ فی ای موضع کان علی النجس حرمت علیہ امرتہ الخ وبت سنہادون نسح بست
مستہادۃ بہ یعنی (الرد المحتار علی ما مش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۳ و ۳۸۹) مخیر۔

موطوہ کی لڑکی کو رکھنا کیسا ہے اور اس کی اولاد کا کیا حکم ہے | سوال (۶۲۹) زید نے اپنی خوشدامن ہندہ سے زنا کیا۔ مسئلہ معلوم ہونے پر زید نے اپنی زوجہ کو چھوڑ دیا اور اس فعل سے توبہ کیا۔ پھر زید کی زوجہ نے زور دیا کہ میں مبلغ پانچ سو روپیہ مہر کا دعویٰ کروں گی۔ زید نے بہ سبب خوف مہر کے توبہ توڑ دی اور زوجہ کو رکھ لیا۔ اس سے اولاد ہوئی۔ ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے۔ اس کو امام مقرر کرنا کیسا ہے۔ اور نکاح زید کا باقی رہا یا نہ۔ اور مہر زید کے ذمہ واجب ہے یا نہ؟

الجواب :- جب کہ زید نے اپنی زوجہ کو چھوڑ دیا اور اس کو غلیحہ کر دیا نکاح اس کا باطل ہو گیا اور زید کو ایسا کرنا ضروری تھا یعنی اپنی زوجہ کو غلیحہ کرنا لازم تھا۔ پھر زید کا اس زوجہ کو رکھنا اور اس سے صحبت کرنا حرام ہے اور اس کے بعد جو اولاد ہوئی اس کا نسب ثابت نہیں ہے۔ سابق کا مہر لازم ہے یعنی اگر وہ عورت موطوہ زید ہے تو مہر مثل لازم ہے۔ و بحسب مہر مثل فی نکاح فاسد الخ در مختار۔ الغرض زید بحالت مذکورہ فاسق ہے اسامت اس کی مکروہ ہے۔

مدخلہ بیوی کی لڑکی سے نکاح حرام ہے | سوال (۶۳۰) وَ زَبَانُكُمْ لِلَّهِ بَنِي جَوْرِكُمْ بَنِي نَسَائِكُمْ اللّٰہِ تَعَالٰی دُخْلُمْ ہن۔ یعنی عورت کی وہ بیٹی جو پہلے غاونہ سے ہے اور گود میں ہے حرام ہے اس کی ماں کی زندگی اور موت میں۔ وَ بَنُ تَسْلٰی التَّزْبِیۃ وَ اِنْ لَمْ تَكُنْ بَنِي حَجْرہ۔ کیا نام رکھا جاتا ہے ربیبہ اگر اس کی گود میں نہ ہو یعنی جو گود والی بچی سے بڑی ہو وہ بھی حرام ہے امام بخاری صحت نے صحیح بخاری کے ترجمہ فیض الباری کے پارہ ۲۱ اکیس پر درج فرمایا ہے کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی مرتضیٰ نے اپنے زمانہ خلافت میں

اللہ عزوجل نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما باب مہر مطلب فی التکلیف العاصیہ ص ۱۲۰ - خیر

اس لڑکی سے نکاح کی اجازت دی جو گود میں نہ تھی یعنی پہلی کی تھی روایت کیا اس کو ابن منذر وغیرہ نے اور اخیر پر یہ تحریر فرمایا کہ اگر نہ ہوتا اجماعاً اس مسئلہ میں تو اس کا لینا ادنیٰ ہوتا اس واسطے کہ حدیث کے اکثر طریقوں اور قرآن میں حجر کی قید آچکی ہے اور مخالفین نے صرف اس حدیث کو حجت پکڑا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری بیوی اپنے بیٹوں اور بیٹیوں سے نکاح کرنے کو مجھ سے نہ کہا کرو۔ حدیث مخالف سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت نے اپنی بیویوں کو ان کی زندگی میں ان کے بیٹوں اور بیٹیوں سے نکاح کرنے کو منع فرمایا یعنی جیسے عورت کی زندگی میں اس کی بہن۔ حرام ہے ویسے بیٹی بھی در نہ زندگی کے بعد کوئی عورت کیا کہہ سکتی ہے۔ اخیر پر یہ بھی گذارش ہے کہ کیا حضرت علی اور عمر فاروق سے مخالفین زیادہ معتبر اور واقف ہے۔ ؟

الجواب :- زوجه مدخولہ کی بیٹی شوہر اول سے مطلقاً حرام ہے خواہ زوجه موجود ہو یا نہ ہو اور خواہ وہ گود میں ہو پرورش میں ہو یا نہ ہو۔ جیسے کہ قرآن شریف میں محرمات ابدیہ میں اس کو شمار کیا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ذالہ فی فی حور کم من نسائکم اللہ فی ذلکم بہن النبیہ اور قید فی حور کم کی باعتبار غالب کے اور باعتبار اکثر کے ہے چنانچہ جمہور صحابہ و تابعین و ائمہ اربعہ رحمہم اللہ تعالیٰ کا یہی مذہب ہے اور سوار داؤد ظاہری کے کسی کا خلاف ائمہ میں سے اس بارہ میں منقول نہیں ہے۔ اور صحابہ میں جو اس بارہ میں اختلاف تھا وہ بعد اجماع کے مرتفع ہو گیا۔ جلالین میں ہے فی حور کم تربو نہا صفتہ موافقہ للغالب فلا منہوم بہا شیخ اور مدارک میں ہے۔ قال داؤد اذالم تکن۔

۱۷ سورۃ النساء - ۳۳ - ظفر - ۱۸ جلالین ص ۳۷ - ظفر -

فی حجرہ لا تحرم قلنا ذکرنا بحجر علی غلبۃ الحال دون الشرط الخ اور درمختار میں ہے
وَبَنَتْ زَوْجَتَهُ الْمُوْطُوتَةَ قَالَ فِي رد المحتار ای سوار کانت فی حجرہ ای کنفہ
ونفقته اولاد ذکرنا بحجر فی الایۃ نخرج مخرج العادۃ او ذکر للتشیع علیہم السلام الخ اور امام
بخاری رحمہ اللہ بھی اس مسئلہ میں مہمور کے ساتھ ہیں وہ بھی ربیبہ سے نکاح کو
مطلقاً حرام فرماتے ہیں یعنی گود میں ہو یا نہ ہو چنانچہ پوری عبارت بخاری
شریف کی ترجمہ باب کی یہ ہے۔ وہل تسمی الربیبۃ وان لم تکن فی حجرہ و دفع البنی
صلی اللہ علیہ وسلم ربیبۃ لہ الی من یکفلہا الخ اور اس کے بعد حدیث لا تعرضن
علی بناتک ولا اخواتک الخ لاتے ہیں۔ اس روایت و دفع البنی صلی اللہ علیہ وسلم الخ
سے بھی امام بخاری نے اس پر دلیل پکڑی ہے کہ باوجود دوسرے شخص کی کفالت
میں دور پرورش میں ہونے کے اس لڑکی کو ربیبہ فرمایا گیا اور محرمات میں
شمار کیا گیا۔ باقی قرآن اول کا اختلاف جبکہ اس کے بعد اجماع حرمت پر ہو چکا ہو
معتبر نہیں رہتا اور واضح ہو کہ حضرت علی و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا
خلاف اس بارہ میں امام بخاری نے نقل نہیں کیا اور یہ بھی ابن حجر ہی کا قول ہے
کہ اگر نہ ہوتا اجماع حادث اس مسئلہ میں الخ امام بخاری کا قول کہنا اس کو غلط ہے
الغرض امام بخاری اور ائمہ اربعہ اور جمہو اہل سنت و جماعت اس مسئلہ میں
متفق ہیں کہ زوجہ مدخولہ کی بیٹی ہمیشہ کو حرام ہے خواہ وہ حجر میں ہو یا نہ ہو اور
اُس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مطلقاً حرام فرمایا ہے۔ فقط۔

چار سال کی لڑکی کو چھونے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی | سوال (۱۳۴)
مسائل سے ناواقف شخص نے اپنی نابالغ لڑکی پر جس کی عمر چار سال کی ہوگی جوانی کی خواہش
سے ہاتھ ڈالا۔ کمر بند تک کھولا۔ مگر کھولتے ہی پھر بند کر دیا تو کیا عورت حرام ہو گئی۔ ؟

۱۔ رد المحتار کتاب النکاح فصل فی انکاحات ۳۲۲۔ تفسیر ۵ بخاری شریف۔

الجواب :- یہ حکم حرمت کا نو برس یا زیادہ عمر کی لڑکی کو ہاتھ لگانے سے ثابت ہوتا ہے۔ اور عمدہ اور خطا و نسیان اس میں برابر ہے۔ دلائل حرمت کے کتب فقہ میں مبسوط ہیں۔ رد المحتار میں ہے۔ قَالَ فِي الْفَتْحِ وَقَوْلُنَا ابْنُ الْحَصِينِ وَجَابِرُ ابْنِ وَعَاشَةُ وَجَهْوَرُ التَّابِعِينَ كَالْبَصْرِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَالْأَزْهَرِيِّ وَطَاوُسُ وَعَطَا وَجَاهِدُ ابْنُ الْمُسَيْبِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ سَيَّارٍ وَحُمَادُ الثَّوْرِيُّ وَزَيْدُ ابْنِ وَهْبٍ وَتَمَامَةُ مَعَ بَسْطِ الدَّلِيلِ فِيهِ الْخَوْفُ وَفِيهِ إِضْلَالُ الْمَسْئُومِ وَالنَّظَرُ سَبَبُ دَاخِلِ إِلَى الْوُطُوِّ فَيَقَامُ مَقَامُهُ فِي مَوْضِعِ الْإِعْتِيَادِ - هَدَايَةُ - وَاسْتَدْلًا لِذَلِكَ فِي الْفَتْحِ بِالْأَحَادِيثِ وَالْآثَارِ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ شَامِلِي ص ۲۸ ج ۲ - چار پانچ برس کی عمر کی لڑکی کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگانے حرمت ثابت نہیں ہوتی پس صورت مسئلہ میں زہ نہ حرام نہ ہوگی۔ ناواقفیت عذر نہیں ہے۔ لیکن لڑکی کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے حکم حرمت کا نہیں ہوا۔

خوش دامن کے ساتھ زنا کا جھوٹا اقرار کیا تو کیا تو کیا حکم ہے | سوال (۶۳۲) خلاصہ سوال یہ ہے کہ ایک شخص نے اپنی خوش دامن کے ساتھ مکان میں رہا۔ بعد کو اس کی خوش دامن کو حمل ظاہر ہوا تو پچایت نے اس شخص سے اقرار لے کر ایک مولوی صاحب کو خط لکھا اور انہوں نے اس کی زوجہ کو اس پر حرام قرار دیا اس کے بعد وہ شخص قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے خوف کے مارے اقرار کیا تو اس صورت میں اس شخص کی زوجہ اس پر حرام ہے یا حلال - ؟

سہ دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴ و ص ۳۸۵ تحت قولہ اراد بالزنا الوطؤ المحرم
اقول ان تعلیل بعدم الاشتباه یفید ان من لا یشتبهی لا تثبت المحرم بجماع الخ و اقلہ لا یستغنی
تسعی و للذکر اثنا عشر (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۴) تلخیص

الجواب :- در مختار میں ہے قبل له نافعلت بام امر آتک فقال
جامعتہا تثبت الحرمة ولا یصدق انه کذب ولو ہازلا الخ اور شامی میں ہے
قوله ولا یصدق انه کذب ای عند القاضی اما بینہ وبين الله تعالى ان کان
کاذبا فیما اقر لم تثبت الحرمة الخ

اس روایت سے معلوم ہوا کہ صورت مسئلہ میں اگر اس شخص نے اپنی
خوشدامن کے ساتھ زنا کرنے کا جھوٹا اقرار کیا ہے تو قاضی اور مفتی اس کی
تصدیق نہیں کریں گے بلکہ حکم حرمت کا دیں گے اور ان میں یعنی زوجین میں
تفریق کر دیں گے البتہ اگر اس شخص کے علم میں اور یقین میں یہ بات راسخ
ہے کہ میں نے اپنی خوشدامن سے زنا نہیں کیا۔ اور کوئی فعل موجب حرمت
مصاہرۃ اس سے صادر نہیں ہوا تو اس کے حق میں دنیا میں اس کی
زوجہ حلال ہے -

بیوی قادیانی ہو گئی قادیانی سے شادی کر لی | سوال (۳۳۳) ایک شخص کی
اب اس کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں | عورت قادیانی ہو گئی اور قادیانی سے
نکاح کر لیا اس سے لڑکی پیدا ہوئی اس لڑکی سے اس کی ماں کا پہلا خاوند
نکاح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- نہیں کر سکتا لقوله تعالى وَرَبَّائِكُمُ اللّٰہُ فِی حُجُوبِکُمْ مِنْ
نَسَائِکُمُ اللّٰہُ فِی حُجُوبِکُمْ بہن۔ قال فی الدر المختار و بینت زوجتہ الموطوءۃ دام
زوجتہ وجدا تہما مطلقا الخ۔ فقط

۱۵ الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹ - ظہیر -

۱۶ رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹ - ظہیر ۱۷ سورۃ النساء - ۴ -

۱۸ الدر المختار علی ہامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹ و ص ۳۹ - ظہیر

عورت کہے کہ خسر نے زنا کیا اور شوہر انکار کرے تو حرمت ثابت ہوگی یا نہیں

سوال (۶۳۴) ایک عورت نے دعویٰ کیا ہے کہ میرے خسر نے میری ساتھ زنا کیا ہے اس لئے میں اپنے خاوند پر حرام ہوں۔ خاوند کا جواب یہ ہے کہ عورت بالکل جھوٹی ہے۔ میرا والد متقی ہے اور پرہیزگار ہے۔ وہ ایسا ناشائستہ کام نہیں کر سکتا اور خسر بھی بالکل منکر ہے اور عورت کے پاس کوئی گواہ بھی نہیں ہے۔ آیا وہ عورت اپنے خاوند پر اس صورت میں حرام ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب :- اس صورت میں حرمت مصاہرہ ثابت نہ ہوگی اور عورت مذکورہ اپنے شوہر کے نکاح میں ہے اور وہ عورت اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوتی عورت کا قول شرعاً جھوٹا ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اَلْبَيْتَةُ عَلَى الْمَدْعَى وَالْبَيْتُ عَلَى مَنْ اُنْكِرَ لہ۔ فقط

بیٹے کی بیوی کا ہاتھ پکڑا مگر شہوت کا علم نہیں کیا حکم ہے

سوال (۶۳۵) ایک شخص نے بد فعلی کے واسطے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن خطا اس بدکار نے اپنے بیٹے کی بی بی کا ہاتھ پکڑا۔ بی بی بولی کہ میں ہوں۔ اس نے یہ سن کر شرما کر چھوڑ دیا لیکن ہاتھ پکڑنے کے وقت شہوت تھی یا نہیں یہ معلوم نہیں ہے۔ حرمت ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب :- پہلی صورت میں جب کہ شہوت کا ہونا یقینی نہیں ہے حرمت مصاہرہ ثابت نہیں ہوتی اور اس کے پسر کی زوجہ اپنے شوہر پر حرام نہیں ہوتی فقط

۱۔ مشکوٰۃ مشریف باب الاقصیۃ والشہادات ص ۳۰۳۔ ۲۔ قال فی الذخیرۃ واذا قبالہا او لمسہا او نظر الی فرجہا ثم قال لم یکن عن شہوۃ ذکر الصدر الشہید انہ فی القبلۃ یعنی بالحریمۃ ما یتم من انہ بلا شہوۃ و فی المس والنظر لا الا ان یتیقن انہ بشہوۃ لان الاصل فی التقبیل الشہوۃ بخلاف المس والنظر (رد المحتار فہرست فی الحرمات ص ۳۸۸) ظہیر۔

عورت سے اس کے شوہر کا نانا زنا کرے تو کیا حکم ہے [سوال (۶۳۶)] ایک شخص کی زوجہ سے اس کے نانا نے زنا کیا اور گواہی بھی ہو چکی ہے حرمت مصاہرہ ثابت ہے یا نہیں اور نکاح فسخ ہو چکا ہے یا نہیں ؟

الجواب :- نانا کی مزنیہ اس شخص پر حرام ہو گئی اس کو طلیعہ کرنا چاہئے۔ درمختار میں ہے کہ بدوں متارکت یا تنہیق قاضی کے نکاح فسخ نہ ہوگا۔ وبحرمۃ المصاہرۃ لا ینفع النکاح الا بالبعۃ المتارکۃ۔ و فی الشارح۔ لا یبطل تفریق القاضی اذ یبطل المتارکۃ الخ قال فی البحر آزاد بحرمۃ المصاہرۃ المحرمۃ الاربع حرمتہ الخراۃ علی اصول الزانی و فرود علیہ فقط

ربیبہ سے زنا کا انکار کیا بعد دباؤ سے [سوال (۶۳۷)] عمریت شادی کی اور زوجہ اقرار کر لیا پھر انکار کیا حکم ہے سے قربت بھی کہ اس کی ساتھ ایک لڑکی ریبہ بانغھی آئی۔ تھوڑے دن کے بعد جو عمر کی بیٹی بیوی سے ایک نابالغ لڑکا تھا اس نے اپنے باپ عمر پر ریبہ سے زنا کا الزام لگایا۔ لوگوں نے عمر اور ریبہ سے پوچھا۔ دونوں نے زنا کا انکار کیا بعد ازاں ایک خواندہ فقیر آیا اس نے جبراً عمر سے زنا کا اقرار کرایا اور توبہ کرائی۔ پھر عمر زنا کا منکر ہوا اور لڑکا نابالغ بھی منکر ہوا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے ۔

الجواب :- اقرار زنا بالربیبہ سے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی۔ لیکن وہ اقرار اگر اس نے کسی دباؤ سے جھوٹ کیا ہے اور فی تحقیق اس نے اپنی ریبہ سے زنا نہ کیا تھا تو اگرچہ عند القاضی قول اس کا معتبر نہ ہو گا مگر عند اللہ وہ عورت اس کے لئے حلال ہے۔ درمختار میں ہے و فی الخلاصۃ۔ قبیل لہ

طہ الرد المحتار علی ما مش رد المحتار فی المحرمات ۳۸۹ - ظہیر .

طہ الرد المحتار فی المحرمات ۳۸۲ - ظہیر .

مَا فَعَلْتُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ جَا مَغْتَهَا تَبْتُ الْحُرْمَةَ وَلَا يَصْدُقُ أَنَّهُ كَذِبُ الْخَوَلَاءِ
قَوْلُهُ وَلَا يَصْدُقُ أَنَّهُ كَذِبُ الْخَوَلَاءِ عِنْدَ الْقَاضِي مَثَابِيْنُهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ كَانَ كَاذِبًا
فِي مَا قَدَرْتُ لَمْ تَبْتُ الْحُرْمَةَ الْخَوَلَاءُ شَامِي -

خسر نے رنا کیا مگر نہ بولیں اور نہ وہ انکار کرتا ہے نیا حکم ہے [سوال (۶۳۸) مسماۃ ہندہ کا
حلفیہ بیان ہے کہ ایک روز جب کہ وہ اور اس کا خسر زید اکیلے تھے خسر نے کہا:
آؤ چاپی (پاؤں دبانا کرو) جس پر ہندہ نے خسر خود کو چلپے کرنا شروع کیا۔
اسی اثناء میں خسر نے بہ نیت بد مغلوب الشہوۃ ہو کر اس کو بوس و کنار کرنا
شروع کیا یہ چونکہ جوان تھی اس پر بھی شہوت غالب آئی۔ زید نے اس سے
زنائیا اس کے لئے ہر دو انتہائی طریق فعل بد کرتے رہے۔ اب وہ حاملہ ہے یعنی
ہندہ کو حمل ہو گیا ہے جو زید کا ہے۔ اس عرصہ میں اس کا خاوند عمر اس کے نزدیک
نہیں آیا۔ عمر زوج ہندہ کا حلفیہ بیان ہے کہ مجھے میری والدہ نے بتلایا کہ اس کا
والد زید ہندہ کے ساتھ بد فعلی کرتا ہے آخر کار عمر نے ایک روز اپنے والدہ
کو اپنی زوجہ ہندہ کی کلائی پکڑے ہوئے دیکھا اور کچھ نہیں دیکھا۔ اور میں نے
اپنے والدہ کو اپنی مرتبہ اپنی عورت سے چاپی کراتے دیکھا۔ ہے عمر نے بھلائی بکر کا بیان ہے کہ میں نے
کئی مرتبہ اپنے والدہ کو اپنی بھالہ ج ہندہ سے چاپی کراتے دیکھا۔ ہے۔ زید کا بیان ہے کہ
میں ہندہ سے چاپی ضرور کرایا کرتا تھا لیکن اور تمام باتیں لغو اور جھوٹ ہیں۔ غرض کہ وہ زید کو اپنی
چشم دید شہادت نہیں دے سکتا۔ اس صورت میں حرمت منہ اہر تہا ہے یا نہیں؟

الجواب ۱۔ اس صورت میں بقاعدہ شرعیہ حرمت مصاہرہ بحق
عمر ثابت نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی شہادت مس بالشہوۃ یا تقبیل بالشہوۃ یا زنا
کی نہیں ہے اور کلائی پکڑے ہوئے دیکھنا عمر کا یا چاپی کراتے دیکھنا

لہ دیکھئے رد المحتار فصولی المحرمات منہ ۳۴ - ظفر -

ساز نے داماد کو بوس و کنار کیا، کیا حکم ہے | سوال (۶۳۹) ایک عورت نے اپنے

داماد کو بوس و کنار کیا تو اس شخص پر اس کی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں ؟

الجواب :- در مختار میں ہے قتل ام ایمرأتہ الخ خبر تمت علیہ امرأتہ الی فن قال لان الاصل فی التقبیل الشهوة الخ پس معلوم ہوا کہ صورت مذکورہ میں

له الدر المختار على هامش رد المختار فصل في المحرمات $\frac{300}{2}$ - غفر. ٥٢ رد المختار فصل في المحرمات $\frac{39}{2}$

٤٤ الدر المختار على هامش رد المختار فصل في المحرمات ٣٨٩ - ٢٢٢ - فقير -

۳۸۹ - رد المحتار باب ایضا $\frac{۳۸۹}{۲۸}$ - غیر ۵۵ ایضا $\frac{۳۹۰}{۲۸}$ - غیر -

٥ الدر المختار معي ما مشرد المختار، فصل في المحرمات ٣٨٨ - ظفر -

اس کی زوجہ اس پر ہمیشہ کو حرام ہو گئی۔ فقط۔

ساس کی پستان پکڑی زوجہ حرام ہوئی یا نہیں | سوال (۶۴۰) ایک شخص نے امیر کے
میں اپنی ساس کی پستان کو پکڑ کر کھینچا شہوۃ سے یعنی اپنی زوجہ سمجھ کر لیکن جب
اس کو معلوم ہوا تو بہت شرمندہ ہوا۔ ایسے شخص کے لئے اس کی زوجہ کیسی ہے؟
الجواب :- اگر ادھر پستان کے کپڑا نہ تھا یا باریک کپڑا تھا تو بشہوۃ
اس کو ہاتھ لگانے سے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی۔ فقط

بیٹا کا اقرار ہے کہ میرے باپ نے میری | سوال (۶۴۱) اولاد زید کہتا ہے کہ
بیوی سے زنا کیا پھر انکار کیا، کیا حکم ہے | میرے باپ بکر نے میری بیوی زینب
کے ساتھ زنا کیا ہے یعنی پچشم خود دیکھا ہے۔ بعد میں زید حلف سے بیان
کرتا ہے کہ بکر نے میری عورت سے زنا نہیں کیا اور اب عورت کہتی ہے کہ میری
ساتھ بکر نے زنا کیا ہے اور زید نے جب پہلے اقرار کیا تھا کہ بکر نے میری
عورت کے ساتھ زنا کیا ہے اس وقت عورت منکر زنا تھی۔ اور سنی بکر جو کہ
زید کا باپ ہے منکر زنا ہے اس صورت میں حرمت مصاہرہ ثابت ہوئی
یا نہ یعنی زینب زید پر حرام ہوئی یا نہ۔ ؟

سوال (۲) جب کہ زید دوسری دفعہ حلف سے کہتا ہے کہ بکر نے
میری عورت سے زنا نہیں کیا اور ایک صورت میں زینب بھی منکر زنا ہے
تو مفتی دیانتہ یہ فتویٰ دے سکتا ہے کہ اگر فی الواقع زید نے بکر کو زینب سے
زنا کے بارے میں اقرار غلط کیا تھا تو عند اللہ زینب زید پر حرام نہیں ہوئی یا کیوں

۱۔ وحریم ایضا اصل مسوسۃ بشہوۃ ولو بشر علی الراس بحائل لا یمنع المحرارة الخ وفرد عن مطلق
والسبۃ شہوۃ عند المس (در مختار) قوله بشہوۃ ای وومن اعدھا قوله بحائل ای ولو بحائل
فتاویٰ ما فیہ الاشیب الحرمہ (رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۸۵) ظفر

۳) جب کہ قاضی اس دیار میں نہیں ہے اور زید وزینب دونوں اپنے اقرار سے رجوع کر رہے ہیں تو بصورت ثابت ہونے حرمت مصاہرہ کے زینب بلا طلاق دینے زید کے اپنا نکاح دوسری جگہ کر سکتی ہے یا نہ ۔

۴) جب کہ بکر کے زینب سے زنا کرنے پر کوئی گواہ موجود نہیں ہے۔ اور زید وزینب کے مختلف بیان ہیں تو بکر پر کوئی حد شرعی لگ سکتی ہے یا نہ ۔

۵) کیا حد و دیں شرعاً حکم ہو سکتا ہے ۔

الجواب :- وَفِي الْخِلَافَةِ قِيلَ لَهُ مَا فَعَلْتَ يَا أَمْرَأَتُكَ فَقَالَ جَامِعْتَهَا ثَبَتَ الْحُرْمَةُ أَيْ قَصْدًا وَلَا يَصْدُقُ أَنَّهُ كَذَبَ وَتَوَهَّأَ لَا (در مختار) قوله لَا يَصْدُقُ أَنَّهُ كَذَبَ - أَيْ عِنْدَ الْقَاضِي وَامْتِنَانُهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ كَانَ كَاذِبًا فَمَا أَقَرَّ لَمْ تَثْبُتِ الْحُرْمَةُ الْوَشَايَ - وَفِي الدِّمَاءِ الْمُخْتَارِ أَيْضًا تَرْوِجُ بِكُرْءِ تَوَهَّأَ ثَابِتَةً وَقَالَتْ أَبُوكَ فَقَضَى أَنْ صَدَقَهَا بَأَنْتِ بِلَا مَهْرٍ وَلَا لَا -

لہذا اس صورت میں موافق اقرار زید کے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی۔ اور حرمت مصاہرہ ثابت ہو گئی اور دوسرا قول اس کا معتبر نہیں لیکن اگر فی الواقع اس نے جھوٹ بولا اور اس کے علم میں زنا ثابت نہیں ہے تو مابینہ و بین اللہ اس کی زوجہ اس پر حرام نہ ہوگی لیکن اگر عورت کو اس کے اقرار سابق کا علم ہو گیا تو اس کو جائز نہیں کہ اس کو دہلی کی اجازت دے۔ بلان المرأة کا لقاضی در مختار و غیرہ ۔

۱) دیکھئے رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ غفر۔ ۲) الدائم المختار علی ہاشم رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹۰ غفر۔ ۳) رد المختار باب الصریح ص ۵۹۴ والمرأة کا لقاضی اذا سمعتہ او خبرہ بعدل لا یحل لہا تمکینہ والغوی علیہ فیہا لیس لہا قتلہ ولا تقتل نفسہا بل تغدی نفسہا بالمال او تہرب کما انہ لیس لہا قتلہا اذا حرمت علیہا یحرم ہرب رد نہ بالسمرود فی البراریہ عن ۴۰۰ وزجدی انہا ترفع الامر للقاضی فان علف ولا بینہ لہا قتلہا ثم علیہ قتلہ ای اذا لم تغدر علی القدام والہرب ولا علی منہا فلا یتانی ما قبلہ (رد المختار ص ۵۹۴) غفر

(ع) مفتی اس طرح فتویٰ دے گا جو اوپر لکھا گیا یعنی یہ کہے گا کہ موافق زید کے اقرار کے اس کی زوجہ اس پر حرام ہو گئی لیکن اگر واقع میں وہ جانتا ہے کہ میں نے جھوٹ بولا اور یہ اقرار غلط کیا تو مابینہ و بین اللہ اس کی عورت اس پر حرام نہیں ہوتی اور یہ جب ہی متصور ہے کہ اس کی زوجہ کو اس کے اقرار سابق کی خبر نہ ہو۔

(ع) رجوع عن الاقرار تو معتبر نہیں ہے المرر یؤخذ باقرارہ قاعدہ مقررہ مسلمہ ہے البتہ در مختار وغیرہ میں یہ تصریح ہے کہ بحرمتہ المصاہرہ لا یرتفع النکاح حتی لا یکل لہا الزوج الا بعد المتارکۃ و انقضاء البعدۃ اور شامی میں ہے و عبارتہ الحادی الا بعد تفریق القاضی او بعد المتارکۃ الخ۔ لہذا عورت کو قبل تفریق قاضی ماقبل متارکۃ و انقضاء عدت نکاح ثانی جائز نہیں ہے۔

(ع) حد شرعی بکر پر قائم نہ ہو گی کیونکہ اس صورت میں نہ زانی کا اقرار ہے اور نہ شہود اربعہ موجود ہیں۔ وقد قال اللہ تعالیٰ وَاِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّہِدَۃِ فَاُولَٰئِکَ عِنْدَ اللّٰہِ کَاذِبُوْنَ ع۔

(ع) حدود میں تحکیم صحیح نہیں ہے کما فی باب التحکیم من الدر المختار ص ۱۰۶ فی غیر حد و قود الخ شامی ص ۲۴۵ جلد ۴۔ فقط۔

حرمت مصاہرت میں کافر عالم کی تفریق درست ہے یا نہیں | سوال (۶۴۲) زید کا ہندہ سے نکاح ہو چکا ہے نکاح کے بعد زید نے اپنی ساس سے زنا کیا تو اس صورت میں زید کی بیوی اس پر حرام ہوتی یا نہ اگر حرام ہو گئی تو تفریق اسلامی قاضی کی ضروری ہے یا عدالت انگریزی کی تفریق بھی کافی ہے۔ اور ائمہ اربعہ کے۔ مذہب میں سے ترجیح کس امام کے مذہب کو ہے اور کیوں ہے۔ ؟

۱۔ الدر المختار علی هامش رد المختار فصل فی المحرمات ص ۳۸۹۔ ظفر۔ ۲۔ رد المختار فصل البیضاء ص ۳۸۹

۳۔ سورۃ النور - ۲۔ ۴۔ الدر المختار علی هامش رد المختار باب التحکیم ص ۳۸۳۔ ظفر

الجواب :- اگر زنا ثابت ہے مثلاً یہ کہ زید زنا کا مقرر ہے یا شہادت شرعیہ سے زنا ثابت ہے تو زید کی زوجہ زید پر حرام ہو گئی زید کو لازم ہے کہ اپنی منکوحہ کو علیحدہ کر دے یا قاضی یعنی حاکم شرعی ان میں تفریق کرادے۔ حاکم کافر کی تفریق معتبر نہیں ہے اور زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہونے میں امام شافعی رحمہ اللہ کا خلاف ہے لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زنا سے بھی حرمت مصاہرہ ثابت ہو جاتی ہے فتح القدیر میں فرمایا کہ یہی مذہب حضرت عمرؓ اور عبد اللہ بن مسعودؓ اور عبد اللہ بن عباسؓ وغیرہم کا اور جمہور تابعین کا بھی یہی مذہب ہے۔ شامی میں ہے قال فی الفتح وبقولنا قال مالک فی ردایۃ و احمد و ہو قول عمرو بن مسعود و ابن عباس فی الاصحیح۔ و جمہور التابعین الخ فقط

س اس نے داماد کا بوسہ لیا اور داماد کو سوال (۶۴۳) زید کی خوش دامن نے انزال ہو گیا حرمت ثابت نہیں ہوئی | زید کا بوسہ لیا اور گلے لگا کر پیار کیا اور زید سفر میں جا رہا تھا اور زید کو اسی وقت انزال ہو گیا وہ کہتا ہے کہ میرا شہوانی خیال بالکل نہ تھا بے اختیار انزال ہو گیا تو اب زید کی زوجہ اس پر حرام ہوئی یا نہ ؟

الجواب :- اس صورت میں زید کی زوجہ زید پر حرام نہیں ہوئی۔ در مختار میں ہے قُلُوْا اَنْزَلَ مَعَ مَسِّ اَوْ نَظَرٍ فَلَا حَرَمَةَ بِهِ یُغْتَبٰی الخ فقط | سوال (۶۴۴) زید کا سوتیلی ماں سے زنا کا اقرار حرمت کیلئے کافی نہیں | زید کا سوتیلی ماں سے زنا کا شبہ ہوا مسجد میں چند اشخاص نے زید سے دریافت کیا اور دہم کیا یا بلکہ ایک شخص نے زید کے منہ پر تھپڑ بھی ماری۔

لے رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۵ و ۳۸۶۔ طبر۔ لے الدر المختار علی باش رد المحتار فصل فی المحرمات ۳۸۵ و ۳۸۶۔ طبر۔

مگر زید نے اقبال نہیں کیا پھر زید کو ایک مولوی صاحب نے جو متقی خدا پرست ہیں علیحدہ حجرہ میں بلا کر نہایت شفقت سے دریافت کیا کہ آیا واقعی تمہارا ناجائز تعلق تمہاری سوتیلی ماں سے ہے؟ زید نے اقبال کیا مولوی صاحب نے چند اشخاص کو بلا کر زید کا اقبال سنوا دیا۔ صبح کو زید نے ایک اپنے ہم عمر لڑکے سے بیان کیا کہ میں نے جو رات کو اقبال زنا کیا ہے وہ ڈر سے کیا ہے دلاصل میرا کوئی گناہ نہیں۔ زید نو خیز لڑکا ہے جس کی عمر سولہ سال کی ہے اس کی سوتیلی ماں جوان ہے جو صاحب اولاد ہے وہ زید کو اپنا بیٹا کہتی ہے زید اس کو مائی کہتا ہے۔ زید خود شادی شدہ ہے عورت اس کے گھر میں ہے سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ زید کی بیوی جب کبھی اپنی سوتیلی ساس سے لڑتی جھگڑتی ہے تو اس کو زید کی تہمت دیتی ہے۔ شہادت چشم دید زنا یا بوس کنار وغیرہ کے متعلق کوئی نہیں ہے۔ وہ زید کا اقبال جو مولوی صاحب کے رد برد کیا جسے چند آدمیوں نے سنا اس جرم کے ارتکاب کا ثبوت ہے۔

سوال یہ ہے کہ زید کی سوتیلی ماں اس کے والد پر حرام ہو گئی یا نہیں اور اس قدر ثبوت پر اہل اسلام زید اور اس کے باپ سے کھانا پینا ترک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب :- زید کی سوتیلی ماں اور زید کا باپ جبکہ زید کے اس فعل زنا

دوس بالمشہوت کا اقرار نہیں کرتے اور شہادت شرعیہ موجود نہیں تو محض زید کے اقرار کرنے سے زید کی سوتیلی ماں زید کے باپ پر حرام نہیں ہوتی۔ ظاہر ہے کہ زید کا اقرار اس کی والدہ وغیرہ کے حق میں معتبر نہیں ہو سکتا اور یہ امر مسلم عند الفقہاء ہے کہ ایک شخص کا اقرار دوسرے کے حق میں معتبر نہیں ہوتا۔ پس زید کے باپ کا کھانا پینا علیحدہ کرنا اور اس کو چھوڑنا درست نہیں اور زید کا یہ اقرار باوجود تکذیب کرنے اس کی سوتیلی ماں اور والد کے محض کذب اور بہتان ہے جس کے مطالبہ کا حق اس کی سوتیلی ماں کو ہے جس کو تہمت لگائی تھی اور جب کہ اس کو کچھ مطالبہ نہ ہو

تو دوسروں کو کچھ حق مطالبہ کا نہیں۔ وکذا اذا اقرت بحکام اتہا قبل التزوج لا یصدق فی خبثہا (شامی ج ۳۹) وَاِنْ اِدْعَتْ الشَّہُوۃَ فِی تَغْبِیْلِہِ اَوْ تَغْبِیْلِہَا اِبْنُہٗ وَ اَنْکَرَتْ بِاَلِیِّہِ لَمْ یَحْکُمْ بِہِیْ مَصْدَقٌ لَّا یَحِی (در مختار) وَقَالَ الشَّامِیُّ لِاَنَّہٗ یَنْکَرُ ثُبُوۃَ الْحَرَمِۃِ وَ الْقَوْلَ لِلْمُتَنَكِّرِ مَشَامِی ۳۸۹ - فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حرمت مصاہرت کے لئے کتنے گواہ ضروری ہیں | سوال (۶۴۵) حرمت مصاہرہ کے لئے کتنی شہادتوں کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو چند اشخاص نے منفرداً متفرق اوقات میں اپنی خوشدامن سے بدفعی کرتے ہوئے دیکھا ہو تو اس سے حرمت مصاہرہ ثابت ہوگی یا نہیں۔ کیا ثبوت زنا کی طرح اس کے واسطے بھی چار شاہدوں کی اجتماع دیکھنے کی ضرورت ہے،
الجواب :- ولفصا بہا للزنا اربعة رجال ولو علق غتقہ بالزنا وقع برجلین ولا حد الا ولفیر ہامن الحقوق سواہرکان الحق نالا او غیرہ کنکاح وطلاق دو کالیۃ الرجال اور عل و امرأتان
در مختار :- پس اس صورت میں حرمت مصاہرہ ثابت ہو جائیگی کیونکہ حرمت مصاہرہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے ثابت ہو جاتی ہے اگرچہ زنا کا ثبوت اور حد کا جاری کرنا اس سے نہ ہوگا۔ فقط

لڑکی کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام ہو جاتی ہے | سوال (۶۴۶) ایک شخص زید نے اپنی حقیقی

لڑکی کے ساتھ زنا کیا تو اب اس لڑکی کی والدہ زید کے نکاح میں رہے گی یا نہیں۔ ؟

الجواب :- او س لڑکی کی والدہ اس زانی پر ہمیشہ کو حرام ہو گئی اس کو علیحدہ کر دینا لازم ہے اور کبھی اُس سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ وَ حَرَّمَ اِلْفُنَا بِالْبَصْرِ نِیۃً اَضَلُّ مِنْ نِیۃِ الْاِنْجَارِ وَ فِی الشَّامِیِّ عَنِ الْبَحْرِ وَ حَرَمَہُ اَصُولُہَا وَ فِرْدُہَا عَلٰی الزَّانِیِ الْاِنْجَارِ فقط

جب داماد خوشدامن سے زنا کا اقرار کرے تو بچہ حرام ہو جائیگی | سوال (۶۴۷) ایک شخص نے

۱۔ الدر المختار علی ما مش رد المحتار کتاب الشہادۃ ج ۵۱۳ و ۵۱۵ - ظہیر

۲۔ الدر المختار علی ما مش رد المحتار ج ۳۸۹ باب المحرمات۔ ملحد رد المحتار ابعنا۔ ظہیر

تیسری فصل

وہ عورتیں جن سے دودھ کے رشتہ کی وجہ سے نکاح حرام ہوتا ہے

مریم نے جب زید کی بیوی کا دودھ پیا ہے تو کیا دیم | سوال ۱۶۴۹۔ زید نے عمر کی ہشیرہ فاطمہ سے
یا اس کی لڑکی کیساتھ زید کے بیٹے کی شادی جائز ہے | اور عمر نے زید کی ہشیرہ سے نکاح کیا۔ زید کے بھوکا
عبدالحمید ہوا، اور عمر کے دختر مسماۃ مریم ہوئی۔ عبدالحمید نے مریم کی والدہ یعنی اپنی پھوپھی کا دودھ پیا
اور مریم نے عبدالحمید کی والدہ اپنی پھوپھی کا دودھ پیا۔ پھر زید نے مسماۃ خاتم جان سے دوسرا نکاح
کیا۔ اس سے ایک لڑکا عبدالصمد ہوا تو عبدالصمد کا نکاح مریم یا مریم کی دختر کے ساتھ جائز ہے یا نہ۔
الجواب۔ صورت مسئلہ میں مریم زید کی دختر رضاعی ہوئی کیوں کہ مریم نے جبکہ فاطمہ
زدہ زید کا دودھ پیا تو مریم جیسے فاطمہ کی رضاعی دختر ہوئی اُسی طرح زید کی بھی دختر رضاعی ہوئی
جیسا کہ شعر مشہور از جانب شیردہ ہمہ خویش شو نما الخ میں مذکور ہے و فی الدرا المختار و یثبت بہ الخ
وان قل الخ اموئۃ المرضعۃ للرضیع و یثبت ابوة زوجہ مرضعۃ اذا کان لبنھا منہ لہ الخ
پس مریم زید کی دختر رضاعی ہوئی تو عبدالصمد لہ زید از لطن زوجہ ثانیہ خاتم جان۔ مریم کا بھائی ہوا
اور مریم کی دختر عبدالصمد کی بھانجی رضاعی ہوئی۔ پس عبدالصمد کا نکاح مریم یا مریم کی دختر سے
صحیح نہیں ہے قال اللہ تعالیٰ وَاُولَٰئِكَ مِنْ الرِّضَاعَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ یَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا یَحْرُمُ مِنَ النِّسَابِ

لہ الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاۃ ص ۵۵۵ و ۵۵۶ ط ۲

ط ۱ سورۃ النساء و کہ ۲۰ ط ۲ لہ عن عائشہ بنت ابی بکر و سورۃ اللہ ص ۵۵۵ و ۵۵۶ ط ۲

خ ۱ لہ عن عائشہ بنت ابی بکر و سورۃ اللہ ص ۵۵۵ و ۵۵۶ ط ۲ و سورۃ اللہ ص ۵۵۵ و ۵۵۶ ط ۲

سوال ۱۵: ہندہ لٹھی ہوئی تھی۔ احمدی دختر ہندہ اپنی مان
اس سے حرمت رضاء ثابت ہوگی ہندہ کا دودھ پی رہی تھی احمدی نے تو اپنی چھاتی کو چھڑا اور ہندہ
کسی عورت سے منہ موڑ کر بات کرنے لگی کہ اچانک بے خبری میں حمیدہ نے جو ہندہ کی ہمشیرہ کی
بیٹی ہے ہندہ کی چھاتی منہ میں لے لی۔ ہندہ نے اسی وقت فوراً اپنی چھاتی حمیدہ کے منہ سے نکال
لی۔ اور حمیدہ کا منہ کھولا تو کچھ دودھ نظر نہیں آیا اور احتیاط حمیدہ کے ہونٹوں کو کپڑے سے
پونچھ دیا۔ کیا اتنی سی بات پر رشتہ رضاء ثابت ہو گیا اور کیا نکاح زید پسر ہندہ کا حمیدہ
سے حرام دنا جائز ہے۔

الجواب: اگر گمان غالب ہندہ کا یہ ہے کہ حمیدہ کے منہ میں کچھ دودھ نہیں گیا
تو حرمت رضاء اس صورت میں ثابت نہیں اور نکاح زید پسر ہندہ کا حمیدہ سے درست ہے
اور اگر لظن غالب حمیدہ کے حلق میں کوئی قطرہ دودھ کا گیا ہے تو حرمت رضاء ثابت ہو گئی
اور زید پسر ہندہ کا نکاح حمیدہ سے درست نہیں ہے۔ اصل یہ ہے کہ محض شک سے تو حرمت رضاء
ثابت نہیں ہوتی اور گمان غالب اگر دودھ پیے کا ہو تو حرمت رضاء ثابت ہو جاتی ہے اور
حرمت رضاء ایک قطرہ دودھ کا رضع کے حلق میں جانے سے بھی ثابت ہو جاتی ہے درختار
میں ہے ویثبت بہ الخ وان قل ان علم و صولہ لجوفہ من فمہ ادا فمہ لا غیر فلو التقم
الحلمة ولم یدر ا دخل اللبن فی حلقہ ام لا لم یحرم لان فی المائتہ شکا و لو الجیہ الخ
اس عبارت سے ظاہر ہوا کہ اگر رضع کے حلق میں دودھ جانے میں شک ہوا اور دودھ حلق میں جانا
معلوم نہ ہو تو حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ اور اگر قرآن سے یہ معلوم ہوا کہ گمان غالب ہو کہ کوئی
قطرہ پیٹ میں حمیدہ کے گیا ہے تو حمیدہ دختر رضاعی ہندہ کی ہو گئی اور نکاح زید کا اس سے درست
نہیں ہے اور قرآن میں سے یہ بھی ہے کہ جب ہندہ کی دختر ہندہ کا دودھ پی رہی تھی اور اسی
وقت اس کے علیحدہ ہوتے ہی حمیدہ نے ہندہ کی چھاتی منہ میں لی تو ظاہر حال اس پر دال ہے کہ

حمیدہ کے حلق میں دودھ دھ گیا ہے اور ایسے قرآن کا قہانے اختیار کیا ہے کہ نقلہ الشامی عن الطحاوی

سوال (۶۵۱)۔ ہندہ کے والدین قسم کھاتے ہیں کہ ہماری ہندہ نے پلنے والی کو دودھ پلانا نہیں یاد نہیں تو کیا حکم ہے، ماما عظمت کا دودھ نہیں پیا ہے علاوہ ہندہ کے چار لڑکیوں نے ماما عظمت کا دودھ پیا ہے۔ زید نے بھی ماما عظمت کا دودھ پیا ہے۔ ماما عظمت کہتی ہے کہ مجھ کو اچھی طور سے یاد نہیں ہے کہ ہندہ کو بھی میں نے دودھ پلایا ہے کبھی خیال پڑتا ہے کہ پلایا ہی کبھی خیال پڑتا ہے کہ نہیں پلایا۔ ایسی صورت میں حرمت رخصت ثابت ہوگی یا نہیں اللہ اعلم کا نکاح ہندہ سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب۔۔ شک سے حرمت رخصت ثابت نہیں ہوتی اور صرف ایک عورت کے بیان سے کبھی ثابت نہیں ہوتی اور صورت مذکورہ میں اس ایک عورت دودھ پلانے والی کو بھی شبہ ہے لہذا حرمت رخصت مابین زید و ہندہ ثابت نہ ہوگی اور نکاح زید کا ہندہ کے ساتھ درست ہے کذا فی الدر المختار

سوال ۶۵۲۔ ایک خاتون نے اپنے مرض الموت میں دودھ پلایا ہے تم شادی نہ کرنا کیا حکم ہے اپنے خاوند سے تخلیہ میں کہا کہ اب میں قریب المرگ ہو گئی ہوں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ میں نے فلاں لڑکی کو دودھ پلایا تھا ایسا نہ ہو کہ میری موت کے بعد تم اس سے نکاح کر بیٹھو۔ عورت کے فوت ہونے پر مسئلہ کسی عالم کے سامنے پیش ہوا۔ سائل

لے قوله ان لم تظهر علامه من فرها و يمكن ان تمثل بمرور المرأة ذات اللبن على الحمل الذي فيها صبغة او كونها ما كنته فيه فانه املانة قوية على الارضاء طرود الحمار بالبرء
ثم فلو التقت الحلة ولم يدرك اللبن في حلقه ام لا لم يحرم لان في الامم شك (در مختار)
لو دخلت الحلة في الصبي وشك في الارضاء (لثبت الحجة بالشك رد المحتار بالبرء)
والارضاء حجة انما وهي شهادة عدلين او عدلين الدماء على هامش رد المحتار باب الارضاء
م ۵۶۸ ج ۲ نظر

کل ماجرا سنہ قریبی مانگا۔ کافی عالم مذکور نے محض اس بنا پر کہ کوئی گواہ موجود نہیں سائل کو لڑکی مذکورہ کے ساتھ بھنائے شریعت اسلام نکاح کی اجازت دی۔ چنانچہ نکاح بھی ہو گیا۔ اب سوال یہ ہے کہ ازدائے شریعت عزائمفتی کو اس معاملہ میں صرف سائل کے بیان پر اعتبار کرنا جائز تھا یا نہیں اور یہ نکاح شرعاً جائز ہوا یا نہیں۔

الجواب۔ شخص مذکور نے اگر اپنی زوجہ مرحومہ کے بیاہ کی تصدیق نہیں کی اور اس کو یقین دودھ پلانے کا نہیں تو چوں کہ شہادت شریعہ دودھ پلانے کی موجود نہیں ہے لہذا نکاح مذکور صحیح ہے اور فتویٰ عالم کا صحیح ہے۔ قال فی الدر المختار ج ۲۰ الما ل وھی شہادۃ عدلین و عدلین و فی الشامی قولہ وھی شہادۃ عدلین الج ای من البہال و افادانہ لا یشبت بخبر الواحد اصلہ کان او قبل العقد او بعدہ و بد صرح فی الکافی و النہایۃ الی انہما حق و فصل (لیکن اگر شخص مذکور بوی کی تصدیق کرتا ہے اور سوال سے ایسا ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کہیں شخص مذکور کا انکار مذکور نہیں ہے تو پھر نکاح درست نہ ہوگا۔ ظہر)

سوال ۵۳۔ دو چچا زاد بہنیں ہیں ایک کے محض شیرخوار بچہ کا جب خالہ کا دودھ پیا تو اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں ہے اور دوسری کے ایک لڑکی۔ شیرخوار بچہ کا رشتہ اس لڑکی سے قرار پالیا۔ یہ شیرخوار بچہ اکثر اوقات اپنی خالہ یعنی آئندہ ہونیوالی ماس کے پاس رہنے لگا۔ یہ خالہ اس شیرخوار بچہ کے کوراضی اور خوش رکھنے کے لئے اپنے پستان دیتی تھی تو کچھ دودھ مثل پانی ٹھکر لڑکے کی تسلی کرتی تھا گو پیٹ بھر کر وہ اپنی اصلی والدہ کا دودھ پیتا تھا مگر قدرے قلیل پانی سا دودھ آئندہ ماس کے پستان سے بھی پیتا رہا۔ اب وہ دونوں قابل شادی ہو گئے ہیں اس صورت میں اس لڑکے کا نکاح اس دختر سے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب۔ اس صورت میں وہ لڑکا اپنی خالہ کا رضاعی پسر ہو گیا۔ کیوں کہ ایک قطرہ دودھ سے بھی جو بھالت شیرخوارگی کسی بچے کو پلایا جاوے حرمت رضاعت

لے مرالمختار باب الرضاع ۵۶۸ ظہر

ثابت ہو جاتی ہے۔ پس وہ لڑکی خالہ کی اور یہ لڑکا جس نے کوئی قطرہ دودھ کا پیسا بہن بھائی رضاعتی ہو گئے۔ ان دونوں کا باہم نکاح درست نہیں ہے۔

سوال ۶۵۴ ہندہ کے چھبچھے پیدا ہوئے۔ تین لڑکے اور شادی ہندہ کی نواسی سے جائز نہیں ہندہ نے جس لڑکے کو دودھ پلایا اسکی تین لڑکیاں۔ ہندہ نے سب چھوٹے لڑکے کی باری کا دودھ اپنی خالہ زاد بہن کے لڑکے کو پلایا۔ ایک سال کی عمر میں۔ تو اس رضاعتی لڑکے کا نکاح ہندہ کی نواسی سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب - ہندہ کی نواسی کے ساتھ ہندہ کے رضاعتی پسر کا نکاح درست نہیں ہے کیونکہ وہ نواسی ہندہ اس لڑکے کی بھانجی رضاعتی ہوئی۔

سوال ۶۵۵ (۲) خالو سے بھانجی کا نکاح درست ہے جس سالی کی لڑکی نے اس کی بھواری کا دودھ پیا ہے یا نہیں جبکہ دختر سالی نے خالہ کی بھواری کا دودھ پیا ہے تو دودھ کے رشتہ سے دختر مذکور خالو کی بھتیجی ہوتی ہے ایسی حالت میں خالو دختر سالی سے نکاح کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب - بھتیجی رضاعتی سے نکاح درست نہیں ہے لحدیث الشیخین رحمہما عن من الرضاع ما یحرم من النسب۔

سوال ۶۵۶ چھوٹی ہمیشہ کو بڑی ہمیشہ نے دودھ پلایا۔ تین سال کی عمر میں دودھ پیئے رضاعت ثابت نہیں ہوتی بڑی ہمیشہ کہتی ہے کہ دودھ پلانے کے وقت چھوٹی ہمیشہ کی رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

لہ قلیل الرضاع وکثیرہ سواء اذا حصل فی مدۃ الرضاع تعلق بہ التعلی لہ و ہذا اما لو شک بان ادخلت الحلمۃ فی فم الصغیر و شکت فی الاس رضاع لا تثبت الحرمة بالشک الخ والواجب علی النساء ان لا یرضعن کح صبی من غیر ضرورتی وفتح القدر لابن الجوام کتاب الرضاع ص ۳۲ و ص ۳۳ ظفر ۵ محرم من الرضاع ما یحرم من النسب رہا یہ فقہیہ الصحیحین مشہور فقہ القدر کتاب الرضاع ص ۳۳ ظفر ۵ ایضاً ۱۲ ظفر

فی الحال نہ ہوئی ہو دیے ہی بچہ کو چھاتی پر لگانے سے دودھ اتر آیا ہو۔

زید کی دوسری بیوی نے عائشہ کو دودھ پلایا تو **سوال ۶۵۸** - زینب ایک لڑکا غیر احمدیہ لڑکے کے بچے کا نکاح عائشہ سے درست ہے یا نہیں کر مرگئی۔ بعد ازاں زید شوہر زینب و والد غیر احمدیہ

نے نکاح ثانی خاتون سے کیا جس سے ایک دختر حامدہ پیدا ہوئی۔ خاتون نے اس کا جھوٹا دودھ عائشہ کو پلایا۔ اگر اب غیر احمدیہ زینب زوجہ ادلی کا عقد عائشہ سے کیا جائے تو جائز ہوگا یا نہیں۔ جبکہ غیر احمدیہ نے نہ خاتون کا دودھ پیا ہے اور نہ عائشہ کی ماں زانی کا دودھ پیا ہے اور عائشہ نے بھی زینب کا دودھ ہرگز نہیں پیا ہے۔

الجواب۔ غیر احمدیہ کے باپ زید نے جبکہ غیر احمدیہ کی ماں زینب کے مرنے کے بعد خاتون سے نکاح ثانی کیا اور خاتون کے بطن سے زید کی دختر حامدہ پیدا ہوئی اور عائشہ نے خاتون کا دودھ پیا تو عائشہ زید کی بھی دختر رضاعی ہو گئی۔ اور غیر احمدیہ کی بہن رضاعی علاتی ہو گئی۔ لہذا غیر احمدیہ کا نکاح عائشہ سے درست نہیں ہے۔ کہا فی الدائمہ و ثبت ابو نعیم و جہنۃ اذا کان لبنہا منہ لہ الخ و الد شامی میں ہے وقد یکنون لاب کہا اذا کان لرجل امل تان و ولد تامنہ فارضعت کل واحدہ صغیراً فان الصغیرین اخوان لاب حتی لو کان احدہما انثی لا یحیل النکاح بینہما الخ۔

سوال ۶۵۹ - آنجناب کی طرف سے میرا سوال جو دادا رضاعی دادا ادا نا کی بیوی کیوں حرام ہے اور

رضاعی اور دادا رضاعی کی زوجہ کو رضیع کے لئے نکاح جائز

ہونے کے بارے میں تھا اس کا جواب ملنے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جیسا نا کی زوجہ دادا رضاعی کی زوجہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح دادا رضاعی کی زوجہ سے بھی نکاح حرام ہے۔ مگر شرح وقایہ کتاب الرضا میں متنی کے آخر میں جو یہ عبارت دامعہ و عمتہ و ام خالہ و خالہ

لہ و بنت بہ الخ و ان قلہ ان فیما بینہم الخ لہ الدائمہ علی ما مشی فی التماس بالیہ ص ۱۲۷

۱۲ غیر

میں ہے اس میں تین صورتیں نکلتے پر شارح نے اشارہ فرمایا جیسا کہ اوپر دوام انصہ و اختہ کی تین تین صورتیں بنتی تھیں اسی طرح اگر یہاں بھی نکلیں تو ان صورتوں میں سے ایک صورت ایسی نکلتی ہے جس سے رضاعی دادا یا نانا کی زوجہ یعنی رضاعی باپ یا ماں کی سوتیلی ماں کو نکاح کرنا بائز ثابت ہوتا ہے پہلی صورت چچا یا ماموں نبی کی رضاعی ماں۔ دوسری صورت چچا یا ماموں رضاعی کی ماں رضاعی خیران دونوں کے جواز میں کچھ شبہ نہیں رہا۔ لیکن تیسری صورت میں شبہ ہے ماں یا باپ رضاعی کی سوتیلی ماں جائز ہونا چاہیے۔ جائز نہ ہو جائز نہیں ہے۔

الجواب - حدیث شریف میں آیا ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب۔

اس سے متعلق حرمت ان عورتوں رضاعی کی ثابت ہوتی ہے جن کی حرمت نسب سے ثابت ہے اور اس میں دادا رضاعی اور نانا رضاعی کی زوجہ بھی داخل ہے کہانی الدنہ الخلاء و زوجة اصلہ و فرعہ مطلقاً و ذوی بعید اُدخل بہا ام لا و اما بنت زوجة امیہ او ابنہ فخلال و حرم النکل ما قر تحریمہ نسباً و مصاہرہ رضاعاً^{۱۵} اور رد المحتار میں ہے یعنی یحرم من الرضاع اصولہ و فروۃ ابویہ و فرد عہم و کذا فروۃ اجدادہ و جداتہ الصلیون و فروۃ نزعہ و اصولہا و فروۃ نزعہا و اصولہ و حلائل اصولہ و فرعہ^{۱۶} الخ اور مسوی شرح موطا میں شاہ ولی اللہ صاحب باتفاق علما تحریر فرماتے ہیں کل من عقد النکاح علی امۃ یحرم النکوحۃ علی اباء النکاح و ان علوا علی ابائہ و ابناء اولادہ من النسب و الرضاع جیسا دان سفلو الخ و یأثم بدلاً بمجرد العقد اور عالمگیری میں مہرمات مہریر کے بیان میں لکھا ہے و السابعة نساء الاباء و الاجداد من جهة الاب و الام دان علواً فمہرمات علی التابید نکاحاً و طلاقاً کذا فی الحاوی القدسی^{۱۷} اور پھر

۱۵ مشکوٰۃ باب المہرمات مشکوٰۃ فیروز ۱۵: ۱۵۰ ان رخصتہ علی ہامش ج ۱ مختار فی المہرمات

۱۶ مشکوٰۃ فیروز ۱۵: ۱۵۰ ج ۱ مختار فی المہرمات و اضافہ ۱۰: ۱۰۰ فیروز

۱۷ عالمگیری ج ۱ مہرمات باب المہرمات مشکوٰۃ فیروز ۱۵: ۱۵۰ فیروز

اسی میں محرمات رضاع کے بیان میں لکھا ہے کہ من تحرم بالانقباض والدمینہ تحرم بالرضاع علی ما عرفت فی کتاب الرضاع۔ اور کتاب الرضاع میں اگرچہ لکھا ہے و تحرم من نجبہ وام حمہ وحمته وامخالہ وامخالۃ من الرضاعۃ ہذا اسی طرح اوقایہ لیکن تیسری صورت مسئلہ کا اس میں ذکر نہیں۔ پس مقتضی احتیاط اسی میں ہے کہ تمام صورتوں مسئلہ میں بمقابلہ ان عبارات مقبرہ کے اس کے خلاف پر عمل کرنا درست نہیں۔

جس عورت کا دودھ پیا ہے اس کی **سوال ۶۵**۔ ایک لڑکے نے اپنے باپ کی بیعتی بیوی کا دودھ کسی لڑکی سے نکاح کیا ہے کیا اس کے بہت فرزند ہیں جس لڑکی کے ساتھ اس نے دودھ نہیں پیا اس سے اس لڑکے فیض کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب۔ مريضہ کی تمام اولاد فیض پر حرام ہو جاتی ہے خواہ اس کے ساتھ دودھ پیا ہو یا نہ پیا ہو یعنی اگلی بچہ اپنی اولاد مريضہ کے سب بچے شیر خوار یہ حرام ہیں۔ پس کسی کے ساتھ ان میں سے نکاح درست نہیں ہے۔ یہ از جانب شیردہ ہمہ خویش شونہ الح رضاعی بکافی سے نکاح جائز ہے یا نہیں **سوال ۶۵**۔ زید نے ہندہ کا دودھ پیا اور ہندہ کی بیٹی زینب نے سلیمہ کو دودھ پلایا اس لئے یہ سلیمہ زید کی رضاعی بھانجی ہوئی۔ اب زید کا نکاح سلیمہ سے جائز ہے یا حرام۔

الجواب۔ ہندہ مريضہ کے دختر زینب کی بہن رضاعی ہوئی اور سلیمہ زید کی بھانجی رضاعی ہوئی لہذا حکم حدیث یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب و بحکمہ حرمت علیکم انہا

۱۔ غیریہ فی باب ثانی فی بیان المحرمات و ۲۔ غیریہ

۳۔ یحرم علی الرضیع ابواہ من الرضاع و اصولہا و ذریعہا من النسب و الاصل

حدیث جاریہ مگر مری کتاب الرضاع ص ۲۲۲ غیریہ

۴۔ مشکوٰۃ شریف باب المحرمات ص ۲۳

دینا تمکم الی قوله تعالیٰ وبنات الاخ وبنات الاخت الا یہ زید کا نکاح سلیمہ سے ناجائز اور حرام ہے۔ فقط

سوال ۶۵۲ - ہندہ زید کی رضاعی بہن ہے۔ زید کی والدہ رضاعی بیٹی سے نکاح درست نہیں ہے۔ فوت ہو گئی اب زید کا باپ بکر ہندہ سے عقد شرعی کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب - ہندہ اور زید کے بہن بھائی ہونے کی اگر یہ صورت ہوتی ہے کہ ہندہ نے زید کی والدہ منکوحہ بکر کا درد دھپایا ہے تو اس صورت میں ہندہ بکر کی بھی دختر رضاعی ہو گئی پس نکاح بکر کا ہندہ سے اس صورت میں حرام ہے اور اگر یہ صورت ہوتی کہ زید نے ہندہ کی والدہ کا دھپایا ہے یا درد نوں نے کسی تیسری عورت کا درد دھپایا ہے اس وجہ سے وہ دونوں بہن بھائی رضاعی ہیں۔ تو اس صورت میں زید کے باپ بکر کا نکاح ہندہ سے جائز ہے مگر فی الدن والآخر وتحلل اخت اخیه رضاعاً الخ دس علیہ اخت ابنتہ۔ فقط

سوال ۶۵۳ - رقیہ ذریب حقیقی بہن ہیں۔ دو بیٹوں میں سے ایک نے دوسرے کی بغض اور کدو دھپلایا اور بعض کو نہیں تو شادی کا کیا حکم ہے اور رقیہ نے ذریب کے لڑکے بطور الحن و نهار الحن دھپلایا۔

دوسرا احسن کو درد دھپلایا ہے اور ذریب نے بھی رقیہ کی لڑکی فاطمہ اور لڑکے غلام محمد و تفسی کو درد دھپلایا ہے۔ پس اب رقیہ کے لڑکے غلام محمد مصطفیٰ و غلام محمد مجتبیٰ کی شادی ذریب کی لڑکی آمنہ و کلثوم سے جائز ہے یا نہیں۔ یہ واضح رہے کہ غلام محمد مصطفیٰ اور غلام محمد مجتبیٰ نے ذریب کا

۱۔ ندرۃ النساء رکوع ۴

۲۔ وثبت بہ وان قل الخ امویۃ المرضعۃ لرضیع و یثبت ابوة زوجہ مرضعۃ اذا کان لبنہا منہ والآخر فیہ مرنہ ای بسببہ ملعہم من النسب (الدر المختار علی باش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۰ طبر

۳۔ الدر المختار علی باش رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۲ طبر

دودھ نہیں پیا۔ اور نہ آمنہ دکلثوم نے رقیہ کا دودھ پیا۔

الجواب۔ درختوں میں ہے وختیخت انبیہ رضاعاً۔ پس صورت مسئلہ میں

علوم مصطفیٰ اور غلام مجتبیٰ پسران رقیہ کا نکاح آمنہ دکلثوم دختران زینب سے درست ہے،

جس پوتے کو دادی نے دودھ پلایا **سوال** شوکت علی لڑکا چودہ پندرہ یوم کا تھا کہ

اس کا نکاح اسکی نواسی سے جائز نہیں اس کی والدہ بیمار ہو گئی۔ اس حالت میں دو تین مرتبہ اسکی ادوی

مسماہ حسینی بیگم نے اس کو دودھ پلایا اور دودھ پلانے کی عینی شاہد سوائے اس کی ماں اور دادی کے

اور کوئی نہیں ہے تو شوکت علی سے مسماہ محمودہ بانو کی دختر کا نکاح یعنی مسماہ حسینی بیگم کی نواسی کا

نکاح شوکت علی سے جائز ہے یا نہیں۔ اور شوکت علی عباس علی کا ٹرکے ہے یعنی حسینی بیگم کا پوتا۔

الجواب۔ اگر واقعی حسینی بیگم نے شوکت علی پسر عباس علی کو دودھ پلایا ہے تو شوکت علی

مسماہ حسینی بیگم کا پسر رضاعی ہوا اور حسینی بیگم کی تمام اولاد شوکت علی کے بہن بھائی رضاعی ہو گئے اور

محمودہ بانو کی دختر شوکت علی کی بھانجی رضاعی ہوئی لہذا بقاعدہ یحرم من الرضاع ما یحرم من

المنسب شوکت علی کا نکاح محمودہ بانو کی دختر سے حرام ہے درختوں میں ہے ولا حل بین الرضیعة

وولد من یضعها الخ وولد ھا الخ لیکن حرمت رضاعتہ بدن دودھ عا دل یا ایک مرد اور دودھ عا دل

عورتوں کی شہادت کے ثابت نہیں ہوتی۔ لیکن گواہی کی ضرورت بصورت انکار ہے۔ اگر زمین

کو اس کا اقرار ہے تو پھر گواہی کی حاجت نہیں ہے ان کے حق میں حرمت ثابت ہے درختوں

میں ہے حجة جہا المال وصی شہادة عدلین او عدل وعدتین درختوں قولہ وحجة عدلین

امثاته وهذا عند الانکس لانه یثبت بالاقوال مع الاقرار كما مر مشامی ص ۴۳

۱۔ الدر المختار علی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۱۲۰ نظیر

۲۔ ح المختار باب الرضاع ص ۱۲۰ نظیر

۳۔ ۱۔ اربعۃ اربعی هامش رد المحتار باب الرضاع ص ۱۲۰ نظیر

۴۔ ۲۔ ۱۔ باب الرضاع ص ۱۲۰ نظیر

سوال ۶۵۵ - زید نے عمر کی ہمشیرہ حقیقی کے ساتھ جو عمر سے بیغیرہ ہے عمر کی حقیقی سے نکاح کر لیا ہے کیا

یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب - حدیث شریف میں ہے یحرم من الوضاع ما یحرم من النسب بھانجی بھتیجی سے بھی حرام ہے رضاعی بھی حرام ہے اور زید نے جبکہ عمر کی والدہ کا دودھ پیا تو بقاعدہ سے ازمانہ شیردہ بن کر نکاح منع کی تمام اولاد عمر وغیرہ خواہ اس نے زید کے ساتھ دودھ پیا ہو یا نہ پیا تو کذا فی المختار و ان اختلف الزمن والاب الم زید کے بھائی ہیں رضاعی ہوئے پس زید کا دختر عمر کی بھتیجی رضاعی ہے اس لئے نکاح عمر کا زید کی دختر سے حرام قطعی ہے۔

سوال ۶۵۶ - ایک عورت نے دو سال اپنے بچے کو دودھ پلایا اور پانی نکلا کیا مکرم ہے

داوی ضعیفہ ساٹھ سالہ جس کے پندرہ سولہ سال سے بچہ نہیں ہوا۔ اس بچہ کو رو تے وقت ہلانے کی خاطر خالی پستان جن میں سولہ سال سے دودھ خشک تھا لڑکے کے منہ میں دیدیا کرتی۔ اسی طرح دو تین ماہ کرتی رہی۔ تین چار ماہ کے بعد ایک دن اس کو معلوم ہوا کہ میرے پستان سے کوئی چیز خارج ہوتی ہے۔ دودھ کر دیکھنے سے معلوم ہوا کہ لیس دار پانی نکلتا ہے اس لئے اس نے بچہ کو پلانا بند کر دیا۔ کیا ایک دو قطرہ لڑکے کے پیٹ میں جانے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے یا نہیں ؟

الجواب - عالمگیری میں ہے دخل فی فم البصی من الثدي ما ثم لونه اصفر مثبت حرمۃ الرضاۃ لانه لبس تغیرۃ الم اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر لبس متغیر

۱۵۔ حرم البیان۔ اب۔ الرضاۃ ص ۵۵۶ ۱۲ نظیر

۱۶۔ ابن قیم عیون الامامی حرم المختار باب الرضاۃ ص ۵۵۶ ۱۲ نظیر

۱۷۔ عالمگیری مدد کتاب الرضاۃ - ۱۲۳۲ نظیر

بھی ہو جائے تو حرمت رضاعت اس سے ثابت ہو جاتی ہے۔ اور ایک دو قطرہ بھی بچہ کے پیٹ میں جانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے جیسا کہ در فحار میں ہے و ثبت بہ وان قل ان علم و مملوہ بکوفہ من صم۔ اوائف الخ

سوال ۶۵۷ - امداد خاں نے شیخ جہانگیر کی زوجہ کا دودھ پیا اور جو خرچ ہوا وہ خود اس کا ہوا۔ پھر شیخ جہانگیر کی اس زوجہ کا انتقال ہو گیا۔ اور شیخ جہانگیر نے مسماۃ نفیسا سے نکاح کیا۔ اس کے بطن سے مسماۃ حمید النساء دختر پیدا ہوئی۔ امداد خاں کا نکاح حمید النساء سے جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز نہیں تو امداد خاں کے والد کا چونکہ شادی میں بہت خرچ ہوا تھا وہ کون دیکھا اور شیخ جہانگیر بھی خرچ وصول کرنے کے درپے ہے۔

الجواب - جبکہ امداد خاں نے شیخ جہانگیر کی زوجہ کا دودھ پیا تو امداد خاں شیخ جہانگیر کا بیٹا رضاعی ہو گیا۔ پس حمید النساء سے نکاح - باطل ہے۔ اور خرچ کسی کا کوئی نہ دیکھا۔ جو کچھ جس نے خرچ کیا وہ دوسرے سے نہیں لے سکتا۔

سوال ۶۵۸ - ایک عورت اور اس کی لڑکی دونوں نے دختر نے میرن کو۔ تو ان دونوں میں شادی جائز نہیں رضاعت اختیار کی۔ ماں نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا اور لڑکی نے دختر میرن کو دودھ پلایا۔ پس لڑکے کو نکاح لڑکی میرن سے درست ہے یا نہیں۔ **الجواب** - جس لڑکے کے ماں نے دودھ پلایا وہ اس کی بیٹی کا رضاعی بھائی ہوا۔

۱۔ صورت مسئلہ میں حرمت ثابت ہونے میں خاک رکھ کر تردد ہے اس وجہ سے کہ ماٹھ مار عورت جس کو چندہ سولہ سال سے بچہ بن رہا ہو گیا ہے۔ اس کے پستان میں دودھ متغیر کیاں سے آئیگا۔ یہ تو دراصل پانی ہے جس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی جیسا کہ باکرہ کے سلسلہ میں فقہا صراحت کرتے ہیں بکولہ متزوج و نوزن لہا لبن فارضعت صبا صارت اما و مثبت۔ جمیع احکام الرضاعہ ان آئے مکرر ہے وکن الوزن للکماء اصغرا یثبت من الرضاعہ تحویہ حکما فی فقہ اللہ بردہ وغیرہ۔ فقہی کتاب الرضاعہ ص ۳۲۱ یفرق فی ۱۔ لہ الذی اعطی حاشیہ انما رباب الرضاعہ غیر ۲۔ دیت ابوہ زوجہ موضوعة اذا کان لہا منہ لہ والاد الذی تحت رملی حاشیہ رباب الرضاعہ ص ۳۲۱

اس بیٹی نے جس لڑکے کو دودھ پلایا وہ اس لڑکے کی کجابخی رضاعی ہوئی اور بقاعدہ مجرم من الرضاۃ

مہ مجرم من النسب ان میں باہم نکاح حرام ہے۔

۶۵۹

سوال - زید مرد نوں بھائی ہیں عمر چھڑا ہے ان کی

دالہ کا زود دھ ہندہ نے عمر کے ساتھ پایا ہے جس وقت ہندہ

نے دودھ پیا ہے اس وقت عمر کی عمر اٹھائیس ماہ کی تھی اور ہندہ ایک ماہ کی۔ اب ہندہ سے زید کا نکاح جائز ہے یا کیا؟ اور ابک بن ہندہ سے چھوٹی ہے اس کے ساتھ زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - ہندہ نے جبکہ زید اور عمر کی دالہ کا دودھ پیا تو مرضعہ کی تمام اولاد ہندہ

کے لئے حرام ہو گئی جیسا کہ اس شعر میں اس کو بیان کیا گیا ہے،

۵ از جانب شیریہ ہمہ خویش شوند - و از جانب شیرخوار زرد جاں دسود

اور درختار میں ہے - و احل بین الرضیعۃ و اولدہم مضعۃا اس عبارت سے بھی واضح ہے کہ

مرضعہ کی تمام اولاد رضیعہ کے لئے حرام ہے لہذا نکاح ہندہ کا زید کے ساتھ درست نہیں ہے اور

ہندہ نے اگرچہ زید کی ساتھ دودھ نہیں پیا بلکہ عمر کے ساتھ پیا ہے لیکن جبکہ زید بھی بڑا مرضعہ کا

ہے لہذا وہ ہندہ کے لئے حرام ہے۔ ساتھ دودھ پینے نہ پینے کا اعتبار نہیں ہے جیسا کہ درختار میں

ہے وان اختلف الزمن والابن اور شامی میں ہے قوله وان اختلف الزمن کلن از

الولد الثاني بعد الاول بعشرین سنۃ مثلاً البتہ ہندہ کی دوسری بہن کے ساتھ جس نے

زید عمر کی دالہ کا دودھ نہیں پیا زید کا نکاح درست ہے و تحل اخت اخیه رضاعاً و مختاراً

سوال - صورت مسئلہ میں کیا حکم ہے زید نے ہندہ کا دودھ پیا۔ اب ہندہ کے

۱۵ الدر المختار علی هامش ج المختار باب الرضاع ص ۵۵۴ ۱۲ ظفر

۱۶ الدر المختار علی هامش ج المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۲ ظفر ۱۳ الفیہ ۱۲ ظفر

۱۷ ج المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۲ ظفر

۱۸ الدر المختار علی هامش ج المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۲ ظفر

شوہر کی لڑکی جو کہ زینب کے لطن سے ہے اس کی پوتی کے ساتھ زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب - زید کا نکاح زید کے رضاعی باپ کے دختر کی پوتی سے ناجائز ہے لقولہ

عليه الصلوة والسلام يحرم من الرضاع ما يحرم من النسب وحي اندرائنا ردیث ثبت ابوة
نرجح مہضعة اذا كان لبنها منه لما لم يقله لہ ای للرضیعة للشاھی ۔

سوال ۶۶۱ - زید کو اس کی مانی نے ایک مرتبہ غلطی سے دودھ
کی لڑکی سے نکاح نہیں ہو سکتا پلایا تھا۔ اب زید کا نکاح اس کے ماموں کی لڑکی سے ہو سکتا

ہے یا نہیں ؟

الجواب - جبکہ مانی نے ایک مرتبہ اپنے نواسہ زید کو بھات شیر خوارگی دودھ

پلایا تو زید اپنی مانی کا پسر رضاعی ہو گیا اور مانی کی اولاد زید کی بھائی بہن ہو گئی۔ پس زید کے
ماموں کی دختر زید کی بھتیجی رضاعی ہوئی۔ لہذا زید کا نکاح اس سے درست نہیں (حنہ محرم

من الرضاع ما يحرم من النسب كذا فی عامة كتب الفقه ۔

سوال ۶۶۲ - ہندہ کی نسبت عام طور پر مشہور ہے کہ اس نے

تورضاہت کیلئے کیا حکم ہے مسماۃ زینب ایک نوزائیدہ لڑکی کو اپنا دودھ پلایا ہے اور اس سے

چار عورتوں اور ایک مرد نے شہادت دی کہ ہم نے ہندہ کو اپنی آنکھوں سے زینب کو دودھ پلاتے

دیکھا ہے۔ ہندہ حلفاً بیان کرتی ہے کہ میں نے زینب کو ہرگز دودھ نہیں پلایا بلکہ اصل واقعہ

یوں ہے کہ جب زینب کی ماں زینب کو ایام نفاس میں چھوڑ کر مر گئی تو تین روز کے اندر کبھی کبھی

زینب کو پہلانے کے لئے لیتی تھی۔ دودھ مطلق نہیں پلایا بلکہ میرے پستان میں ماس وقت

دودھ نہ تھا۔ ہندہ دودھ پلانے سے انکار کرتی ہے اب جبکہ زینب کا نکاح ہندہ کے

۱۔ حکوۃ باب الحرات ص ۱۷۳۔ غیر

۲۔ رد المحتار باب الرضاۃ ص ۵۵۵ ۱۲۔ غیر

۳۔ دکن رد المحتار باب الرضاۃ ص ۵۵۵ ۲۔ غیر

دیور سے ہو گیا تو چوں کہ بعض لوگ اس رشتہ پر معترض تھے حرمت رفاقت کا مسئلہ زیر بحث آگیا جس پر چند علماء نے مذکورہ بالا شبہات میں نے کر یہ فتویٰ دیا کہ حرمت ثابت ہے در بندہ کا بیان نہیں لیا۔ مگر جب بڑی کے لواحق نے بیرونی علماء سے فتویٰ دریافت کیا تو انھوں نے بندہ کا بیان مسموع رکھ کر جواز نکاح کا فتویٰ دیا اور عبارت مندرجہ ذیل دیں میں پیش کی

دقی القیۃ امرۃ کانت تعطی ثدیھا صبیبۃ و اشتہر ذلک بینہما ثم تقول لم یکن فی ذریۃ من حین انعمتہا ثدی و لا یعلم ذلک الا من حبسہما اجانہما و جنبہما ان یتزوج بهذا الصبیۃ ۔ اس صورت میں مجوز بن نکاح حق پر ہیں یا مانعین اور جملہ داشتہ ذلک الخ اور جملہ ولا یعلم ذلک الخ قابل غور ہیں۔

الجواب۔ تفسیر کی روایت اصلۃ کانت تعطی ثدیھا الخ کا تفسیر یہی ہے کہ صورت مسئلہ میں جبکہ بندہ اپنے پستان میں دودھ ہونے کی منکر ہے حرمت رفاقت ثابت نہ ہوگی کیوں کہ گواہوں سے غایت ہی ثابت ہو سکتا ہے کہ انھوں نے بندہ کے پستان کو زینب کے منہ میں دیتے ہوئے دیکھا ہو۔ مگر محض اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی جیسا کہ عبارت در مختار فلوا التعمۃ الجملۃ ولم یدر داخل البن ام لا لم یحرم لان فی المآل مشکا اور عبارت تفسیر مذکورہ سے ثابت ہے۔ پس معلوم ہوا کہ اس بارہ میں مجوز بن نکاح حق پر ہیں۔ اور پستان میں دودھ ہونے یا نہ ہونے کا حال عورت سے ہی معلوم ہو سکتا ہے اس بارہ میں شہود کو کچھ علم نہیں ہو سکتا۔ شہود سے فقط اثبات اذ حال حملہ فی نم الصبی ہو سکتا ہے سورہ حرمت کے لئے کافی نہیں ہے اور جملہ داشتہ ذلک بینہما نے اس کو صاف کر دیا۔

۱۵ دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۵ نظیر

۱۶ رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۵ نظیر

۱۷ الدر مختار علی ما فی رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۵ نظیر

۱۸ رد المحتار باب الرضاع ص ۵۶۵ نظیر

کہ گواہوں کے بیان کانت تعطلی شدیدہ کہ مقابلہ میں عودت کا بیان لہٰذا یکن فی شدی
لبن حین التمتع شدی مسموع ہوگا۔

سوال ۳۳۳ - اگر گیا اس کی ندجہ ہندہ نے اس کے
دودھ پینے والی لڑکی کی شادی دودھ
پلانے والی کے لڑکے سے جائز نہیں بھائی ب سے عقد شرعی کر لیا۔ ہندہ کے بطن سے آ
کی اولاد دودھ لڑکے ہیں۔ ہندہ نے جب ب سے عقد شرعی کیا تو اس سے اس کی اولاد ہوئی
ب کی دوسری عورت زبیدہ بھی تھی زبیدہ کے بطن سے ب کی دودھ لڑکیاں ہیں ایک ہندہ کے
ساتھ عقد سے پہلے کی اور دوسری لڑکی نے زبیدہ کے پیٹ سے پیدا شدہ لڑکے کے ساتھ دودھ
ایام رضاعت میں پیا ہے آیا ب کو اپنے بھائی آ کی بیٹیوں سے اپنی دودھ لڑکیوں کا نکاح جو
از بطن ہندہ میں کر دینا درست ہے یا نہیں۔

الجواب - ب کی جس دختر از بطن زبیدہ نے ہندہ کا دودھ پیا ہے اس کا نکاح
ہندہ کے پسر از صلب آ سے جائز نہیں ہے اور جس دختر نے ہندہ کا دودھ نہیں پیا اس کا
نکاح ہندہ کے پسر از صلب آ سے درست ہے۔ فقط
سوال ۳۳۴ - زید کی شادی نسبی پھوپھی زاد بہن کی
سوتیلی دادی کا دودھ پیا تو کیا اس کا نکاح
پھوپھی زاد بہن کی لڑکی سے درست ہوگا لڑکی سے ایسی صورت میں کہ زید اپنی سوتیلی دادی کا دودھ
بھی پی چکا ہے یا یوں سمجھو کہ زید اپنی رضاعی ماں کی سوتیلی بیٹی کی نواسی سے شادی کرنا چاہتا ہے
جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - رضاعی والدہ کے حقیقی اولاد اور اس کی اولاد کی اولاد فیصیح پیرام
ہے اور یہ بھی مسئلہ ہے کہ والدہ رضاعی کا شوہر جس سے اس کا دودھ ہندہ باپ رضیع کا ہوتا ہے

۱۔ المختار باب الرضاع مہرہ ظہیر

۲۔ یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب (الدم المختار علی ہاس) المختار باب الرضاع ص ۵۵ ظہیر

۳۔ اس لئے کہ جب دودھ نہیں پیا حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ ظہیر

پس اس کی ادلاد کی ادلاد بھی رضیت پہ حرام ہوگی۔ ہذا نکاح مذکورہ صحیح نہ ہوگا درختار میں ہے و ثبت
 منہ و ان قحۃ الامومة امرضوہ من صبیح و ثبت ابوة زوجہ منہ اذا کان بنہا منہ الخ۔ فقط
 بہن کے ٹکے کے منہ میں چھانی **سوال** ۶۶۵۔ دو بہن حقیقی ایک مکان میں سو رہی تھیں ایک بہن
 دوسری تو کیا حکم ہے۔ کسی ضرورت سے گئی اور اپنے ٹکے کو اپنی بہن کے پاس لٹا گئی وہ
 سو رہی تھی لڑکا بھی سو رہا تھا یہ لڑکا خود یا اس نے اپنا لڑکا سمجھ کر اپنا دودھ اس کے منہ میں
 پیدیا یہ کبھی تحقیق نہیں ہو کہ کتنا دودھ اس کے منہ میں پہنچا اس کی ماں نے آکر اپنی بہن کے
 پاس سے اٹھا لیا جس نے ٹکے کے منہ میں دیدیا تھا اس کی لڑکی سے اس لڑکے کا نکاح ہو گیا
 ہے تو یہ نکاح جائز ہے یا نہیں اور کوئی گواہ دودھ پلانے کا نہیں ہے تو نکاح ان کا
 قائم ہے یا نہیں اگر نہیں تو لیا ہونا چاہیے

الجواب۔ اس صورت میں رفاعت ثابت نہیں ہے کیوں کہ اس کے ثبوت
 کے لئے دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت شرط ہے صرف ایک عورت کے
 کہنے سے رفاعت ثابت نہ ہوگی کنز میں ہے و ثبت الرضاع بما یثبت بہ المال اور اسپر
 بجر الرائق میں لکھا ہے و هو شفاۃ رجلین عدلین اور رجل وامرأتین فلا یثبت بشہادۃ
 امثله واحدة تہذا نکاح زوجین کا بدستور قائم اور صحیح ہے۔ فقط
 جس بھائی نے دودھ نہیں پیا اس کی شادی **سوال** ۶۶۶۔ زید کے لڑکے نے بکر کی زید کا دودھ
 دودھ پلانے والی کی لڑکی سے جائز ہے یا بکر کے ایک دختر ہے۔ نیز زید کا بڑا لڑکا جس نے
 بکر کی زید کا دودھ نہیں پیا، اس سے بکر کی دختر کا نکاح جائز ہے یا نہیں، اگر جائز ہے تو
 حدیث بخیر من الرضاع ما یجوز من السب کا کیا مطلب ہے تو روایت فقہی بخیر من یزوجہ من
 باخت اخیه من الرضاع کا کیا مطلب جواب ہوگا۔

۱۔ الدر المختار علی هامش: المختار باب الرضاع ص ۳۳۹ د ۵۵۵ نیز

۲۔ کنز الدقائق علی عامر المختار الرائق کتاب الرضاع ص ۳۳۹ نیز

۳۔ الجورائق کتاب الرضاع ص ۳۳۹ تفسیر

الجواب - زید کے بڑے لڑکے کو جس نے بکر کی زہجہ کا دودھ نہ پیا ہے بکر کی لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا حلال ہے کافی الہدایۃ دیجوز ان یتزوج الرجل بملأ خبیۃ من الرضاع اور اس میں قرآن عزیز اور حدیث شریف کی مخالفت نہیں ہے اس لئے حدیث شریف کے معنی یہ ہیں کہ جو نسب سے حرام ہے اس کی نظیر رضاع سے بھی حرام ہے پس جہاں نظیر مفقود ہے وہاں حکم بھی نہ ہوگا جیسے کہ نسباً بھائی کی ماں حرام ہے لیکن اس وجہ سے کہ وہ اس کی بھی ماں ہوگی یا موطوءہ اب ہوگی اور یہ معنی رضاع میں مفقود ہیں اس لئے کہ بھائی کے دودھ پینے سے اس کی ماں کیسے بن گئی اسی طرح بھائی کا اب رضاعی اپنا اب رضاعی کیوں کر ہوگا تاکہ اس کی اولاد کے ساتھ اخوت ثابت ہو جائے۔ اس طرح بھائی کی بہن رضاعاً عا دوسرے بھائی کے لئے باغنی کی طرح ہے۔ پس نکاح میں کوئی حرج نہیں اور اس صورت میں تو اعتراض کا کوئی موقع بھی نہیں اس لئے کہ یہاں نسباً بھی جائز ہے اخ الام کی بہن سے یعنی منکوحہ اب کی بھیلی لڑکے کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے۔ پس یہاں کوئی اعتراض بھی نہیں البتہ باقی مستثنیات کے بارے میں اعتراض کیا گیا ہے جس کے جواب میں علماء نے ثابت کیا ہے کہ مستثنیات پر حدیث شامل ہی نہیں کافی الشافی تحت قولہ استثناء منقطع۔ اور اس کا خلاصہ دہی ہے جس کی طرف ہم نے ادبہ اشارہ کیا خلیجہ فہم یوی کی چھاتی منہ میں لینا کیا ہے | **سوال** - اگر کوئی شخص اپنی منکوحہ کی چھاتی منہ میں

لیتا رہا ہو اور بعد میں وہ حاملہ ہو جائے اور پھر منہ میں لے لے اور اچانک دودھ منہ میں آجائے اور ذالقر معلوم ہو جائے مگر پیٹ میں نہ گیا ہو بلکہ تھوکر دیا ہو۔ اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب - اس صورت میں اس کی زہجہ اس پر حرام نہیں ہوئی اور اگر دودھ حلق میں چلا جاتا تو اس کی زہجہ اس پر حرام نہ ہوتی۔ مگر ایسا فعل حرام ہے یعنی اپنی زہجہ کا

۱۔ ہدایہ کتاب الرضاع ص ۲۶۶ ظفر

۲۔ تفصیل کیلئے دیکھئے رد اغتراب الرضاع ص ۲۶۵ و ص ۲۶۶ - ظفر

دودھ پیا حرام ہے آئندہ ایسا نہ کرے۔

سوال ۶۹۸۔ زینب کا حلیہ بیان ہے کہ میں نے خالد کو دودھ پلایا ہے ایک عورت کی گواہی حرمت رضاء کی کون سی ہے اور کوئی گواہ نہیں تو زینب کی یہ شہادت مقبول ہوگی یا نہیں اور اگر کوئی مفتی یا قاضی صورت مذکور میں تفسیق میں الزام میں کا حکم کر دے تو نافذ ہوگا یا نہیں؟

الجواب۔ درمختار باب الرضاء میں ہے وجہ جہ الممال دہی شہلۃ عدلین و عدل و عدلین الخ اور شامی میں ہے و افلادانہ لانیب بجز الواحد املاۃ کان او رجلاً ذیل اعتد و بعد و وہ عرو ح فی الکافی و انتہایۃ تبعاً لما فی رضاء الخانیۃ الخ پس اس صورت میں اس ایک عورت کا قول مقبہ نہیں ہے اور حرمت ثابت نہ ہوگی اور اگر کسی نے حکم تفسیق کر دیا تو وہ حکم صحیح نہیں ہے بلکہ وہ تو ردیاجاد لگا۔ فقط

سوال ۶۹۹۔ ایک لڑکے اور ایک لڑکی کا جو بائع تھے باہم عقد مانتے ایک بیعت فرمائی نکاح ہوا اور اس عقد سے تیرہ ماہ بعد لڑکی کی نو مسلم سوتیلی ماں بیان کرتی ہے کہ میں ان دونوں کو اپنا دودھ پلا دیا تھا اور اس واقعہ کی خبر وقت نکاح لڑکے کے دل لڑکی کے دادا سے چھوٹی پھوپھی کے نزدیکی تھی اور اس پھوپھی سے قبل نکاح بھی خبر کر دی تھی اب لڑکی کا باپ اس کی سوتیلی ماں کے بیان کو ٹھیک جان کر نکاح کو کالعدم قرار دیتا ہے اور لڑکے کا باپ اس عورت کے بیان کو قطعاً نوجوان کر نکاح کو جائز رکھتا ہے اور وہ عورت اپنے بیان کی تائید میں کوئی گواہ پیش نہیں کر سکتی ہے تو صورت ہذا میں نکاح قائم ہے یا نہ اور وہ دونوں بھی دودھ پینے کا اقرار نہیں کرتے ہیں۔

الجواب۔ صورت مذکور میں جبکہ ثبوت رضاء پر شرعی ثبوت نہیں اور نہ فیعیں بھی

۱۔ ولید رحمہ اللہ رضاء بعد مدۃ لانہ جزو الزنا فتاویٰ بہ لغیر ضرر و قبح حرام علی المصمیم والد الخ

۲۔ علی حاشیہ المختار باب الرضاء ص ۶۶۱ مص حین تدی ثبوتہ تحریم (ایضاً ص ۶۶۱) غیر

۳۔ دیکھئے المختار شامی باب الرضاء ص ۶۶۱۔ غیر

اقراری نہیں تو پھر صرف ایک عورت کے کہنے پر حرمت رضاعت کا تحقق نہیں ہو سکتا۔ دونوں نکاح بدستور قائم ہے کتب فقہ میں تصریح ہے کہ ثبوت رضاعت بغیر دو عادل مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کے نہیں ہوتا کما فی الدر المختار والرضاع عجۃ حجة المال دہی شہادۃ عدلین ۱۹۱ عدل وعدلتین فقط کتبہ عقی الرحمن عثمانی حجاب صحیح ہے اس صورت میں محض ایک عورت کے بیان سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور نکاح زوجین کا باہم قائم ہے فقط

کتبہ غزیر الرحمن مفتی دارالعلوم دہلی

جس نے دودھ پیا اگر اس کی عمر دس سال ہو جائے تو کیا حکم ہے۔ **سوال** - ہندہ کا بچہ دس سال کا ہو گیا اور اس نے دودھ پیا۔ چھوڑ دیا۔ ہندہ نے دوسرے بچے کو دودھ پلایا۔

ان دونوں میں رشتہ رضاعت قائم ہو گیا یا نہیں۔ اگر بچہ ڈھائی سال کا ہو گیا اس کے بعد ہندہ نے دوسرے بچے کو دودھ پلایا رشتہ رضاعت قائم ہو گیا یا نہیں۔

الجواب - ہندہ نے جس بچے کو دودھ پلایا اگر اس کی عمر دس سال سے زیادہ نہیں ہے تو وہ بچہ ہندہ کا بیٹا رضاعی ہو جائیگا اور ہندہ کی اولاد اس بچے کی بہن بھائی رضاعی ہو جائیں گے اور حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی۔

دس سال بیوہ کی چھائی بچے نے منہ میں لے لیا اور اس کو پانی آتا ہے کیا مکمل ہے، **سوال** - ہندہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو موت رضاعت میں ہندہ کے لئے ایک غیر عورت دودھ پلانے والی مقرر کی گئی

مگر ہندہ کو اس کی داری لے کر موتی ہے جو دس سال سے بیوہ ہے رات کو جب ہندہ روتی ہے تو دادی اس کے منہ میں چھاتی دیدیتی ہے۔ ہفتہ کے بعد دادی کی چھاتی کو دبا کر دیکھا تو اس میں سفید پانی نکلا تو کیا یہ حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی اور ہندہ کا نکاح اس کی بھوپتی کے

لہ الدر المختار علی هامش ج۱ المختار باب الرضاع ص ۳۰۶ - نیز

لہ دیشیت الخیر فی المذنب فقط وهو جواز نصف شدہ جولان فقط عند ما شو

الاصح والاختار علی ما مشہور المختار باب الرضاع ص ۳۰۶ و ص ۳۰۷ - نیز

بیٹے سے جائز ہو گا یا نہیں۔؟

الجواب - اس صورت میں جبکہ دودھ کے اترنے اور ہندہ کے ملنے میں دودھ کے جلنے میں شبہ ہے لہذا حرمت، رفاعت ثابت نہ ہوگی۔ اور ہندہ کا نکاح اس کی پھوپھی کے پیر سے جائز اور صحیح ہے رد المحتار المعروف بہ ثامی میں ہے خفیہ۔ سے اہلۃ کانت تعطی ثدیہا صبیۃ واستہرذ الک بینہم ثم تقول لہ یکن فی ثدی لبن القمہا ثدی ولم یعلیہ ذلک الا من جہتہما جازا زینہا ینزوج بھذہ الصبیۃ ام روفی الفکر لو ادخلت الخلیۃ فی الصبی وشکت فی الامی ترفع لاثبت الحرۃ بالثبوت الثامی لانی لا قرار کرتی ہے کہ نواسہ کو دودھ پلایا

سوال خلاصہ سوال یہ ہے کہ مسماہ شریفاً تو اس کی تلوی اسکی نواسی سے ہوگی یا نہیں؟

قرار کرتی ہے کہ میں نے اپنے نواسہ احمد علی کو دودھ پلایا ہے اس کے سوا اور کوئی شہادت نہیں ہے تو احمد علی کا نکاح شریفاً کی نواسی حشمت بی بی سے جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب - در مختار میں ہے کہ رفاعت بدون دودھ مرد عادل یا ایک مرد اور دودھ عورتوں عادل کی شہادۃ کے ثابت نہ ہوگی اور ثامی میں ہے کہ خبر واحد سے رفاعت ثابت نہ ہوگی۔ والرضاع حجتہ حجة المال وہی شہادۃ عدلین او عدل و عدلتین الخ در مختار روفی انشائی و افادانہ لا یثبت بخیر الواحد اہلۃ کان او جرلاً الی ان قال لکن قال فی الخبر ان ظاہر المتن انه لا یعمل بہ مطلقاً فلیکن هو التعمد فی المذہب ثامی جلد ثانی باب الرضاع۔ پس صورت مسئلہ میں نکاح احمد علی کا ساتھ حشمت بی بی کے صحیح ہے۔ فقط

سوال ۶۷۳ - ہندہ کے ایک لڑکی زینب اور ایک لڑکا اس سے زید کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

زید تھا۔ زینب نے صغر کو ایام رفاعت میں ایک دن

لہ دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۵۵۵ دیکھئے غفرلہ دیکھئے رد المحتار ثامی باب الرضاع ص ۵۶۶ نیز

دو تین مرتبہ دودھ پلایا۔ اب زید کا نکاح صفری سے ہو سکتا ہے یا نہیں اور اگر نکاح ہو گیا ہو تو کیا ہونا چاہیئے۔

الجواب اگر دودھ پلانا زینب کا صفری کو بطریق شرعی ثابت ہے یعنی دو مرد عادل یا ایک مرد اور دو عورتیں عادلہ گواہ دودھ پلانے کی ہیں تو زید کا نکاح صفری کے ساتھ جائز نہیں ہے اور اگر نکاح ہو گیا ہے تو ان میں تفریق کرادی جاوے کیوں صفری زید کی بھانجی رضاعی ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ جس طرح بھانجی لہی سے نکاح حرام ہے اسی طرح بھانجی رضاعی سے بھی نکاح حرام ہے دینی مہمن الرضاع ما یحرم من النسب فی الدنیا والآخرة والرضاع حجة المال دہی شہادۃ عدلین او عدل و عدیتان اور شامی ہے کہ تہما مرفوعہ کا قول اس بارے میں معتبر نہیں ہے وما فی شرح الوہاب فیہ عن النکاح من أنہ لا تقبل شہادۃ المرضعۃ عند ابی حنیفۃ و اصحابہ الخ۔ قال فی البحر بعد ذالک ان ظاہر المتن انہ لا یعمل بہ مطلقاً فلیکن هو المقدر فی المذہب شامی جلد ثانی باب الرضاع۔ فقط

سوال گود لینے ہوئے بیٹے نے ہماری بیوی کا دودھ اس طرح کی بیوی سے نکاح کیا ہے کیا تو ہمارا نکاح اس گود لئے ہوئے بیٹے کی بیوی سے جائز ہے یا نہ؟

الجواب۔ جس بچے نے تمہاری زوجہ کا دودھ پیادہ تمہارا رضاعی بنایا ہو گیا پس اس کی زوجہ سے تمہارا نکاح صحیح نہیں ہے کما فی الشارح وقولہ تعالیٰ و ملائمتہ ابناکم الذین من اصلا بکم والحلیۃ الزوج الخ و ذکر الاصلاب لا سقاط حیلة الاسب المتبتنی لا لاحلال حلیۃ الابن فباعاً فانہا تحرم کالنسب بن وغیرہ۔ فقط

لے دیکھئے رد المحتار باب الرضاع ص ۳۳۳ تفسیر ۷ و ثبت ابویہ زوج و بنتہ اذا کانت لہما منہ نہ والا لا والد فاعراضی ما ش رد المحتار باب الرضاع ص ۳۳۳ تفسیر ۷ و المختار فی النکاحات ص ۳۳۳ تفسیر

جس نے پھوپھی کا دودھ پیا اس کا ایک شخص کی شادی اس کی پھوپھی کی لڑکی کے ساتھ قرار پائی مگر اس کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں بعد کو معلوم ہوا کہ لڑکے نے اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے اس پر لوگوں نے اس کے ماں باپ کو سمجھایا مگر انھوں نے نہ مانا اور نامح کو برا بھلا کہا اور نکاح پر آمادہ ہو گئے اور جن سے رضامندی ہو گئی یہ نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

اجواب۔ اگر حقیقت اس نے اپنی پھوپھی کا درد دھربیا ہے تو اس کی دختر سے نکاح اس کا صیغہ نہیں ہے لیکن بصورت ۱ کا درد مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے رضاعت ثابت ہوتی ہے اگر گواہ نہ ہوں تو حرمت ثابت نہ ہوگی۔ فقط

سوال ۵۔ رضاعی ماں یا باپ کی سوتیلی ماں سے نکاح کرنا جائز

رضاعی ماں یا باپ کی سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے یا نہیں؟

۵۲

الجواب - درختار باب المحرمات میں ہے درختہ اصلہ و فرعہ مطلقاً و لو بعیدۃ
الخ اور باب الرضاع میں ہے فیخیم منه ما یخرم من النسب - پس جیسا کہ مانا نبی کی زوجہ اور
دادا نبی کی زوجہ سے نکاح حرام ہے اسی طرح نانا رضاعی اور دادا رضاعی کی زوجہ سے بھی نکاح
حرام ہے اور رضاعی ماں اور رضاعی باپ کی سوتیلی ماں کا یہی مطلب ہے کہ وہ نانا رضاعی کی
زوجہ ہے یا دادا رضاعی کی زوجہ ہے اور یہ صورت ان صورتوں میں سے بھی نہیں ہے جو کہ
مستثنیٰ کی گئی ہیں - قلعدہ فیخیم منه ما یخرم من النسب کما لا یخفی - فقط

سوال ۱۶۷۔ زید کی رضاعی برادر زادی زید کے نبی بھائی
بھائی کا نکاح جائز ہے۔
کے نکاح میں آسکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب - زید کی رہنمائی برادرزادی زید کے بھائی کے لئے حلال ہے۔ مکافی

ثالثه وثبتت بان قس الخاومية المرفوعة الرضيع او ينعقد منه ما يحرم من الفسب
والرغمات باشرا ما رتب الرضاع به (يبدو) فيرثه ايضا فكل في المحرمات من غير
الابناء بالرضاع وشبهه تفسير

الدرا المختار وتخل اخت اخیه رضاعاً یعلم اتصاله بالمضاف کان یكون له اخ نسبی له اخت رضاعیة الخ پس معلوم ہوا کہ جب نسبی بھائی کی بہن رضاعی حلال ہے تو بھتیجی رضاعی بھی حلال ہے جس بھوپ کا دودھ پیا اس کی اُس لڑکی سے **سوال** - زید نے اپنی بھوپ کا دودھ پیکر پردہ ش بھی نکاح جائز نہیں دوسرے شوہر سے ہے پائی بعد کو اس کے بھوپا کا انتقال ہو گیا اس کی بھوپ نے عقد ثانی کیا اس سے لڑکی پیدا ہوئی تو زید کا نکاح اس دختر سے جو کہ شوہر ثانی رہے جائز ہے یا نہ

الجواب - اس صورت میں زید کا نکاح اُس کی بھوپ مرصعہ کی اس دختر سے بھی صحیح نہیں ہے جو کہ دوسرے شوہر سے پیدا ہوئی کیوں کہ مرصعہ کی تمام اولاد رضیع کی بھائی بہن رضاعی ہو جاتی ہیں اداخت رضاعی کی حرمت قرآن شریف میں منصوص ہے وَاخَوَاتُکُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَفِي الشَّعْرِ الْمَعْرُوفِ ۝ از جانب شیردہ ہمہ خویش شوند و کذا فی الدر المختار

رضاعی نواسہ کی شادی اس لڑکی سے جائز نہیں ہے جب کہ اس کی دوسری بیوی دودھ پلایا **سوال** - زید کی دزدجہ میں ایک مسماہ زینب ایک مسماہ خاتون ادا زینب کے بطن سے

زید کی دختر مسماہ خدیجہ ہے خدیجہ نے بکر کو اپنا دودھ پلایا بکر مذکور خدیجہ کے بطن سے نہیں ہے صرف دودھ پلایا ہے ادا زید کی دوسری زدیجہ خاتون نے مسماہ مریم کو دودھ پلایا ہے۔ مریم بھی خاتون کے بطن سے نہیں ہے۔ تو بکر کے نکاح میں مسماہ مریم آسکتی ہے یا نہ

الجواب - یہ مسلم ہے ادا در فحار وغیرہ میں مصرح ہے کہ جو عورت کسی بچہ کو دودھ پلاتی ہے تو اس کا شوہر جس کا وہ دودھ ہے اس رضیع کا رضاعی باپ ہو جاتا ہے۔ پس مسماہ خاتون نے جس لڑکی مسماہ مریم کو دودھ پلایا تو وہ زید کی دختر رضاعی ہوگی ادا خدیجہ کا

۱۷ ایضا باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۲ ظہیر

۱۸ سورة النساء رکوع ۴ ولا حل بین الرضیعة وولد من رضعتها ای التي ارضعتها وولد ولدها والدر المختار علی ما شرد المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۳ وینبت ابوة تخرج من رضعة ادا کان لبنها عنه لیه والا لا (الدرا المختار علی حاشی) المختار باب الرضاع ص ۵۶۱ ۱۴ ظہیر

پھر رضاعی سنی بکر مسامہ مریم کا بھانجہ رضاعی ہوا لہذا حکم و محرم من الرضاع ما محرم من الولد
بکر مذکور کا نکاح مریم مذکورہ سے شرعاً صحیح نہ ہوگا۔ فقط

سوال ۱۱۸ - ایک شخص نے ایک عورت کا دودھ مدت رضاعت
نکاح جائز نہیں میں ایک دفعہ پیا ہے تو جس لڑکی کے ساتھ میں دودھ پیا ہے اسکی ساتھ
اس کا نکاح جائز ہوگا یا نہیں۔ اور نکاح کو چھ ماہ ہو چکے ہیں امام شافعی کا اس میں کیا مذہب
ہے اگر حنفیہ کی مخالف ہے تو ان کے دلائل کا کیا جواب ہے

الجواب - اس صورت میں حرمت رضاعت غذا الحنفیہ ثابت ہے اور نکاح
ما بین ذی فروع و ولد مرفوعہ حرام اور ناجائز ہے واستدل الحنفیہ بأیه واما حکم اللاتی
ارضعنکم الایہ معترف قال فی انشائی بعد نقل مذہب الشافعی و الجواب ان
التقدیر منسوخ ص ۷ بنسخہ ابن عباس و ابن مسعود و زوروی عن ابن عمر انہ قیل
لہ ان ابن الزبیر یقول لا بأس بالرضعۃ و الرضعتین فقال قضاہ اللہ خیر من قضاہ
قال تعالی و اما حکم اللاتی ارضعنکم اخواتکم من الرضاۃ فہذا اما ان یکون
جائزاً و ایہ بنسخہا و لعدم صحتهما و لعدم اجانۃ تقيید اطلاق الکتاب بخبر
الواحد و هذا معنی قوله فی الهدایۃ انہ مرود بالکتاب او منسوخ بہ الخمسین
۲۶ شافعی باب الرضاۃ۔ فقط اور جو نکاح ما بین مرفوعہ و ولد مرفوعہ ہو چکا ہے وہ باطل ہے
ان میں تفریق اور علیحدگی کر دینی چاہیے۔ فقط

سوال ۱۱۹ - زید کی پہلی بیوی سے دوسرے
اپنے چچا کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں پیدا ہوئے پھر وہ حکم الہی فوت ہو گئے زید نے اور
نکاح کر لیا پہلی بیوی کے بطن سے جو دو بچے تھے ایک کے لڑکا پیدا ہوا اور اس لڑکے نے زید کی

۱۰ سورۃ النساء - ۴

۱۱ مختار باب الرضاۃ ص ۵۵۱ - نظیر
۲۶

دوسری بیوی یعنی اپنی سوتیلی دادی کا دودھ پیا۔ اب زید نے اپنے اس پوتے کو اپنے چھوٹے بھائی کے یہاں بیاہ دیا یہ نکاح شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - جس پوتے نے زید کی زوجہ ثانیہ کا دودھ پیا ہے وہ زید اور اس کی زوجہ کا رضاعی بیٹا ہو گیا اور اس کی بیٹی اس پوتا کی رضاعی بھتیجی ہو گئی لہذا نکاح پوتا مذکور کا زید کے چھوٹے بھائی کی دختر سے جائز نہیں ہے حدیث شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب یعنی جیسا کہ نسب بھتیجی سے نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی بھتیجی سے بھی نکاح حرام ہے لہذا نکاح مذکور جائز نہیں ہوا۔ ادن میں علیحدگی کرادی جا دے

سوال ۶۸۸ - زید کی شادی طلحہ سے ہوئی زید کی بیوی طلحہ نے اپنی بھائی کی رضاعت کر لی نسبی بھائی کی رضاعت کر لی ہے بھائی کا دودھ پلایا۔ طلحہ فوت ہو گئی زید نے طلحہ کی دوسری

بہن باجرہ سے نکاح کیا۔ اب سوال یہ ہے کہ صابره کی شادی زید کے حقیقی بھائی بکر سے ہو سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب - بکر کی شادی صابره سے نہیں ہو سکتی اس لئے کہ صابره بکر کی رضاعی بھتیجی ہے اور بھتیجی رضاعی مثل بھتیجی نسبی کے حرام ہے فحرم منہ ای بسببہ ما یحرم من النسب والصلۃ علم

سوال ۶۸۹ - موطوءہ اب رضاعی حلال است یا حرام فتویٰ علامہ خزان رضاعی باپ کی موطوءہ حرام ہے یا حلال چہ طور است رضاعی باپ کی موطوءہ سے نکاح جائز ہے یا نہیں نظر

الجواب - قال فی المختار قولہ ما یحرم من النسب معناه ان نحرمة بسبب الرضاع معتبرة کلبسمة النسب فیتمثل نزوجة الابن والاب من الرضاع لانها حرام بسبب النسب وکذا بسبب الرضاع وهو قول اکثر اهل العلم کذا

لہ دیکھئے مشکوٰۃ المعارج بابا لمحرمت موطوءہ نظر

۲ الدترا المختار علی هامش من المختار باب الرضاع ص ۱۰۰ نظر

فی المیسوط بحر الخ وفي الهدایة دأمة ابیه وأمة ابیه من الرضاع لا یجوز ان
 یتزوجها كما لا یجوز ذلك من النسب لما فینا ذکر الاصلاح فی النص لا سقطا علیها
 المتبقی علی ما بیننا ۱۵ الخ وھذا فی اکثر الکتب پس معلوم شد کہ موطوءہ اب رضاعی نکاح
 با حرام است دکتب فقہ معتبرہ بر حتمش شاہد اند ہر گاہ قول اکثر فقہار ہمین است و مقتضای
 نص قطعی ولا تنکحوا ما نكح اباؤکم ۱۶ رضاعی باپ کی موطوءہ سے نکاح حرام ہے ظہر
 دھو کہ سے دودھ پینے سے | **سوال ۱۷** - ایک عورت بیان کرتی ہے کہ ایک دفعہ میرے
 بھائی کی لڑکی بے خبری میں میری گود میں آکر میرا دودھ پیتے تھی
 جب مجھ کو معلوم ہوا کہ یہ میرے بھائی کی لڑکی ہے اور میرا لڑکا نہیں ہے تو میں نے اس کو اپنی گود
 سے نکال دیا۔ کیا اس لڑکی کا نکاح میرے لڑکے سے ہو سکتا ہے شرعاً یا نہیں ؟

الجواب - جبکہ اس عورت کے بھائی کی دختر نے بحالت شیر خواری اس کا دودھ
 پیا ہے تو وہ لڑکی اس عورت کی دختر رضاعی ہو گئی اور اس کے پسر کی بہن رضاعی ہو گئی اور نکاح ان
 دونوں کا باہم حرام ہے کیوں کہ حدیث شریف میں ہے کہ جو رشتہ نسب سے حرام ہے وہ رضاع
 سے بھی حرام ہے کما درج بحکم من الرضاع ما یحرم من النسب قال اللہ تعالیٰ و انکحوا نساءکم
 من الرضاعۃ ۱۷ البتہ یہ ضرور ہے کہ ثبوت رضاعت کا بعورت انکار فرقی ثانی صرف عورت
 کے بیان سے نہ ہوگا۔ بلکہ اس کے ثبوت کے لئے شہادت دو درجل عادل یا ایک رجل اور دو عورتوں
 کی ضروری ہے کما فی الدر المختار و حجتہ حجة المال وھی شہادۃ عدلین او عدل و عدلتین الخ ۱۸

۱۵ مختار باب الرضاع ص ۲۳۰ ۱۲ ظفر

۱۶ ہدایہ کتاب الرضاع ص ۲۳۰ ۱۲ ظفر

۱۷ النصار - ۳ - ۱۸ الدر علی حاشیہ المختار باب الرضاع ص ۲۳۰ ۵ ظفر

۱۹ سورۃ النساء رکوع - ۴

۲۰ الدر المختار علی حاشیہ المختار باب الرضاع ص ۲۳۰ - ۵ ظفر

عبارت ذیل کا مطلب | سوال ۶۸۳ - عبارت ذیل سے کیا مراد ہے: ثبوت رضاء کا بصورت

انکار فریق ثانی عورت کے بیان سے نہ ہوگا بلکہ اس کے ثبوت لئے شہادت دو رجل عادل یا ایک رجل اور دو عورتوں کی ضروری ہے۔ فریق ثانی سے کیا مراد ہے اور انکار کس طرح ہوگا آیا شہادت یعنی مراد ہے یا سماعی کیا شہادت سماعی بھی مقبہ ہے۔

الحجاب - فرقی خانی سے مراد اس صورت میں جو آپ نے لکھی تھی وہ ہو سکتا ہے جو اس دودھ پلانیکا اقرار نہ کرے مثلاً اس عورت کا بھائی سبکی دختر کو دودھ پلانیکا دعویٰ کرتی ہے اگر یہ کہہ کر میں مکوسیم نہیں تاؤ بد

دردِ عادل یا لیکھ دو عورتوں کی عینی شہادۃ کے حرمتِ رفاعت ثابت نہ ہوگی۔ اس طرح سے بعض جگہ فریثانی شوہر ہو سکتا ہے مثلاً زید کا نکاح ہندہ سے ہوا ہے اور وہ دونوں زنِ دشوہر ہیں۔

آفاق سے ایک عورت نے آکر کہا کہ میں نے تم دونوں کو ٹرپین میں دد دھ پلا یا تھا تو تم دونوں بہن بھائی رضاعی ہو۔ لہذا تمہارا نکاح صحیح نہیں ہوا تو اس عورت میں اگر زید اس کو تسلیم نہ کرے

یا زید ہندہ دونوں تسلیم نہ کریں تو محض ایک عورت کے کہدینے سے حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی۔ اور تفریق ان میں لازم نہ ہوگی اور بلکہ اصل تو یہ ہے کہ اگر کوئی بھی فریق ثانی نہ ہو تب بھی

مسئلہ یہ ہے کہ مجرد ایک عورت کے قول سے حرمت رخصت ثابت نہ ہوگی اور سماعی شہادت بھی معتبر نہیں ہے جبکہ گواہ یہ تصریح کریں کہ ہم نے سنا ہے کہ فلاں عورت نے فلاں بچہ کو دودھ

پلایا ہے البتہ اگر وہ سماع کی تصریح نہ کریں اور نہ یہ کہیں کہ ہم نے دیکھا ہے بلکہ محض یہ گواہی یں کہ فلاں عورت نے فلاں بچہ کو دودھ پلایا ہے اور دعا کم وغیرہ سننے والا شہادت کا کچھ جرح

نہ کرے تو ان کی گواہی معتبر ہو سکتی ہے۔ اور اگر حاکم تحقیق کرے اور پوچھے کہ کیا تم نے دیکھا ہے اور وہ گواہ کہیں کہ نہیں ہم نے دیکھا نہیں ہے بلکہ سنا ہے تو پھر گواہی ان کی معتبر نہ ہوگی۔

اس مختلف فیہ امور کو کہ اس میں ان کی روایت کے خلاف دوسری روایت راجح ہو چنانچہ اسی مسئلہ

رضاعت میں نمدادی تا میضیٰ نماں وغیرہ کی بعض عبارات جن سے ایک عورت کی شہادت کا بعض

صورتیں دربارہ حرمت رضاعت معتبر ہونا ثابت ہے صاحب البحر الرائق نے اس کو رد کر دیا ہے اور
یہی مذهب خفیہ کا اس کے خلاف نقل کیا اور اسی کو راجع فرمایا چنانچہ شامی میں قاضی خاں کی عبارت
مذکورہ نقل کر کے لکھا ہے کہ قال البحر بعد ذلك ان ظاهرا المتون انه لا يعمل به مطلقاً
فلیکن هو المعتمد فی المذہب قلت وهو ایضاً ظاہر کلام کافی الحاکم الذی ہو جمع کتب
ظاہر الخرواہ - فقط

سوال ۶۸۴ - زید نے بکر کو متبنی بنایا اور زید کی زوجہ نے جو کہ
بڑی کے رضاعی بڑے کی بیوی سے نکاح جائز ہے یا نہیں عتقہ تھی۔ مدت رضاعت میں بکر کو دودھ پلایا تو بعد مرنے بکر کے
زید بکر کی زوجہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب - اگر زوجہ زید کے کبھی زید سے بچہ پیدا نہیں ہوا، اور زوجہ زید ہمیشہ سے
عتقہ ہی اندر رہی بسبب ولادت از زید نہیں تو اس کا دودھ زید کی طرف منسوب نہ ہوگا یعنی
زوجہ زید سے اگر مدت رضاعت میں کسی بچہ نے دودھ پیا تو وہ زید کا پسر رضاعی نہ ہوگا اور
جب وہ بڑ کا پسر رضاعی زید کا نہیں ہے تو اس کی زوجہ سے نکاح زید کا درست ہے کیوں کہ غایت
یہ کہ وہ زوجہ کے پسر رضاعی کی زوجہ ہے تو یہ ہم حرمت کی نہیں ہے کیونکہ ربیب کی زوجہ حرام
نہیں ہے - فقط

سوال ۶۸۵ - یہ خبر بلا کسی شہادت چشم دید کے صرف
ایک شخص انوائاً بیان کرتا ہے کہ بجاالت خواب مسماہ ہندہ
انوائہ ہے کہ فلاں نے فلاں کا دودھ
پیا تو اس سے حرمت رضاعت ہوگی یا نہیں
کے مسماہ سلمہ کی دختر نے ہندہ کا دودھ پی لیا۔ اس حالت میں سلمہ کی دختر کا عقد ہندہ کے
بڑے سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔ مگر اس ایک شخص کی شہادت کو کوئی دوسرا مرد یا عورت
تصدیق نہیں کرتا اور سلمہ دہندہ دونوں وفات پا چکی ہیں -

لہذا المختار باب الرضاع صحیح غیر ملہ و ثبت ابوابہ فی موضع اذا کان لبنها
منہ والہ لہما صحیحی (در مختار) المراد بہ اللبن الذی نزل منها بسبب ولادتها من جبل
نروج او سینہ (رد المحتار) کتاب الرضاع صحیح غیر ملہ

علیحدہ چمچ میں نکال کر پلایا تو پی لیا۔ ایسی صورت میں کیا زید مریم سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟
الجواب - جبکہ زید نے مریم کی والدہ کا دودھ پیا خواہ پستان سے یا چمچ سے
 نکال کر زید کے حلق میں ڈالا گیا تو زید والدہ مریم کا بیٹا رضاعی اور مریم کا بھائی رضاعی ہو گیا
 پس بموجب قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب۔ زید اور مریم
 کا باہم نکاح حرام قطعی ہے قال اللہ تعالیٰ ما خواتکم من الرضاعة وفي الدار المختار
 والحق بالمصر، الوجور ۱۰ فقط

سوال ۶۸۷ - ہندہ نے اپنے سوتیلے بھائی خالد کو
 سوتیلے بھائی کو دودھ پلایا تو کیا اس کی
 لڑکی سے اپنے لڑکے کی شادی کر سکتی ہے
 مدت رضاعت کے اندر دودھ پلایا۔ ہندہ کے زید
 پیدا ہوا اور خالد کے دختر زینب تولد ہوئی۔ زید کا نکاح زینب سے درست ہے یا نہیں
 نادانیت میں عقد ہو جانے کو کیا حکم ہے | (۲) صورت مذکورہ میں اگر بوجہ نادانیت عقد ہو جاوے تو
 کیا حکم ہے تفریق کی ضرورت ہے یا خود جدا ہو سکتے ہیں۔
 صورت مذکورہ میں خلوت کے بعد تفریق ہو تو کیا حکم ہے | (۳) صورت مذکورہ میں اگر دخول اور خلوت کے
 بعد تفریق ہو تو شوہر کے ذمہ کیا واجب ہے۔
 خلوت سے پہلے تفریق ہو تو | (۴) اگر قبل دخول و خلوة تفریق ہو جائے تو عادت پر عدت ہے یا نہیں
 بر تقدیر اڈل شہور سے عدت ہوگی یا اقرار سے۔
 اس نکاح میں جو بیچ ہوا اسکے نسب کا کیا حکم ہے | (۵) اگر عقد مذکورہ کے بعد زوج نے دخول کیا اور طوق
 ہو گیا تو ثابت النسب ہوگا یا ولد الزنا۔
 (۶) حرمت رضاعت کی کوئی ایسی علت جامعہ بیان فرمائے کہ جہاں اس کا وجود ہو حرمت
 متحقق ہو جائے۔

۱۔ الدار المختار علی هامش المختار باب الرضاع ص ۳۶۰ فی سورت النساء - ۴

۲۔ الدار المختار علی هامش المختار بلب الرضاع ص ۳۶۰ فی

الجواب - (۱) نکاح زید کا ساتھ زینب کے شرعاً حرام ہے اور شرعاً مشہور از جانب شیرہ الہ سے حرمت نکاح مذکور ثابت ہے اور حدیث بحرم من الرضاغ ما یحرم من النسب سے بھی حرمت نکاح مذکور کی ثابت ہے اور درنہار میں ہے ولاحل بین الرضیعة وولد من صنعها ای ہنقی امرضعتھا وولد وولدھا لاف وولد الآخر ۱۲

(۲) تفریق ضروری ہے اور تارکت کر دینا کافی ہے۔ شوہر اس کو علیحدہ کر دے اسی سے تفریق ہو جاوے گی۔ (۳) بصورت دخول و خلوت ہر مثل لازم ہے اور بصورت عدم دخول و خلوت کے کچھ لازم نہیں ہے۔ (۴) قبل الدخول تفریق میں عدت لازم نہیں اور بعد دخول عدت لازم ہے اور عدت حائضہ کیلئے تین حیض ہیں (۵) نسب ثابت ہوگا۔ کذابی بلائی (۶) حدیث مذکور بحرم من الرضاغ ما یحرم من النسب اور شعر فارسی معروف دربانہ حرمت رضاعت قاعدہ کلیہ اور ملت جامعہ ہے۔ نقطہ

سوال ۶۸۹ - مسماۃ زینب و احمد علی دونوں حقیقی بھائی بہن ہیں جس لڑکے نے دودھ پیا اس کا نکاح جائز ہے احمد علی کے لڑکا اور زینب کے لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا حسب عدو

دودھ چھڑا دیا گیا تھا۔ دودھ چھڑانے سے آٹھ ذواہ بعد زینب نے اپنا دودھ اپنے بھائی احمد علی کے لڑکے کو پلایا۔ یہ یاد نہیں کہ دودھ اتر اٹھا یا نہیں۔ کئی مرتبہ بچے کے منہ میں پستان دینے کا اتفاق ہوا۔ لیکن دودھ اترنے نہ اترنے کی بابت کسی کو یقینی یاد نہیں۔ اب زینب کے لڑکا پیدا ہوا اور احمد علی کے لڑکی زینب کے اس لڑکے سے احمد علی کی لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں؟

الجواب - احمد علی کی اس دختر کا نکاح جس نے زینب کا دودھ نہیں پیا غریبے پسر سے بہر حال درست ہے خواہ احمد علی کے پسر باقی نے زینب کا دودھ پیا ہو یا نہ پیا ہو۔

۱۵ الدل المختار علی هامش شری المختار باب الرضاغ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

۱۶ ایضاً ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

کافی للذات المختار و تحمل اختاخیه مناعاً ۱۶۹ فقط

سوال ۶۹۸ - زید کی بیوی زمانہ پیری میں جبکہ اس کے ضعیفہ کا جس لڑکی نے دودھ پیا ہے اس کی شادی ضعیفہ کے پوتے سے درست یا نہیں؟
 قریب بیس سال سے کوئی اولاد نہ ہوئی تھی ایک غیر لڑکی کو بھن بیاریں اپنی ندریں منہ میں دیدیا کرتی تھی۔ بعد چند ایام کے اس کی ندریں میں دودھ اتر آیا اور اس لڑکی نے عرصہ تک اس دودھ سے پرورش پائی کیا اس لڑکی کا عقد مرضعہ کے پوتے سے ہو سکتا ہے یا نہ؟

الجواب - مرضعہ کے پوتے کا نکاح لڑکی رضعیہ یعنی دودھ پینے والی سے درست نہیں ہے کیوں کہ وہ رضیعہ مرضعہ کے پوتے کی پھوپھی یعنی باپ کی بہن رضاعی ہوتی اور مسئلہ یہ ہے کہ محرم من الرضاخ المحرم من الغضب فقط

سوال ۶۹۹ - ایک مرد بیوہ عورت سے عقد کرنا چاہتا ہے کہ میں نے تمہاری نکاح بھی کر لیا ہے۔ چاہتا ہے چنانچہ مرد نے اپنی ہمشیرہ کے ذریعہ سے اس عورت سے عقد کی بات کہلوایا۔ اس نے جواب دیا کہ میں نے ان کی والدہ کا ایک مرتبہ دودھ پیا ہے اور شاید خود ان کی والدہ ہی نے مجھ سے کہا تھا کہ تیری ماں سودھی تھی اور تو سودھی تھی تو میں نے تیرے منہ میں دودھ دیدیا تھا اور کسی سے مجھ کو یہ بات معلوم نہیں ہوئی اور بیوہ مذکورہ نے دریافت کرنے پر یہ بھی کہا کہ شاید میری غلطی ہو کسی اور کی بات کہو اور مجھ کو یہ یاد رہا پچھیں تیس برس کی بات ہے۔ مرد نے چند روز کے بعد بیان کیا کہ بہت غور کے بعد کچھ خیال مجھ کو بھی ہوتا ہے کہ اس بیوہ عورت نے مجھ سے بھی شاید یہ بات کہی تھی مگر شبہ کیا تھا یہ خیال ہوتا ہے پورے طے پر یاد نہیں ہے۔

الجواب - چونکہ اس صورت میں پوری شہادۃ شرعیہ موجود نہیں ہے یعنی دودھ یا ایک مرد اور دودھ دینا گواہ دودھ پلانے کی نہیں ہیں تو شرعاً حرمت رضاعت ثابت

لہذا ایضاً صلیہ علیہ السلام الذات المختار علی حاشی من اعتمار باب الرضاخ صلیہ علیہ وسلم

نہیں ہوتی۔ اودھ عورت بیوہ اس مرد کی بہن رضائی نہیں ہوتی اور شبہ سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہذا از راہ فتویٰ د حکم شریعت اس مرد کو اس عورت بیوہ سے نکاح کرنا درست ہے البتہ اگر وہ مرد اس عورت کی اس بارہ میں تصدیق کرے تو احوط ہے کہ اس سے نکاح نہ کرے اور اگر مرد اس کی تصدیق نہیں کرتا اور بیوہ کو بھی یقینی طور سے مرد کی والدہ کا قول یا نہیں اور یا د بھی ہو تو وہ صرف ایک عورت کا قول ہے تو اس حالت میں حریمت رضاعت ثابت نہیں اور نکاح صحیح جائز ہے قال فی الدر المختار وجہ حجۃ اہل اہل دہی شہادۃ عنہما وعدہ بعد متبنی الخ فقط

سوال ۶۹۲ - ایک شخص نے مدت رضاعت میں اپنی خالہ کی لڑکی سے جہائز ہے یا نہیں | جس نے مانی کا دودھ پیا اس کا نکاح خالہ کی لڑکی سے جہائز ہے یا نہیں

جائز ہے یا نہیں - ؟

الجواب - اس صورت میں خالہ کی لڑکی دودھ پینے والے کی رضاعی بھانجی ہوئی اور جب کہ حقیقی بھانجی سے نکاح حرام ہے ایسا ہی رضاعی بھانجی سے بھی حرام کر صحت شریف میں ہے یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب۔ پر نکاح اس شخص کا جس نے اپنی مانی کا دودھ پیا ہے اس کی خالہ کی دختر سے درست نہیں ہے کیوں کہ وہ اس کی بھانجی رضاعی ہوئی ہے۔ فقط

سوال ۶۹۳ - رضاعت صرف مرضعہ کے کہنے سے بلا گواہ نہیں تو کیا حکم ہے | کسی شاہد کے صرف عورت کے کہنے سے کہ میں نے اپنا بچہ خیال

کر کے غلطی سے زید کے لڑکی کے منہ میں دودھ دیدیا رضاعت ثابت ہو سکتی ہے یا نہیں اور کوئی اس واقعہ کا گواہ نہیں ہے اور اس واقعہ میں قضااً اور دیناً حکم میں کچھ فرق ہو گا یا نہ۔

الجواب - عورت کے صرف اس کہنے سے کہ میں نے فلاں بچہ کو دودھ پلایا ہے

لے الدر المختار علی هامش ج۱ المختار باب الرضاع ص ۳۳۰ - نیز لے ایضاً ص ۳۳۰

حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوگی اور بدون شہادت نامہ حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی جیسا کہ
مفاد عبارت در مختار و شامی کا ہے قال فی الدسائخ و المختار رضاع تجتہ حجة المال وھی
شهادة عدلین او عدل و عدتین الخ و قال فی انشائی و افادانہ لا یتثبت بخبر
الواحد امرۃ کانت اور بجلّ قبل انعقاد و بعد ۷۰ و بہ صرح فی الکافی و
انہایہ تبعاً لما فی رضاع الخانیہ الخ الی ان قال لکن قال فی البحر بعد ذلک
ان ظاہر المتن انه لا یعلی بہ مطلقاً فلیکن هو المعتبر فی المذہب الخ پس معلوم
ہوا کہ صحیح و مفتی بہ یہ ہے کہ حرمت رضاعت بدون شہادت نامہ کے ثابت نہیں ہوتی اور
صحیح قول کے موافق دیانتہ و قضا را کسی طرح ایک عدت کے قول سے حرمت رضاعت ثابت
نہ ہوگی۔

سوال - کلثوم دزینب حقیقی ہند ہیں کلثوم کے لڑکا
دودھ پلایا حرمت ثابت ہوگی **جواب** - پیدا ہوا اور نو ماہ بعد مر گیا۔ زینب کی لڑکی نے جس کی عمر ایک
سال تین ماہ کی تھی صرف تین بار کلثوم کا دودھ کھچوایا گیا تین دن تک روز ایک بار۔ اس
دودھ کھچوانے سے یہ نشا رتھی کہ تکلیف رفع ہو جائے دودھ پلانے کی نیت نہیں تھی۔
یہ بیان صرف زینب کا ہے اور کلثوم کا انتقال ہو گیا۔ آیا کلثوم کے پسرداھد سے زینب
کی لڑکی کا عقد جس نے زینب کا دودھ پیا ہے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب - مسئلہ یہ ہے کہ مرضعہ کی تمام اولاد ضیع کے بھائی بہن ہو جاتی ہیں
اور سب حرام ہو جاتی ہیں جیسا کہ شعر مشہور میں ہے ۷۰ از جانب شیر ہمہ خویش شوند الخ
پس اگر یہ ثابت ہو جاوے اور معلوم و معروف ہو کہ زینب کی دختر نے کلثوم کا دودھ
پیا ہے اگرچہ ایک دفعہ ہی پیا ہو اور اگرچہ قصداً دودھ پلانے کا نہ ہو تو کلثوم کے کس پسر سے

۷۰ دیکھئے رد المختار باب الرضاع ص ۳۳۰۔ غفر ۷۰ و لاجل بین الرضیعة و ولد من حقہای
التي ارضعها و ولد و ولد حالانہ و لذلک رد المختار علی هامش رد المختار باب الرضاع ص ۳۳۰ غفر

زینب کی دختر کا نکاح نہیں ہو سکتا نہ واحد کے ساتھ نہ اس کے کسی دوسرے بھائی کے ساتھ جس لڑکے نے تمہاری ماں کا دودھ پیا ہے | **سوال ۶۹۵** - میرے بھانجہ خلیل نے مجھ سے چھوٹی اس سے اپنی لڑکی کا نکاح نہیں کر سکتے | بہن کا جھوٹا دودھ میری والدہ کا پیا۔ اب میں خلیل

کی شادی اپنے دختر سے کرنا چاہتا ہوں جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب - جبکہ مسمی خلیل نے تمہاری والدہ کا دودھ پیا تو تمہارا رضاعی بھائی ہو گیا اور تمہاری لڑکی محمد خلیل کی رضاعی بھتیجی ہو گئی۔ لہذا نکاح خلیل مذکور کا تمہاری دختر سے جائز نہیں ہے کیوں کہ حدیث شریف میں ہے یکر من الرضاع ما یکر من النسب الحدیث فقط دودھ پینا ثابت ہوا مگر اسے مدت - **سوال ۶۹۶** - زید نے عائشہ سے نکاح کیا۔ لہذا زینب رضاعت کے بعد ثابت کیا گیا کیا حکم ہے عائشہ نے دعویٰ دائر کیا کہ یہ زید میرا رضاعی بھائی ہے اور

چاروں گواہوں نے بچشم خود دودھ پینے دیکھنے کی گواہی دی اور دودھ نے بیان کیا کہ زید نے ہمارے دودھ پر اقرار رضاعت کیا ہے اور زید نے جواب دعویٰ میں کہا ہے کہ میں اس وقت مدت رضاع سے خارج تھا اور اس پر چار گواہ گذارے اس صورت میں حرمت رضاعت ثابت ہوتی یا نہیں ؟

الجواب - ردالمحتار میں بعد نقل اقوال و عبارات کے فرمایا قلت وجہ ذلك ان الرضاع لما كان مما يخفى لانه لا يعلمه الا بالسمع من غير له يمنع التناقض فيه لاحتمال انهما اقرب بناء على ما اضطربه غيره تبين له كذب فرج عن اقراره الخ جلد ۳ کتاب الرضاع پس اقرار برضاعت میں اول تو یہ نہیں تھا کہ مدت رضاعت میں دودھ پیا ہے۔ اسی طرح دودھ پینے دیکھنے کی شہادت میں بھی مدت رضاعت میں دودھ پینا بیان نہیں ہوا لہذا شہادت مرد کی اس امر پر کہ دودھ پینا

۱۰ دیکھتے ردالمحتار باب الرضاع ص ۳۷۵ نظیر

۱۱ ردالمحتار باب الرضاع ص ۳۷۶ نظیر

بعد از رعایت کے ہوا مانی اور حاض شہادت سابقہ و اقرار سابق کے نہیں ہے لہذا شہادت زوج معتبر ہوگی اور نکاح باطل نہ ہوگا فقط

سوال ۳۹۷ - ایک شخص کی دہریہ بیوی میں محل اولیٰ ایک بیوی نے جب کسی نر کی دودھ پلایا تو اس کے اس نر کے نکاح مجدد سری بیوی سے بعد نہیں ہوئی ان دونوں میں شرعاً عقد جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - مسأۃ نواب کی دختر اس نر کے محل ثانی کی بجائے رضائی بیوی بن کر نکاح اس نر کے کا دختر مسأۃ نواب سے صحیح نہیں ہے بقولہ علیہ السلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب۔ **سوال ۳۹۸** - بڑی بہن نے چھوٹی بہن کو جبکہ وہ ایک برس دودھ پلایا تو اس کی شادی جائز نہیں کی تھی کئی مرتبہ اپنا دودھ پلایا جس کے تین گواہ چشم دید و جوہر ہیں جنہوں نے یہ قسم قرآن کہہ دیا ہے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دودھ پلاتے دیکھا ہے اب چھوٹی بہن کی اولاد اور بڑی بہن کی اولاد میں باہم نکاح درست ہے یا نہیں؟

الجواب - جبکہ معتبر گواہوں سے یہ امر ثابت ہے کہ بڑی بہن نے بحالت شیرخوارگی دودھ پلایا ہے تو چھوٹی بہن بڑی بہن کی رضاعی بیٹی ہو گئی اور بڑی بہن کی اولاد اس کے بہن بھائی ہو گئے۔ پس چھوٹی بہن کی اولاد سے بڑی بہن کی اولاد کا نکاح شرعاً صحیح نہ ہوگا۔ **ہکذا فی کتاب الفقه - فقط**

سوال ۳۹۹ - ایک مرد جاہل دعائی تا اسم علی نامی نے حسب مذہب ترک کی نر کے نکاح کیا میرے یعنی بھائی کی دختر دختر رضاعی کو میں نکاح میں لاسکوں گا یا نہیں، مولوی صاحب

لے الفقه المحقق فیہ فیہ حرم بسبب الرضاع ما حرم بسبب النسب قوایہ و مہمۃ دلوکان الرضاع قایل لہ فیہ فیہ بن المشہور بنیرم من الرضاع ما یحرم من النسب و الجواز فی کتاب الرضاع

مذکورہ نے ساتھ شہرہ تیر۔ لے کر بڑا ہتھ فتویٰ دیدیا کہ تم کو بلا و سواس ملال ہے اس نے بلا مال
دماخیر عودت مذکورہ کو نکاح میں لایا۔ مولوی محمد لقمان نے اس نکاح کے جواز کی تردید اور
حرمت میں برآں و مفصل فتویٰ لکھا۔ اس صورت میں کیا حکم ہے اور یہ نکاح جائز ہے یا حرام؟
الجواب۔ فتویٰ مولوی عبدالرزاق کا دربارہ جواز نکاح دختر دختر رضاعی برادر

عینی محض باطل اور لغو ہے بنات الامخ و بنات الذخعت جیسا کہ نبی حرام ہیں رضاعی بھی حرام ہیں
لقولہ علیہ السلفۃ والسلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب اور اس کو خفیہ اور شافعیہ
سب نے تسلیم کیا ہے اور صاحب خازن جو شافعی المذہب ہیں وہ بھی رضاعی کی حرمت کو تسلیم
فرماتے ہیں اور جبکہ بھتیجی رضاعی حرام ہے تو بھتیجی کی دختر بھی حرام ہے چنانچہ تفسیر خازن میں
بعد اقل حدیث مذکور۔ بنت حمزہ رضی اللہ عنہ کی حرمت کی حدیث نقل فرمائی ہے انھالا
تخلی عن یم من الرضاع ما یحرم من النسب وانھا ابنتہا من الرضاۃ فکل من
حرمت نسب النسب حرم نظیرہا بسبب الرضاۃ اس سے معلوم ہوا کہ شافعیہ کے نزدیک
بھی بھتیجی رضاعی اور بھتیجی رضاعی کی دختر سے جس کو دختر دختر رضاعی برادر عینی سے تعبیر کیا ہے
نکاح حرام ہے۔ پس معلوم ہوا کہ فتویٰ مولوی عبدالرزاق کا محض باطل ہے اور فتویٰ مولوی محمد
لقمان صاحب کا صحیح اور موافق کتاب و سنت کے ہے اور خفیہ کو تقلید اور اتباع اپنے امام کا
لازم ہے اور صورت مذکورہ میں کسی کا مذہب خلاف بھی ہو تو اس پر عمل کرنا درست نہیں ہے فقط
بچہ کو جس عودت نے دودھ پلایا عودت
اس بچہ سے اپنی پوتی کا نکاح نہیں کر سکتی
ہو اور اس کی ماں فوت ہو چکی ہو اور اس کی مانی اپنے
پستان اس کو چوساتی رہی ہے چار ماہ بعد اس کے دودھ اُتر آیا اور بچہ برابر شیر بھی چوستا
رہا اب وہ ٹرکا جوان ہوا تو مرضعہ اپنی پوتی سے اس لڑکے رضیع مذکور کا نکاح کرنا چاہتی
ہے کیا حرمت رضاعت ثابت ہے یا نہیں؟

۱۔ دیکھئے الجواز فی کتاب الرضاۃ ۳۳۳ نظیر ۱۵ دیکھئے تفسیر خازن السورۃ الباقیہ ص ۱۰

الجواب - مرضعہ کی پوتی اس رضیع کی بھتیجی رضاعی ہوئی پس بقاعدہ بحرم من الرضاع ما یرحم من النسب نکاح اس رضیع کا مرضعہ کی پوتی سے حرام اور ناجائز ہے اور ذیل کے قول کو جو انھوں نے خضات سے نقل کیا ہے درختار اور شامی میں رد کر دیا ہے درختار میں ہے ویشبہ التحريم في المدة فقط ولو بعد الفطام والاستغناء بالطعام على ظاهر المذهب وعليه الفتوى فخر وغيره قال انصرفت في البحر فمافي الزيلعي خلاف المعتد لان الفتوى متى اختلفت من حذاهر الرواية الخ قوله لان الفتوى الخ لان اكثر من على الاول اي على الحرمة كما في النہاء فقط

سوال - زیدو ہندہ حقیقی بہن بھائی ہیں ہندہ جس غیر مسلم لڑکی کو ایک عودت نے دودھ پلایا اس سے عودت کے بھائی کی شادی جائز کہ نہیں

پلایا۔ بعد چند مدت کے زید نے اس لڑکی کو مسلمان کر کے نکاح کیا اور دودھ پینے کا حال بخوبی معلوم نہ تھا اب جبکہ اس کے پانچ چھ بچے ہوئے درمیان گفتگو کے معلوم ہوا زبانی ہندہ کے کہ اس لڑکی کو میں نے بھی دودھ پلایا ہے ہندہ کی یہ گواہی مقبول ہے یا نہیں۔ اور یہ نکاح ناجائز ہے تو علیحدگی کیوں کر ہوگی اور بچوں کا نفقہ کس پر ہے اور دلی کون ہے اور تفریق کے لئے قاضی کا ہونا ضروری ہے یا نہیں اور اگر زید جن اس کو نہ مانیں تو کیا کیا جائے

الجواب - درختار میں ہے والرضاع حجتہ حجتا لمان دھی شہادۃ عدلینا عدل وعدتین اس عبارت سے واضح ہے کہ بصورت انکار زید جن صرف ایک عودت مرضعہ کے قول سے حرمت رضاع ثابت نہ ہوگی اور نکاح صحیح رہے گا اور اولاد ثابت النسب ہوگی اور وراثت ان میں جاری ہوگی اور نفقہ اولاد و زوجہ کا اس شخص ناکح یعنی زید کے ذمہ ہوگا۔ البتہ اگر زید جن اس بارہ میں ہندہ کی تصدیق کریں تو حرمت ثابت ہو جا دے گی۔

۱۰ البحر الرائق کتاب الرضاع ص ۳۳۲ فیہ ۲۵ دیکھئے درختار باب الرضاع ص ۳۳۲ فیہ ۲۵

۱۱ الدار المختار علی هامش من المختار باب الرضاع ص ۳۳۲ فیہ ۲۵

ادان میں تفریق کی جا دیگی یعنی جبکہ وہ مقرر میں تو خود علیحدہ علیحدہ ہو جاویں گے۔ قاضی کی تفریق کی ضرورت اس میں نہیں ہے شامی میں ہندیہ سے منقول ہے تنہا زوج املاۃ فقالت املاۃ

ارضعکمما الخ ان صدقاها خسد النکاح ولا مهران لم یدخل الخ۔ فقط

جس لڑکی کو ایک بیوی نے دودھ پلایا اس سے **سوال** - ایک شخص کے دو بیوی ہیں نصیباً و

اس لڑکی کی شادی جائز ہے یا نہیں جو دوسری بیوی سے مراداً، نصیبین نے ایک غیر لڑکی کو دودھ پلایا ہے

تو مراد آگے لڑکے کے ساتھ اس لڑکی رضیعہ کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب - اس غیر لڑکی نے جبکہ اس مرد کی ایک زوجہ کا دودھ پیا تو وہ لڑکی جیسا کہ دودھ پلانے والی کی دختر رضاعی ہوئی۔ اس طرح اس کے شوہر کی بھی دختر رضاعی ہوئی اور دوسری زوجہ سے جو اس مرد کا لڑکا ہے وہ بھائی رضاعی اس لڑکی کا ہوا۔ پس نکاح دونوں میں درست نہیں ہے۔ فقط

سوال - زید ایک طفل پانچ سالہ ہے اور ہندہ اس کی

بھائی نے بہن کا دودھ پیا تو ان دونوں کی اولاد میں نکاح جائز ہوگا یا نہیں حقیقی ہمیشہ میں پچیس سالہ شادی شوہر۔ زید نے ہمیشہ

نکودہ کا دودھ پیا۔ زید کی کسی دختر کا نکاح ہندہ کے کسی لڑکے سے جائز ہے یا نہ؟

الجواب - زید نے اگر اپنی ہمیشہ کا دودھ لے کر شیر خوارگی یعنی دو برس کی عمر یا

اڑھائی برس کی عمر میں یا اس سے کم عمر میں پیا ہے تو زید اپنی بہن کا پسر رضاعی ہو گیا اور اس

بہن کی جس قدر اولاد ہے وہ بہن بھائی رضاعی زید کے ہو گئے۔ پس زید کی کسی دختر کا نکاح ہندہ

کے کسی پسر اور دختر سے جائز نہیں ہے اور اگر زید کی عمر بوقت شیر نوشیدگی اڑھائی برس

سے زیادہ تھی تو پھر حرمت رضاعت ثابت نہ ہوگی اور نکاح زید کی اولاد کا ہندہ کی اولاد سے

لے رد المحتار باب الرضاع ص ۶۶۶ طے و ثبت بہ الخ امویۃ المرفوعة للوضیع و مثبت زوج

رضعۃ اذ کان لبنہا منہ لہ والار لا یخیر منہ ما ینتم من النسب والد المحتار علی باش رد المحتار باب الرضاع ص ۶۶۶

لے و ثبت یہ الخ امویۃ المرفوعة للوضیع الخ والد المحتار علی حاشی رد المحتار باب الرضاع ص ۶۶۶

حرام نہ ہوگا۔ فقط

سوال ۱۴۸۔ مدت رضاعت میں امام صاحب کا قول اٹھائی
دوڑھائی سال کی عمر کے درمیان |
دوڑھیا تو کیا حکم ہے | سال ہے اور صاحبین پورے دو سال فرماتے ہیں جس بچہ نے دو
اور اڑھائی سال کے درمیان دوڑھ پیا ہے امام صاحب ان کا نکاح باہم حرام قرار دیتے ہیں
شرعی فیصلہ مفتی بہ کیا ہے۔ ؟

الجواب۔ فقہار ہمہ اللہ ہر دو قول با مفتی بہ فرمودہ اند صاحب درختار در بارہ قول
صاحبین فرمودہ رہے بقیہ در بارہ قول امام اعظم فرمودہ و علیہ الفتویٰ و در شامی گفتہ و حاصلہ
انہما قولان افتی بکل منہما پس در ہر موضع احوط را احتیاء رکند مثلاً در نظام بر قول صاحبین عمل کنند
و در حرمیت رضاعت بر قول امام اعظم عمل کنند یعنی در صورت مسئلہ حرمیت رضاعت خراب شد۔ فقط
(خلاصہ یہ ہے کہ صورت مسئلہ میں نکاح حرام ہوگا۔ ظیفیر)

سوال ۱۴۹۔ آپ نے ایک مسئلہ کا جواب و تحمل اخت اخیرہ رضاعاً فرمایا
عبارت میں غور | تھا مگر موطا امام محمد ص ۲۷۹ باب الرضاع کی یہ عبارت مخالف ہے تطبیق کی کیا
صورت ہے فالأخت من الرضاۃ من الأب تحرم علیہ اختہ من الرضاۃ من الاب و
ان كانت الامان مختلفان۔

الجواب۔ بندہ نے و تحمل اخت اخیرہ رضاعاً لکھا ہوگا اور اس کی صورتیں شامی
نے لکھیں ہیں اس کو ملاحظہ کیا جاوے موطا امام محمد کی صورت اسکی مخالف نہیں ہے۔

۱۔ حولان و نصف عندہ و حولان فقط عندہا و حولان محم فقہ و بہ لفتی کما فی تصحیحہ القدوسی
عن النون کن فی الجوہرۃ فی حولین و نصف و لو بعد انقطاع محرم و علیہ الفتویٰ (درختار)
قولہ لکن الاستدلال علی قولہ بہ لفتی و حاصلہ انہما قولان افتی بکل منہما ط (رد المحتار باب الرضاع)
۲۔ الذالمختار علی هامش المختار باب الرضاع ص ۲۳ ظیفیر

۳۔ اس عبارت کے بعد درختار میں ہے کان یكون له اخ نسبی له اخت رضاعیة و کان یكون له لایہ فی شامی

بلوغ کے بعد پستان منہ میں | **سوال** - عمر منہ سے زنا کرتا تھا اندیک نہ اس کی پستان
لینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی | منہ میں لی تو عمر کا نکاح ہند سے ہو سکتا ہے یا نہیں - ۹

الجواب - عمر کا نکاح اس صورت میں صحیح ہے کیوں کہ حرمت رضاعت اس صورت
میں ثابت نہیں ہوتی کنافی عامۃ کتب الفقہ - فقط رد دھائی سال کی عمر کے بعد دودھ سے
رضاعت ثابت نہیں ہوتی - ظیفرا

رات میں بچہ نے پستان | **سوال** - منہ سوئی ہوئی تھی اس کے برابر ہندہ کے دودھ کے
منہ میں لے لیا کیا حکم ہے | بچہ جس کی عمر دو سال سے کم تھی سیدہ ہاتھا، جب یہ بچہ کا بیدار ہوا اس نے
ہندہ کی پستان منہ میں لے لیا مگر یہ معلوم نہیں کہ پستان کتنی دیر میں رہا جب ہندہ بیدار
ہوئی تو پستان بچہ کے منہ سے نکال لیا - یہ بھی معلوم نہیں کہ بچہ نے دودھ پیا یا نہیں اس صورت
میں رضاعت ثابت ہوئی یا نہیں - زید کہتا ہے کہ یہ صورت شک کی ہے اور حالت شک میں رضاعت
ثابت نہیں ہوتی - مگر بطریق تنزیہ اور احتیاط کے حرمت رضاعت ثابت ہے اب دونوں قولوں
میں سے کس قول میں احتیاط اور تنزیہ ہے -

الجواب - اس صورت میں زید کا قول صحیح ہے شک سے حرمت رضاعت ثابت
نہیں ہوتی در مختار میں ہے فلو اتقوا الحلة ولیدل دخول اللبن فی حلقہ ام لا لدیحم
لان فی المانع شکاً ولو الجیہ الدال المختار وفيہ ایضاً جتہ حجة المال وحی شہادۃ عدلین
او عدل وعدلین ^{۱۳۱} اور احتیاط اور تنزیہ شک یہ ہے کہ اس بچہ کا نکاح اس عورت کی
رہیہ ^{۱۳۲} زخیہ رضاعت نسبتاً و مجاہد و خطا اھم رد مختار قولہ و عوطا اھم کان یکون

لہ اخری رضاعتی رضعت مع بنت من امرأۃ اخری رد مختار باب الرضاع منہ ^{۱۳۳} ظفر
لہ و قید بالثلاثین (شہل) لان الرضاع بعد ہا لا یوجب التحنن زاجر الزانی کتاب الرضاع ^{۱۳۴}
لہ الدال المختار علی ہامش رد مختار باب الرضاع منہ ^{۱۳۵} وفي النفع لو ادخلت الحلة فی فی الصبی و شکت
فی الزنا رضاعت لا مثبت الحرة باشک رد المختار و ایضا ^{۱۳۶} لہ الدال المختار علی ہاش رد مختار باب الرضاع ظفر

اولاد سے نہ کیا جاوے اگر کیا جاوے تو فتویٰ جواز کا ہوگا۔ فقط
 شادی کے بعد ایک مرد و عورت نے | ایک عورت کی شادی ہونے سے چھ ماہ کے بعد
 رضاعت کی گواہی دی۔ کیا کیا جائے | ایک مرد و عورت میں گواہی دیتے ہیں کہ منکوحہ نے اپنے شوہر
 کی ماں کا دودھ ایام رضاعت میں پیا تھا۔ اس صورت میں حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے
 یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ ایک مرد و عورت میں نمازی و معتبر گواہی دودھ پینے کی دیتے ہیں تو حرمت
 رضاعت ثابت ہوگی کما فی الدر المختار باب الرضاع و حجتہ حجة المال وھی شهادة
 عدلین او عدل معدلتین ^{الم}

سوال۔ اذا شهدت امرأة واحدة او نسوة منفردات
 صرن عورت رضاعت کی | گواہی دے تو کیا حکم ہے | فی اثبات الرضاع و علم صدقها فما حکما لاقتناء و القضاء

الجواب۔ حکما لاقتناء و القضاء فی هذه الصورة انه لا یحکم ولا ینفی
 بشهادة النساء فی حرمة الرضاع فان حجتہ حجة المال کما فی الدر المختار ^{الم} فقط

۱۰ الدر المختار علی حاشیہ المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ - ظفر

۱۱ دیکھئے الدر المختار علی حاشیہ المختار باب الرضاع ص ۵۶۸ - ظفر

چوتھی فصل

حرمت نکاح بہ سبب جمع

سوال زید نے اول مسماۃ ہندہ سے نکاح کیا میری کی حقیقی بہن سے نکاح باطل ہے اولاد ثابت النسب نہیں ہوگی اور نہ وارث ہوگی اور نہ کبھی مقرر ہوا۔ اب چند سال بعد زید نے ہندہ کی بہن حقیقی سے نکاح کر لیا۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ نکاح اول دشانی دونوں ہاں ہیں۔ یا صرف ثانی۔ اولاد و صلات جواز نکاح اول جو اولاد زید سے پیدا ہوئی وہ دعویٰ جلالہ منقولہ وغیرہ منقولہ میں کر سکتی ہے یا نہیں۔ دوسرے در صورت عوم جواز نکاح ثانی جو اولاد زید سے زوجہ ثانیہ کے بطن سے پیدا ہوئی وہ حرامی ہوئی یا کیا اور یہ اولاد جلالہ منقولہ وغیرہ پر دعویٰ کر سکتی ہے یا نہیں۔

اجواب - نکاح اول صحیح ہوا اور دوسرا نکاح جو زوجہ اولیٰ کی بہن سے ہوا وہ باطل ہے اور زوجہ اولیٰ سے جو اولاد ہوئی وہ صحیح النسب ہے اور زید کی وارث ہوگی اور دوسری بہن سے اگر کچھ اولاد ہوئی تو اس کا نسب زید سے ثابت نہیں اور وہ وارث زید کی نہ ہوگی۔

سوال زید کے دو بیویاں ہیں ایک امینہ جس کے بطن سے زینب کے نام کی بیٹی ہوئی ہے اور دوسری سکینہ جس کے بطن سے کلثوم ہے۔ زید نے عمر سے

لہ فان تزوج الاختین فی عقد واحد فیفرق بینہما و بینہ الخوان تزوجہما فی عقدین فتکاح الاخیرۃ فاسد و یجب علیہ ان ینفکھا و لو علم العاصی بذالک ینفک بینہما فان فارقہا قبل الدخول لاثبت ثمنی من الاحکام وان فارقہا بعد الدخول فہذا منہ و یجب الرق من لمسی و من مہی الثقل و علیہا العدة و ثبت النسب و یعمل عن امرأته حتی تنقض عدة اختہ کذا فی محیط الخصی رعا لکبری کشوری القسم الرابع الخواتم الجمع مدعیہ الخ

زینب کا نکاح کر دیا چند روز بعد زینب کی زندگی ہی میں کلثوم سے بھی نکاح کر دیا۔ فی الحال دونوں بہنیں جن کا باپ ایک ہے زید کے گھر میں ہیں تو یہ نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب۔ قال اللہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الاختین الا یہ اور حرام ہے تم پر دو بہنوں کا جمع کرنا یعنی نکاح میں۔ پس جو نکاح عمر کا بعد میں کلثوم سے ہوا وہ باطل اور ناجائز ہے

اور حرام ہے اس کو طبعہ کر دینا چاہیے

سوال۔ مالے کی ٹرکی بہنوئی کے نکاح میں رہ سکتی ہے یا نہیں ہے۔
درست ہے یا نہیں۔

الجواب۔ یہ سبلی زوجہ کے نکاح میں ہو تے ہوئے اس کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح حرام ہے غرض یہ کہ جمع کرنا درمیان خالہ بھانجی اور پھوپھی بھتیجی کے درست نہیں ہے البتہ جب زوجہ نکاح میں نہ رہے تو پھر اس کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح درست ہے

سوال۔ زید نے پہلے ہندہ سے بعدہ صالحہ سے نکاح کیا اور جمع کرنا درست نہیں۔
ہندہ و صالحہ آپس میں خالہ بھانجی ہیں جن کا حکم شرعاً وان تزوجھما

على التعاقب صح الاول و بطل الثاني۔ ناطق ہے اور صالحہ جس کا نکاح آخری ہے زید سے تمارکت نہیں کرتا جن کے لئے تفریق ضروری ہے آیا قبل تمارکت یا تفریق غیر مدخولہ سے نکاح درست ہے یا نہ۔؟

الجواب۔ یہ ظاہر ہے اور عبارت منقولہ سے ثابت ہے کہ اس صورت میں نکاح ناجائز باطل ہوا۔ پس جب تک زوجہ اولیٰ کو طلاق نہ دے گا دوسری عورت سے نکاح صحیح نہ ہوگا اور اس صورت میں طلاق ہی تفریق کے لئے متعین ہے تفریق قاضی یہاں نہیں ہو سکتی کیوں کہ دوسرا نکاح صحیح نہیں ہوا وہ تو خود باطل ہے اور پہلا نکاح صحیح ہے پس منکوحہ اولیٰ جس کا نکاح صحیح ہے اس سے تفریق کی ضرورت نہیں اور ثانیہ کا نکاح نہیں ہوا اگر اس سے جماع کر لیا

لہ سورۃ النساء کو ۴۷ و ۴۸ و الجمع الرجل بین اختین من الرضاۃ و لا بین امرأتین و ابنتہ او ابنتہ اختہما البحر الرائق فصل فی الحرات ص ۲۱۶ طیف

تو زنا ہوگا در مختار میں ہے وان تزوجہما معاً او بعقد تین ونسی الاول فرق اذ قاضی بینہ
وسہما الخ و فی الشامی قولہ ونسی الاول فلو علم فہو الصمیم والثانی باطل۔ اس عبارت
اور عبارت شامی سے واضح ہوتا ہے کہ تفریق قاضی یا متارکہ کی ضرورت وہاں ہے جبکہ نکاح
صحیح و نکاح باطل متعین نہ ہو اور صورت مسئلہ میں یہ امر متعین ہے کہ نکاح اول صحیح ہے اور ثانی
باطل ہے تو لا محالہ ثانیہ سے اگر مقاربت کر لیگا زنا ہوگا۔ عام مسلمان اگر قدرت رکھیں اس
عورت ثانیہ کو اس مرد سے علیحدہ کر سکتے ہیں اور اگر ان کو قدرت نہ ہو تو ہر ایک حاکم اس کو
حکم کر سکتا ہے کہ ان عورت کو علیحدہ کر دے یا اگر وہ مرد اس عورت ثانیہ سے نکاح کرنا
چاہے تو پہلی کو طلاق دیدے بھر اگر وہ بغیر مدخلہ ہے تو دوسرے سے فداً نکاح کر سکتا ہے۔
طلاق دے کر فوراً اس کی بہن یا **سوال** ایک شخص کا نکاح ایک عورت سے ہوا۔ اس کے
بھتیجی سے نکاح جائز ہے یا نہیں اولاد نہیں ہوئی اسی وجہ سے اس کو چھوڑ کر اس کی دوسری بہن سے

نکاح کیا۔ اسی اور ایک بہن کو طلاق دی اور دوسری بہن سے نکاح کر لیا۔ یہ نکاح جائز ہو یا نہ
اسی طرح ایک شخص نے نہ جبہ کو طلاق دیکر فوراً ہی اس کی سگی بھتیجی سے نکاح کر لیا جائز ہو یا نہ؟
الجواب۔ دو بہنوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے لہذا ایک بہن کو طلاق دیکر
جس وقت اس کی عدت گزر جائے اس وقت دوسری بہن سے نکاح کر سکتا ہے اس طرح
بھوپنی کو طلاق دیکر جس وقت اس کی عدت گزر جائے اس وقت اس کی بھتیجی سے نکاح جائز
ہے قبل عدت گزرنے کے دوسرے سے نکاح جائز نہیں ہے۔ فقط

زوجہ کی سوتیلی ماں سے نکاح **سوال**۔ زوجہ کی زندگی میں یا بعد وفات زوجہ اس کی سوتیلی
کسی صورت میں درست ہے یا نہیں ماں سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں معہ دیں بیان فرمائیے۔

۱۔ دیکھئے رد المحتار فصل فی المحرمات منچہ ۳۰ ظفر

۲۔ وحرم الجمع بین المحارم نکاح ادا عقد اصحی و وعدۃ وومن طلاق بائن وائتھن

علی بائن رد المحتار فصل فی المحرمات منچہ ۳۰ ظفر

الجواب - زوجہ کی زندگی میں بھی اس کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہے یعنی زوجہ اور اس کی سوتیلی ماں کو نکاح میں جمع کرنا جائز ہے درمختار فجاز الجمع بین امراة و بنت نوح جہا یہ امراة سوتیلی ماں ہے اور بنت زوج سوتیلی بیٹی ہے اور جبکہ زوجہ وفات پا چکی ہے تو اس حالت میں اس کی سوتیلی ماں سے نکاح جائز ہونے میں کچھ شک و شبہ ہی نہیں۔ فقط

سوال - زید نے اپنی شادی ایک لڑکی کے ساتھ کی اور زید بھائی کی بیوہ سے جو اس کی بیوی کی بہن ہے نکاح جائز نہیں۔

بھائی کے ساتھ کی۔ کچھ دنوں میں زید کا انتقال ہو گیا۔ اب عمر اپنی بھارچ کا عقد ثانی اپنے ساتھ کر سکتا ہے یا نہ۔

الجواب - جب تک عمر کے نکاح میں اس کی زوجہ موجود ہے اس وقت تک اپنی زوجہ کی بہن سے نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ وہ بہنوں کا جہم کسی کے نکاح میں حرام ہے۔ لقولہ تعالیٰ وان تجمعوا بین المختین الماتۃ۔

سوال - بھوپتی بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں یا نہیں؟

الجواب - بھوپتی اور بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں ایک وقت میں جمع نہیں ہو سکتی، درمختار میں اور مسلم شریف میں ہے لا تنکح المرأة علی عمتھا ولا علی خالتھا ولا علی ابنتہ اختھا الحدیث۔ پس ایسا ارادہ ہرگز نہ کیا جاوے یہ حرام قطعی ہے البتہ اگر منکوحہ سابقہ کو طلاق دیدے اور اس کی عدت گزر جاوے یا وہ فوت ہو جائے تو پھر اس کی بھتیجی سے نکاح صحیح ہے۔

سوال - ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دے کر اس پہلی بہن کو اسی مجلس میں طلاق دے کر دوسری بہن سے نکاح دست بردار نہیں۔

مطلقہ کی ہمیشہ حقیقی سے اسی مجلس میں نکاح کر لیا۔ بعد نکاح کے

۱۵ الدرا المختار علی حاشیہ المختار فصل فی المحرمات ص ۲۷۱ ۱۶ موعود النساء ص ۴۰

۱۷ دیکھئے نجر المرات فی المحرمات ص ۲۷۱۔ نیز

عورت نے میکہ جا کر دوسرے شخص سے نکاح کر لیا تو کونسا نکاح درست ہوا اور جائز ہوا۔

الجواب - جو نکاح عورت مذکورہ کا اس کی بہن کی عدت کے اندر ہوا تھا وہ باطل ہے۔ لہذا جو نکاح عورت مذکورہ نے اپنے والدین کے گھر جا کر دوسرے شخص سے کیا وہ صحیح ہوگا۔

سوال ۱۸ - زید کی بیری فاطمہ حیات ہے اور یہ زید کی خالہ زاد بہن ہے اور فاطمہ کی بمشورہ مریم بھی حیات ہے اور اس کی ایک دختر ہے اس کا نکاح مریم کی دختر فاطمہ کی بھانجی سے درست ہے یا نہیں؟

الجواب - بموجودگی فاطمہ کے نکاح زید میں زید کا نکاح بمشورہ زادی فاطمہ سے

درست نہیں ہے لقولہ علیہ السلام لا تنکح المرأة علی عتمة ولا علی خالہا ولا علی ابنتہا
ولا علی ابنتہا اختہا و اولادہا مسلمہ۔ فقہ

سوال ۱۹ - ہندہ نے اپنی بھتیجی کا نکاح الف سے
پھر وہ عورت اس مرد سے نکاح نہیں کر سکتی کہ دیا تو ہندہ کا نکاح الف سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اور

ہندہ کو الف سے پردہ کر نیکا کیا حکم ہے۔ اگر ہندہ الف کے سامنے آئی تو گنہ گار ہوئی یا نہیں؟

الجواب - جس حالت میں کہ الف کے نکاح میں ہندہ کی بھتیجی ہے اس وقت تک

الف کا نکاح ہندہ سے نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ بھتیجی کو جمع کرنا نکاح میں حرام ہے۔ لیکن یہ ضرور

ہے کہ ہندہ الف کے محرمات ابدیہ میں سے نہیں ہے ہذا پردہ کے بارہ میں وہ حکم جنہیہ ہے باقی

فقہاء نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر خوف فتنہ نہ ہو تو پردے کے دیکھنے میں گنہ گنہ نہیں ہے پس اس بار

پر ہندہ اگر الف کے سامنے آئی اور ہندہ چھپایا تو گنہ گنہ نہ ہوگی۔ مگر خوف فتنہ ہو تو احتیاط

۱۰ حرم الجمع بین ایام نکاح و عدۃ دامن صلی بائن رد مختار و اشعار فی

من طبع از سرچ زینچور لہ ایتھو ۷ املہ قس اعطار عدتھن رد المحتار فی محرمات ۱۱

۱۲ دیکھئے رد المحتار فی محرمات ۱۳ نیز ۱۴ لا جمیع جہا بین اختین من موصاعہ

وین امراتہ و ابنتہ اختہ و ابنتہ اختہ العزیم و امکن فی محرمات ۱۵

کرنی چاہیے درنکار میں ہے منعمہ می من لایحل له نکاحها ابداً الخ ویستظر من الاجنبیۃ الخ الی رجھما وکھما فقط لثغرو فی الخوان خاف الشهوة او شک امتنع نظره الخ ورجھما۔
فلا انظر مقید بعدم الشهوة والافحرام الخ درنکار۔ فقط

سوال ۲۱: ہندہ کی پھوپھی زندہ ہے اس نے اپنے پھوپھا کے پھوپھی کا ق میں ہوتے ہی ساتھ نکاح کر لیا یہ نکاح منع ہوا یا نہیں بصورت عدم جواز ان دونوں کے لئے کیا سزا کفارہ ہے

الجواب: پھوپھا کے ساتھ بموجودگی پھوپھی کے ابد بجاالت منکوحہ ہونے پھوپھی کی ہندہ کا نکاح جائز نہیں ہے غرض یہ ہے کہ پھوپھی اور بھتیجی ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی کما فی الحدیث لا تنکح المرأة علی عمتہا وخالمتہا الحدیث او کما قال علی (علیہ السلام) وعلیہ وسلم اور کفارہ اس کا یہ ہے کہ نکاح کر نہ الا ہندہ کی علیحدہ کر دیوے اور اپنے گناہ سے توبہ کر لے۔

سوال ۲۲: عبد السلام کی ایک سالی ہے اس کی دختر کی ٹرکی سے نکاح جائز نہیں زبیرہ بن عبد السلام کا نکاح زبیرہ سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: بموجودگی اپنی زوجہ کے سالی سے یا سالی کی دختر سے نکاح نہیں کر سکتا اس لئے کہ سالی کی دختر اس کی زوجہ کی بھانجی ہے اور خالہ و بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے البتہ اگر وہ زوجہ اس کے نکاح میں نہ رہے مر جادے یا اس کو طلاق دیدے تو عدت طلاق کے بعد اس کی بھانجی سے نکاح درست ہے۔

سوال ۲۳: زید کی ایک زوجہ سیدہ ہے اور دوسری بیوی کے ہوتے ہوئے نکاح جائز ہیں سے بھی نکاح حرام ہے عورت غیر منکوحہ مسماۃ ہندہ جو زید کی زریعہ موجود ہے زوجہ منکوحہ کے لپٹن سے ایک ٹرکی سیدہ ہے اور غیر منکوحہ عورت سے ایک ٹرکی کریمہ ہے

۱۔ الدار الفکر یعنی حامی دار الخازن کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی النظر والمنہ ۲۳۵
منہ ۲۔ ظفر ۳۔ دیکھئے رد المحتار فصل المهرات ص ۳۰۳ ظفر

زید نے سعیدہ کا عقد اپنے بھانجہ خالد کے ساتھ کر دیا جو بقید حیات موجود ہے لیکن خالد اب یہ چاہتا ہے کہ کریمہ کے ساتھ بھی نکاح کرے تو کیا سعیدہ کی موجودگی میں کریمہ سے خالد کا عقد صحیح ہو سکتا ہے ؟

الجواب - فی النشائی قال ۷ قوله ولو من نرنا تعمیماً للنظر الی کل ما قبلہ ای لا فرق فی اصلہ او فرعہ او اختہ ان یمکن من الزنا او لا ۱۱ النشائی پس معلوم ہوا کہ صحت مسئلہ میں جمع کرنا درمیان سعیدہ کے اور کریمہ کے جو ہنسی علاتی ہیں خالد کو درست نہیں ہے ۔ فقط

سوال ۲۳۳ ایک عورت نے نکاح کیا اس خاوند سے ماں شریک دہن ایک مرد کے نکاح میں نہیں آسکتیں ایک لڑکی پیدا ہوئی ۔ خاوند کا انتقال ہو گیا ۔ عورت مذکورہ نے نکاح ثانی کر لیا ۔ اس سے بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی اس عورت نے ہر دو لڑکیوں کا نکاح بالتم ہونے پر کر دیا ۔ دو مردوں کے ساتھ ایک لڑکی کے خاوند کا انتقال ہو گیا ۔ کیا وہ لڑکی اپنی ہمیشہ کے خاوند سے نکاح کر سکتی ہے ۔ ایک مرد کے نکاح میں دہنیں ماں شریک جمع ہو سکتی ہیں ؟

الجواب - ماں شریک ہنسی ایک مرد کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتی ہیں لہذا اس بیوہ لڑکی کا نکاح اس کی بہن کے شوہر سے بحالت موجودگی بہن کے صحیح نہیں بلکہ قطعاً حرام اور باطل ہے لقولہ تعالیٰ وان تجمعو ابین الاختین الیہ ۱۲ پس یہ آیت تینوں قسم کی بہنوں کو شامل ہے یعنی عینی ہنسی ہوں یا علاتی یا اخیانی ، علاتی وہ جن کا باپ ایک اور ماں دو اور اخیانی وہ جن کی ماں ایک اور باپ دو ہوں ۔ فقط

سوال ۲۳۴ پھوپھا کا نکاح بھتیجی سے جائز ہے یا نہیں ؟ **الجواب** پھوپھا کا نکاح زوجہ کی بھتیجی سے جائز ہے یا نہیں ؟

۱۲ دیکھئے النشائی فصل فی المحرمات ص ۲۱۲ طبر ۵ سورۃ النازعہ ۴

یا بعد طلاق دینے اور عدت گزرنے کے درست ہے

سوال ۲۵۱ زید کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے۔ زید اپنی بہن سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟
بیوی کے مرنے کے بعد خوشدامن کی
بیوی کا خالہ حقیقی سے نکاح کرنا چاہتا ہے یعنی خوشدامن کی بہن حقیقی سے یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - بیوی کے مرنے کے بعد اس کی خالہ یعنی خوشدامن کی بہن حقیقی سے

نکاح درست ہے۔ فقط

سوال ۲۵۲ ایک شخص نے اپنی زوجہ کی موجودگی میں بغیر اس کو طلاق دے اس کی حقیقی بھانجی سے یعنی اپنی سالی کی دختر سے نکاح کیا۔ آیا وہ نکاح شرعاً درست ہے یا نہیں اور پہلی زوجہ اس پر حلال ہے یا حرام۔ مسلمانوں کو اس کے بیاہ میں شریک ہونا کیسا ہے اور جن لوگوں نے اس نکاح میں مدد کی، ان کے لئے کیا حکم ہے۔ اگر ان میں کوئی مر گیا ہو اس کی جنازہ کی نماز شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ یہی خطیب جس نے خلاف شرع نکاح پڑھایا تھا فوت ہو گیا اس کی بھینر تکفین میں کوئی مسلمان شریک نہیں ہوا۔ دھاد میوں نے گاڑیوں میں ڈاکر بغیر نماز پڑھے دفن کر دیا۔ آیا اس کی جنازہ کی نماز مسلمانوں کو پڑھنے چاہیے تھی یا نہیں اور تارک الصلوٰۃ کے جنازہ کی نماز پڑھنی چاہیے یا نہیں؟

الجواب - خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا یعنی دونوں سے نکاح کرنا

حرام ہے۔ کما فی حدیث مسلم لا ینتخہ المرءۃ علی عمتھا ولا علی خالہا ولا علی اخیھا ولا علی ابنتہ اختہا امدان دونوں میں جو کھلیا نکاح ہوا وہ باطل ہے کما فی

لہ دھوم الجمع بین امرأتین ایضا فرضت ذکو المذموم للآخری ابدال حدیث مسلم لا ینتخہ المرءۃ علی عمتھا ولا ابنتہ اختہا ولا علی خالہا ولا ابنتہ اختہا ولا علی اخیھا ولا ابنتہ اختہا

فی الطہرات ص ۳۱۱ طبر ۱۵ فتح القدیر ص ۳۱۱ طبر ۱۵

اشامی فلو علم فہو المصحح والثانی باطل ولہ دہی الاول الا ان بطاء الثانیۃ فتجرم الاول الی انقضاء عدۃ الثانیۃ ۱۲ پس جس شخص نے نکاح کیا ہے اس کو چاہیے کہ اس فعل تخلیع سے توبہ کر لے۔ اور دوسری زوجہ کو علیحدہ کر دے اور اس کے پاس نہ جا دے اور اگر اس سے دہی کر لی ہے تو جب تک اس کی عدت نہ گند جا دے اس دت تک پہلی زوجہ سے دہی نہ کرے۔ اور جن لوگوں نے باوجود علم کے اس نکاح ثانی کی مدد کی اور شرکت کی وہ سب عاصی و فاسق ہوئے توبہ و استغفار کریں اور اثر سے معافی چاہیں اور جب تک وہ توبہ نہ کریں مسلمان ان سے ملنا چھوڑ دیں اور ان کو تنبیہ کریں بعد توبہ کے ان سے ملنا اور شریک شادی دہی ہونا درست ہے اور جو ان میں سے فوت ہو گیا ہے اس کے جنازہ کی نماز پڑھیں کیوں کہ فاسق کے جنازہ کی نماز پڑھنے کا حکم ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام صلوا علی کل بروفا جو الحدیث میں اس خطیب کے جنازہ کی نماز بھی پڑھنی چاہیے تھی یہ کام مسلمانوں نے برا کیا اس سے توبہ کریں اور تارک الصلوٰۃ کے جنازہ کی نماز بھی پڑھنی چاہیے بوجہ حدیث مذکور کے کہ اس کا حاصل یہ ہے کہ ہر ایک نیک اور فاجر کی جنازہ کی نماز پڑھو۔ فقط

دو علاقائی بہنوں کا نکاح میں | سوال ۲۷۱ | ہمارے خسر صاحب کے دو بی بی سے ایک ایک جمیع کرنا حرام نہ نہیں۔ | ٹرکی ہے۔ بڑی ٹرکی ہماری بیوی زندہ ہے اس سے کوئی اولاد نہیں

آیا دوسری ٹرکی کا نکاح ہمارے ساتھ جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب - دو بہنوں علاقائی کا بھی نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔ مثل دو حقیقی بہنوں کے۔ بعزم قولہ تعالیٰ وان تجمعوا بین الازمتین الا یہ فقط

دو خیالی بہن سے نکاح جائز | سوال ۲۷۲ | اگر کوئی شخص دو بہن خیالی کو ایک ساتھ بچنے والے کا کیا حکم ہے | نکاح میں رکھے اور اس فعل کو جائز سمجھے اس کے لئے کیا حکم ہے۔

۱۵ | رد المحتار فی الحرات ص ۳۳ - تفسیر

۱۶ | دیکھئے مشکوٰۃ العاریح ۳۵ سورۃ النور - رکوع ۴ -

الجواب - دو بہنیں کا نکاح یکساں ہے خواہ دونوں ہندو یعنی ہوں یا عورت
یا اخیانی کہا قال اللہ تعالیٰ وان تجعوا بین البینین الذین وہکذا فی عامۃ التمسیر وکتبنا لفقہ
الذین جمع کرنا والا دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح صحیح فاسق ہے اور منکر اس کی حرمت کا کافر ہے۔
یوں کہ ہوتے ہوئے سالے کی **سوال** - زید کے سالے کی لڑکی سے زید نکاح
کرا چاہتا ہے اور زید کی زوجہ سابقہ بھی موجود ہے تو زید اس
سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب - زید کے سالے کی لڑکی زید کی زوجہ کی بھتیجی کی دختر ہوئی پس جبکہ
زید کی زوجہ سابقہ موجود ہے تو جمع کرنا ان دونوں میں حرام ہے یعنی زید اپنی زوجہ کی بھتیجی
کی دختر سے نکاح نہیں کر سکتا۔ کذا فی کتب الفقہ فقط
بیوی کے رہتے ہوئے اس کی سوتیلی **سوال** - زید کا نکاح اپنے خسر کی منکوحہ ہندہ سے
ماں سے نکاح درست ہے یا نہیں درست ہے یا نہیں۔ ہندہ زید کی زوجہ زینب کی ماں نہیں
ہے تو ہندہ زینب کا جمع کرنا زید کے لئے درست ہے یا نہیں ؟

الجواب - زید کا نکاح ہندہ مذکورہ سے درست ہے اور جمع کرنا ما بین زینب
وہندہ درست ہے کافی الدار المختار فجاز الجمع بین امیۃ و بنت زوجھا اذا فقط
بیوی کے ہوتے ہوئے اس کی بہن سے نکاح **سوال** - اگر زید نے اپنی بی بی کے ہوتے
نہیں ہوتا۔ ان صحبت کے بعد ہمراہی لازم ہے ہوتے اس کی بہن سے نکاح کر لیا تو صحیح ہو گیا نہیں
۱۵ انسار ۴۶۴ لہ ولا یجمع الرجل بین اختین من النساء ولا بین امیۃ وابنتہ
اختھا وابنتہ اخیھا وکذا الذی کل امیۃ ذات محرم منها من الرضاۃ للاصل الذی بیان ان
کل امرأتین کانتا احدا عما ذکر او الاخری انشی لہ یجز للذکر ان ینزوج الاثنی فانہ یحرم
الجمع بینہما بالقیاس علی حرمة الجمع بین الاختین والجماع فی الفضل فی المحرمات ص ۲۱۱ طیف
۳۰ الدار المختار علی ما من من المختار فی الفضل فی المحرمات ص ۲۱۱ طیف

اگر صبیح نہ ہوا تو زید کو طلاق دینا ہوگی یا نہیں اور مہر واجب الامداد ہوگا یا نہیں اور عدت لازم ہوگی یا نہ اگر ہندہ زیدہ زیدہ مر جائے تو اس کی بہن سے زید نکاح کر سکتا ہے یا نہیں۔ ۹

الجواب - اپنی زوجہ کے نکاح میں رہتے ہوئے اس کی بہن سے خواہ مخواہ عینی ہویا علانی یا اخیانی نکاح کرنا حرام ہے بقولہ تعالیٰ وان تجمعا بین الزناختین الا یہ اور وہ نکاح ثانی زوجہ کی بہن سے باطل ہے حاجت طلاق دینے کی نہیں ہے وہ نکاح صبیح ہی نہیں ہوا اور اگر صحبت کر لی تو ہر مثل اس کا اور عدت اس پر لازم ہے اور زوجہ ادنیٰ فوت ہو جائے تو اس کی بہن سے دوبارہ نکاح کرنا جائز ہے

سوال ۳۳ ہندہ نے زید کو آیام بیوی کے ہوتے ہوئے اس کے رضائی بھائی کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں دیا کیونکہ رضائی بیوی سے بھی نہ نکاح

لڑکی صالحہ کا عقد عمر کے بھائی خالد سے کیا چند سال کے بعد زید نے اپنی لڑکی حمیدہ کا عقد خالد سے کرنا چاہا مگر وجود کی صالحہ کے۔ اس وقت بکر نے زید کو لکھا کہ حمیدہ کا نکاح موجود کی صالحہ خالد سے نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ بھوپھی، بھتیجی رضاعی کا اجتناب حرام ہے۔ اس لئے حمیدہ کا نکاح خالد سے نہیں ہوا۔ لیکن چند سال بعد جبکہ شاہدوں میں سے سوائے مرثیہ دیگر چیز غریبوں کے کوئی شاہد ضاعت کا نہ رہا۔ تب عمر نے یہ خواہش کی کہ میں اپنا نکاح زید کی لڑکی حمیدہ سے کروں گا۔ اب اس وقت سوائے دو چار عورتوں کے کوئی شاہد ضاعت کا مردوں میں ہی نہیں رہا۔ البتہ زید رضیع جو نہایت ثقہ و عالم باعل تھا۔ اس کی تحریر موجود ہے جس کو خالد بمنزلہ ایک شاہد عدل کے تصور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تحریر زید دیگر مستورات کی شہادت کا مجموعہ

لہ سورة النور - ۴۱ وان تزوجھا ای الاختین او بعدتین نسبی النکاح الاول

فرق القاضی بینہ و بینہا الذوان کانت الفراق بعد الدخول وجب لکل واحدة مہر کامل

رد مختار قولہ نسبی الاول فلو علم فمعا صمیم و اثباتی باطل دلہ و طی الا ان یطأ الثانیة

فقہم الاول الی انقضاء عدة الثانیة رد مختار فی المحرات ص ۳۹۳ و ص ۳۹۴ (نیز

ثبوت رضاعت کے لئے کافی شہادت شرعیہ ہے۔ پس نکاح حمیدہ کا عمر سے جائز نہیں۔ عمر کہتا ہے کہ صرف مستورات کی شہادت سے رضاعت ثابت نہیں ہو سکتی کیوں کہ زید کی تحریر کا زیانہ و قضاۃً کچھ اعتبار نہیں لہذا نکاح حمیدہ کا عمر سے جائز ہے ایسی حالت میں عمر کا نکاح حمیدہ سے زیانہ و قضاۃً جائز ہے یا نہیں؟

الجواب۔ جیسا کہ پھر پی بھتیجی نسبی کا جمع کرنا نکاح میں حرام ہے ایسے ہی پھر پی بھتیجی رضاعی کا جمع کرنا بھی حرام ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب و زاد الشیخون فی الشامی و انوار المحارم ما یشمل النسب و الرضاع الخ و لیکن رضاع از شہادت ناسر ثابت نمی شود (یعنی حرمت رضاعت صرف عورتوں کی گواہی سے ثابت نہیں ہوتی ہے) کما فی الذی الخمار حجتہ جتہ لدان وھی شہادۃ عدلین اعدول و عدلین و تحریر زید کلمہ شہادت زید نخواہد شد (زید کی تحریر شہادت کے حکم میں نہ ہوگی) لان الشہادۃ بیان عن العیان و اللہ المستعان۔ لیکن جب رضاعت پہلے سے ثابت شدہ ہے اور خود عمر بھی جانتا ہے اس لئے زیانہ اس کا نکاح زید کی لڑکی حمیدہ سے درست نہیں ہے و انظر علم نظر میوئہ اس کے شوہر سابق | **سوال ۳۳** مل یحوز الجمع بین امیۃ وانیۃ زوجہا من کی لڑکی کا جمع کرنا جائز یا نہیں غیر ہام لا۔ بنیوا تو حروا

الجواب۔ قال فی اندام المختار فیاز الجمع بین امیۃ و بنت زوجها و امیۃ الخ۔ و کذا فی غیرہ من کتب الفقہ پس معلوم شد کہ جمع کردن در میان زن و بنت زوج ادا کہ از زن دیگر است جائز و حلال است کہ علت حرمت جمع در آنها یافتہ نمی شود کما تحقیق فی رد المحتار

۱۰ دیکھئے رد المحتار باب الزمان علیہ فیہ فیہ ۲۹۰ فیہ فیہ ۲۹۰

۱۱ الدار المختار علی ہاشم رد المحتار باب الرضاع ص ۶۰ فیہ فیہ

۱۲ الدار المختار علی ہاشم رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۱ (فیہ فیہ فیہ)

سوال ۳۳۱ بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بہن سے

نکاح حرام ہے اور زنا تو ہر حال میں

حلال میں مسماۃ مذکور کا نکاح اس کے دیور اکبر سے جائز ہے یا نہیں جبکہ مسماۃ زبیدہ کی قیمتی بہن اکبر کے گھر میں موجود ہے دو بہنوں کا نکاح میں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب - جو عورت حاملہ زنا سے ہوئی ہے اس کے ساتھ نکاح کرنا درست

ہے ان تزوج جلی من نہانا جائز ہے ۳ ہدایہ ص ۱۲۸ مگر جب اکبر کے نکاح میں مزنیہ کی

بہن ہے تو اس صورت میں مزنیہ کے ساتھ اکبر کا نکاح درست نہیں ورنہ بیجمع بین اختین

نکاحاً ہدایہ ص ۱۲۸

سوال ۳۳۲ ایک لڑکی ہے جس کا باپ عرصہ تک

لاپتہ رہا اور ماں کا ائقاع ہو گیا۔ حالت لادار تھی اس لڑکی کے ایک عزیز نے اپنے

یہاں لے جا کر اپنے بڑے کے ساتھ عقد کر دیا جس کو زمانہ میں مال کا ہوتا ہے لیکن اس وقت

لڑکا لڑکی دونوں نابالغ تھے حالت بلوغت پر لڑکی نے اس عقد کو منظور نہیں کیا اور

عرصہ بولہ سال کا ہوتا ہے کہ وہ اپنی لڑکی اپنے شوہر کے یہاں سے اپنے مکان چلی آئی اس وقت

اس کا لاپتہ والد بھی آگیا اور شروع عقد سے آج تک اس لڑکے اور لڑکی میں کسی قسم کا واسطہ

نہیں رہا ہے۔ اب اس لڑکے نے اپنی بیوی کی خالہ زاد بہن سے عقد کر لیا ہے مگر ان دونوں

لڑکیوں نے ایک ہی ماں کا دودھ پیا ہے۔ آیا اس پہلی لڑکی کا عقد ناجائز ہے کہ دوسرا عقد

ہو سکتا ہے یا نہیں اور یہ دوسری لڑکی اس لڑکے کے نکاح میں آ سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب - جب کہ اس کی پہلی زوجہ اور اس زوجہ کی خالہ زاد بہن رضاعی بہن ہیں

تو وہ دونوں ایک شخص کے نکاح میں جمع نہیں ہو سکتیں اور اگر اس پہلی زوجہ کی خالہ زاد بہن

سے جو کہ اس کے رضاعی بہن ہے نکاح کرنا منظور ہے تو پہلی زوجہ کو طلاق دیدیے جب

اس کی عدت تین حیض گزیر جا دیں اس وقت اس کی رضاعی بہن سے نکاح درست ہو سکتا ہے

اور محض عورت کے انکار سے بعد بلوغ کے بلا اتصاف سے قاضی نکاح فسخ نہیں ہوتا کذا فی الدر المختار۔
 بیوی کے رہتے ہوئے اس کی بھتیجی سے نکاح جائز نہیں۔
سوال ۳۶ ایک شخص نکاح ثانی کرنا چاہتا ہے اس کی
 کی لڑکی سے نکاح جائز نہیں۔
 حقیقی بھتیجی کی لڑکی اور حقیقی بھانجی کی لڑکی ہے یعنی بھائی حقیقی کی نواسی ہے اور حقیقی بہن کی پوتی
 ہے، علماء کرام اس نکاح کو حرام ثابت کرتے ہیں۔ آیا فتویٰ ان کا صحیح ہے یا نہیں؟
الجواب۔ علماء کرام کا فتویٰ صحت مذکورہ میں صحیح ہے بلکہ جو درجہ کے اس
 کے بھائی کی نواسی اور بہن کی پوتی سے نکاح درست نہیں ہے قطعاً حرام ہے کذا فی کتب الحدیث
 والفقه۔ فقط

سوال ۳۷ ایک شخص نے اپنی لڑکی کو
 بیوی کے ہوتے ہوئے بھوپھانے بیوی کی بھتیجی سے
 نکاح کیا، پھر باپ نے اس کا دوسرا نکاح کر دیا۔
 جب وہ اپنی لڑکی کو لینے گیا۔ تو لڑکی کا پھر یہ کہنے لگا کہ میں نے تری لڑکی سے نکاح کر لیا ہے
 میں نہیں بھیتا، ذمہ فساد ہو کر بمشکل تمام بیٹوں کو دہاں سے لے آیا۔ جب یہ شہرت ہوئی تو لوگوں
 نے نفرت طامت کی۔ کہنے لگا کہ میں نے تو اپنی زوجہ کو طلاق دیکر اس سے نکاح کیا ہے حالانکہ
 وہ عورت اس وقت تک اس کے گھر میں ہے کیا ایسی صورت میں نکاح جائز ہو سکتا ہے لڑکی کے
 والد نے لڑکی کا نکاح دوسری جگہ کر دیا ہے صحیح ہے یا نہ؟

الجواب۔ پھر یہی کہ نکاح میں رہتے ہوئے اس کی بھتیجی سے نکاح حرام ہے جمع کرنا

۱۔ بشرط انقضاء النسخ و بدعتاً حاصلہ انہ اذا کان المزوج للصغير والصغيرة غیر الزب
 والجد فلہما الخیار بالبدع او العلم به فالخيار للغير لا يثبت الفهم الا بشرط القضاء (رد المحتار باب الاول)
 ۲۔ ولا يجمع الرجل المبین امرأة وابنة اختها وابنة اخيه وكن لا يملك كل امرأة ذات
 محرم منها من الوضاعة للاصل الذي بينا ان كل امرأتين لو كانت احدهما ذكراً واخرى انثى
 لم يحرّم ذلك ان يتزوج الانثى فانه يحرم الجمع بينهما بالقياس على حرمة الجمع بين الاختين۔
 (الحوالہ فقہ الفرائد ص ۱۷۱)

پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں حرام قطعی ہے۔ پس اگر پھوپھا نے اپنی پہلی زوجہ کو طلاق نہیں دی تو کس طرح اس لڑکی سے نکاح درست نہیں ہے اور اگر طلاق دی۔ لیکن عدت طلاق کی جو تین حیض ہیں نہیں گزرے تب بھی نکاح لڑکی سے حرام ہے اور اگر طلاق بھی دیدے اور عدت بھی گزر گئی لیکن لڑکی نابالغہ ہے تب بھی بدون اجازت باپ کے نکاح ناجائز ہے البتہ اگر پہلی زوجہ کو طلاق دیدی ہو اور اس کی عدت پوری ہو گئی ہو اور لڑکی بالغہ ہو اور لڑکی کی رضا و اجازت سے نکاح ہو اور تب نکاح صحیح ہے اور جن صورتوں میں پھوپھا کا نکاح ناجائز ہو ان صورتوں میں اگر لڑکی کے باپ نے کسی دوسری جگہ نکاح لڑکے کا کر دیا تو وہ نکاح صحیح ہے

مندرجہ ذیل رشتہ کی دد | سوال ۳۷۷ زیر کے نکاح میں ہندہ عرصہ تک رہی اب وہ

عدتوں کو جمع کرنا ایسا ہے | زبیدہ سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ ہندہ وزبیدہ کا رشتہ ذیل ہے

زبیدہ کے باپ کے نانا کے دد عدت میں تھیں ان کے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ زبیدہ کے نانا کے باپ کی پہلی بیوی ہندہ پیدا ہوئی اور دد سہری ہو وہ لڑکی جو زبیدہ کے باپ کی ماں ہے اب ان دونوں میں دادی پوتی کا رشتہ ہے نہیں۔ اور ان دونوں کو جمع کرنا نکاح میں درست ہے یا نہیں۔ اگر زبیدہ ہندہ کو طلاق دیدے اور اس کی عدت میں زبیدہ سے نکاح کرے تو جائز ہے یا نہ اگر نکاح ہو گیا ہو اب کیا کرنا چاہیے۔ نکاح اول جو عدت میں پڑھایا گیا باطل ہو گیا تو تجدید نکاح کیوں کر ہو۔ کیوں کہ اب زبیدہ حاملہ بھی ہے اور نکاح خواہ حاضرین کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب - زبیدہ اور ہندہ میں ایسا رشتہ ادا قرابت ہے کہ ان دونوں کو

نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کیونکہ ان میں سے جس کو مرد فرض کر دے۔ دوسرے اس کے لئے حرام ہو گئے اس لئے کہ زبیدہ کی دادی ہندہ کی ہمشیرہ علانی ہے۔ اور اگر ہندہ کو طلاق دیدی جائے

لے (و لا یجمع بین المرأة وعمتها) (اباہ باب الحرامات) (مجموعہ) (نیز لے و حرم الجمع و عائنت عین

بین امرأتین) (یتبع) فرست ذکر النکاح فی المغنی ابی الزناد فی تفسیر علی صاحبہما کتاب النکاح

تو اس کی عدت میں بھی زبیدہ سے نکاح حرام ہے اگر ایسا ہو گیا تو اس نکاح کو باطل سمجھا جاوے بعد
عدت کے پھر نکاح کیا جاوے۔ زبیدہ اگرچہ حاملہ ہو ہندہ کی عدت گزرنے کے بعد زبیدہ سے
اسی حالت حمل میں تجدید نکاح ہو سکتی ہے کیوں کہ وہ حمل ثابت النسب نہیں ہے اور حاملہ عن الزنا
سے قبل زینہ سے نکاح صحیح ہے اور نکاح خواہ اور حاضرین توبہ کریں۔ اور کوئی تعسیر لے کر
لے نہیں ہے۔

سوال ۳۹۹ ایک شخص نے ایک ایسی عورت سے نکاح کیا جو اس کی
بیوی کی عداوت بھتیجی تھی اور نیز نکاح کر نیوالا قبل از نکاح اپنی بیوی کو طلاق
نکاح جائز ہے یا نہیں

بھی دے چکا تھا یہ نکاح جائز ہے یا نہ ؟

الجواب۔ اٹھا کرنا پھوپھی اور بھتیجی کا نکاح میں حرام ہے لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
لا تنکح المرأة عمتها ولا عمتها ابنتها ولا علی ابنتہ اختہا رواہ مسلم لیکن اگر
اپنی زہ کو طلاق دیدی تھی اور اس کی عدت بھی گزر گئی تھی یعنی تین حیض پورے ہو گئے تھے
تو اس کے بعد بیوی کی بھتیجی سے نکاح درست ہے اور حقیقی اور عداوتی پھوپھی اور بھتیجی حرمت
میں مبتدیں ہیں۔

سوال ۴۰۰ زید منکوحہ کے ہوتے ہوئے اس کی حقیقی برادرزادی
نکاح جائز ہے یا نہیں

الجواب۔ بیوی کی حقیقی برادرزادی بھتیجی سے نکاح حرام ہے کیوں کہ پھوپھی
بھتیجی کا نکاح میں جمع کرنا احادیث میں منوع اور حرام آیا ہے لا یجمع بین المرأة وعتمتها
را الحدیث مشکوٰۃ بالمرآت ۲۷۷ طیف

لے واذا طلق الرجل امرأته طلاقاً

بائنا اور جمعہ اور بختہ ان سے زوج باختہ باحتی تنفی عنہ ہا (صدایہ فصل فی الحرات، ص ۲۸۹)

۴۰۱ وان زوج... یا حازر نکاح... (صدایہ فصل فی الحرات، ص ۲۸۹) طیف

سوال ۴۱۱ ایک شخص نے دو بہنوں سے نکاح کیا پھر لوگوں
نکاح کیا کیا حکم ہے۔ کے کہنے سننے سے پہلی بہن کو طلاق دیدی بعد عدت کے دوسری بہن سے

نکاح کر لیا ہے یا نہیں؟

الجواب - مسئلہ شریعت کا یہ ہے کہ اگر دو بہنوں سے آگے پہلے نکاح کیا جاوے
تو پہلا نکاح صحیح ہوتا ہے اور دوسرا باطل ہے۔ پس صورتِ مسئلہ میں اگر اس شخص نے دو دونوں
بہنوں سے آگے پہلے نکاح کیا تھا یعنی ایک وقت میں ایک ایک ابواب و قبول سے نکاح نہ ہوا تھا
بلکہ متفرق وقت میں نکاح ہوا تھا تو دوسرا نکاح جو بعد میں ہوا نہ باطل ہے اور پہلا صحیح ہے
لیکن جب اس نے زوجہ اولیٰ کو طلاق دیدی تو اگر طلاق بائن یا مغلطہ دی تھی یا طلاق رجعی
دیکر عدت میں رجوع نہ کیا تھا تو وہ نکاح بھی ٹوٹ گیا۔ پس اس کی عدت گزرنے کے بعد
اگر وہ دوسری عدت سے نکاح کرنے تو صحیح ہے۔ فقط

سوال ۴۱۲ دو بہنوں سے ایک عقد میں نہ بلکہ دو عقد میں ایک
ان کی اولاد کا حکم

تو اب اولاد کا نسب اس شخص سے ثابت ہو گیا نہ، اور پہلی عدت کے انتقال کے بعد
پہلی عورت کا نکاح سابق باقی رہے گا یا نکاح جدید کرنا ہوگا۔ اور اس پر کیا کفارہ ہے

اور جس قاضی یا امام نے باوجود مسلمانوں کے منع کرنے کے نکاح پڑھایا۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب - اگر نکاح دو بہنوں سے آگے پہلے ہوا ہے تو پہلی کا صحیح ہو گیا اس سے
جو اولاد دہی وہ صحیح النسب ہے اور دوسری پہلی کا نکاح باطل ہوا۔ اس سے جو اولاد

لہ وحرم الجمع بینہما نکاح ای عقداً صحیحاً وعدۃ ولی من طلاق بائن رد و تہ
اذا تزوجتا فی عقد واحد فانه لا یكون صحیحاً قطعاً و لا فیما اذا تزوجتا علی التعاقب
وکان نکاح الاولی صحیحاً فان نکاح الثانیۃ والحالۃ هذا باطل قطعاً و لا الحار

باب الحرات ص ۳۹۰ نظیر -

ہوئی اس کا نسب ثابت نہ ہوگا اور پچھلی کے مرنے کے بعد پہلی عورت سے نکاح جدید کی ضرورت نہیں ہے وہ نکاح قائم رہا کرتی ہے اور کفارہ اس گناہ کا یہ ہے کہ وہ شخص اپنے فعل بد سے تائب ہو اور استغفار کرے اور کچھ کفارہ نہیں ہے۔

اور قاضی قاضی دکنہ گار ہے تو یہ کرے اور اس قاضی کی امامت مکروہ ہے

پانچویں فصل۔ حرمت نکاح بہ سبب اختلاف مذہب

غلام احمد قادیانی کو جو پیغمبر مانے وہ مرد ہے اس سے نکاح درست نہیں

نہوت ختم ہو چکی ہے یا نہیں عورت لے کہا نہوت ختم ہو چکی مرد نے کہا نہیں ان کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی بھی پیغمبر ہے **الجواب**۔ الفاظ و کلمات مذکورہ کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہ مرد قادیانی ہے اور قادیانی مرتد کا فر ہے لہذا ان میں نکاح قائم نہیں رہا۔ عورت کو بچا پیسے کہ اس سے علیحدہ ہو جائے

لہ وحرم الجمع بین المہام نکاحاً وعدة الخوان تزوجهما معا ای الاختین الخ ونسبی النکاح الاول فرق القاضی بینہ وبينہما (در تہار) قوله نسبی الاول فهو علم فہو الصمیم والثانی باطل الخ و فرق بینہ وبين الاخری رہا الخ ونسب فی المہرات **مذہب** ۱ رجل مسلم تزوج بمجاریہ فنجن باولاد یثبت نسب الاولاد منہ عند ابی حنیفۃ خلافا لہما بنار علی ان النکاح فاسد عند ابی حنیفۃ و باطل عند مالک ان فی الظہیریۃ (مالگیری کثوری **مذہب**) وان تزوجا ای الاختین فنکاح الاخیرۃ فاسد و یجب علیہ ان یغلق قہما ویعلم القاضی بذلک ینفک بینہما فان فارقہما قبل الدخول لا یشیت شی من الاحکام وان فارقہما بعد الدخول فنہما المہر الخ و علیہا العدة و یشیت النسب و یعتزل امرأۃ حتی تنقضى عدة اختہا (مالگیری باب المہرات **مذہب**) و تقدم فی باب المعران ان دخول فی النکاح انفاً فاسد موجب للعدة و ثبوت النسب و مشہ فی الخرجا الخ بالمرزوج بلا شہود و تزوج الاختین معا۔ (رد المہار باب العدة **مذہب**) انہ رد یکے الخ الخ **مذہب** باب امیر۔ اس نفی عنہ کا اشار ہے کہ دوسری کی اولاد بھی ثابت النسب ہوگی۔ دانتہ اعلم۔ نظر

اور اگر وہ اپنے عقائد باطلہ کفریہ سے توبہ کرے اور تجدید ایمان کرے تو اگر عورت راضی ہو تو از سر نو ان میں نکاح ہونا ضروری ہے۔ فقط

سوال ۴۲۲ خفی نے اپنی لڑکی بندہ کا نکاح شہر اگر بعد نکاح قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہوگا۔ غم سے کیا اگر عمر بوقت نکاح قادیانی تھا تو نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور اگر بوقت نکاح خفی تھا بعد کہ قادیانی ہو گیا تو نکاح قائم رہا یا نہیں اور بندہ خفیہ کسی دوسرے خفی سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب - شوہر کے قادیانی ہونے کی صورت میں ہندہ منیہ خفیہ کا نکاح اس کے ساتھ صحیح نہیں ہوا۔ اور اگر شوہر بعد نکاح کے قادیانی ہو گیا تو نکاح باطل ہو گیا۔ لہذا امتداد احد الزوجین موجب لفسخ النکاح ہے۔ پس اس صورت میں بعد مدت کے بندہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ سوال ۴۲۳ اگر لڑکا اہل سنت اور لڑکی شیعہ یا مرزائی یا چکڑائی نکاح دست ہے یا نہیں وغیرہ ہو تو وہ باہمی نکاح کر سکتے ہیں یا نہ اور اگر لڑکی اہل سنت اور لڑکا شیعہ وغیرہ ہو تو باہم نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

مسلمان کی شادی عیسائی عورت سے | مسلمان مرد عیسائی عورت سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب - نہیں ہو سکتا کیوں کہ مرزائی چکڑائی و بدافض غالی کی تکفیر کی گئی ہے اور باہم مسلمان و کافر میں مناکحت جائز نہیں ہے

مس | کر سکتا ہے کیونکہ اہل کتاب سے مناکحت مسلمان کو درست ہے کذا فی الدر المختار وغیرہ

۱۔ وحرم نکاح الوثنیۃ بالاجماع وفي الفقہین خلیہ عبدہ الا وثنا عبدہ الشمس والکحل
مذہب یکنف بہ معتقدہ رد المحتار فصل فی المرات ص ۳۰۶ ۲۔ یفر ۳۔ وارتداد احد ہما ای الزوجین
ختم الخ عاجل بلا فصل رد المحتار فی المرات ص ۳۰۶ ۴۔ وکفر ۵۔ وحرم نکاح الوثنیۃ
الکحل مذہب یکنف معتقدہ رد المحتار فصل فی المرات ص ۳۰۶ ۶۔ یفر ۷۔ کتابیہ وان سر
تنزیہا موثقہ بنی مرسل مقابک بمنزول وان اعتقدوا بالمسما لہا رد المحتار فی المرات ص ۳۰۶ ۸۔ یفر

لیکن بچپنا بہتر ہے فنی النکاح و یحیون تزوج الکتابیات والادنی ان (لیفعل من الحکام ص ۳۹ بغیر)
مرزائی کی ٹرکی سے نکاح اور **سوال ۲۳۱** ایک شخص نے مرزائیوں کے یہاں اپنے لڑکے کی
اس سے تعلقات کا کیا حکم ہے شادی کر لی ہے اور جو شخص مرزائی کی ٹرکی کو بیاہ کر لایا ہے اس سے

مسلمانوں کو تعلقات رکھنا جائز ہے یا نہیں - ۹

الجواب - اگر اس مرزائی کو عقیدہ بھی مرزائی ہے تو اس سے مسلمان سنی کا نکاح صحیح
نہیں ہوا۔ اس شخص مسلمان سے کہہ دیا جاوے کہ مرزائی عورت کو علیحدہ کر دے یا اس کو اسلام
کی تلقین کر کے اور مسلمان کر کے تجدید نکاح کرے۔ فقط (قادیانی کے کفر پر غلامت متفق ہیں)
شیعہ جو قرآن کو حرف ہٹا ہے **سوال ۲۳۲** ہندو سنیہ کا نکاح زید شیعہ سے ہو گیا۔ اب
اس سے نکاح درست نہیں ہندو کو لوگوں نے یہ شک دلا دیا ہے کہ شیعہ عورت کا فرہوئے ہیں

تیر نکاح زید کے ساتھ صحیح نہیں۔ ایک شخص کے دریافت کرنے سے زید نے بحلف اپنے عقیدہ
کا اظہار کیا اور کہا کہ میں جو کچھ کہتا ہوں تقبہ نہیں کہتا اور نہ یہ موقع تقبہ کا ہے بلکہ اپنے دلی
خیالات کو صحیح صحیح ظاہر کرتا ہوں کہ میں صحبت ابو بکر کا قائل ہوں۔ قدس عائشہ حرام
جانتا ہوں۔ ابو بکریت حضرت علی کا قائل نہیں ہوں۔ حضرت جبریل سے ہرگز غلطی نہیں ہوئی
قرآن موجودہ کو اپنا قرآن جانتا ہوں۔ اسی وقت سائل نے زید سے یہ کہا کہ تمہاری کتاب اصول
کافی میں حضرت امام جعفر سے ایک حدیث مروی ہے جس کا ایک ٹکڑا یہ ہے واللہ ما فیہ
من قراءتکم حراف واحد اس حدیث کا کیا جواب ہے تو زید نے کہا کہ میں اپنے مجتہد سے
دریافت کر کے اس کا جواب دوں گا۔ سائل نے پھر زید سے پوچھا کہ موجودہ قرآن حرف ہے
یا نہیں۔ زید نے اس کے جواب کو بھی مجتہد کے پوچھنے پر اٹھا رکھا۔ ہندو یوم ہوئے جواب نہیں
ایسی صورت میں نکاح ہندو کا زید سے صحیح رہے گا یا نہیں۔ اور حدیث مذکور کا کیا جواب ہے؟

الجواب - یہ تو ظاہر ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر افترا
ہے اور وہ انفسی جس سے گفتگو ہوئی ہے اگر قرآن شریف موجودہ کے حرف ہونیکا قائل ہی

توہ بھی کافر ہے اس سے نکاح سنیہ کا نہیں ہو سکتا۔

علیٰ ہذا انقیاس اگر کوئی دوسرا امر موجب کفر اس میں موجود ہے تب بھی نکاح سنیہ کا اس صیغہ نہ ہوگا اور اگر وہ جملہ عقاید کفریہ سے برابرت ظاہر کرے تو نکاح صیغہ ہوگا۔ لیکن رافضیوں کا کسی حال میں اعتبار نہیں ہے کہ تقیہ کی آغوش ہے اس لئے سنیہ کو اس سے ملحدہ ہی کرنا چاہیے۔ فقط

سوال ۲۵۷ کچھ عرصہ ہوا کہ ایک عقد نکاح مابین مرزائی و اہل نکاح درست نہیں ہے سنت والجماعت کے ہو گیا تھا اور زینبین بوقت نکاح نابالغ تھیں اب بھی نابالغ ہیں مگر اس وقت لڑکی کے والد سنی نے لڑکے کے والد کو جو سخت بدعقیدہ مرزائی ہے دیکھ کر یہ چاہا کہ یہ نکاح فسخ ہو جائے اور اسی وجہ سے وہ لڑکی کو رخصت نہیں کرتا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے۔ ۹

الجواب۔ اس صورت میں نکاح مذکور منعقد نہیں ہوا۔ سنی کو چاہیے کہ اپنی دختر کو وہاں رخصت نہ کرے اور اہل سنت و جماعت میں نکاح کر دیوے کیوں کہ اس جماعت مرزائیہ کی تکفیر کا فتویٰ جہود علماء کا ہے اور مابین کافر و مسلم نکاح منعقد نہیں ہوتا اور اولاد نابالغ تابع والدین کے ہوتی ہیں ولا یصلح ان ینکح مرتداً و مرتداً واحد من النساۃ نہ مختار و فی الشافعی لانه قبل البیوع تبیع لابیویہ الخ ص ۳۹۷ ج ۲ شافعی۔ فقط

سوال ۲۵۸ ہندہ کا نکاح نابالغی میں زید سے ہوا۔ زید اور لڑکی کا نکاح درست ہے یا نہیں زید کے گھر والے نکاح ہونے کے قبل سے شرک کا اعتقاد رکھتے

لے دہندا ظہر انہ الرافضی ان کان ممن یعتقد الاویہیۃ فی علی ان جبریل غلط فی الوحی او کان ینکح صحبۃ الصدیق او یقذف السیدۃ الصدیقۃ فهو کافر الخ لفتاویٰ فتاویٰ النواظم المعلوم من الدین بالضرورة (رد المحتار ص ۳۹۷ فصل فی الحرات) ظفر ۵ الدر المختار علی حاشیہ تحت باب نکاح الکافر ص ۵۷۷ ۱۲ ظفر ۵ رد المحتار باب نکاح الکافر ص ۵۷۷ ۱۲ ظفر

میں اور رام رام کہتے دیکھا ہے اور چڑھا چڑھاتے ہیں۔ آیا زید سے ہندہ مسلمہ کا نکاح صحیح اور منعقد ہوا یا نہیں؟

الجواب - اگر زید سے خ ص کوئی نفل شرک کا دیکھا گیا جس میں کچھ تاویل نہ ہو سکتی ہو یا کلمہ کفر کہتے سنا گیا غرض یہ کہ زید کے ارتداد اور کفر میں کچھ شبہ نہ رہے تو اس وقت بطلان نکاح کا حکم ہوگا ورنہ نہیں

سوال ۴۷ ایک ملا نے ایک دختر سنیہ کا نکاح ایک مرزائی اور اس میں شرکت کر نیوے کا حکم عقیدہ سے کر دیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور ملا دھافرنی کا نکاح ٹوٹا یا نہیں اور اس ملا کی بیعت و امامت کا کیا حکم ہے؟

الجواب - دختر سنیہ کا نکاح مرزائی عقیدے کے شخص سے جائز نہیں ہے۔ پس ملا نے فساد عقیدہ اس مرزائی کے جاننے کے باوجود نکاح پڑھا وہ گنہ گار دھافرنی ہے اور اس کی بیعت درست نہیں اور امامت اس کی مکروہ تحریمی ہے مگر اس کا نکاح باقی ہے اور دھافرنی کا نکاح بھی باقی ہے ان سب کو توبہ کرنا چاہیے اور ظاہر ہر فرد دینا چاہیے کہ یہ نکاح جو مرزائی سے ہوا صحیح نہیں ہوا۔ نقطہ

سوال ۴۸ زید سنت والجماعت کا مذہب رکھتا ہے اور شیعہ سے نکاح کرنے میں احتیاط ضروری ہے اس کا بھوپتی زاد بھائی بکر خاندان غیر مغلطہ شیعہ سے ہے لیکن معلوم ہے کہ وہ پابند مذہب روافض نہیں ہے اور اس کی والدہ زید کی بھوپتی اہل تسنن سے ہے اور بکر کی بیوی بھی خاندان اہل سنن کی لڑکی ہے اور بکر کہتا ہے کہ ہم رافضی نہیں ہیں بلکہ نزدیک تمام صحابہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ہیں ہم کسی کی برائی نہیں کرتے سب صحابہ تبرانا جائز ہے اور نماز جمعہ پڑھتے ہیں اور باجماعت پڑھتے ہیں اور باجماعت نمازیں ادا کرتے

۱۰ وارثہ ادا احمد علی الترمذیین فتحہ عاجل بلاقضاء والدہ الخاندانی ہاشم روافضی باب نکاح الکافر
۱۱ ولا یعم ان ینکح مرتدا او متدعا احد من الناس مطلقا والدہ الخاندانی ہاشم روافضی باب نکاح الکافر
۱۲

میں۔ پس بکراپنے لڑکے کے لئے زید کی دختر کا خواستگار ہے آیا ان کا نکاح جائز ہے یا نہیں علاوہ ازیں ایک تقریر مستفتی نے لکھی تھی جس کا حاصل یہ ہے کہ ثواب و عقاب کا دار مدار عمل پر ہے خواہ عقیدہ کچھ ہو۔

الجواب۔ جواب مسئلہ کا یہ ہے کہ اگر بکر شیعہ فالی تہرائی نہیں ہے تو اس لڑکے سے جب کہ وہ بھی ایسا ہی ہو زید کی دختر کا نکاح صحیح ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جب تک بکر پورا اہل سنت والجماعت نہ ہو اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے اور ایک تردد اس جگہ دوسرا ہے وہ یہ ہے کہ رد انفس میں تقیہ ضروری سمجھا جاتا ہے تو یہ کیوں کر اطمینان ہو کہ جو کچھ وہ زبان سے کہتے ہیں ان کا یہ کہنا ازراہ تقیہ تو نہیں ہے اور واضح ہو کہ عقاید کی خرابی بہت بڑی اور مضربہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو تہر فرقة بتلا کر یہ ارشاد فرمایا ہے کلہم فی الناس الا واحدۃ الخ کہ وہ سب دوزخی ہیں میرے لئے ایک فرقة کے کہ وہ اہل سنت والجماعت ہیں اور اس فرقة اہل سنت والجماعت کی تعریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی ہے ما انا علیہ واصحابی کہ وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر میں اور میرے اصحاب ہیں۔ پس جو فرقة اہل سنت و جماعت سے خارج ہے وہ فاری ہے اور اہل ہموار اور اہل باطل میں سے ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ جاننے والا قرآن شریف کا کون ہو سکتا ہے اس لئے یہ تقریر آپ کی سب بیکار اور بے اصل ہے طریقہ صحابہ کا دیکھنا چاہیے کہ کیا تھا کیوں کہ وہی طریقہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہی نجات دینے والا ہے محض نام مسلمان ہونے کا کام نہیں چلتا اور نادعویہ کے ساتھ اعمال صالحہ کچھ کام نہیں آتے۔ جیسا کہ حدیث خوارج میں مذکور ہے یحضر احدکم صلاۃ مع صلاتہم

الحديث - فقط

لہ و تفسر امتی علی ثلاث و سبعین ملتہ کلہم فی النار الا ملتہ واحدة قالوا من ہی یا رسول اللہ قال
ما انا علیہ واصحابی (مشکوٰۃ ص ۱۰۰) ظفر

سوال ۳۳ میرا مذہب سنی ہے اور میں نے ایک شیعہ کی عورت سے جاڑ ہے یا نہیں | نہ ترے نکاح کیا ہے یہ نکاح صحیح اور جائز ہے یا نہیں - ؟

الجواب - رد انفس میں وہ لوگ جو غالی ہیں مثلاً حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے انک کے قائل ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اور جو رد انفس سب شیعیان کرتے ہیں ان کے کفر میں اختلاف ہے۔ بہر حال احتیاط اس میں ہے کہ اس عورت کو سنیہ کر کے پھر نکاح کیا جاوے کیوں کہ کافرہ عورت کا نکاح مسلمان سنی سے نہیں ہوتا۔ نقطہ

سوال ۳۴ ایک مسلمان شخص نے ایک ہندو عورت کو مرتد مطلقہ کو مسلمان کر کے دوسرا شخص شادی کر رکھا ہے یا نہیں | مسلمان کر کے نکاح کر لیا لیکن عورت شوہر کے گھر سے باہر ہو کر بدین کپاس چلی گئی جب شوہر کو یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے فوراً عورت کو تین طلاق دیدی اب کسی دوسرے مسلمان کو اس عورت سے نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں کیوں کہ عورت مرتد ہو گئی اس کو مسلمان کرانے سے مسلمان ہو گئی یا نہیں - ؟

الجواب - اگر وہ عورت مرتد ہو گئی تو اس کو پھر مسلمان کر کے اور کلمہ پڑھا کر عدۂ گزار کر کوئی مسلمان اس سے نکاح کر سکتا ہے اور مطلقہ ثلاثہ اگر مرتد ہو جاوے الیاذ باللہ تعالیٰ تو اس کے اسلام لانے کے بعد اگر شوہر اہل اس سے نکاح کرنا چاہے تو پھر حلالہ کی ضرورت ہے بدون حلالہ کے شوہر اہل کے لئے حلال نہ ہوگی۔ فی النکاحی توجہ الشہ بین المستلذذ انما للحدۃ والحق والسبی لم تبطل حکم الطہاس واللعان کما لم تبطل حکم الطلاق

۱۔ وبعد اظہار ان الراضی ان کان ممن یعتقد الا لہویۃ فی علی اذان جبریل غلط فی الوعی اذ کان ینکر صیۃ الصدوقۃ اذ اذنت السیدۃ الصدوقۃ فہو کاضر رد التماذی فی النکاح ۲۔ بخلاف ما اذا کان یفضل علیہا لیسب لعمایۃ فانہ مبتدع (کافور النفا) فی البحر من البحر معنی بالشہید من سب الشیخین او طعن فیہما کفر ولا تقبل توبتہ وبہ اخذالہ یوسی وابواللیث وهو المختار للفتویٰ والد الخاوی باش رد التماذی باب المرتد من النکاح ۳۔ رد التماذی باب المرتد من النکاح

اگر جس شخص کی دہ بلی بی ہوں اور اس نے ایک دہ تین طلاق زبان سے کہا اور کسی زوجہ کا نام نہیں لیا تو اس سے دریافت کیا جاوے کہ کوئی زوجہ مراد لی ہے جس کو وہ کہہ دے اس پر میں طلاق واقع ہوں گی۔ فقط

سوال ۵۵۰ زید شیعہ تبرائی جو حضرت صدیقہ عائشہؓ کا نکاح درست نہیں ہے کو تہمت لگائے اور شیخین کو برا کہے اور خلافت کا منکر ہو

اس کے ساتھ نکاح ہندہ خنیفہ سنیہ کا جائز ہے یا نہیں اور ہندہ ہریانے کی مستحق ہے یا نہیں۔ **الجواب**۔ شیعہ مذکور سے نکاح سنیہ کا صحیح نہیں ہے اور اگر دخول ہو چکا ہے

تو ہر کمال ہے قال فی الشامی نعم لا شد فی تکفیر من قذف السیدۃ عائشہؓ فی اللہ تعالیٰ عنہا و انکر حکمتہ الصدیق و اعتقد الا لہویۃ فی علیؓ و ان جبرئیل غلط فی الوحی و اخذ ذلک من الکفر بالمرسل الخ باب المرتد فی الدر المختار فالوطوء و لو حکما کل مہم ہاذا نکدہ الخ۔ فقط

سوال ۵۵۱ کسی سنی مرد کا شیعہ عورت سے یا سنی عورت کا شیعہ سنی شادی میں **سوال ۵۵۲** شیعہ مرد سے نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں اگر ہو گیا تو اولاد کون کی ہوگی یا کیا۔؟

الجواب۔ شیعہ تبرائی پر بہت سے علماء کا فتویٰ نکر کا ہے لیکن محققین خنیفہ یہ کہتے ہیں کہ ان کو مبدع فاسق کہا جاوے اور کافر نہ کہا جاوے کہ کافر نفس قطعی کا منکر ہوتا ہے لہذا جو رد انض حضرت صدیقہؓ کے اہل واد بوہیتہ حضرت علیؓ وغیرہ عقائد کفریہ کے متکلم ہیں وہ باتفاق کافر ہیں اور جو ایسے نہیں ہیں محض تبرائی ہیں وہ کافر نہیں ہیں۔ لیکن نکاح سے احتیاط

در المختار باب المرتد مطلب ۱۵۰ فی حکم صابہؓ شیخین ص ۳۳۳ و ۳۳۴ ۱۲ ظفر

الدر المختار علی ہامش رد المختار باب المہر ۲۰

و بهذا ظہر ان الرافضی ان کا من یعتقد الا لہویۃ فی علیؓ و ان جبرئیل غلط فی الوحی

کی جادے کہ عورت سنیہ کا نکاح ان سے نہ کیا جاوے اور اگر ہو گیا ہے تو اولاد کو دلائی نہ
نہ کہیں گے نسب اولاد کا والدین سے ثابت ہوگا

فرقہ اثنا عشریہ سے نکاح درست ہے یا نہیں | سوال ۵۳۱ فرقہ اثنا عشریہ کافر میں مسلم
سنیہ عورت کا ان کے ساتھ نکاح جائز ہے یا نہ ؟

الجواب - ردائف کے فرقہ مختلف میں بعض غالی ہیں جو حضرت علی کی اولوہیت
کے قائل ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر انک کے قائل ہیں وہ بالافاق
قطعا کافر ہیں اور بعض سب شیخین کرتے ہیں بعض فقہار نے ان کو بھی کافر کہا ہے ایسے
ردائف کے ساتھ عورت مسلمہ سنیہ کا نکاح نہیں ہوتا اور بعض محض تفضیلیہ ہیں وہ کافر
نہیں اگرچہ بدعت ہیں ان کے ساتھ نکاح سنیہ کا ہو جاتا ہے

شیعہ تہائی سے شادی کا کیا حکم ہے | سوال ۵۳۲ (۱) عورت اہل سنت والجماعت
اور جو لوگ اس میں عملیں نہ کیے کیا حکم ہے | نکاح کہ جس سے والدین بھی اہل سنت والجماعت ہوں
شیعہ مرد کے ساتھ کہ جس کے باپ دادا بھی شیعہ ہوں جائز ہے یا نہیں ؟

(۲) یہ کہ نکاح عورت مرد مذکورہ بالا کے بارہ میں مولوی نکاح خواں اور حاضرین مجلس پر
تغزیر شرعی کا کچھ خوف ہے یا نہیں اگر ہے تو کیا حکم ہے ؟

الجواب - قال فی رد المحتار و بعد اظہار ان النرافضی ان کان ممن یعتقد

(بقیہ ۴۴) اذ کان یشکر صحبۃ الصدیق او یعتقد ان سیدۃ الصدیقۃ فہو کافر لم یثقلہ القواہم
المعلومۃ من الدین بالضرورۃ بخلاف ما اذا کان یفضل علیا و یسب الصحابۃ فانہ مبتدع لا کافر
رد المحتار فی المحرمات ص ۳۹۰ طبر

لہ و تقدم فی باب المہمان الذخول فی النکاح الفاسد موجب للعدۃ و ثبوت النسب
رد المحتار باب العدۃ ص ۴۲۰ طبر لہ و حرم نکاح اثنا عشریۃ الذخول فی مذہب یکنفہ مقعدۃ رد المحتار فی
فی الخواتم ص ۳۹۳ طبر ۵۳

اولو عیۃ علی رضی اللہ عنہ اوان سبرئیل غلط فی الوسی او کان ینکر صحبۃ الصدیق
 رضی اللہ عنہ او یقذف السیدۃ الصدیقۃ رضی اللہ عنہا فہو کافر لخالقہ القواطع
 المعلومة من الدین فتمرت بخلاف ما اذا بیض علیا اویسب الصحابة فانه مبتدع
 زکافر الخ منہ اس عبارت سے واضح ہے کہ رافضی اگر نکر تطبیات بن جیسے قائل ہوتا
 انک اور قذف حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تو قطعاً کافر ہے نکاح اس کا منیہ مسلمہ سے درست
 نہیں ہے بالکل باطل ہے لان اختلاف ائمۃ مانع عن صحۃ النکاح کذا فی کتب الفقہ
 اور واضح ہو کہ سب شیخین کو بھی اگرچہ بعض فقہار نے کفر کہا ہے لیکن عنہ المحققین وہ نسبت دہشت
 ہے کفر نہیں ہے۔ لیکن اگر سب شیخین کے ساتھ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کی صحبت کا انکار ہو
 جو کہ نص قطعی سے ثابت ہے یا حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہ کے انک کا قائل ہو تو پھر اتفاق
 کافر ہے اور تبراً گو غالباً حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہ کے قذف و انک کے بھی قائل ہوتے
 ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں لہذا ایسے رافضی کے کفر میں کچھ خفا نہیں ہے اور نکاح اسکا
 منیہ مسلمہ سے درست نہیں ہے اور جن لوگوں نے باوجود علم کے نکاح پڑھا اور گواہ ہوئے
 اور دکیل ہوئے وہ فاسق ہوئے تو بہ کریں اور امین الزبجین یعنی مابین شوہر رافضی اور زوجہ
 منیہ مسلمہ تفرق کرادیویں یہی ان کے لئے کفارہ ہے۔ فقط

سوال ۵۵، ایک شخص نے اپنی لڑکی کا نکاح ایک مرد شیعی
 باپ نے شیعہ سے نکاح کر دیا پھر دوسرے سے کر دیا کیا حکم ہے
 کے ساتھ جس کے عقاید باطل ہیں یعنی انک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قائل
 ہے اور سب شیخین کرتا ہے الی غیر ذلک۔ اس لڑکی کے باپ نے یہ خیال کر کے کہ یہ مرد شیعی
 مسلمان نہیں ہے اس وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوا۔ اپنی لڑکی کا نکاح دوسرے شخص سے

۱۔ المختار فصل فی المحرمات ص ۳۹ ۲۔ نظیر

۳۔ حرم نکاح الوثنیۃ الخ وکل مذہب یکفر معتقدہ در اعمار فصل فی بیات ص ۳۹ ۴۔

۵۔ بخلاف ما اذا ایمان فیض علیا اویسب الصحابة فانه مبتدع زکافر الخ منہ

کر دیا ہے نکاح ثانی صحیح ہے یا نکاح اول باقی ہے۔ ؟

الجواب۔ رد الفیہ و سبب شخین کرتا ہے ان کے کفر میں اختلاف ہے بعض نقباء نے ان کی تکفیر کی ہے اور محققین علماء عدم تکفیر کے قائل ہیں لیکن جو رد الفیہ انک صدیقہ کے قائل ہیں وہ بالاتفاق کافر ہیں۔ اسی طرح بعض دیگر عقاید رد الفیہ غالیہ کے مثلاً یہ کہ حضرت جبریلؑ نے وحی کے پہنچانے میں غلطی کی یا حضرت علیؑ مذاحمہ وغیرہ وغیرہ یہ عقاید بالاتفاق اہل سنت کفر میں درجہ نماں میں ہے فیہ عن ابیہ معریہ للشہید من سبب الشخین او طعن فیہما کفر لا تقبل توبتہ و بہ اخذ الدیوسی و ابو ذیث و ہوا الحدیث و الفتویٰ انتہی و جرم بہ فی الاستنباء و آخرہ المصنف رالی ان قال (کن فی النہر و ہذا از وجودہ فی اصل الجوہر و انما وجد علی ما بعض الناس فالحق بالاصل معانہ لا ارتباط بما قبلہ انتہی در مختار (مشکوٰۃ ص ۴۴۳) قال انتہی تحت قولہ کن فی النہر الوہاذا کان کذا فلا وجہ للقول بعدم قبول توبہ من سبب الشخین بن لمریثتہ ذلک عن حد من الائمۃ فیہما علم (الی ان قال) علی ان احکم علیہ تکفیر مشکل رثم قال فی اخر کلامہ تحت القول المذکور نعم لا شک فی تکفیر من قد ذل المیدۃ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و انک صحبۃ الصدیق و اعتقد الایوہیۃ فی علیؑ و ان جبریل غلط فی الوحی او نحو ذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن (مختصر ص ۴۴۳) پس صورت مسئلہ میں نکاح اول جو ایسے فالی شیعہ سے ہوا صحیح نہیں ہوا بلکہ باطل ہوا اور دوسرا نکاح صحیح ہے۔ نقط

سوال ۱۵۰ ایک عورت سنی مذہب ایک مرد شیعہ سے گئی۔ اب کیا کرے۔
بیابہ گئی ہے اس کے جبر و اکراہ و بدلی مذہب و اطوار وغیرہ سے نہایت تنگ ہے عیحدگی کی خواہش رکھتا رہے۔ طلاق نہیں دیتا۔ ایسی صورت میں عورت کو کون سا نکاح دوسرے مرد سنی سے ہو سکتا ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ اتول دباشہ التوفیق۔ فرقہ شیعہ کی تکفیر و عدم تکفیر میں اختلاف ہے۔

واللہ اعلم التکفیر اور بعض فقہاء حکم ان کا اہل کتاب کا سا فرماتے ہیں پس بناظر علیہ صورت مسئلہ میں نکاح اس عورت مسلمہ سنیتہ کا مرد شیعہ سے نہیں ہوا ہے۔ عورت مذکورہ ہ بدین طلاق شوہر سے حقد ثانی اپنا کر سکتی ہے، اور نہ کو بیانیہ شیعہ کو درنا درست نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل صورت میں کیا حکم ہے | **سوال ۵۷۷** ایک عورت مسلمان ہوئی جب اس کے شوہر

پر اسلام پیش کیا تو اس نے انکار کیا۔ لہذا تفریق ہو گئی مگر بعد کو مرد بھی مسلمان ہو گیا اور مبلغ اسی سال مکہ کلد اور پرنکاح ہو گیا اس شرط پر کہ فلاں مقام میں رہوں گی۔ جہاں دین اسلام اور مسلمان ہیں۔ رہوں گی۔ انچولی میں نہیں جاؤں گی۔ بعد کو مرد نے عورت کو انچولی لیجانا چاہا۔ مگر عورت نہیں گئی تو مرد نو مسلم نے لوگوں سے یہ کہا کہ میں عورت کے واسطے دین سے بے دین ہو واجب بھی مولوی صاحب میری عورت میرے سپرد نہیں کرتے۔ آٹھ آدمیوں نے اس بات کی گواہی دی۔ اس پر اس نو مسلم نے یہ کہا کہ یہ سب گواہ میری ناراضی گھڑن کاٹتے ہیں۔ ایک ہندو میں بھی ان کی ناراضی تیار پڑھا دگا بعد کو اس مرد نو مسلم نے توبہ کر لی۔ اس صورت میں وہ مرد نو مسلم کا فرد مرتد ہوا یا نہیں اور عورت اس کی سپردگی میں بلا تجدید نکاح دے دی جاوے گی یا کیا۔ اور عورت کی رضا مندی تجدید نکاح کے وقت ضروری ہوگی یا نہیں۔ اور مہر جدید مقرر ہوگا یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ اس صورت میں حکم کفر و ارتداد اس نو مسلم کا نہ کیا جاوے گا جبکہ حکم کفر نہ ہو تو نکاح بھی باطل نہیں ہوا۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ تجدید نکاح کلدی جاوے۔ جدید نکاح میں مہر جدید ہوگا۔ لیکن عورت کو گنجائش انکار کی نہیں ہے کیوں کہ نکاح اول درحقیقت فسخ نہیں ہوا کہ وہ متفرع ہے کفر و ارتداد پر اور وہ ثابت نہیں ہے۔ اور تکفیر مسلم کا حکم حتی الوسع نہ کرنا چاہیے

۷۷۷ یہ حکم عدم انعقاد نکاح کا غالباً ان ردائے اور اہل تشیع کے متعلق ہے جن کا انکار ضروریات دین سے ثابت ہوا ہے جیسا کہ ثانی کی عبارت آئندہ سے بھی مستفاد ہے اور خود حضرت مفتی صاحب کے دوسرے فتاویٰ میں اسکی تفصیل موجود ہے ورنہ جو شیخ صرف تفصیل علی رضا کے قائل ہوں اور ضروریات دین میں سے کسی چیز کے منکر نہ ہوں ان پر نہ کفر کا فتویٰ دیا جاسکتا ہے اور نہ عدم انعقاد نکاح جیسا کہ حضرت مفتی صاحب کے دوسرے فتاویٰ اس پر شاہد ہیں۔ فقہا و ائمہ اہل علم و ہدایت شیعہ و ائمہ اہل علم

جیکہ گناہ نشہ تادیل، کمزور ہوا دیکھتے ہیں جسے خود انکار اس شخص کا ثابت ہے کہیں کہ اس کا یہ کہنا کہ یہ گواہ میری آرائی کی گردن کاٹتے ہیں انکار ہے الفاظ مذکورہ کے کہنے سے یا انکار محض ہے تب بھی اس احتمال کو ترجیح دی جاوے گی اور رد سراجہ موجب کفر و ارتداد نہیں ہے گو مصیبت ہے۔ فقط

چھٹی فصل۔ حرمت نکاح بہ سبب حق غیر

سوال ۵۸ محمد خاں معمار نے چھجھو کو بٹیا بنا کر رکھا اور کام ہماری کا کھایا جب محمد خاں کا زوج مر گئی تو اس نے چھجھو کی بیوی کو اپنے یہاں رکھ لیا اور چھجھو کے یہاں نہیں جانے دیا چھجھو نے منہ غنی میں اپنی زوجہ کو لینے کا دعویٰ کیا ہے اور چھجھو نے اپنی زوجہ کو طلاق نہیں دی۔ محمد خاں نے ایک تافضی کو سوا دیکھ کر نکاح پڑھایا ہے۔ تو اس صورت میں وہ عورت چھجھو کو ملنی چاہیے یا محمد خاں کی ہے۔

الجواب۔ جبکہ چھجھو نے اپنی زوجہ کو طلاق نہیں دی اور کوئی دوسری وجہ صحیح نکاح کی بھی نہیں پائی گئی تو وہ عورت چھجھو کی زوجہ ہے محمد خاں نے نکاح اس کا باطل ہے وہ عورت چھجھو کو ملنی چاہیے۔ فقط

سوال ۵۹ مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر نے طلاق نہیں دی چند اس کے مہر کا حکم روز آوارہ رہ کر ایک دوسرے شخص نے با طلاق اس سے عقد کر لیا اس کے ساتھ کھانا پینا نشست و برخاست شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ چند لوگوں نے دانستہ جا کر کھانا ایا ان کی کیا سزا ہے اور ایک شخص نے ہمت عیب لگا کر جرمانہ لیا تو مستحق سزا ہوئے یا نہ۔ اگر بلکہ برادران کی دولت تین آدمیوں نے چرایا۔ ان کی سزا کیا ہے۔

الجواب۔ منکوحہ غیر سے بدن طلاق کے نکاح کرنا حرام اور باطل ہے وہ فاسق

ہوا۔ توبہ کرے اور اس عورت سے طہیّہ کی کرے یہی کفارہ اس کا ہے۔ اور جو شخص کھانے میں شریک ہو گئے وہ بھی توبہ کریں بعد توبہ کے ان کا گناہ معاف ہو جائیگا اور جرمانہ مالی لینا شریعت میں ناجائز ہے۔ اور نہ تم لگاؤ گناہ کبیرہ ہے اس سے توبہ کرے اور جرمانہ واپس کرے اور معاف کر دے اور چوریوں کی سزا یہ ہے کہ توبہ کریں اور مال واپس کریں اور حدود اس ملک میں جاری نہیں ہیں۔ فقط

سوال نمبر ۶۷۷ ہندہ نے اپنا عقد ثانی بعد گزرنے ایام عہۃ کے اور اس سے جوڑ کا ہوا اس کا حکم زید سے کر لیا تین ماہ بعد زید لڑائی پر چلا گیا۔ بعد ہندہ نے تین بیچار ماہ بعد عمر سے اپنا عقد کر لیا۔ حالانکہ عمر دین سب لوگوں کو اطلاع تھی کہ اس کا شوہر لڑائی پر ہے اب زید لڑائی سے واپس آ گیا۔ یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں اور عمر اور اس کی معین لوگوں کی متعلق شرعاً کیا حکم ہے اور عمر سے جوڑ کا ہوا وہ حلال ہے یا حرام، اور صحیح النسب لڑکی سے اس کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ہندہ کا نکاح عمر سے صحیح نہیں ہوا۔ بلکہ باطل و ناجائز ہوا۔ کذا فی کتب الفقہ اور اگر دلی ہوئی توبہ زنا ہوا۔ پس زید کے آنے پر وہ عورت اس کو ملیگی۔ ہندہ و عمر اور اس کی معین سب فاسق و آثم ہوئے توبہ کریں۔ لڑکے کا نسب عمر سے ثابت نہ ہوگا اور وہ کفو صحیح النسب لڑکی کا نہیں ہے۔ باقی جن صورتوں میں غیر کفو سے نکاح ہو سکتا ہے اس سے بھی ہو سکتا ہے مگر اگر آنکہ غیر کفو کے ساتھ نکاح اس طرح صحیح ہو سکتا ہے کہ لڑکی اگر بالغہ ہے تو وہ بھی راضی ہو اور اس کے ادلیا رکھی راضی ہوں تو غیر کفو سے بھی نکاح ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۷۸ ایک عورت نے اپنے خاوند کو چھوڑ کر بلا اطلاع منکوحہ کا دوسرا میرا چوتھا۔ **سوال نمبر ۶۷۹** ایک عورت نے اپنے خاوند کو چھوڑ کر بلا اطلاع منکوحہ کا دوسرا میرا چوتھا۔

اما نکاح منکوحہ بالخیر المذکور فلم یقل احد بوجازہ فلم یعتقد احد منہذا بوجوب الحدیم العلم

الخیر المذکور و ما ورد فی کتاب البیہ علیہ الخیر المذکور فی الحدیم المذکور و ما ورد فی الحدیم المذکور و ما ورد فی الحدیم المذکور و ما ورد فی الحدیم المذکور

چھوڑ کر سٹ کے ہمراہ نکاح کیا اس نے بھی طلاق دیدی پھر ۱۵ کے ہمراہ نکاح کیا اور پھر ۱۵ کو کبھی چھوڑ کر ۱۵ کے ہمراہ نکاح کا قصد کیا۔ ایک جاہل قاضی نے نکاح پڑھایا۔ چوں کہ قاضی جاہل تھا تو جعفر اشخاص دہاں پر موجود تھے انھوں نے یہ کہا کہ نکاح نہیں ہوا۔ اور عورت نے دریافت کرنے پر یہ کہا کہ میرے خاندان نے طلاق دیدی اور عدت ختم ہوگئی تو جو اشخاص نکاح ۱۵ میں شریک تھے وہ گناہگار ہوئے یا نہیں ہوئے اور نکاح ان کا ٹوٹا یا نہ۔

الجواب۔ جبکہ پہلے شوہر نے طلاق نہیں دی تھی تو اس کے بعد کوئی نکاح اس عورت کا جائز نہیں ہوا۔ پس ۱۵ سے جو نکاح کیا گیا وہ باطل اور ناجائز ہے۔ شوہر اخیر کو چاہیے کہ اس پر علیحدگی کرے اور جب تک شوہر اول کا طلاق دینا ثابت نہ ہو جائے اس وقت تک نکاح نہ کرے۔ آتی جن لوگوں کو کچھ حقیقت حال کی خبر نہیں ہے ان پر کچھ گناہ نہیں ہے اور نہ ان کا نکاح ٹوٹا فقط جو نکاح صرف گھنٹہ دو گھنٹہ عدت سے پہلے مردہ جائز ہے یا نہیں ہندہ کے ساتھ غلطی سے ہو گیا تو وہ نکاح نافذ ہوا یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ وہ نکاح نافذ صحیح نہیں ہوا کمانی مائتہ المقبرات۔ فقط

سوال ۴۶۳ | عدت میں نکاح کر نیے جو ایک شخص نے عدت میں نکاح کیا اور اس سے اولاد

اولاد میں اس کا نسب ہوئی اس کو یہ معلوم ہو کہ یہ نکاح شرع میں جائز ہے تو یہ نکاح ہوا یا نہیں اور اولاد کا نسب ثابت ہو گیا یا نہیں اور اس کی وارث ہوگی یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ زمانہ عدت میں نکاح باطل ہے لیکن نسب ثابت ہے اور اولاد وارث ہوگی۔ فقط

سوال ۴۶۴ | غیر کی منکوحہ سے نکاح کو جودرست

بتلئے اس کے متعلق کیا حکم ہے اپنی خالہ کے یہاں آئی۔ موضع آرا پور کا قاضی اس عدت کو اجتمیر شریف

لے اما نکاح منکوحۃ الغیر و مقدّمہ الہ فلم یقل احدہما جوازہ فلم ینعقد صلاہما و التماہرات ۳۱۴ ظفر
اما نکاح منکوحۃ الہ ۳۱۵ و تقدّم فی باب المہران الذخول فی النکاح الفاسد موجب للعدۃ و
ثبوت النسب (رد المحتار باب للعدۃ ۳۱۵) تفسیر

سے فرار کر کے تاراپور لے آیا اور اس کے ساتھ نکاح کر لیا حالانکہ شوہر اہل نے طلاق نہیں دی اور اس نکاح کو حلال کہتا ہے۔ کتب عقاید میں مشروع موجود ہے کہ جس چیز کا حرام ہونا قرآن سے یا حدیث متواتر سے ثابت ہو، جو اس کو حلال کہے گا کافر ہو جائیگا۔ لہذا اس صورت میں اس نکاح اور ان کے منکوحہ غیر کی نسبت شرعاً کیا حکم ہے۔ آیا ان کے کافر ہو گیا یا نہیں۔ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟

الجواب - قال فی رد المحتار اما نکاح منکوحۃ الغیر ومعدتہ فالدخل فیہ لا یؤیذ العدة ان علم انها للغیر لانه لم یقل احد یجوز انہ فلم ینقذ اصلہ الی ان قال ولہذا لا یجب الحد مع العلم بالحرمۃ لانه مننا لا یؤیذ ۳۵ ومثله فی عامۃ کتب الفقہ۔ الحاصل منکوحۃ الغیر سے بدون طلاق و انقضائے عدت کے نکاح درست نہیں ہے اور وہ نکاح منقذ نہیں ہوتا اور حرمت منکوحۃ الغیر قطعیہ ہے جیسا کہ آیت والمحصنات الآیات سے ثابت ہے لہذا ان کے ذکر فاسق مرتکب کبیرہ کا ہے۔ البتہ چوں کہ تکفیر مسلمین فقہار نے بہت احتیاط فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ اگر بناوے وجوہ کسی شخص میں کفر کے ہوں اور ایک وجہ اسلام کی ہو اور وہ بھی ضعیف تو مفتی کو سیلان عدم تکفیر کی طرف لازم ہے اور چوں کہ صورت مذکورہ میں تادل ممکن ہے اس لئے تکفیر سے بچنا چاہیے اور اس شخص کو کافر نہ کہا جاوے اور معاملہ مسلمانوں کا اس کے ساتھ کیا جاوے۔ اس کو فاسق و عاصی کہا جاوے اور توبہ کرائی جائے۔ فقط

سوال ۴۱۵ زید چھ برس سے پاگل ہے اور اس حالت میں بیوی ہو اور نان و نفقہ کی خبر نہ لے آیا بیوی بدسر نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ میں بیوی کے نان و نفقہ کی خبر نہیں لے سکتا ایسی حالت میں اس کی بیوی بدسر نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

۱۔ رد المحتار فصل فی المحرمات ص ۳۶۲ ۲۔ غیر ۳۔ موقد النساء رک ۴۔ ۳۷ وقد ذکرنا ان المسئلة والمتعلقة بالکفر اذا کان بها تسع وتسعون احتمالاً کفر واحتمال واحد فی نفیہ فارادی للنفی والقاضی ان یعمل بالاحتمال انافی لان الخطأ فی ابقار الف کافر اھون من اخطای النساء مسلم واحد الخ شرح فقہ کبیر ص ۱۹۱ تفسیر

الجواب - مجنوں کی زوجہ دوسرا نکاح نہیں کر سکتی لیکن اگر مجنوں کے پاس کچھ مال جائداد ہے تو اس میں سے زوجہ کو خرچہ دیا جائے۔

سوال ۶۶۷ ہندو بیوہ نے اپنا نکاح اپنی رضائے کیا اور کیا گیا ہے جائز نہیں، اگر ابھی موجود ہیں اب اس عورت کو کسی نے مار پیٹ کر نکاح سے منکر کر دیا اور نکاح خواں سے بھی انکار کر دیا۔ اب وہ نکاح خواں اس عورت کا نکاح دوسرے شخص سے کرتا ہے حالانکہ پہلے نکاح کا بھی منکر ہے مگر جبراً منکر ہے۔ کوئی عالم صاحب کہتے ہیں کہ جب عورت منکر ہے تو نکاح فسخ ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے اور عورت سے خلوت بھی ہو چکی ہے پہلے شوہر سے۔

الجواب - بیوہ بالغہ کا نکاح خود اس کی رضاد اجازت سے کفر میں صحیح ہو جاتا ہے اور جبکہ دگواہ عادل نکاح کے موجود ہوں تو عورت کا انکار شرعاً معتبر نہیں ہے اور اس عورت میں دوسرے شخص سے نکاح اس کا جائز نہیں ہے اور نکاح کرنا والد وغیرہ شرکار سب عامی دفتار میں۔ اگر دگواہ معتبر نکاح سابق کے موجود نہیں ہیں اور عورت منکر ہے تو پھر وہ نکاح ثابت نہیں ہے ایسی حالت میں کسی عالم کا فسخ یا عدم حوازا کا حکم کرنا صحیح ہے۔ فقط

سوال ۶۶۸ ایک شخص کو حکم سرکار کا لاپانی ہو گیا اب دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں اس کے آنے کی امید نہیں ہے تو اس کی بیوی کو دوسرا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - جب تک وہ شخص زندہ ہے یا طلاق نہ دیوے اس وقت تک اس کی

۱۔ دلائل تنبیہ احداً الزوجین: بعیب الآخرین و فاحشاً کجیون و جذام و برص و صاقر و قورن الخ و الدائمات علی ہاشم: المتار متی ۲۲ مجنوں کی بیوی کس طرح چھکارا حاصل کرے اس کے لئے دیکھئے الحیدر اناجزہ الد کتاب الفہم والتفریق - ظفر ۳۵ فنقد نکاح: حرم مکلفہ بلا رضاء ولی الخ و لا الاعتراض فی غیر الکفر۔

والد المتار علی ہاشم رد المحتار باب الولی ص ۲۲ و ص ۲۳ (تفسیر

زوجه دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔ وہ نکاح شرعاً باطل ہوگا۔ فقط

سوال ۶۸ | ایک شخص نے اپنی دختر کا نکاح ایک جگہ کر دیا بعد نکاح رہتا ہے یا نہیں؟ میں کسی وجہ سے دختر اس کا باپ دونوں منکر ہو گئے۔ اس عورت میں وہ نکاح صحیح رہا یا نہیں؟

الجواب۔ جس سے پہلے نکاح ہوا وہ صحیح ہو گیا۔ دوسری جگہ اس کا نکاح صحیح نہیں ہے اور بعد نکاح کر دینے کے دلی یا خود دختر کے انکار کر دینے سے نکاح مذکور فیہ صحیح نہیں ہو سکتا۔ شوہر دعویٰ کر کے اپنی زوجه کو رخصت کر سکتا ہے۔

سوال ۶۹ | خلاصہ سوال یہ ہے کہ میاں دین نے مطلقہ نے طلاق کے بعد دوسرا نکاح کر لیا۔ اب اپنی زوجه بتولن کو خط میں طلاق بائن لکھ کر بھجوی عورت نے دوسرا نکاح کر لیا۔ اس کے بعد جب میاں دین گھر آیا تو اس نے ناش کر دی کہ میری عورت کو فلاں شخص نے بھگادیا۔ بخوف قید عقد ثانی دے لے شوہر نے انکار کر دیا کہ میرے یہاں عورت نہیں ہے۔ عدالت نے مہرہ بتولن میاں دین کو واپس کرادی تو وہ عورت میاں دین کے لئے حلال ہے یا نہیں؟

الجواب۔ اس صورت میں موافق اس طلاق نامے کے اگر یہ طلاق نامہ میاں دین کا لکھا ہوا ہے یا اس نے دوسرے شخص سے لکھو اگر اس کی تصدیق کی اور خوشی سے دستخط کئے تو اسکی زوجه پر طلاق بائنہ واقع ہوگی اور عدت کے بعد جو دوسرے شخص سے اس نے نکاح کیا وہ صحیح ہوگا

۱۰ اما نکاح منکوحۃ الغیر لم یقل احد یجوز ان یقلع فیہ عقد اطلاق ابعدہ مہرہ

۱۱ کتب الطلاق ان سببنا علی خروج وقع ان نوبی وقین مطلقاً علی نواہی فلا مطلقاً

۱۲ وکتب علی وجہ الہمالہ والخطاب کان یکتب یا فلانہ اذا اتاک کتابی ہذا فانت طالق طلقت

۱۳ وصول الکتاب رد مختار اما انما یجوز الطلاق ان کتب اما بعد فانت طالق فکتب عدلیم طلاق

۱۴ وکتب عدلیم مہرہ وقت کتابیہ رد مختار کتاب طلاق مہرہ تفسیر

اب وہ عورت میاں دین کیلئے سحلال نہیں ہے۔ البتہ لوگوں کو طلاق نامہ لکھنے سے یا اس کے تسلیم کرنے سے انکار کرے اور دو گواہ عادل نہ ہوں تو پھر وہ عورت میاں دین کے لئے حلال ہے نکاح ہو اور انگوٹھا نہیں **سوال** ایک عورت کا نکاح ہو چکا ہے مگر بوقت نکاح لگایا تو کیا حکم ہے۔ سرکاری رجسٹر پر انگوٹھے نہیں لگائے اب عورت مذکورہ دوسرا نکاح

کر سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب۔ جب اس عورت کا نکاح ہو چکا ہے تو دوسرے شخص سے اس کا نکاح باطل اور حرام ہے کیوں کہ منکوحۃ الغیر کا نکاح حرام ہے کما قال اللہ تعالیٰ والمحصنت من النساء الا بئسۃ۔ فقط

سوال عورت نے اپنے خاندن کی لاپرواہی خاندن سے عاجز ہو کر پیشہ صنعت فردشی کر لیا اب دوسرے سے اس کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں **سوال** عورت نے اپنے خاندن کی لاپرواہی سے دام مصیبت میں پھنس کر حکومت سے نزد حاصل کر کے بازار میں ناجائز کام شروع کر دیا ہے۔ اب وہ نکاح خانی کرنا چاہتی ہے تو اس کو طلاق کی ضرورت ہے یا نہیں۔؟

(۲) اگر کوئی شخص اپنی مالی کو بلا نکاح رکھ لے اور بچہ بھی پیدا ہو گیا، اور منکوحہ کو بلا طلاق طہیجہ کر دے تو زوجہ کو طلاق ہو گئی یا طلاق لینے کی ضرورت ہے۔؟

الجواب۔ طلاق لینے کی ضرورت ہے بدون طلاق کے دوسرا نکاح کرنا اسکو جائز نہیں ہے

(۲) طلاق لینے کی اس کو ضرورت ہے بدون طلاق کے پہلی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی۔ اندر مالی کو رکھنا سبالت موجودہ جائز نہیں ہے۔ فقط

۱۵ سورة النور ۴ ۱۵ جب تک شہر نے طلاق نہیں دی ہے تو ہر کی بیوی ہے۔ چاہے حرکاری کا پیشہ اختیار

کرے دامانکاح منکوحۃ الغیر المبرئۃ احد بنحو ازہ فلم ینقض اصلا (رد المحتار ص ۴۴۴) غیر

۱۵ مالی کے ساتھ اس نے جو کچھ کیا وہ زنا کے حکم میں ہے اور بیوی کا رشتہ طلاق کے بعد ہی ختم ہو سکتا ہے بغیر

سوال ۷۷۲ ہندہ کا ایک شخص سے نکاح ہوا تھا کے فیصلہ سے وہ ختم نہیں ہو سکتا، لیکن دو تین سال بعد مذکور نکاح ہو کر شوہر کے مکان میں نہیں جاتی۔ شوہر نے مجدد ہو کر دعویٰ عدالت میں دائر کیا۔ حاکم نے گواہ لے کر یہ فیصلہ کیا کہ نکاح ہوئے کا مجھے اعتبار نہیں ہے اب ہندہ دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب۔ اگر نکاح درحقیقت ہو گیا تھا تو عودت کے انکار کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹا۔ اس عودت کو دوسرے مرد سے نکاح درست نہیں ہے جب کہ اس کو معلوم ہے کہ میل نکاح اول شخص سے ہو گیا ہے، باقی ثبوت نکاح عند الحاکم دو گواہان عادل سے ہو سکتا ہے پس شوہر دعویٰ نکاح کا کرے اور عودت انکار کرے تو مرد اگر دو گواہ عادل نکاح کے پیش کرے تو نکاح ثابت ہوگا ورنہ ثابت نہ ہوگا، لیکن عورت کو جبکہ معلوم ہے کہ میل نکاح اس سے ہو چکا ہے تو حاکم دقت کے نزدیک ثابت نہ ہونے سے اس کو یہ درست نہیں ہے کہ بدون ^{طلیق} دینے شوہر اول کے دوسرے شخص سے نکاح کرے قال فی الشامی اما نکاح منکر حائز الخیر و معتد بہ فاللدخول فیہ لا یوجب العدة ان علما نہا للغير لانه لد یقل احد بمجوازہ فلم یعتقد اصلاً الم منہ ۳۲ - فقط

سوال ۷۷۳ مسماۃ رحمت بیوہ نے اپنی دختر مسماۃ تودد سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں چراغی نابالغہ کا نکاح سہمی بندہ کے ساتھ کر دیا تھا جس کو عرصہ باہ سال کا ہو چکا ہے۔ بندہ مذکور نے کوئی خبر گیری اپنی بیوی کی نہیں کی بلکہ اس تک بھی نہیں گیا اور نہ طلاق دیا ہے۔ نہ خبر گیری کرتا ہے۔ لڑکی جوان ہے خلوند کے گھر جانا نہیں چاہتی اور اس کی والدہ بھی دوسری جگہ نکاح کرنا چاہتی ہے اس صورت میں جو حکم شرعی ہو

لے و نصاباً (ای الشہادۃ) لغيرها من الحقوق سوا رکان اثبات مال او غیہ کہک و حذات

و کالۃ التمر جلا و کاد و جل و اصل تان و الد التمار علی حاشی رد المحتار کتاب شہادت ص ۵۵ و ص ۵۶ و ص ۵۷

۷۲ دیکھئے رد المحتار باب العدة ص ۸۳ طبر

اس سے مطلع فرمائیں۔

الجواب۔ مسئلہ شرعی اس صورت میں یہ ہے کہ مسأۃ رحمت جبکہ دلی جائزہ چرائی نابالغہ کی تھی اور اسی حالت میں اس نے چرائی کا نکاح مسمیٰ بند کے ساتھ کیا تو وہ نکاح صحیح ہو گیا۔ اب جب تک بند طلاق نہ دے یا فوت نہ ہو جائے چرائی کو وہ سرانکاح کرنا درست نہیں ہے جس طرح ہو جبراً تہراً بند سے طلاق لی جاوے۔ فقط

سوال ۴۴ اطمینان بالطلاق زوجت نفساً بامراً ماضیہ بلا طلاق منکوحہ نے جو دسر اسیرا نکاح کیا وہ صحیح نہیں ہوا، بھانزوج مدۃ و دخل بہا امر را ثم فر منه الی دیار اخر فزوجها الثانی ولم یطلقها الاول فولدت بتاومات الزوج الثانی ثم فرجھا الثالث فولدت بنتین و فرجھا الاول حی طالب وھی لرغبة ففعل بالنکاح الاول باق ام لا و حل محم الثانی والثالث و کیف حال البنات و کیف المعلمۃ فیہ۔

الجواب۔ النکاح الاول باق ولم یصح النکاح الثانی والثالث والبنات للثانی والثالث و تزوجت الی الاول قال فی الدر المختار غاب عن اطمینانہ فتزوجت بآخر و ولدت ولداً ثم جاء الزوج الاول فالاولاد للثانی علی ملکہ حب الادی حرم الیہ الامام و علیہما قوی مکافی الخیر والجوہر والکافی

سوال ۴۵ اٹھ مار لڑکی کی شادی کرنا درست اور وہ بلا طلاق دوسری شادی نہیں کر سکتی ہے یا نہیں اور جس میں عرصہ چھ سال کے اندر کل ایک یوم کے واسطے گئی ہو۔ اگر خاندن کی رضامندی نہ ہو طلاق لینے کی کوئی صورت نکل سکتی ہے یا نہیں۔؟

۱۔ بہادر اڈلیہ میں قاضی شریعت کے یہاں درخواست دیکر فتح نکاح کر سکتی ہے اور دوسرے صوبوں میں مسلمان پنچائت کے ذریعہ جس میں مام کا ہوا بھی ضروری ہے دیکھئے حیلہ النجہ از تھانوی یا کتاب الفسخ والتفرق از مولانا رحمانی۔ نیز لے الدر المختار علی هامش من المختار باب ثبوت انساب مشاہدہ لوعاد حیا بعد الحکم بموت اقربانہ فان الطوطادی الظاہر انہ کالمیت اذا امی والمرید اذا اصلط لود نقل ان زوجہ لہ والاولاد للثانی (رد المحتار کتاب المغنود مشہدہ ۳) نیز

الجواب - آٹھ سال کی عمر میں اگر لڑکی کی شادی اس کے والد اور دلی نے کی تو نکاح صحیح ہو گیا۔ اب جب تک شوہر بالغ ہونے کے بعد طلاق نہ دیوے اس وقت تک وہ لڑکی اس کے نکاح سے باہر نہیں ہوتی اسی کی زد ہے بدن طلاق دینے شوہر کے دوسری جگہ اس کا نکاح جائز نہیں ہے۔ شوہر چھ دی کیوجہ سے میل چلا جائے تو **سوال** میری لڑکی کی شادی بھرتہ میں ایک شخص سے ہو گئی تھی وہ شخص جواری اور چود ہے اس وجہ سے اگر دھاتی برس کی سزا ہو گئی ہے۔ میری لڑکی کا ایسی حالت میں دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

الجواب - شوہر سے طلاق دلوائی جائے بدن طلاق دینے شوہر کے دوسرا نکاح صحیح نہ ہوگا۔

سوال ۷۷: زید نے ہندہ اپنی زوجہ کو میکے نہ جانے دیا۔ خلاف فیصلہ حاصل کر لے تو کیا کہہ؟ ایک اجنبی آدمی جبراً تہرا زید کی بی بی کو لے گیا اور چار ماہ اپنے گھر رکھا۔ زید نے عدالت میں دعویٰ کیا۔ فیصلہ زید کے خلاف ہوا تو ایسی صورت میں اجنبی شخص ہندہ سے نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب - فیصلہ خلاف میرے پر زید کی زوجہ زید کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی اور وہ شخص اجنبی عدت سے نکاح نہیں کر سکتا۔ کیوں کہ منکوحۃ ایضاً نکاح حرام ہے قال اللہ تعالیٰ والحصنت من النساء الا یہ یعنی حرام ہے نکاح خاوند والی عورتوں سے۔ غلط دادانے نابالغہ کا نکاح کنہ یا گرب شوہر **سوال** ۷۸: لڑکی نابالغہ تھیمہ ۲ سالہ کا نکاح اس کے خیر نہیں لیتا کیا جائے۔ دادا نے اپنی قوم میں کر دیا جس کو ۱۴ سال ہوئے ہیں آج تک لڑکے والوں کا کوئی شخص واپس نہیں آیا۔ نہ لڑکی کی روٹی پٹری کی فکر کی۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ وہ لڑکا اور اس کی ماں زندہ ہیں ایسی حالت میں لڑکی کا نکاح دوسری جگہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔

۱۔ دلہن کا نکاح الصغیر والصغیرۃ جبراً دلہن یا دلہن کا نکاح دلہن بنیں ذبح والد یا ملتار علی حاشیہ و التمار باب اول فیہ: ایضاً ۲۔ سورۃ النساء - ۴ ۳۔ سورۃ النور رکوع ۴

الجواب۔ ایسی حالت میں طرکی کا دوسرا نکاح عند الخنیۃ درست نہیں ہے اگر شوہر طلاق دیدیوے تو عدت گزار کر دوسرا نکاح ہو سکتا ہے بدون طلاق لے نہیں ہو سکتا کذا فی الدر المختار۔ فقط

سوال ۷۹ زید کا ہندہ سے نکاح ہوا ہندہ چند ماہ اپنے شوہر کی موجودگی میں جن فیکر حل ہو گیا اس سے نکاح شوہر کے پاس رہ کر اپنے عزیزوں میں آگئی اور چند سال رہی پھر بعد ہندہ اور خالد میں تعلقات ہو گئے اور خالد سے ہندہ کو حل رہ گیا۔ حل سے تین ماہ بعد ہندہ کے عزیزوں نے خالد کو زید کے انتقال کی خبر دی اور اس قدر مدت کے بعد خبر دی جو ایام عدت کے برابر ہیں۔ اس صورت میں دونوں کا نکاح صحیح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب۔ ہندہ کا نکاح خالد سے بعد منع حل کے ہو سکتا ہے اس سے پہلے درست نہیں کیوں کہ مسئلہ یہ ہے کہ شوہر کی موت سے اگر دو برس کے اندر بچہ پیدا ہو جائے تو نسب اس کا شوہر متوفی سے ثابت ہوتا ہے کمافی الذی فیہ ثبوت نسب ولد معتد الموت لا قبل منہا من وقتہ ای الموت اذا كانت کبیرۃ ولو غیر مدخول بها الخ باب ثبوت النسب وفیہ ایضا من العدة دفی حق الحامل مطلقا ولوامۃ او کتابتہ او من نرنا۔ بان تزوج حبلی من نرنا ودخل بها ثم مات الخ وضم جمیع حملها الخ۔ فقط

سوال ۸۰ ایک عورت نے اپنے زندہ شوہر کو چھوڑ کر دوسرے آدمی سے نکاح کر لیا اور پہلے طلاق نہ دی تھی۔ اب پہلا خاوند مر گیا اب دوسرے خاوند سے نکاح صحیح ہوا یا نہیں۔ اور زیادہ

ایسی حالت میں کہ شوہر نہ حقوق ادا کرے اور نہ طلاق دے تو جہاں حکم تقاضا میر شریعت کے تحت قائم ہے وہاں قاضی کے ذریعہ درجہ سلمان پنچائت کے ذریعہ نکاح نسخ کوادے پھر نکاح کی بات سوچے تفصیل کیلئے دیکھئے الحیلۃ ان اجزہ اند کتاب النسخ والتفریق۔ نیز ۷۵ الدر المختار فی حاشیۃ المختار باب ثبوت النسب ص ۲۳۳ ۲۳۴

ایضا باب العدت ص ۸۳۱ ۲۳۲

مستحق اس کے نکاح کا کون ہے اور عورت تیسرے بھی نکاح کر سکتی ہے یا دوسری مستحق ہے۔

الجواب - دوسرے مرد سے اس کا نکاح ناجائز اور باطل ہے۔ پہلا نکاح قائم رہا بعد مرنے شوہر اہل کے عدت و نفات دس دن چار مہینے پوری کر کے جس سے چاہے وہ عورت نکاح کر سکتی ہے اس شخص ثانی کا جس نے اپنے گھر میں رکھا کچھ حق نہیں بلکہ وہ اس فعل سے فاسق و عاصی ہوا۔ فقط

سوال ۸۱ عرصہ زائد چھ سال منقضی ہوا کہ میرے شوہر نے نہ دے دوسرا نکاح درست نہیں شرارت سے مجھے چھوڑ دیا ہے ان دنوں فقہ سے سخت مجبور ہوں نہ کیا گیا ہے کہ کسی زندگی کے یہاں مجھے فروخت کرنے پر آمادہ تھا اس صورت میں دوسرا نکاح کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب - ایسے شوہر سے جس طرح ہو طلاق لی جادے بعد طلاق کے اور بعد گزرنے عدت کے دوسرا نکاح صحیح ہوگا۔ طلاق سے پہلے دوسرا نکاح کرنا عورت کو درست نہیں ہے فقط

سوال ۸۲ ایک عورت تقریباً پندرہ سال سے شوہر کے گھر میں ہے کیا اس سے نکاح ہو سکتا ہے؟

شوہر کے گھر سے نکل کر دوسرے شخص کے گھر میں آ جاوے گی ہے اور شوہر نے ابھی تک اس کو طلاق نہیں دی کیا اس عورت کا نکاح اس شخص کے ساتھ ہو سکتا ہے جس کے گھر میں اب رہتی ہے۔

الجواب - جب تک شوہر اہل طلاق نہ دے یا فوت نہ ہو جادے اور عدت نہ گزر جادے اس وقت تک دوسرے شخص سے نکاح درست نہیں ہے۔ فقط

سوال ۸۳ ایک جاہل ایک خواندہ لڑکی کی شادی غلطی سے طلاق دوسرا نکاح نہیں کر سکتی ہو گئی۔ اب لڑکی شوہر کی بددینی کی وجہ سے متنفر ہے اور دے نہ سکتی

ایسے شوہر کے خلاف حکم تقاضا میں درخواست دیکر مسلمان یا مسلمان بنات سے نکاح منع کرا سکتی ہے دیکھئے الحیلۃ الساجزہ اور کتاب الفسخ والتمیز۔ غیر

کیا کرنا چاہیے۔ فقط

الجواب۔ اس صورت میں جب تک شوہر طلاق نہ دے گا اس وقت تک کوئی صورت

طہرگی کی نہیں ہو سکتی اور نہ دوسرا نکاح ہو سکتا ہے۔ فقط

عورت بلا طلاق اور بلا نفخ دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی **سوال ۷۸۴**۔ بوجہ وجود شوہر اول و

بلا طلاق اور زوجہ اش نکاح ثانی می توان کرد یا نہ۔ زوجہ مذکورہ نکاح ثانی بوجہ وجود شوہر اول کرده است۔ از شوہر ثانی اولاد مذکورہ اثبات کہ پیدا شدہ موجود است و ترکہ او استحقاق ملکیت می دارد۔ این اولاد کہ از شوہر دیگر است شرعاً حکم حلالش میدارد۔ اکنون اگر شوہر اول زن خود را خواهد حق او شرعاً چه حکم است؟

الجواب۔ بوجہ وجود شوہر اول و عدم طلاق اور نہ بودن امرے کہ موجب فسخ نکاح ما

بینہما باشد زنش را نکاح ثانی جائز نیست و با وجود علم بآنکہ شوہر ش موجود است و طلاق غلطہ و صحیحہ و زوجہ فرقت در میان واقع نہ شدہ است نکاح شوہر ثانی بآں زن باطل و کالعدم

است و اولادش صحیح النسب نیست و وارث ترکہ شوہر ثانی ہم نیست کما قال فی الجہنم و التورج

باصرة الغیر عما بذلک و دخل بہا لا تجب العدة علیہا ولا یحرم علی الزوج و طوھا و بہ

یعنی لانہ نہ ما و المنزنی بہا لا تحرم علی زوجہا الخ مشائی ص ۲۱۲ و فیہا ایضاً اما نکاح مکتوحۃ البین

و مقعدہ فان دخل فیہ لا وجب العدة علیہا غیر لانہ لم یقل احد یجوز فیہ فیسقط اطلاق الخ فیہ پس نکاح

کہ بصورت موجودہ نکاح ثانی باطل است و اولادش دلہا الحرام است و وارث ترکہ شوہر

ثانی نیست و نکاح شوہر اول باقی است و اولادش جائز است و زوجہ اش با دسپردہ خواهد شد

صرف دم و گسان سے شوہر کو **سوال ۷۸۵**۔ امام الدین کا کچھ روپیہ اس کے بھائی کے

مردہ بھیکر نکاح کرادیت نہیں پاس تھا اس نے خط لکھا کہ میرا روپیہ بھیکر جب روپیہ کے

بھونچنے میں دیر ہوئی تو بیماری کی حالت میں وہ خود آیا اس وقت مرض دبائی تھا اس کے بھائی نے

لہ۔ در المختار فصل فی النکاحات قبیل باب اولی ص ۲۱۲ و غیر لہ در المختار باب المهر ص ۲۸۲ و غیر

کہا کہ میں نے تمہارا رہیہ بندہ یعنی منی آرڈر روانہ کر دیا ہے تم خود جادو اور وصول کر لو وہ واپس اپنے وطن کو چلا گیا مگر اس وقت زیادہ بیمار ہو گیا تھا بھائی اور بھانجہ نے ریل میں سوار کر دیا جب امام المذنب وطن نہ پہنچا اس کی بیوی نے اس کے بھائی کو خط لکھا کہ میرے خاندان کو جلد بھیجتا کہ رہیہ منی آرڈر کا وصول کر لے۔ یہاں سے جواب لکھا گیا کہ اس کو فلاں تاریخ کو ریل میں سوار کر دیا تھا اور وہ بیمار بھی تھا۔ تب اس کی بیوی بچوں کو فکر ہوا والد تلاش سے بھی پتہ نہ چلا۔ اس کی بیوی نے یہ سمجھ کر کہ وہ مر گیا قوت و فات گزار کر نکاح کر لیا۔ آیا یہ نکاح اس صورت میں صحیح ہوا یا نہیں؟

الجواب۔ مسئلہ یہ ہے کہ اگر عورت کو یہ خبر پہنچی کہ تیرا شوہر مر گیا ہے اور اس خبر پر اس نے عدت و فات دس دن چار ماہ پورے کر کے دوسرا نکاح کیا تو دوسرا نکاح صحیح ہے اور اگر بلا کسی کی خبر دینے کے محض یہ خیال کر کے کہ میرا شوہر فوت ہو گیا ہو گا وہ نہ ضرور آتا۔ عدت گزار کر نکاح ثانی کیا تو نکاح ثانی اس صورت میں صحیح نہیں ہوا۔ درختار میں ہے غاب عن امرأۃ فتزوجت باخرا الخ قولہ غاب عن امرأۃ الخ شامل لما اذا بلغت الموت واطلاقہ فاعتدت وتزوجت الخ متشامی فقط

سوال ۷۸۶ ایک عورت بیوہ نے ایک مرد کے شوہر کا دعویٰ خارج کر دے تو اس سے عورت کو شادی کاتن نہیں ہوتا، ساتھ نکاح کیا اور چار ماہ تک اس کے گھر میں رہی پھر گھر سے نکل گئی بوجہ تکرار شدید کے کہ شخص نکاح کی منکوہہ قدیم بھی ہے اور عمر نکاح کی ساٹھ بیسٹھ سال ہی اب وہ عورت اس کے گھر میں رہنے سے قطعاً انکار کرتی ہے۔ شخص مذکور نے کہ آیا تو اس کے ساتھ نہیں گئی اور مرد پر بہت کچھ تشدد کیا لالچی بھی ماری اور دوسری جگہ نکاح کر لیا ایک ملے یا دو ماہ بعد وہاں بھی کہیں اور چلی گئی اب اس شخص نے جس کے یہاں چار ماہ تک رہی تھی عدالت مجاز میں دعویٰ کیا۔ عورت گرفتار ہوئی۔ عورت کا بیان لے کر عدالت نے دعویٰ اس شخص کا خارج کر دیا اور عورت کو خود مختار کر دیا۔ اب یہ عورت ایک دوسرے شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے

کر سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب - جب تک وہ شخص جس نے اس بیوہ سے نکاح کیا تھا اور عدالت مجاز سے اس کا دعویٰ خارج کر دیا گیا تھا۔ طلاق نہ دے اور عدت نہ گزر جاوے دوسرے شخص سے وہ عورت نکاح نہیں کر سکتی۔ اگر کرے گی تو نکاح باطل مقصور ہوگا۔

سوال ایک لڑکی ہالغہ کو اس کے شوہر نے نکال دیا ہے شوہر گھر سے نکال دے تو عدت دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں اس کا نکاح دوسری جگہ جائز ہے یا نہ۔

الجواب - دوسری جگہ نکاح شوہر اہل سے طلاق لینے کے بعد ہو سکتا ہے۔ یعنی جس وقت شوہر اہل طلاق دیر سے اور عدت طلاق کی تین حیض گزر جاویں اس وقت دوسرے مرد سے وہ عورت نکاح کر سکتی ہے۔ محض نکال دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی، البتہ اگر شوہر یہ لفظ کہے اپنی زندگی کو کہ نکل جا اور علی جا اور نیت ان الفاظ سے طلاق کی ہو تو طلاق ہائے واقع ہو جاتی ہے اور بعد عدت کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ نکل جا وغیرہ الفاظ کنایہ میں نہیں اگر نیت طلاق کی ہو تو طلاق واقع ہوتی ہے ورنہ نہیں۔ اور نیت کا حال شوہر کے کہنے سے معلوم ہو سکتا ہے یا قرآن الیہ ہوں جن سے معلوم ہو جاوے کہ نیت شوہر کی طلاق کی ہے اور یہ تفصیل کتب فقہ میں ہے کہ بعض کنایات میں مذکورہ طلاق اور بعض میں حالت غیض و غضب قرینہ طلاق کے مراد ہونے کا ہوتا ہے اور کلمہ بجا وغیرہ ان الفاظ میں سے ہیں کہ ان میں ہر حال نیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کذا فی الدر المختار۔ فقط

سوال خلاصہ سوال یہ ہے کہ ایک عورت میں برس میں برس سے جو عدت شوہر سے میسر ہو وہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں سے اپنے شوہر سے طلاق ہو کر دوسرا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں

۱۔ والحیض من النساء (سورة النساء ۴) ۲۔ کذا فی الدر المختار عند الفقہاء ما لم یوضع لہ ای الطلاق داخلہ وغیرہ فالکنایات لا تطلق بها قضاء الآیة اور ذلالت الحال فی الدر المختار علی باش رد المحتار باب الکنایات ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

مرد ہے تو نکاح صحیح ہو جاتا ہے اور اگر تحقق ہو جائے کہ وہ عورت ہے تو نکاح باطل ہے کیوں کہ عورت کا نکاح عورت سے صحیح نہیں ہے اور فحشی شکل وہ ہے کہ اس کے دونوں علاقے ہوں۔ مرد کی بھی عورت کی بھی یا کوئی بھی نہ ہو اور اگر اخیر تک بھی امکان باقی رہے کہ نہ اس کا مرد ہونا معلوم ہو نہ عورت ہونا تو۔ نکاح باطل ہو جاتا ہے۔ صورت مسئلہ میں سائل نے یہ لکھا ہے کہ عضو تامل اس کا بہت صغیر ہے اور اس کی جڑ میں سوراخ ہے کہ اس سے پیاب آتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ وہ فحشی نہیں ہے بلکہ رجل ہے لیکن نامرد اور عین ہے اس میں خفیہ نے یہ تفصیل فرمائی ہے کہ اس صورت میں نکاح منعقد ہو جاتا ہے پھر اگر عضو تامل شہر کا اس قدر صغیر ہے کہ مثل گھڑی کے ہے کہ ادخال اس کا فرج زوجہ میں ممکن نہیں ہے تو حکم اس کا مجرب یعنی مطلقاً ذکر کرنا ہے کہ عورت کی طلب پر قاضی ان میں فوراً تفریق کر ادیکھا اور جو ایسا نہیں بلکہ عین ہے تو ایک سال کی ہبلت شوہر کو بغرض طلاق دی جاتی ہے اس کے بعد اگر عورت طلب کرے قاضی تفریق کر دے گا۔ مگر اس زمانہ میں جب کہ قاضی نہیں تو حکم مسلم فریقین یہ کام کریگا۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو بعد از طلاق دینے شوہر کے اور بعد از گذرنے عدت کے اگر خلوت ہو چکی ہے دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔ نقطہ

دائم الحبس کی بیوی دوسرا: **سوال ۹۱** ایک شخص کو حکام دقت نے دائم الحبس کیا اور آپ شوہر نکاح کر سکتی ہے یا نہیں | اسے گذران کر دیا۔ باقی عورت منکوحہ بالغہ غیر مدخولہ اس کے گھر موجود ہے بسبب خون قنہ زنا اور عدم نفقہ بعد فرقت و نسخ نکاح اول اس عورت کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ اس صورت میں عورت اپنے نکاح کو فسخ نہیں کر سکتی اور دوسرا نکاح نہیں کر سکتی مفقودہ کا مسئلہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا جب تک شوہر طلاق نہ دے یا موت کی خبر نہ

۱۔ ہو عقد یفید ملک المتعة ای حل استمتاع الرجل من امرأة لعین من نکاحا مانع شرعی فخرج

الذکر والخنثی المشکوک در مقام ای ایلول العقد علیہما لا یفید ملک استمتاع الرجل ببعالعدم محلیتھا

الزرد الخمار کتاب النکاح ص ۲۵۱ فیہ لہ اذا جدت المرأة زوجها مجبوا او مطلقا الذکی فقطاد صغیرہ

آجادی اذعدت نہ گند جادی اس وقت یکد سر نکاح دست نہیں ہو سکتا۔

عدت کے اندر نکاح جائز نہیں اور جو | سوال ۹۲۲ | بعض اشخاص عدت طلاق کے اندر نکاح کرتے
ایسا کریں یا کرائیں وہ فاسق ہیں | کراتے ہیں ان کی بابت کیا حکم ہے اور یہ مجمع ہے یا نہیں ان کے لئے کیا

کفارہ ہے۔ ۹۰

الجواب۔ عدت کے اندر نکاح ثانی کرنا باطل و ناجائز ہے۔ عدت کے اندر نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ عدت کے اندر ہرگز نکاح نہ کرنا چاہیئے۔ عدت طلاق کی تین حیض میں اس کے بعد نکاح جائز ہے اور جو شخص ایسا کرتے ہیں اور کراتے ہیں وہ مرتکب فعل حرام کے ہیں اور گنہ گار ہیں۔ ان کے لئے یہی کفارہ ہے کہ توبہ کریں اور آئینہ ہرگز ایسا نہ کریں سوائے توبہ کے اور کوئی سزا یا جرمانہ ان کے لئے نہیں ہے البتہ یہ سزا ہو سکتی ہے کہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان سے تارکیت کر دی جائے اور کوئی تعلق کسی قسم کا ان سے نہ رکھا جائے۔

جس حرمیت کا شوہر مر جائے | سوال ۹۲۳ | (۱) یہ عورت کا نکاح کم از کم کس قدر مدت
تک ب نکاح کر سکتی ہے، میں ہونا چاہیئے۔ آیا تین مہینہ سرہ دن میں بھی ہو سکتا ہے یا چار مہینہ دس

روزہ مشروط ہیں۔

(۲) شوہر ا دل کی فوت گاہ قبل از عدت بلا ضرورت چھوڑنے سے عقد ثانی میں کچھ سقم تو نہیں ہے۔ (۳) اگر قبل از عدت چار ماہ دس روز نکاح ہوا تو جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز نہیں تو طلاق دیکر مکرر اسی شخص سے تو نکاح کرنا ضروری نہیں۔ یا اسی کو مجبوراً ختم عدت پر کرنا ہوگا (۴) نکاح ثانی قبل از عدت ہوا تو شب حیض کی تھی۔ اس وجہ سے جماعت متروک ہوئی تو اس کے

(بقیہ از ص ۲۸۲) جدا کا لزوم و قصر لا یکنہ اذ خالہ داخل الفوج قوله اخرج بینہما الحاکم بطلبہما فی الحال الخ و لو وجد تہ عنینا اخصیا الخ محل سنۃ الخ فان وطئ مرقدا لایلت بالتمیزی بطلبہما۔ (الدر المختار ص ۲۸۲) غیر ملہ اما نکاح منکوحۃ الفیرو مقدتہ الخ لم یقل احد

بجوازہ فہم ینقذ اصلا (رد المختار باب العدة ص ۲۸۲) غیر

واسطے طلاق کی کیا شکل ہے (۵) کسی شخص کا نکاح الا اسی طریقہ پر کیا گیا ہو کہ عورت کی جھوٹی طہ صیغہ کی گئی ہے اور اس کے برخلاف پاکر ناجائز منفر ہو گیا ہو تو اس کو کیا کرنا چاہیے اور آدمی ہر کی بھی طہ صیغہ رکھتا ہو۔

الجواب - مدت بیوہ یعنی متوفی عنہا زہد جا کی چار ماہ دس یوم ہیں۔ اس مدت سے پہلے نکاح نہیں ہو سکتا اور جو نکاح عدت میں ہوا وہ باطل ہے منعقد نہیں ہوا اس میں طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور نہ وہ عورت اسی مروجے نکاح کرنے پر مجبور ہے بعد گذرنے عدت کے جس سے چاہے نکاح کرے اور اپنے ناجائز نکاح میں بلا دخول و صحبت کے ہر لازم نہیں ہوتا۔ اگر صحبت ہو گئی ہے تو مہر مثل لازم ہے

سوال ۹۷۷ ایک شخص نے منصوری پر اپنی لڑکی بالغہ کا دوسرا نکاح عدت میں نہیں

کہا کہ میں اپنی لڑکی سے دریافت کر کے آیا ہوں اس نے بخوشی نکاح کی اجازت دیدی ہے اور اس نکاح میں بہت آدمی موجود تھے اب برادری رخصت کرنے سے مانع ہے حالانکہ سب کے مدبر اس نے اقرار کر لیا کہ میں نکاح کر آیا ہوں۔ بہت سے آدمیوں نے دہیہ کی طع دی ان کے بہکانے سے وہ رخصت نہیں کرتا۔ بلکہ دوسری جگہ نکاح کرنے پر آمادہ ہے اور قبل از نکاح منصوری پر لڑکی کے باپ بابتہ مہر مبلغ پانچ سو دہیہ اور بابتہ نان و نفقہ تحریر کر لیا ہے برادری کہتی ہے کہ لڑکی کی غیر حاضری میں نکاح نہیں ہوا اور دادنا جائز دیتی ہے شرعاً اس کا نکاح ہو گیا یا نہیں، باپ ہر طرح راضی ہے اور تحریر کر دیا ہے اور اب بہکانے سے پھر گیا ہے بہت گواہ موجود ہیں۔

لے والعدۃ للہوت اربعۃ اشہر بالاہلۃ لوفی الفرقۃ و عشر من الایام بشرط بقاء النکاح صحیحاً الی الموت مطلقاً والاعتناء بالہن رد المتار باب العدۃ (متفق) یفر ۲ بان النکاح الفاسد لا ینجب فیہا مہل مثل والعدۃ بالوطن لا یجوز العقد ولا بالظہور رد المتار باب العدۃ (متفق) یفر

الجواب - باپ نے جو نکاح دختر بالغہ کا باجارت دختر کے کیادہ نکاح صحیح ہو گیا اور منعقد ہو گیا اب دوسرے شخص سے نکاح اس لڑکی کا درست نہیں ہے اور برادری کا دباؤ ناجائز ہے اور اس ناجائز دباؤ سے پہلا نکاح نہیں ٹوٹ سکتا اور باپ کا انکار کرنا بھی معتبر نہیں ہے جیکہ اس کی تحریر سے اور گواہوں سے نکاح ثابت ہے اور نص قرآنی سے منکوحہ کا نکاح باطل اور حرام ہے کما قال اللہ تعالیٰ والمحصنات من النساء۔

سوال ۹۵۷ ایک عورت کا خاندن ۳ ماہ رمضان کو فوت عدت کے اندر درست نہیں ہو گیا۔ پورے چار ماہ گزرنے پر اس کے رشتہ داروں نے اس کا نکاح جبراً ایسے شخص سے کر دیا کہ جس سے وہ تنفر تھی۔ یہ نکاح ۴ ماہ محرم کو ہوا۔ کیا یہ نکاح جو عدت کے اندر ہوا جائز ہے۔

الجواب - عدت وفات کی دس دن چار ماہ میں عدت کے ختم ہونے پہلے اگرچہ ایک دو دن پہلے بھی ہو نکاح مانی حرام ہے اور باطل ہے وہ نکاح شرعاً منع نہیں ہوا قال اللہ تعالیٰ ولا تغنوا عقد النکاح حتی یبلغ الكتاب اجله الا یہ (ترجمہ) اور نکاح کا ارادہ نہ کر دہا تک کہ عدت پوری ہو جاوے وقال اللہ تعالیٰ والذین یتوفون منکم دیناً و ان ذوا جائز یترکون بانفسہن اربعۃ اشھر وحشاً الا یہ (ترجمہ) اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جاویں اور زوجات کو چھوڑیں تو وہ بیوہ عورتیں چار ماہ اور دس دن تک اپنے آپ کو نکاح وغیرہ سے روکیں اور عدت کے پورا ہونے کا انتظار کریں۔ فقط

سوال ۹۶۱ ایک شخص نے اپنی عورت کو عدت کے اندر نکاح درست نہیں ہوا اور ایک دو طلاق کے بعد بھی شوہر سے نکاح درست، طلاق دیدی۔ اس کا نکاح عدت میں دوسرے شخص

سے کرایا گیا۔ اب زوج ثانی نے بھی طلاق دیدی۔ عورت چاہتی ہے کہ میرا نکاح عدت کے اندر زوج اول سے کرا دیا جاوے۔ آیا اس صورت میں زوج اول سے نکاح اس عورت کا

ہر کتاب ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ دوسرا نکاح جو عدت کے اندر ہوا باطل ہوا اس کی طلاق بھی واقع نہ ہوئی۔ اور شوہر اول نے اگر تین طلاق نہ دی تھی بلکہ ایک یا دو طلاق دی تھی تو اگر صریح الفاظ میں طلاق دی تھی تو عدت کے اندر وہ بلا نکاح رجوع کر سکتا ہے اور اگر صریح الفاظ سے طلاق نہ دی تھی بلکہ یہ کہیے کے الفاظ سے طلاق دی تھی اور طلاق بائنہ تھی تو بلا نکاح رجعت نہیں ہو سکتی۔ لیکن شوہر اول سے نکاح عدت میں اور بعد عدت کے ہو سکتا ہے۔ اور اگر تین طلاق دی تھی تو پھر بلا حلالہ شوہر اول سے نکاح صحیح نہ ہوگا۔ فقط

سوال ۹۹ زید نے کہا کہ اگر میں بم اللہ الرحمن الرحیم کے بسم اللہ کے باپ کا نام نہ بتاؤں تو | **سوال ۹۹** زید نے کہا کہ اگر میں بم اللہ الرحمن الرحیم کے بسم اللہ کے باپ کا نام نہ بتاؤں تو | باپ کا نام نہ بتاؤں تو میری بیوی پر طلاق ہے اور باپ کا نام نہ بتاؤں تو کیا حکم ہے۔ اس پر مجیب نے احتیاطاً تجدید ایمان و تجدید نکاح کا حکم یا زید جب تجدید نکاح کے لئے اپنی زوجہ کے پاس گیا تو زوجہ نے انکار کیا۔ اور شوہر ثانی کا ارادہ ظاہر کیا۔ آیا زوجہ زید زوجہ ثانی کی زوجیت میں جا سکتی ہے۔

الجواب۔ اقول ببللہ التزین چونکہ حکم تجدید ایمان و تجدید نکاح اس صورت میں احتیاطاً تھا نہ اس وجہ سے کہ یقیناً وہ کاذب ہو گیا ہے ممکن التادیل وان کان ضعیفاً لا یحکم بکفر کا ردالمخارذ وغیرہ۔ لہذا عورت مذکورہ کو یہ جائز نہیں کہ بدون طلاق زید سے نقصان عدت دوسرے شخص سے نکاح کر سکے۔ درمختار میں ہے وما فیہ خلاف یہو بالاستتقا والیوم یؤید ین الکنا ۱۶ الخ قوہ و تجدید النکا ۱۷ ای احتیاطاً قولہ ای

۱۸ اما نکاح منکوحۃ الغیر ومعتدہ الخ لدر یقل احد یجوز ان فہم ینعقد اصلہ رد المختار باب النکاح ۲۸۶ فی فیہ اذ اطلق الرجل امرأۃ تطیقہ رجعیۃ او تطیقین فلما نیرا جعہا فی عدتہا رضیت بذالک او لم ترض (ہایہ باب الرجوع ص ۲۸۳) اذ ان کان الطلاق بائناً دون الثلث فله ان یتزوجہا فی العدة وبعد انقضاءھا الخ وان کان الطلاق ثلثاً لم یحل له حتی تنکح زوجاً غیرہ ویدخل بہا ثم یطلقہا او یموت عنہا انما فیما فیہا منکوحۃ المطلقۃ ص ۲۸۶ فی فیہ

یا مہم المفتر۔ بقدر انکون وطوعاً وکراً باتفاق وظاہر انہ لا یحکم القاضی بالفرقہ بینہما
ولقد تم ان ارادبا اختلاف واوراۃ من وجوۃ من المقاتل شای بان صلاۃ فقط

خواہ دہرہ کچھ بھی شکوہ کا **سوال ۹۹** زید نے اپنی بیوی کو بیچنا چاہا، وہ بلاعتاق علیحدہ
بلاعتاق نکاح درست نہیں ہوگئی۔ وہ دوسرے کے گھر آباد ہے اب اس دوسرے سے نکاح
کرنا چاہتی ہے کیا حکم ہے؟

الجواب۔ جب تک زید طلاق نہ دے اور عدت نہ گند جائے اس وقت تک
دوسرے سے شادی درست نہیں ہے۔

توبہ کرے اور بعد عدت پھر نکاح **سوال ۹۹**۔ زید نے عورت بیوہ سے ایام عدۃ میں نکاح
کرے تو اسے معاف کر دیا جائے اگر لیا اس خیال سے کہ تا ایام حل و انتہاء عدۃ زید کے والدین
عدت کو عدت گزارنے کے لئے اپنے مکان میں نہ رہنے دیں گے۔ برادری نے علیحدہ کر دیا۔
کیا حکم ہے؟

الجواب۔ عورت حاملہ کی عدت وضع حل ہے۔ پس اس سے پہلے جو نکاح کیا گیا
وہ باطل اور حرام ہے اسے معدوم سمجھ کر بعد عدت کے پھر نکاح برضا و زوجین ہونا ضروری
ہے اور زید نے اگر جبہ کسی خیال سے عدت میں نکاح کیا ہو وہ عاصی اور فاسق ہوا۔ توبہ
کرے۔ اور نکاح پھر بعد عدت کے کرے اور زید اگر توبہ کرے اور عدت کے ختم ہونے تک
اس کو علیحدہ کر دے تو برادری کو یہ ہے کہ اس کو قصور معاف سمجھیں اور اس سے میل جول
قائم کریں۔ اس وقت جو کچھ برادری نے زید وغیرہ مجرموں کی تنبیہ کے لئے کیا اچھا کیا۔ بعد
توبہ کرنے کے اور اپنے گناہ سے نادم ہو کر پھر اس سے میل جول قائم کر لیں۔

پہلے شوہر نے جب طلاق نہیں دی **سوال ۱۰۰** رحمت بی بی قادر ہشتی کے نکاح میں
تو دوسرا نکاح درست نہیں تھا تھی قادر ہشتی ایک مقدمہ کے خوف سے رحمت بی کو تھوڑا
کر فرار ہو گیا۔ اسی درمیان میں حافظ عبدالغفور نے مسماہ مذکورہ کو اپنے گھر میں ڈال دیا اور

کہتے ہیں کہ میں نے اس کے ساتھ نکاح کر لیا تھا اس کے بعد رحمت بی اور عبد الغفور میں جھگڑا ہوا اور تقریباً چھ ماہ سے رحمت بی عبد الغفور سے علیحدہ ہے اب رحمت بی کا نکاح دوسرے شخص سے جائز ہے یا نہ اور اگر رحمت بی کا نکاح عبد الغفور سے ہوا بھی ہو تو اب طلاق ہو چکی ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ ابھی تک مسأۃ رحمت قادہ ہستی کے نکاح میں ہے کیوں کہ قادہ ہستی کے فرار ہو جانے سے اس کی زوجہ اس کے نکاح سے خارج نہیں ہوتی۔ لہذا اگر بالفرض عبد الغفور نے اسی عورت سے نکاح بھی کیا ہو تو وہ نکاح باطل ہے اور طلاق کی ضرورت نہیں ہے اور نہ طلاق راقع ہو سکتی ہے اور مسأۃ رحمت کا نکاح اب کسی اور شخص سے بھی جائز نہیں ہے البتہ اگر قادہ ہستی شوہر اول فوت ہو گیا یا مفقود الخیر ہو تو پھر اس کے موافق دوسرا حکم ہو سکتا ہے۔ فقط

سوال ۸۰۱ زید نے ہندہ سے نکاح کیا تین سال ہوئے شوہر گم ہو جائے تو بیوی دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہ ؟ اور زید ایک سال سے گم ہے۔ ہندہ کے والدین نے رد بیہ لے کر ہندہ کا نکاح عمر کے ساتھ کر دیا۔ یہ نکاح جائز ہے یا نہیں اور ناکہ و شرکاء پر کیا جرم ہے۔

الجواب۔ اس صورت میں ہندہ کا دوسرا نکاح عمر کے ساتھ صحیح نہیں ہے۔ نکاح کرنے والے اور معاذین گنہگار ہیں توبہ کریں۔

سوال ۸۰۲ زید کی منکوحہ تقریباً دس سال تک زید کے دوسری شادی ہو جائے تو عورت دوسری شادی کر سکتی ہے یا نہیں پاس رہی لیکن اتفاقاً زید باگل ہو گیا۔ عورت نے چند ماہ فرود کر کے اپنا گزارہ کیا۔ آخر کار مرد کی طبع دامن گیر ہوئی۔ وہ دوسرے شہر میں چلی گئی اور مثلاً عمر کے پاس سکونت اختیار کی۔ سات سال تک عمر کے پاس رہی۔ اب دریافت طلب امر ہے کہ وہ عورت عمر سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں اگر نکاح کے جواز کی صورت ہو تو اطلاع بخشی جائے

۱۔ اما نکاح منکوحۃ الغیر الخ لم یقل احد بخوازه (رد المحتار باب العدة ۸۳۵) ظہیر

الجواب - بدون طلاق دینے شوہر ادا زید کے دوسرا نکاح عمر سے درست نہیں ہے اور زید چون کہ مجنون ہو گیا ہے اس کی طلاق بھی واقع نہیں ہو سکتی جب تک زید کو افاقہ نہ ہو اس وقت تک اس کی طلاق واقع نہیں ہو سکتی۔ بعد افاقہ اگر وہ طلاق دے اور عدت گزارے اس وقت دوسرے شخص سے نکاح ہو سکتا ہے۔

سوال ۸۰۳ ایک عورت عرصہ سترہ سال سے نکاح جس عورت کو شوہر نے سترہ سال سے چھوڑ رکھا ہوا کیا کرے کر اچھی ہے مگر وہ اتنے ہی عرصہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی ہوئی ہے۔ شوہر اس کا خرچ دیتا ہے نہ خیال کرتا ہے نہ طلاق دیتا ہے آیا اگر بلا طلاق دوسری جگہ نکاح کیا جاوے تو جائز ہے۔ ؟

الجواب - در مختار میں ہے ولا یفرق بینہما بغير غمھا بانواعھا الثلاثہ ولا بعدہ ایفاۃ یوغا ثباتہا ۸۰۴ الخ پس معلوم ہوا کہ عورت مذکورہ کو بدون طلاق دینے شوہر کے اور بدون گزارنے عدت کے دوسرا نکاح درست نہیں ہے۔

۱۔ دلائع طلاق الصبی والمجنون (ہدایہ کتاب الطلاق ص ۲۳۷) اس سے چھکارا کیلئے دیکھئے

الحیلة الناجزہ لطفیر

۲۔ الدعا المختار علی حاشیہ المختار باب النفقة مطلب فتح الکماح بالغیر ص ۹۰۳ ایسا شوہر

منعت کہا جاتا ہے ایسے شوہر سے چھکارا کہ عورت مسلمان پنچائت یا قاضی کے ذریعہ آسانی ہو سکتی ہے

تفصیل کے لئے دیکھئے کتاب الفیغ والتفریق از مولانا عبدالصمد رحمانی یا الحیلة الناجزہ از مفتی محمد شفیع قانز

ساتویں فصل - حرمت نکاح بہ سبب طلاق

سوال ۱۷۰ زید نے اپنی منکوحہ غیر مدخولہ کو تین طلاق دی اب نکاح جائز ہے یا نہیں

الجواب - کتب فقہ میں ہے کہ اگر غیر مدخولہ کو تین طلاق متفرق طریق سے دی جائیں تو وہ ایک طلاق سے بائز ہو جاتی ہے دوسری اور تیسری طلاق واقع نہیں ہوتی اور اگر اکٹھے تین طلاق ایک کلمہ سے دی جائیں یہ کہے کہ انت طالی ثلاثا یعنی تجھ کو تین طلاق ہے تو تینوں واقع ہو جاتی ہیں اس صیغہ میں بدن حلالہ کے اس سے نکاح درست نہیں اور پہلی صیغہ میں بلا حلالہ کے نکاح صحیح ہے۔ فقط

سوال ۱۷۱ کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے کیا عرصہ پانچ ماہ بعد مطلقہ اسی شخص کے نکاح میں آ سکتی ہے؟

الجواب - اگر اس عورت کو شوہر نے تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے شوہر اڈل سے اس کا نکاح صحیح نہیں ہے اور اگر ایک یا دو طلاق دی تھی تو بعد عدت کے یا پہلے عدت کے شوہر اڈل سے نکاح درست ہے۔ فقط

سوال ۱۷۲ مطلقہ نے نکاح ثانی کر لیا لیکن شوہر ثانی نے جب طلاق دیدی تو اس پر شوہر ثانی نے بھی کسی وجہ سے اسی وقت طلاق ثلاثا

۱۔ قال لزوجته غیر المدخول بجماعت طالق ثلاثا وقعن الخوان فرق بانث بالادل (۱) علی ۲ ولهم تعقبات ثانیہ (الد الخوان بالشرع المتار باب طلاق غیر المدخول بہا ص ۱۲۱) وغیر

۲۔ وان کان الطلاق ثلاثا فی اخره الخوان علی الخوان حتی تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحا یدخل بجماعہ یطلقہا او یوت خیارہا یا باب الرجعة ص ۱۲۱) و اذا کان الطلاق بائنا فلیان یتزوج فی العدة وبعد انقضاء ہدایتہ

دیدگی اور طلاق کی اس صورت میں خاندانوں سے بکاح ثانی کر سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ اگر شوہر ثانی نے قبل طلاق دی تھی تو قبل خلوت طلاق یہی ہے تو اس کی عدت

نہیں ہے لقولہ تعالیٰ وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فہا لکم علیہن من عدۃ

تعدونہا^۱ لیکن شوہر اول نے اگر تین طلاق دی تھی تو بدون طلاق شوہر ثانی وہ عورت تو

اول کے لئے حلال نہیں ہو سکتی کیوں کہ حلالہ میں طلاق شوہر ثانی کی شرط ہے کمافی عامۃ کتب الفقہ

مراستی سے حلالہ میں نکاح ہو تو کیا حکم ہے | **سوال** زید نے زوجہ کو تین طلاق میری

اور حلالہ ایسے شخص سے ہوا جس کے بلوغ میں بظاہر کی معلوم ہوتی ہے اور عمر تحیناً پندرہ سال

کی ہے اس صورت میں نکاح زید کا دوبارہ شرعاً درست ہے یا نہیں ؟

الجواب۔ حلالہ کے بعد زید اس مطلقہ ثلث سے نکاح کر سکتا ہے اور یہ نکاح

شرعاً صحیح ہے اور حلالہ میں اگر شوہر ثانی جس سے وہ سرانکاح ہوا تھا مراستی یعنی قریب

البلوغ بھی تھا اور اس نے بعد دخول و جماعت کے طلاق دی تو عدت گزرنے کے بعد

شوہر اول اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔ کمافی کتب الفقہ^۲۔ فقط

مراستی بعد بلوغ طلاق دیگا تو واقع ہوگی در نہ نہیں۔ (ظفر)

سوال زید نے مثلاً اپنی زوجہ کو طلاق

حلالہ کے بعد نکاح درست ہے اور حلالہ کی نیت سے شادی مکذوبہ تحریمی ہے، دی اور پھر وہ نکاح اس عورت سے کرنا چاہتا ہے

^۱ سورة البقرہ رکوع

^۲ لا ینکح مطلقۃ بھا ای بالتلاف الخ حتی یطاہا غیرہ الخ ینکح ناکذا الخ والنسب المتیقن

یوقوع الوطی فی المحل المتیقن (الدر المختار) یا شرر الخ الخ (ابن قیم) صبیحہ و صبیحہ (ظفر)

^۳ ولو ان غیر صاحب اختیار یا مع مثلہ رد الخ الخ هو الخالی من البلوغ نہما ولا بد ان یطہقا بعد

البلوغ لان طلاقہ غیر واقع در متیقن عن انتشار خانہ الخ و اولی ان یكون حراً بالتعاقد ان التزوی

شرط عندہ لک فلا ینکح الخ الخ (ابن قیم) صبیحہ و صبیحہ (ظفر) صدم ہوا کہ اگر مراستی بالغ نہیں ہے

تو اس کی طلاق واقع نہیں ہوگی۔ (ظفر)

تو کسی شخص سے کہتا ہے کہ تم فلاں عورت سے ایک رات کے لئے نکاح کر لو اور طہی کر کے طلاق دیدو تاکہ میں دوبارہ اس عورت سے نکاح کر سکوں تو اس شرط سے نکاح درست ہے یا نہ اور ملاجی نکاح خواں کہتا ہے کہ میں نے کتاب سے اس مسئلہ کا استخراج کیا ہے۔ مجھ کو کچھ روپیہ دینا پھر سکا تو اس کو یہ لینا جائز ہے یا نہ اور وہ ملاجی غنی ہے وہ صدقۃ الفطر و حرم قربانی بھی لیتا ہے تو یہ بھی جائز ہے یا نہ؟

الجواب۔ درفتار میں ہے دکن التزوج للثانی تھی یہاں حدیث لعن المطلق المطلق لہ بشرط التحلیل الخ وان حلت ملادل الخ اما اذا اضمردا لا یبیکہ دکان الرجل ماجوساً الخ اس عبارت سے معلوم ہوا کہ بشرط تحلیل نکاح کرنا مکروہ ہے لیکن وہ عورت اس طرح نکاح ثانی کرنے اور بعد طہی کے طلاق ہونے سے شوہر اہل کے لئے حلال ہو جاوے گی اور ملاجی کو اس صورت میں روپیہ لینا جائز نہیں ہے اور غنی کو صدقۃ فطر اور قیمت حرم قربانی اور زکوٰۃ لینا درست نہیں ہے۔

سوال ۸۹۔ ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دی اس عورت نے تین ماہ دس دن بعد ایک شخص سے نکاح کر لیا اس نے ہمبستر ہونے سے پہلے اس کو طلاق دیدی اب وہ عورت پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے یا نہ؟

الجواب۔ اگر اس شخص شوہر اہل نے تین طلاق دی تھی تو بلا حلالہ کے شوہر اہل اس مطلقہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور حلالہ میں دوسرے شوہر کا طہی کرنا ضروری ہے پس شوہر ثانی نے جبکہ بلا طہی کے اس کو طلاق دیدی ہے تو وہ عورت شوہر اہل کے لئے حلال نہیں ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجاً غیرہ الا یہ

لہ الدر المختار طہی ہاش راجعہ باب الرجوع قبل طلب فی حکم من العداۃ ص ۲۴۲ و ص ۲۴۳ نظیر

لہ سورۃ البقرہ رکوع ۲۹ اشراط المتیقن بوقوع الطہونی المحل المتیقن رد مختار فلذا اشترطوا قیام الوطو موجب للفعل بایلاج الحشفۃ بلا حائل فی المحل المتیقن احتوائاً (بقیہ ص ۴۹۳)

اور شوہر جبکہ طلاق کا مقرب ہو تو کسی گواہ کی ضرورت نہیں ہے البتہ اگر شوہر طلاق دینے سے انکار کرے اور عدت دعویٰ طلاق کا کرے تو دو گواہوں کی ضرورت ہوگی۔ نقطہ

حلال میں چھوٹے بھائی سے | سوال مسئلہ کسی شخص نے اپنی حاملہ عورت کو تین طلاق دی بعد نکاح کر دیا تو کیا حکم ہے وضع حمل مرد اور عورت جو سبب جدائی کے رنجیدہ تھے اتفاقاً دونوں یکجا ہو گئے دوبارہ نکاح کی تجویز کر کے مطلق مذکور نے اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ صرف پانچ روپیہ ہر پر نکاح کر دیا۔ بعد یکماہ کے چھوٹے بھائی نے بھی طلاق دیدی۔ اب شوہر اول سے اس عدت کا نکاح کر دیں تو درست ہو گا یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ بعد وضع حمل اس مطلقہ شہ کی عدت گزر گئی لہذا مطلق کے چھوٹے بھائی سے نکاح صحیح ہوا اور پھر اگر اس نے مجامعت اور دخول کے بعد طلاق دی ہے تو اس طلاق کی عدت گزرنے کے بعد شوہر اول سے نکاح صحیح ہو سکتا ہے۔ اور عدت طلاق کی جبکہ وہ حاملہ نہ ہو تین حیض ہیں اور اگر حیض نہ آتا ہو تو تین ماہ ہیں۔ الغرض عدت گزرنے سے پہلے شوہر اول نکاح نہیں کر سکتا اور اگر کیا جاوے تو وہ نکاح صحیح نہ ہوگا بلکہ باطل اور حرام ہوگا۔ کہما قال اللہ تعالیٰ فان طلة واولا تحمل من بعد حتی تنکح رجلا غیرہ

الاية وطلاق الزوج الثاني ودطبه وانقضاء عدته ثبت من نصوص اخر (دکھو بولہ بالبرہان)

(۳۹۳) کا مضمون) عن المفوضة والصغيرة من بالغ او ملحق قادر علیہ بعقد صحیح ولا خسر

ولا موقوف (رد المحتار باب الرجعة ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲

مرد خولست تین طلاق بعد بلا حلالہ نکاح درست نہیں

سوال ۸۱۱ ایک شخص نے اپنی عورت کو تین

طلاق دیدی تھی۔ چارہ پنج یوم بعد ایک قاضی نے اسی عورت کا نکاح شوہر ادا لے کر دیا۔ آیا یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

الجواب - تین طلاق کے بعد بدون حلالہ کے شوہر ادا لے نکاح نہیں ہو سکتا

ایسی حالت میں جو نکاح پڑھا گیا۔ وہ باطل اور حرام ہے نکاح نہیں ہوا۔ ان میں علیحدگی کراچی کے لئے

مطلقة مغلطہ کی شادی بعد تین حیض درست ہے

سوال ۸۱۲ ایک شخص نے اپنی عورت کو

طلاق دی تین ماہ پندرہ یوم کے بعد اس کا نکاح

دوسرے سے کر دیا۔ بعد پندرہ یوم کے اس نے طلاق دیدی جس کو تین ماہ پندرہ یوم ہو گئے اب

اس کا نکاح پہلے شوہر سے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب - مطلقہ کی عدت تین حیض ہیں یعنی اگر اس کو حیض آتا ہو جس وقت تین

حیض پورے ہو جاویں۔ اس وقت دوسرا نکاح صحیح ہوتا ہے اور تین طلاق میں بدون حلالہ کے

شوہر ادا لے اس مطلقہ کا نکاح صحیح نہیں ہو سکتا اور طریقہ حلالہ کا یہ ہے کہ عدت طلاق یعنی

حیض کے بعد وہ عورت دوسرے مرد سے نکاح کرے اور بعد طی اور صحبت کے طلاق دے

پھر اس کی عدت بھی گزر جاوے یعنی تین حیض پورے ہو جاویں اس وقت شوہر ادا لے

نکاح صحیح ہو سکتا ہے قال اللہ تعالیٰ والمطلقات يتحصنن أنفسهن ثلاثه قروا یعنی مطلقہ

تین حیض تک اپنے نفس کو روکیں یعنی عدت ان کی تین حیض ہیں۔ فقط

لہ وان كان الطلاق ثلاثاً في الحياة لم تحل له حتى تنكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً

يدخل بغيره ليطأها او يموت عنها بلای باب الرجعة فصل فيما تكل به المطلقة ۳۸۸ / تفسیر

۳۸۸ وہ جو طلاق فی حق حق حیض طلاق الم بعد الدخول حقیقہ اور حکماً الم ثلاث حیض

کوا مل (اندالماری باش رہا تمارا اب اعدہ ۳۸۸) لا ینکح مطلقہ من نکاح صحیح نافذ بہا ای باثلاث

الفرقی نکاحا غیر الم نکاح نافذ الم وتمضی عدتہ (ایضاً باب الرجعة ۳۸۸) ۳۸۸ / تفسیر

سوال ۱۳۴ | حلال میں اختلاف ہوا شہرستانی کہتا ہے محبت میں ہوئی عورت کہتی ہے مولیٰ کیا نکم ہے | دیکھ پھر عورت نے دوسرے شخص سے نکاح کر لیا

ڈیڑھ ماہ کے بعد اس نے بھی طلاق دیدی پھر شوہر اول نے نکاح کر لیا اس کے بعد شہر اولیٰ ثانی میں جھگڑا ہوا اور زوج ثانی کہتا ہے کہ میں نے عورت سے محبت نہیں کی لیکن حلیہ نہیں کہتا اور عورت حلیہ بیان کرتی ہے کہ محبت ہوئی ہے اس صورت میں کس کا قول معتبر ہے ؟

الجواب - اس صورت میں قول عورت کا معتبر ہے اور حلالہ صحیح ہو گیا اور نکاح شوہر اول کا اگر بجا گذر نے عدت طلاق شہرستانی کے ہوا تو صحیح ہو گیا۔

سوال ۱۳۵ | اہل برادری نے ایک شخص پر دباؤ ڈال کر نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں | اس کی زندگی کو اس سے تین طلاق دلوادی - اب وہ مرد اس عورت کو بکھرا اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب - اس صورت میں تین طلاق اس کی زندگی پر واقع ہو گئی اور حرام معظمہ ہو گئی۔ اب بلا حلالہ کے شوہر اول اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا ہے۔ فقط

سوال ۱۳۶ | زید زندہ را شادی کردہ باوے | تین طلاق کے بعد نہ پہلے شوہر کے پاس رقت تک نہیں جا سکتی جب تک دوسرا شوہر طلاق دیدے | یہ سال روزگار گذرانید بعد از ازاں بہت عدم موافقت بازید بخانہ پدر رفتہ دو سال بسر برد و زید گاہ گاہ برائے آوردن او میر تو انااد

۱۔ قال الزوج الثاني كانا نكاح فاسداً واما دخل بها فكن به نكاحاً بقول لها ردتمنا و
عباراً انكحاراً وادعت ان الثاني جاء بها واذنكاحاً لمجدد، لا يدل على انكحار
ببأنه منكر (۱) ۲۔ وبقول طلاق من زوج باخ عاتل الخ و لو عبداً و مكراً فان طلاقه صحيح
و ردتمنا ان طلاقه المكي و الرد المكي على من رد التو كتاب الطلاق (۲) ۳۔ انظر
في مكان الطلاق ثم انما لم يحل له حتى نكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً و دخل بها ثم
طلقها او تزوجها ردها به باب تزويج نكاحاً صحيحاً (۳) ۴۔ انفسه

برآمدن راضی نشہ و بعد دو سال ہندہ نوٹس اعلان نمود کہ اندی مدت مرا خود پوچش دادہ
 بخانہ تو بروی دیگر نہ من حسب تفویض طلاق کا بین نامہ نفس خود را طلاق خواہم داد۔ زید نوٹس
 را نہ گرفتہ و خاموش ماند۔ بعد ازاں ہندہ پیش قاضی رجسٹر رفتہ بحضور قاضی نفس خود را بطلاق
 داد۔ قاضی انگشت زدہ گرفتہ طلاق نامہ رجسٹری نمود۔ پس از یک سال عمر د۔ از ہندہ نکاح کرد
 دہندہ نزد عمر دست روزمانہ۔ باز نزد زید آمد۔ پس عمر بنام زید مذکورہ و خالد دیگر بایں طور
 فوجدائے نمود کہ زید و خالد زہما از خانہ من بردند و طلاق نامہ ہندہ پیش حاکم نمودہ۔ زید
 و خالد ہندہ بردہ مقررہ پیش حاکم زمان حاضر شدند۔ ہندہ جواب داد کہ زید تو ہر من است
 بخانہ ادا نام۔ و عمر و شہم سرم نے۔ پیر سیدہ شد کہ شادی از عمر کردہ جواب داد کہ نہ باز پیر سیدہ
 شد کہ ای طلاق نامہ رجسٹری کردہ دادہ۔ جواب داد کہ من نہ نام لیکن از انگشت من زدہ گرفت
 بعد ازاں حاکم ہر دو زوج دہندہ را معائنہ نمودہ حکم داد کہ ای برائے زید است نہ عمر۔ پس
 بحسب دادن حاکم کا زمر زید را بعد عدت شبہ طلاق گردیدانہ۔

الجواب۔ ہر گاہ ہندہ موافق تفویض زید نفس خود را بطلاق داد دہندہ بعد
 عدت بعمدہ نکاح کرد۔ دریں صورت حکم حاکم یا نہ ہندہ زوجہ زید است۔ ہندہ را برائے
 زید حلال نمیکند کہ از شرائط نفوذ تضا باطناً این است کہ آن زن منکوحہ غیر نباشد۔ یعنی
 انسانی قولہ لکما کانت المرأۃ حرمۃ۔ هذا مختار من قولہ حیث کان المحل قابلاً لہ۔ فاذا
 ادعی انہا نہ وجہ و اثبت ذلک بشہادۃ الزور و هو یطمانہا حرمۃ تلیہ لکونہا
 منکوحۃ العیال و معتد تہ او بکونہ مرقدۃ فانہ لا ینفذ باطناً اتفاقاً الخ و المختار رجیم
سوال ۸۱۶۔ زید نے اپنی بیوی ہندہ کو
 طلاق ثلاثہ منظرہ دی بعد اس کے ایک نابالغ لڑکے
 ہو سکے۔ مگر نابالغ کی ہوسااتی واقع نہیں تھی
 مسمی عمر کے ساتھ ہندہ کا نکاح کیا۔ عمر نے فوراً اسی بیوی میں طلاق دیدی۔ بدون عدت

آٹھویں فصل متفرق مسائل نکاح

سوال ۸۱۹ بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کی زوجہ سے بھائی اگر چھوٹے بھائی کی بیوی سے |
زنا کرے تو نکاح رہتا ہے یا نہیں | تعلق ناجائز کر لیا اور بڑا پیدا ہوا تو عورت مذکورہ شوہر کے

نکاح میں رہی یا نہ ؟

الجواب - اس صورت میں نکاح اس عورت کا نسخ نہیں ہوا وہ عورت اپنے شوہر کے نکاح میں ہے وہ چاہے اپنے نکاح میں رکھے یا طلاق دیدے۔ فقط

سوال ۸۲۰ ایک بیوہ عورت بعد مرنے اپنے شوہر کے زانیہ کا مسودن گنہ گار ہے |
آدارہ اور بدچلن ہو گئی۔ چند مرتبہ مسلمان نے اسکو سمجھایا مگر وہ باز نہیں آتی۔ ایک حل فالح ہوا اس کے بعد بڑا پیدا ہوا جو زندہ ہے اور وہ عورت نکاح کرنے سے انکار کرتی ہے۔ بعض لوگ عورت کے معین اور مددگار ہیں اور نکاح ہونے سے مانع ہیں ان کے لئے شرعاً کیا حکم ہے ؟

الجواب - اس عورت کا جس طرح ہو نکاح کر دینا چاہیے اور جو لوگ اس کے مددگار ہیں اور نکاح نہیں ہونے دیتے وہ گنہ گار ہیں تو بہ کریں۔ فقط

سوال ۸۲۱ فردی کے نکاح کو ایک سال ہوا۔ لڑکی اپنے کسی کی ساس جب اس کی بیوی |
کو نہ آنے دے تو کیا حکم ہے | لیکن اس کی ماں اس کی بہکا کر بھینچا نہیں چاہتی شرعاً کیا حکم ہے ؟

الجواب شریعت کا فتویٰ یہی ہے کہ تمہاری زوجہ تم کو طنی چاہیے اور اس کی والدہ

۱۔ لیسنت امراة جل بمحرم علیہ وجازلہ وطوھا عقب الزنا ربه المتار فی اغوات

۲۔ لا یجب علی الزوج تطلیق الفاجرة ولا علیها تسریح الفاجرا الا اذا خاف ان لا یقیما۔

حدود اللہ فلا ما من ان یتغیر قادر اللہ المتار فی باشر المتار فی اغوات متوجہ ظفر

۳۔ قال اللہ تعالیٰ لا تعادوا علی انفسکم واعدوا انفسکم لعدوکم

سوال ۸۲۴ نابالغ نابالغہ کا نکاح نابالغی میں ہوا تھا بعد بلوغ کرنا چاہتے ہیں کیا حکم ہے | وہ تجدید نکاح کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ ہر دغیرہ یاد نہیں ہے۔

ندجہ سے لواطت کی تو کیا حکم ہے | (۲) زید نے اپنی زوجہ سے لواطت کی تو نکاح فاسد ہوا یا نہیں ہے۔

اجواب - تجدید نکاح میں دوبارہ کچھ حرج نہیں ہے (لیکن شرعاً جب نکاح ہو چکا ہے تو اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ نابالغی کا نکاح بذریعہ ولی جائز ہے۔ ظفر)
(۲) نکاح میں کچھ فساد نہیں ہوا تو بہ کرے اور پھر ایسا فعل قبیح نہ کرے۔

سوال ۸۲۵ دو چسپیدہ لڑکیاں ہیں | دو لڑکیاں یکجا پیدا ہوئیں اور ایک دوسرے سے نکاح کیے کیا جائے | چسپیدہ میں ایک پیشاب پانہ کر جادے تو دوسرے کو بھی اس کے ساتھ جانا لازمی ہے۔ اب وہ لڑکیاں بڑی عمر کی ہیں اور شادی کرنا چاہتی ہیں اور ایک شخص ان سے شادی کرنے پر رضامند ہوا۔ لہذا اگر اس شخص کے ساتھ شادی کر دی جادے تو آیت کریمہ دن تجمعوا بین الاختین کے خلاف ہو گا یا نہیں؟

اجواب - جب کہ وہ دونوں لڑکیاں باہم چسپیدہ ہیں اور ایک دوسرے سے منک نہیں ہو سکتیں تو جب تک ان کو آپریشن وغیرہ کے ذریعہ سے علیحدہ نہ کیا جادے اس وقت تک ان کا نکاح کسی مرد سے جائز نہیں ہے کیوں کہ اگر دونوں لڑکیوں سے ایک مرد کا نکاح ہو تو اس میں جمع بین الاختین لازم آتا ہے جو آیت دن تجمعوا بین الاختین سے حرام ہے اور اگر ایک سے کیا جادے تو وہ علیحدہ نہیں ہو سکتی اور شوہر کو اس سے استمتاع حلال نہیں اور استمتاع مقصود ہے۔ درنکار کتاب النکاح میں ہے۔ هو خف فیض ملک المتعمای حل استمتاع الزوج من امرئہ لہ یمنع من نکاحها بما اح شرعی۔ الخ فقط

۱۔ بیوی سے نواحت حرام ہے اور شوہر کا بے تحریرے اور بوطا دیہ اقل ان فعل فی الاجانب حد دن فی عبدہ و امرأۃ ازوجہ فذلک اجماع ابن عثرین و الا حراق باناسا و ہدم الحداسا و رالد عمار علی حاشیہ النکار کتاب النکاح ص ۳۵۰ ظفر ۱۵۰۰ رالد عمار علی حاشیہ رالد عمار کتاب النکاح ص ۳۵۰ ظفر ۱۵۰۰

سوال ۸۲۶ فی زمانہ عورت بہت شہ سے دستیاب اس دور کی زر خرید عورت سے بلا نکاح
 دلی دست نہیں نکاح ضروری ہے ہوتی ہیں اور اگر ہوتی ہیں تو اس طرح سے کہ لوگ دور دراز
 سے جاکر خرید لیتے ہیں ایسی عورت سے بلا نکاح صحبت جائز ہے یا نہیں کیونکہ یہ زر خرید ہو گئی
 اند اگر نابالغ عورت اس طرح سے دستیاب ہو تو کیا حکم ہے ۔

(۲) فی زمانہ جو امراماندرو سار کے مکان میں جو لونڈیاں رہتی ہیں ان سے بھی پردہ کر
 یا نہیں اند بلا نکاح صحبت جائز ہے یا نہیں۔

الجواب - وہ عورتیں باندی نہیں ہیں ان سے بلا نکاح صحبت و خلوة حرام ہے
 اور نکاح ان سے بعد بلوغ کے ان کی اجازت سے ہو سکتا ہے

(۲) وہ لونڈیاں نہیں ہیں ان سے بلا نکاح کے صحبت درست نہیں ہے اور پردہ بھی کر
سوال ۸۲۷ ہندہ کے نکاح کو ۲۰ سال ہوئے اور پندرہ
 تو بھی نکاح باقی رہتا ہے سال سے شوہر بوجہ نا اتفاقی کے بالکل خبر گیراں نان و نفقہ کا نہیں

ہے اور نہ صحبت صحیحہ زند شوہر میں ہے یا ایسی صحبت میں نکاح ہندہ کا قائم ہے یا نہ ؟

الجواب - ہندہ کا نکاح اس صیرت میں باقی ہے کیوں کہ عند الخفیہ نفقہ نہ دینے
 سے زوجین میں تفریق نہیں کر سکتے۔ پس بدن طلاق دینے شوہر کے یا حلق کرانے کے کوئی
 صورت علیحدگی کی نہیں ہے۔ نفقہ جس طرح ہو شوہر سے وصول کیا جائے قان فی اللہ اختیار
 ولا یضرق بینہما بعجزہ عنہا بانواعہا الثلاثۃ الخ ولا عدم ایفاءہ لونا غایا احتھا الخ فقط

سوال ۸۲۸ رابعہ کا نکاح زید سے ہوا۔ ہندہ رابعہ کی
 حرمت یا نسخ نکاح نہیں ہیں ہے اند زید سے زنا سرزد ہوا تو رابعہ کا نکاح ماقظ ہو یا نہ ؟

الجواب - رابعہ کا نکاح زید سے نسخ نہیں ہوا۔ مگر ہندہ سے اس کا نہیں ہو سکتا اور

آزاد عورتوں کی خرید و فروخت باطل ہے اور خلافت شرح خرید و فروخت سے وہ بیعتی کے حکم میں نہیں ہیں

الذمختار علی هامش من المختار باب ذنۃ ۹۳ - ظفر

جو فعل حرام سرزد ہوا اس سے توبہ کرے اور ہمیشہ کو ہندہ سے علیحدہ رہے۔ فقط

سوال ۸۱۹ آج کل، رواج ہو گیا ہے کہ لڑکی کا والد مذہبیہ رزبیہ لینا جائز نہیں ہے لے کر نکاح کرتا ہے اور مرد خوشی سے خواہ ناخوشی سے دیدنیا ہے۔ یہ رواج جائز ہے یا نہیں۔ اور ایسا نکاح صحیح ہو جاتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب۔۔۔ رزبیہ لینا درست نہیں ہے اس کا واپس کرنا ضروری ہے اور نکاح صحیح ہے۔ فقط

سوال ۸۲۰ زید نے اپنی عورت سے کہا کہ تیرا فلاں سے تعلق ہے اب اے رکھ سکتا ہے یا نہیں تعلق ناجائز عمر کے ساتھ ہے لیکن یہ جھوٹ تھا کوئی تعلق نہ تھا۔ لیکن زید کے اس کہنے سے زید کی عورت کو غصہ اور صدمہ ہوئی۔ اور عمر کے ساتھ مذاق کرنے لگی۔ آیا زید اپنی عورت کو رکھ سکتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب۔۔۔ زید کی زوجہ زید کے نکاح میں ہے اور زید کو یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ اس کو طلاق دے لیکن اس کی زوجہ پر یہ لازم ہے کہ اجنبی مرد سے مذاق نہ کرے اور بے حجاب اس کے سامنے نہ آوے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے گی تو عند اللہ اس پر سخت مواخذہ ہے اس کو چاہیے کہ گزشتہ سب افعال ناشائستہ سے توبہ کرے۔ فقط

سوال ۸۲۱ بیٹی کی شادی کے اخراجات کے ذمہ میں لڑکی کی شادی میں جو خرچ ہوتا ہے

۱۔ وفي الخلاصة وطى اخت امرأته لا تحرم عليه امرأته (الدر المختار على حاشي روضة المحتار فصل في غمرات منجم ۲) نفیر ۳ ومن السمت ما ياخذ به المهر من المقتن بسبب بنته بطيب نفسه حتى ذكاته بطيبه يرجع۔۔۔ (رد المحتار کتاب النکاح والاباحۃ فصل فی البیع ص ۱۰) اخذ اهل المرأة شيئاً عند التایم فللزوج ان یترده لانه رشوة الدار المختار علی حاشی روضة المحتار باب المهر ص ۱۵) نفیر

۲۔ ونکاح الزوج بالامتنان طافاسد وانما يبطل الشوط دونه یعنی لو عقد معشر طافاسد لم یبطل الامتنان۔۔۔ (رد المحتار علی حاشی روضة المحتار باب غمرات منجم ۲) نفیر

دہ باپ کے ذمہ ہے یا بیٹی کے - ؟

الجواب - جو خرچ ضروری پڑے ذیہود وغیرہ کا ہے دہ باپ اپنی طاقت کی موافق

کرے اور نفیہ لیات اور خلاف شرع کاموں میں کچھ خرچ نہ کرے (فاذا بلغ فلینزوج فی رداۃ من بلغت ابنتہ انتی عشاء مسنة دلم یزوجھا فاصابت اثماً فانتم ذالک علیہ - مشکوٰۃ باب الولی

حاملہ عن الزنا سے نکاح پر برادری سوال ۸۲۲ مزید نے حاملہ عن الزنا سے نکاح کیا مگر زید کو سے خارج کرنا کیا ہے - برادری سے خارج کر دیا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے - ؟

الجواب - حاملہ عن الزنا سے نکاح درست ہے لیکن اگر نکاح غیر زانی سے ہو تو

اس کو تا وضع حمل وطی کرنا درست نہیں ہے پس اگر اس قبل وضع حمل صحبت نہیں کی تو اس نے کوئی کام خلاف شریعت نہیں کیا اس کو برادری سے خارج نہ کرنا چاہیئے لیکن اس کو خوب تنبیہ کر دینی چاہیئے کہ قبل وضع حمل صحبت نہ کرے اگر اس نے صحبت کر لی تو پھر واقعی لائق تمارکت ہے اور

اسی وجہ سے حالت حمل میں نکاح کرنے میں احتیاط مناسب ہے تاکہ وطی نہ ہو جائے - فقط

ایک جواب کے متعلق استفسار سوال ۸۲۳ زید نے عمر سے سوال کیا کہ خالد نے غیر وطن میں

شادی کی تو کیا یہ اپنی بیوی کو جبراً اپنے وطن میں لاسکتا ہے مام اس سے کہ اس نے وہاں رہنے

کا اقرار کیا ہو یا نہ کیا ہو عمر نے جواب دیا کہ اس باب میں راجح امر کا نفوس برائے منفی ہوتا ہے

چنانچہ علامہ ثنائی نے بحر سے فقیہ ابواللیث اور فقیہ ابوالقاسم صفار سے بلارضا مندی عودت

کے مسئلہ عدم جواز - اور درختار میں سی پر قوی ہو نیکی تصریح کا ہونا اور محیط میں اسی کو مختار

کہنا نقل کر کے تفویض الامر الی المفتی کے ساتھ جزم فرمایا چنانچہ بحث طویل کے بعد فرمایا فتعین

تفویض الامر الی المفتی وليس هذا خاصاً بل هذه المسئلة من لو علم المفتی انه يريد نقلها

من محلة الى محلة اخرى في البلدة بعيدة عن اهلها لقصد اضرارها لا يجوز لمان

۱۵ دھم نکاح جلی من زنا الخوان حرم وطوھا و دواشیہ حتی تضع زالدنا فتا علی هامش

مراختما ما من فی المنحر مات ص ۱۴۱ (تفسیر

ان یعینہ علی ذلک ۱۸ پس اگر شان خالہ سے عدم اضرار ظاہر ہے باینطور کہ پابند شرج متقی ہے تو متقی کو چاہیے کہ فتویٰ جواز پر دیوے اور اگر اضرار ظاہر ہے بایر، طود کہ خالہ فاسق و ناجرب ہے تو فتویٰ عدم جواز پر دیوے پس عمر کا جواب صحیح ہے یا نہیں۔؟

الجواب - یہ جواب عمر کا صحیح ہے۔ فقط

سوال ۸۲۴ لڑکی دلوں کو شوہر کی طرف سے بوقت دلی سے رعبہ لینا درست نہیں نکاح رعبہ لینا کیا ہے۔؟

الجواب - یہ رعبہ یا دلیا و دختر کو لینا درست نہیں ہے تمہارے اس کو شوہر ترادیل ہے در مختار میں ہے اخذ اهل البوۃ شیئاً عندا لتسلیم فلزوج ان یستردہ لا رشوۃ بزازیہ۔ فقط

سوال ۸۲۵ چوں کہ میں نامیاء ہوں میری شادی لڑکی کے والدین کو کچھ دینا کیا ہے؟ نہیں ہوتی اگر لڑکی کے والدین کو کچھ رعبہ یا زمین دیکر شادی کرالوں تو جائز ہے یا نہ۔ یا شہوت کم کرنے کیلئے کچھ دوا استعمال کروں۔

الجواب - اگر بطور ہدیہ آپ لڑکی کے والدین کو کچھ رعبہ یا زمین دیوں تو آپ سے لڑکی کا نکاح کر دینا تو جائز ہے۔ اور شہوت سے کم کرنے کے واسطے کسی دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیئے بلکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جن کا نکاح نہ ہوا ہو تو روزہ رکھنا اس کے لئے شہوت کو توڑتا ہے اور کم کرتا ہے۔ پس بالیقینہ نکاح ہو۔ روزہ کی کثرت رکھیں تاکہ برے خیال سے بچے رہیں۔

۱۸ المختار باب المہم مطلب فی السفر بالزوجۃ ص ۳۹۳ ظفر

۱۹ المختار علی ما مشر المختار باب المہم ص ۳۹۳ ظفر

۲۰ من لم یستطع فطیہ بالصوم فاند له وجار متفق علیہ (شکوۃ کتاب نکاح

۳۶۴ ظفر

سوال ۸۲۱ (۷) اگر کوئی جنگ میں یا پردیس گیا شوہر کے مرضی اطلاق پا کر بعد عدت عورت نے نکاح کر لیا۔ پھر شوہر آگیا۔ کیا حکم ہے؟
 کچھ عرصہ کے بعد اس کے مرضی خبر بند بیوہ خط یا بذریعہ سرکاری۔ اس کی شکوہ نے عدت ختم کر کے نکاح ثانی کر لیا۔ اندک نکاح ہونے کے بعد وہ شخص خود آگیا۔ اب وہ عدت شرعاً کس کو ملے گی مگر شخص اول کو ملی تو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں؟

الجواب - بعد ایسی کے وہ عدت تو ہر اول کو ہی ملنی چاہیئے اور تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

سوال ۸۲۲ زید نے کسی معاملہ میں یہ قسم کھائی کہ اگر جس سے نکاح کر دوں اس پرین طلاق تسلیم کیا اور کام کر لیا تو پھر کیا صورت ہے؟
 میں فلاں کام کر دوں تو جو نکاح کر دوں یا جس عورت سے نکاح کر دوں اس پر طلاق مغلظہ اور بھردہ کام کر لیا۔ اور ایسے ہی چند قسمیں کھائیں اور توڑ دیں تو اب اس کے نکاح کی بعض تو یہ صورت بتاتے ہیں کہ بیوہ خوف زنا یا اس کو یقین زنا ہو تو ضرورت کدھر سے جائز ہے اور ایک یہ صورت ہے کہ زید کا نکاح بذریعہ دکیل فضولی ہوا۔ اور زید اپنی زبان سے قبول کرے اور ایک یہ کہ زید قبول بالفعل کرے اور اگر زید یہ کہے کہ میں نے قبول کیا تو کیا حکم ہے؟

الجواب - ایسی حلیت میں دو صورتیں فقہاء نے عدم خست کی لکھی ہیں ایک یہ کہ فضولی اس کا نکاح کرے اور وہ فعل سے اجازت دے یعنی ایسا فعل کرے جس سے رضا

۱۔ ولو ان امرأۃ اخبرها ثقة ان زوجها الغائب مات عنها اطلقها ثلثا او كان غير ثقة و اتاها بكتاب من زوجها بانطلاق او فلا باس بان تعتد ثم تنزوج (ہدایہ کتاب النکاح) غاب عن امرأۃ فتزوجت باخوفا لما اذا بلغها موته او طلاقه فاعتدت وتزوجت ثلثا بان خلافاً ثانیاً و ولدت اولاداً ثم مات الزوج الاول فالاولاد للثانی علی المذہب الذی رجحنا الیہ الامام و علیہ الفتویٰ کما فی الخانیۃ (الدر المختار علی حاشیاء رد المحتار) فی الحاشیاء (۲۴۷) غیر

ثابت ہو جائے زبان سے اجازت نہ دے مثلاً یہ کرے کہ اس کا ہر بھیدے اور بعد ہر بھیجے کے دلی کرے یا تقیل کرے تو حانت نہ ہوگا یعنی طلاق واقع نہ ہوگی اور دوسری صورت یہ کہ لکھکر دیدے کہ مجھے منظور ہے درختار میں ہے حلف لا یتزوج فزوجہ ففونی فلجان بالقول حنت و بالفعول ومنہ الکتابۃ الخ لا یحنت۔ پس معلوم ہوا کہ صورت اولیٰ اور صورت ثانیہ عدم حنت کی نہیں ہے پہلی صورت تو جواز کی کسی نے لکھی ہی نہیں ہے اور دوسری صورت میں چون کہ قبول کرنا زبانی لکھا ہے اور نیز دکیل کا لفظ بھی ہے اس لئے وہ بھی صورت عدم حنت کی نہیں ہو سکتی۔ صرف تیسری صورت عدم حنت یعنی عدم وقوع طلاق کی ہے یا کتابت کے ذریعہ سے قبول ہو تب جائز ہے۔ فقط

سوال ۸۲۸ (۲) ایک شخص نے کہا جس عورت جس عورت سے جتنی دفعہ نکاح کروں ہر دفعہ سے جتنی دفعہ نکاح کروں ہر دفعہ اس کو تین طلاق

ہے اس صورت میں جواز نکاح کی کیا صورت ہے۔

الجواب۔ اس صورت میں جب کبھی کسی عورت سے نکاح کر گیا اس پر تین طلاق واقع ہو جائے گی اور حیلہ جوار کا درختار میں یہ لکھا ہے کہ نفوی کے نکاح کی اجازت فعلی دیونے قول سے۔ عبارت اس کی یہ ہے کل اضرۃ تدخل فی نکاحی وتصیر حلالاً لی فکذا ای طلاق فاجازۃ نکاح فنفوی بالفعول کعبث اظہر مثلاً لا یحنت الخ فقط

سوال ۸۲۹ ایک شخص اپنی زوجہ کو افریقہ لے جانا چاہتا ہے غیر ملک لے جاسکتا ہے یا نہیں ہے دودر از مسافت کی وجہ سے زوجہ اور اس کے اقارب انکار کرتے

۱۔ الدار المختار علی هامش در المختار باب النہین فی الضرب والقتل مطلب حلف لا یتزوج ۲۔ ظفر ۳۔ وبالفعول کعبث المہر او بغضہ بشرط ان یصل الیہا الخ ومنہ الکتابۃ ای من الفعل فالاجازۃ بالکتابۃ۔ فی الجامع حلف لا یکلم فلا نازل لا یقول نہ سنننا فکتب الیہ کہ لا یحنت رد المختار باب النکاح ۳۔ ظفر ۴۔ الدار المختار علی هامش در المختار باب النہین فی الضرب والقتل مطلب کل ما ظہر الخ

ہیں۔ شوہر مجبور کر کے لیجا سکتا ہے یا نہیں، شوہر کہتا ہے کہ مرد کا اپنی بی بی سے چار ماہ سے زیادہ غائب رہنا ممنوع ہے اور حضرت عمرؓ نے یہ حکم دیا تھا یہ صحیح ہے یا نہ؟

الجواب۔ فقہار نے اس بارے میں یہ لکھا ہے کہ اس زمانہ میں اس قدر دوسرا زمانہ مسانت پر شوہر اپنی زوجہ کو مجبور نہیں کر سکتا۔ اگر وہ خوشی سے جاری ہے تو خیر ورنہ جبراً نہ لے جاوے اور حضرت عمرؓ کا اثر اگر ثابت ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی زوجہ سے زیادہ مدت تک غائب نہ رہے کسی نہ کسی طرح چلا آوے اس سے حیران زوجہ کو لیجانے کا جواز نہیں نکلتا۔ فقط

سوال ۸۳۔ عمر کا ناجائز تعلق زید سے تھا عمر نے زید سے یہ الفاظ شادی پر طلاق معنی کر دیے کہ لائے کہ اگر میں اس تعلق کو قطع کروں تو جب میں نکاح کروں میری بیوی پر تین طلاق چند روز بعد زید نے یہ تعلق قطع کر دیا۔ کوئی صیحت اور گنجائش ایسی نکل سکتی ہے کہ یہ نکاح صحیح ہو جاوے۔

الجواب۔ فقہار حنفیہؒ نے یہ حلیہ جواز نکاح رد عدم وقوع طلاق کا اس صورت میں یہ لکھا ہے کہ اس کا نکاح فضولی بدن اس کے امر اور حکم کے کر دلوے اور پھر یہ شخص جب کا نکاح ہوا ہے زبان سے اس کو قبول نہ کرے بلکہ ہر کل یا بعض اس عورت کے پاس مجھدے اور صحبت و تقبیل وغیرہ کرے یہ نکاح صحیح ہوگا اور طلاق واقع نہ ہوگی کما فی الدر المختار حلف لا یتزوج فزوجہ فضولی ناجاز بالقول حنث وبالفعل لا یحنت بہ نفی الخ قوله وبالفعل کعبت

لہ دیاضہا بعد اداء کلمہ مؤجلہ ومجلا اذا کان مامونا علیہا والا لا یاضہا وہ یفتی کما فی شروح المجمع واختار فی ملتقى الابن ومجمع الفتاویٰ واعتمدہ المصنف وبہ افتی شیخنا الرحلی لکن فی النہد والنہی علیہ العمل فی دیارنا انہ لا یاضہا جبراً علیہا وجزم بہ البرزازی وغیرہ دفی المختار وعلیہ الفتویٰ والتفصیل فی اشامی الدر المختار علی حاشیہ التمر باب المہرم ۳۹۵، طیف

المہر الخ شامی جلد ۲ ص ۱۱۱۱ فقط

سوال ۸۳۱ | طلاق کے بعد مطلقہ کو علیحدہ گھر میں رکھنا درست ہے مگر اختلاط جائز نہیں اس کی ہمشیرہ سے نکاح کر لیا ہے اور پہلی زوجہ صاحب اولاد

ہے اور یہ طلاق کسی مخالفت کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ عورت نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح اپنے خاوند سے کرانے کے لئے خود طلاق لی ہے اور اس نے اپنے خاوند سے یہ شرط کی ہے کہ تم مجھ کو بجائے مہر کے تاحیات ردی کپڑا دیتے رہو اور یہ عورت مطلقہ اس کے ایک مکان میں علیحدہ رہتی ہے آیا یہ شخص اگر اس عورت کو ردی کپڑا مہر کے عوض میں یا بطریق احسان کے دے تو جائز ہے یا نہیں اور یہ عورت اس کے مکان میں علیحدہ رہ سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب | زوجہ ادنیٰ کو طلاق دینے کے بعد جس وقت عدت اس کی طلاق کی گذر جاوے اس وقت زوجہ مطلقہ کی بہن سے نکاح درست ہے اور زوجہ مطلقہ کا نفقہ بعد عدت کے شوہر کے ذمہ لازم نہیں ہے لیکن اگر مہر میں سے اس کا نفقہ دیتا رہے یا تبرعاً اس کو ردی کپڑا دیوے تو جائز ہے اور علیحدہ مکان میں اگر عورت رہے تو کچھ حرج نہیں ہے مگر شوہر طلاق دینے والا اس سے اختلاط نہ رکھے درمختار میں ہے ولہذا ان یکما بعد الثلاث فی بیت واحد اذا لم یلتقیا التقاء الانداج ولہو لیکن فیہ خوف فتنۃ انتم ہی فقط

سوال ۸۳۲ | ایک لڑکی بعمیرہ سالہ جس کی شادی ہو چکی ہے وہ اپنی والدہ کے پاس رہتی ہے اور والدہ اس کی سخت بدچلن اور بدکارہ ہے اس کے پاس رہنے کی وجہ سے لڑکی کے بگڑنے کا اندیشہ ہے اور والدہ رخصت نہیں کرتی۔ شوہر لڑکی

۱۔ دیکھئے رد المحتار مع حاشیہ بابین زوجین صفحہ ۱۰۱ ظہر

۲۔ رحمہما لجمع بینہما ازہم نکاحا ای عندا صبیح و عداۃ ومن طلاق بائن والد القار علیہم من سبب

اصل فی النکاحات صفحہ ۳۱ ظہر

۳۔ ان من الخیر فی ہذا منہ من علی فی الخیر ذمہ علیہ ظہر

دعویٰ دخل زوجیت کر دیا ہے آیا بجات موجودہ شوہر اس کو رخصت کر سکتا ہے یا بوجہ نابالغ ہونے کے رخصت نہیں کر سکتا۔

الجواب - تیرہ برس کی لڑکی مرامقہ ہے ہذا شوہر اس کو رخصت کر سکتا ہے خصوصاً بجات اندیشہ مذکورہ شوہر اس کو لپٹ پاس رکھنے کا مجاز ہے فقط (حدیث میں) جب لڑکی بارہ سال کی ہو جائے تو اس کی شادی کر دی جائے مشکوٰۃ ص ۲۷۱ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمر کے بعد لڑکی شوہر کے حوالہ ہو جانی چاہیئے۔ ظفر

سوال ۸۳۳ زید نے اپنی لڑکی زینب کا نکاح عمر سے اس شرط پر نکاح کیا کہ اس کو گیس رہا تو نکاح باطل نہیں شوہر نکاح کچھ بعد لے گیا کیا حکم ہے اس شرط پر کیا کہ اگر اسی گھر میں رہا تو نکاح باقی رہے نکاح نہیں ہے اگر وہ اپنی عورت کو لیجا دے تو نکاح رہتا ہے یا نہیں؟

الجواب - اس صورت میں نکاح قائم رہیگا اور باہر لیجانے سے نکاح نسخ نہ ہوگا۔ فقط

سوال ۸۳۴ میں ایک مسجد میں امامت کرتا ہوں بعد نماز عشا ایک شخص نکاح کے واسطے بلانے آیا وہاں جا کر معلوم ہوا کہ دوسرے محلہ کی فلاں عورت ہے مجھے شک ہوا کیونکہ میں نے پہلے یہ سنا تھا کہ اس کا نکاح دوسرے شخص سے ہو چکا ہے میں نے اس سے دریافت کیا اس نے حلیہ بیان کیا کہ نہیں ہو چکا چنانچہ میں نے نکاح پڑھا دیا تو مجھ پر تو کچھ متواخذہ نہیں۔ فریقہ نجاف نے شور مچا رکھا ہے کہ اس کا نکاح پہلے ہو گیا تھا۔ اگر ہوا ہوتا تو وہ دونوں صورتوں میں مجرم ہوں یا بری؟

الجواب - کتب فقہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر عورت یہ کہے کہ میرا نکاح کسی سے

لَا وَدَّ عَرَّوْا عَنْهُ۔ ان الزوجه اذا كانت صغیرة لا تطبیق الوضو لا تسلیم الی ان زوج منی نہ یقتضیٰ ولا یصحیح بانہ نیامقدر باسن بل یفوض الی القاضی بالنظر الی احوال من ادھر زانی ردائغمار بالقسم ص ۵۴۹ ج ۲ ظفر

نہیں ہوا تو اس کے قول کے موافق اس کا نکاح کہیدینا درست ہے۔ پس اس صورت میں نکاح پڑھنے والے پر کچھ مواخذہ نہیں ہے پھر اگر بعد میں تحقیق ہو جاوے اور گواہان عدل سے ثابت ہو جاوے کہ اس کا نکاح پہلے ہو چکا تھا تو یہ دوسرا نکاح باطل ہوگا اور وہ عورت پہلے شوہر کو ملے گی اور اگر کچھ ثبوت پہلے نکاح کا نہ ہو تو دوسرا نکاح درست رہے گا۔ فقط

خگنی کے بعد دوسری جگہ نکاح | سوال ۸۳۵ ہندہ کی صرف نسبت بکر کے ساتھ عرصہ سے

بہتر ہو تو کرنا درست ہے | ٹھیری ہوئی تھی اس درمیان میں ہندہ کے دل کے بھتیجہ کی زوجہ

مرگئی۔ تب ہندہ کے دل نے ہندہ کا نکاح اپنے بھتیجہ سے کر دیا اب چند اشخاص کہتے ہیں کہ ہندہ کے دل نے یہ بہا کام کیا اور جو لوگ اس عقد میں شریک تھے وہ گنہگار ہوئے۔ جہاں پہلے نسبت ٹھیری تھی وہیں ہونا چاہیے تھا۔ آیا اس صورت میں کیا حکم ہے۔؟

الجواب۔ نسبت اور خگنی کر دینا ایک وعدہ ہوتا ہے پس اگر معلومت دختر کی دوسری

جگہ نکاح کرنے میں ہو تو پہلی نسبت کو چھوڑنے اور دوسری جگہ جو کہ بہتر ہے نکاح کر دینے میں کچھ حرج اور گنہ نہیں ہے اصل یہ ہے کہ دلی کو لڑکی کی بہتری اور معلومت دیکھنا مقدم ہے جہاں لڑکی کے لئے بہتری معلوم ہو وہاں نکاح کر دیوے اگر وہی موقع بہتر ہے جہاں پہلے نسبت ہوئی تھی تو موافق وعدے کے اسی کو اختیار کرے کہ ایفاء وعدہ بہت اچھا ہے لیکن اگر وہ موقع لڑکی کے لئے اچھا نہ ہو تو دوسری جگہ کرنا اچھا ہے۔ فقط

غیر مطلقہ کو کوئی زبردستی رکھے | سوال ۸۳۶ زید کی برادری میں بیچا نت ہوئی ہے جس

ہو تو برادری کو کیا کرنا چاہیے | خلافت کا وعدہ کام ہوتا ہے اس کو کیزات کر دیتے ہیں زید

ہندہ کو عرصہ میں بچپن برس سے نکاح پڑھا کر رکھے ہوئے ہے حالانکہ ہندہ کے شوہر نے

اس کو طلاق نہیں دی تھی، برادری والے اب تک زید کے ساتھ کھاتے پیتے چلے آئے۔ کیلہ

بوجہ سکیت کے گنہگار ہوئے یا نہیں اگر زید تو یہ کرے اور دوبارہ نکاح پڑھا دے

تو پاک ہو سکتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب - برادری والوں نے اگر باوجود علم ادا قدرت کے زید کو اس ناجائز نکاح سے نہیں روکا تھا تو وہ بھی گنہگار ہوئے توبہ کریں۔ اندر زید اگر اب نکاح کرنا چاہے تو پہلے ہندہ کا شیرادل طلاق دیدیے بعد عدت گزرنے کے زید اس سے نکاح کر سکتا ہے اور زید سے جو گنہ اس عرصہ تک ہوا اس سے توبہ کرے اس طریق سے زید پاک ہو سکتا ہے اور پھر اس کو شامل برادری کر لینا چاہیئے۔ فقط

سوال ۸۳۷ ایک شخص نے اپنی نابالغہ لڑکی کا لڑکے سے اقرار کیا کہ وہ سسرال میں رہیگا اس پر نکاح ہوا۔ اب اقرار پورا نہیں کیا کیا حکم ہے؟
نکاح عمر سے اس شرط پر کیا کہ عمر خود بطور فرزندگی اس کے یہاں مقیم رہے عمر نے طریری اقرار نامہ لکھ دیا۔ اب عمر اپنے اقرار کو پورا نہیں کرتا تو کیا بدین طلاق کے لڑکی کا دوسرا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب - اس اقرار نامہ کی وجہ سے عمر کی زوجہ مطلقہ نہیں ہوئی اور بدین طلاق کے اس لڑکی کا نکاح دوسرے شخص سے درست نہیں ہے۔ فقط

سوال ۸۳۸ ایک عورت مرحومہ کی وصیت کر گئی ہے کہ میں واجب العیال ہے یا نہیں؟ میری لڑکی نابالغہ کا عقد نبی بخش کے لڑکے سے نہ کریں اس وصیت کی وجہ سے لڑکی کا عقد اس لڑکے سے کرنا چاہیئے یا نہیں؟

الجواب - اس بارہ میں مرحومہ کی وصیت کا کوئی اعتبار نہیں ہے نانی کا حق مقدم ہے اور جہاں یہ مناسب سمجھے نابالغہ کا نکاح کرے مرحومہ کی وصیت کا اس بارہ میں کچھ اعتبار نہیں ہے۔ فقط

۱۰ دلائل تعاوان علی الاشد العدون (القرآن) کنتم خیر امت اخرجت للناس نامرہون بالمعروف وتنہون عن المنکر والقرآن

۱۱ اولی فی النکاح اللہ بہ بنفسہ بلا توسعۃ علی ترتیب الایات واجب و مستحب و حریجہ و تکلیف و سلامہ فی حق سلمۃ رائد المتامل اشرف المحار باب اولی ص ۱۱۱

سوال ۸۳۹ ہندہ بی بی عمر کی ہے مگر نیک ایک
کسی کی بیوی جب جھوٹا دعویٰ کرے کہ میں نکلان
کی بیوی ہوں اور شوہر بھی تائبہ کرے تو کیا حکم ہے
جائداد کی وارث بنے ہندہ نے اور اس کے شوہر نے دعویٰ کیا کہ میں زید کی بیوی ہوں اور اس پر
گواہ پیش کئے اور عمر نے بھی لایع کی وجہ سے اقرار کیا کہ ہندہ زید کی بیوی ہے اس صورت میں
ہندہ کا نکاح عمر سے فسخ ہوا یا نہیں؟

الجواب - اس کذب بیانی سے ہندہ عمر کے نکاح سے خارج نہیں ہوئی نکلا
فی الدرد التمار والاشامی۔

سوال ۸۴۰ رحیم بی بی کا نکاح پانچ سال ہوئے غلام محمد
جاتے ہوئے جو گواہی نہ دے
اس کا کیا حکم ہے؟
سے ہوا تھا مسماہ مذکورہ نے فسخ نکاح کا دعویٰ کیا ہے۔ شہاب الدین
کو نکاح کا پورا علم ہے لیکن اس وقت وہ منکر ہو گیا ہے۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب - جبکہ نکاح مسماہ مذکورہ کا بقاعدہ شرعیہ ہو چکا ہے تو شوہر کو چاہیے کہ
نکاح کے گواہ عدالت میں پیش کرے اور جن لوگوں کو علم نکاح کا ہے ان کے ذمہ لازم ہے
کہ وہ شہادت نکاح کی دیویں در نہ وہ گنہ گار ہوں گے اور شخص مذکور جو کہ باوجود علم کے
نکاح مذکور سے منکر ہے شرعاً فاسق و عاصی ہے اس کو اس فعل سے توبہ کرنی چاہیے اور اگر
توبہ نہ کرے تو اس سے متارکت کی جادے اور اس کو برادری سے خارج کیا جادے فقط

سوال ۸۴۱ دد لڑکیاں توام ہیں۔ ایک کا داہنا کوٹھا
سادی کی کیا صورت ہوگی
دوسری کے بائیں کوٹھے سے خلعہ جڑا ہوا ہے اس طرح کہ نہ ایک
تہنا ٹھہر سکتی ہے نہ اٹھ سکتی ہے نہ لیٹ سکتی ہے نہ پاخانہ پشاب کو جاسکتی ہے
اتنا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے اور اتنا دوسروں سے سنا ہے کہ ساتھ کھاتی ہیں ساتھ
سوتی ہیں ساتھ بیمار ہوتی ہیں ساتھ اچھی ہوتی ہیں مرض بھی دونوں کو ایک ہی ہوتا ہے اور طہشت

لہ رجب الحرام ۱۰۸۰ھ لکھنؤ حق العبد المذنب المذنب علیہ السلام شہاب الدین

بھی ساتھ ہی ہوتا ہے اور ظہر بھی ساتھ، تیرہ چودہ برس کی عمر پر مجبوری طہت اور میرزدوں کا الگ الگ ہے مگر مجبوری بول صرن ایک کے ہے دوسری کے نہیں۔ ایک جب پیشاب کرتی ہے تو دوسری بھی نارغ ہو جاتی ہے بہر حال لکھ کر یہ پوچھا مقصود ہے کہ اگر وہ دونوں مسلمان ہوں یا اب وہ مسلمان ہو جاویں تو ان کے نکاح کی شرعی صورت کیا ہوگی۔

الجواب۔ مکرری جناب مولنا حکیم محمد عیسیٰ الدین صاحب دہلی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہم، والا نامہ پہنچا دقت عجیب معلوم ہوا کتب فقہ میں کوئی خبریہ اور اس کے حکم کے متعلق کوئی تصریح نہیں ملی، البتہ قواعد سے عدم جواز نکاح بصورت مذکور معلوم ہوتا ہے درختار میں نکاح کی تعریف یہ کی ہے ہو عقد یفید ملک المتعای حل استمتاع الرجل من امرأۃ لم یمنع من نکاحها مانع شرعی الخ اور شامی میں بدایع سے منقول ہے ان من احکم مملک المتعہ وہو اختصاص الزوج بمنافع بضعها و ما ترأعضاؤها استمتاعاً و مملک الذات و النفس فی حق التمتع علی اختلاف مشائخنا فی ذلک الخ شامی ان عبارات سے بالا جہاں اس قدر دافع ہو گیا ہے کہ صورت مسئلہ غنہا میں مانع شرعی استمتاع سے موجود ہے اور اگر اس کا لحاظ رکھا جائے کہ ایک سے استمتاع میں دوسری سے بھی استمتاع ہے تو پھر نبض حرمت جمیع بین الاختین سے بھی اسکی حرمت دافع ہوتی ہے۔ بہر حال جواز نکاح کی کوئی صورت بحالت موجودہ معلوم نہیں ہوتی البتہ اگر ان کو بذریعہ آپریشن جدا کر دیا جائے تو پھر کچھ اشکال نہیں ہے۔ فقط

اگر استمتاع ایک سے دوسری کے لئے بھی کافی ہو جاتا ہے تو اس صورت میں دونوں کو ایک کے حکم میں مان کر کسی ایک شخص سے شادی کر دینے میں جمیع بین الاختین لازم نہیں آنا چاہیئے بلکہ ایک کے حکم میں قرار دینا چاہیئے۔ بہر حال یہ مسئلہ قابل غور ہے۔ ظیف

اور صورت میں نکاح ہو گیا انہیں | سوال ۸۷۸ فاطمہ بانہ نے دو گواہوں کے سامنے کہا

۱۷۰ الدار الحار علی ہامش ج۱ المختار کتاب النکاح ص ۲۵۵ ج ۲ ظیف

۱۷۱ ج۱ المختار کتاب النکاح ص ۲۵۵ ج ۲ ظیف

میں ایک ہزار روپیہ نقد بچھڑو پے کے کپڑے اور پانچ بیگہ زمین کے عوض میں تمہارے ساتھ راضی ہوں" اسماعیل نے جواباً کہا مجھے سب منظور ہے، فاطمہ نے کہا اب میں تمہاری ہوجی اسماعیل نے کہا، میں نے قبول کیا، پھر فاطمہ بولی، میں نے اپنی ذات تمکو سوچی، اسماعیل نے کہا، میں نے منظور کیا۔ پھر دونوں نے بہت سے لوگوں سے اس کی اطلاع کر دی نکاح ہو گیا یا نہیں۔ ؟

الجواب۔ اس صورت میں بشرط نیت نکاح و فہم المقصود نکاح منعقد ہو گیا فی الدل

التمار وعداھا کما ینہ ذھوکل لفظ وضع تمذیک حین کاملۃ در شمار (علی الثانی ص ۲۱۲)

سوال ۸۴۲ در بھائیوں کے نکاح میں دو نہیں تھیں دونوں نے طلاق دیدی اور چھوٹے بھائی سے بڑے بھائی کی بیوی نے نکاح کر لیا۔ اور بڑے بھائی کی چھوٹے بھائی کی بیوی نے، اب پھر اپنی اپنی بیویوں کو لٹا چاہتے ہیں۔ ؟

الجواب۔ دونوں بھائی طلاق دیکر اپنی اپنی سابقہ بیوی سے عدت گزار چکے

بعد نکاح کر سکتے ہیں۔ ؟

سوال ۸۴۳ شادی شدہ منکوحہ کا نکاح بڑے بھائی والا کیا ہے؟

الجواب۔ فاسق ہے کافر نہیں ہے

سوال ۸۴۴ زید کا نکاح خالد کی دختر سے

اولاد کے باب میں شہر کے وعدہ نکاح کا پورا کرنا کیا ہے؟

اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنی زوجہ کے بطن سے جو لڑکی ہوگی خالد کے لڑکوں کی اولاد میں کسی ایک

کو نکاح میں دیگا۔ زید و خالد دونوں فوت ہو گئے۔ زید کے لڑکی پیدا ہوئی۔ اب بانہ ہے

اور خالد کا پوتا اب تک بالغ نہیں ہوا علاوہ ازیں زید و خالد کا کفو جدا ہے۔ کیا زوجہ زید و زید کا

وعدہ کا پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ یا زید کی زوجہ زید کے کفو میں لڑکی کا نکاح کر دے۔ ؟

الجواب۔ اس وعدہ کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے اور زید کا اس قسم کا وعدہ

کی زوجہ کے ذمہ پورا کرنا ضروری نہیں ہے زید کی دختر کا نکاح کفو میں جہاں مناسب ہو

کدرا جائے۔ ختم

سوال ۸۲۵ ایک طوائف زید سے استدعا کرتی ہے کہ زید شادی بہتر سے یا خاندان میں۔ اس پیشہ کو ترک کرنے میں ہاسکی امداد کرے یعنی زید اس سے عقد کرے۔ آیا زید کو اپنے خاندان میں شادی کرنا شرعاً اچھا ہوگا یا بنظر ثواب مکمل طوائف عقد میں لانا اچھا ہے۔؟

الجواب - زید کو اس سے عقد کرنا درست ہے اور اس وجہ سے کہ اس کے نکاح کرنے میں وہ عورت تائبہ ہوتی ہے اس کو ثواب حاصل ہوگا۔ لیکن اگر زید کو اس وجہ سے عار ہو کہ غیر خاندان اور غیر کفو میں نکاح کرنے سے وہ مطعون ہوگا اور اس کا خاندان اس کو جھوٹ دے گا یا مطعون کریگا تو پھر اپنے کفو میں نکاح کرنا بہتر ہے۔ غرض یہ کہ نکاح اس زانیہ سے درست ہے اور جبکہ وہ تائب ہوتی ہے اور اس کی توبہ و اعتقاست پر اطمینان ہے تو اس سے نکاح کرنے میں شرعاً کچھ حرج نہیں ہے۔ باقی اپنے مصالح قرابت داری اور خاندانی کو خود لحاظ کر لیں۔ جیسا مصلحت ہو دیا کرے۔ شریعت اس سے نکاح کرنے پر مجبور نہیں کرتی اور مانع بھی نہیں ہے۔ فقط

سوال ۸۲۶ زید نے پیر سالگی میں ہندہ کو جو ان سے نکاح دگری سے طلاق نہیں ہوگی کیا۔ بعد چھ دنوں کے ہندہ نے زید سے طلاق مانگی کہ میں ہرمات کسوں تم طلاق دید۔ زید نے طلاق سے انکار کیا۔ ہندہ کے دعویٰ کرنے پر حاکم عدالت نے ہندہ کو طلاق کی دگری دیدی۔ اب ہندہ دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب اس صورت میں ہندہ دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتی (کیوں کہ یہ دگری شرعاً طلاق کے حکم میں نہیں ہے ظیف)

سوال ۸۲۷ نکاح اور بیاہ میں کیا فرق ہے؟ نکاح اتحاد یا ہتھ میں کیا فرق ہے دونوں میں کس کی اولاد داندہ کو نہی اولاد کو اولاد اکبر کہا جادیکا۔؟

الجواب - ہمارے بلاد میں بیاہ اور نکاح ایک چیز ہے اور شریعت میں بھی یہ دونوں

ایک میں کیوں جس میں ایجاب قبول ہو رہی نکاح ہے اور وہی بیاہ دشادی ہے پس نکاح عودت اور بیاہتا عودت ہر دو نکاح میں اور دونوں سے جو اولاد ہو رہی اسی شوہر کی اولاد ہے اور ان میں جبکی اولاد پڑی ہے وہی اولاد اکبر ہے اور جس عودت کو بلا ایجاب قبول گھر میں رکھا وہ زوجہ نہیں ہے اس سے جو اولاد ہو وہ اس سے ثابت النسب نہیں ہے۔ فقط

صورت سولہ میں کیا حکم ہے | سوال ۸۴۵ ذیر خاں کا نکاح مسماۃ نصیبہ کے ساتھ بعمر اٹھارہ سال ہوا۔ رخصتی نہیں ہوئی، ذیر خاں بعد نکاح بحرم اعانت قتل عمدہ سراپا حبس بعد دیا گئے شہر ممیاد میں سال ہوا۔ پہلے خطوط آتے تھے بعدہ دو تین سال تک بند رہے وزیر کے چھوٹے بھائی جتن نے یہ بات مشہور کر دی کہ ذیر مر گیا اور اپنا نکاح نصیبہ سے کر لیا ذیر خاں کے خطوط بعد میں پھر آنے لگے جن سے نصیبہ کے دل ٹڑکے ہوئے پھر جن مر گیا۔ دو سال بعد جن کے چھوٹے بھائی ناظر خاں نے مسماۃ مذکورہ سے اپنا نکاح کیا۔ ناظر خاں سے بھی چار لڑکے ہوئے ذیر خاں واپس آ گیا اور اپنا دوسرا نکاح کیا۔ ذیر خاں نے ناظر خاں سے کہا کہ میں نے ابھی طلاق نہیں دی۔ مجھ سے طلاق لینے میں میرا نکاح ٹوٹ جاوے۔ لیکن پھر طلاق نہیں ہوا۔ تین چار سال بعد ناظر خاں نے مسماۃ نصیبہ کو گھر سے نکال دیا۔ ذیر خاں نے اس کو لایا نکاح کیے رکھ لیا۔ (۱) جب کہ ذیر خاں یہ کہتا تھا کہ میں نے ابھی طلاق نہیں دی اور نکاح ثانی جن کے ساتھ ہوا اس کو اطلاع بھی نہیں ہوئی کیا ذیر خاں کا نکاح ٹوٹ گیا۔

- (۲) جب کہ ذیر خاں اپنی آنکھوں سے دیکھتا رہا کہ اس کی عودت دوسرے کے پاس رہتی ہے تو کیا اس کا صرف یہ کہنا کہ مجھ سے طلاق لے لو ورنہ میرا نکاح قائم ہے کافی ہے۔
- (۳) اگر نکاح ذیر خاں کا نہیں ٹوٹا تو اولاد جن و ناظر کیا شرعاً ثابت النسب میں۔
- (۴) اب ذیر خاں کا مسماۃ نصیبہ کو رکھنا جائز ہے یا نہیں۔ ؟

۱۔ وینعتقد بایجاب من احد بعد قبول من الاختراع و شروط سماع کثیر من مآذہ قدیں انظر الاخر
و حضور شاہدین حوین از خود مرہین مکلفین سامعین و خدا مہر الدنیا و اعلیٰ ہاشم زیدی کتاب دیکھو ص ۴۴

(۵) کیا ناظر خاں سے طلاق کی ضرورت نہیں ہے
الجواب - نکاح ذریعہ خاں کا اس صورت میں نہیں ٹوٹا۔

(۲) نکاح ذریعہ خاں کا اس صورت میں قائم ہے اور اس پر طلاق دینا اس صورت میں واجب نہ تھا۔ کہنگار وہ شخص ہے جس نے باوجود اس علم کے کہ عورت مذکورہ کو طلاق نہیں ہوئی اور اس کا شوہر موجود ہے اس سے نکاح کیا اور اس کو اپنے گھر میں رکھا۔

(۳) وہ اولاد جن اور ناظر سے صحیح النسب نہیں ہے کما حدیث فی الحدیث الولد للفراس و للناظر الحی۔ (۴) جائز ہے۔ (۵) طلاق کی ضرورت نہیں ہے۔ فقط

آزاد کردن کا کہنے سے کچھ نہیں ہوتا | سوال ۸۶۹ ایک آدمی نے جس کی بیوی نہیں ہے یہ کہا کہ آزاد کردن کا تودہ شادی کرے یا نہیں؟

الجواب - یہ قول اس شخص کا لغو ہے اس سے کچھ نہیں ہوتا وہ شخص نکاح کرے کچھ حرج نہیں ہے اور اس الفاظ سے اس کی زوجہ مطلقہ نہیں ہوتی۔

لڑکی بالغ ہو گئی اور لڑکا امی | سوال ۸۷۰ زید نے اپنی دختر کا نکاح عمر کے لڑکے سے بالغ نہیں ہو کیا کیا جائے | نامانسی میں کر دیا تھا۔ اب دختر بالغ ہو گئی اور لڑکا دس برس میں بالغ ہو گا اس صورت میں شرعاً کیا حکم ہے۔؟

الجواب - یہ نکاح لڑکی فسخ نہیں کر سکتی اور کوئی صورت تفریق کی بحالت عدم بلوغ شوہر کے نہیں ہے اور جس وقت شوہر بالغ ہو جاوے اگر وہ طلاق دیدے تو طلاق واقع ہو سکتی ہے بدون اس کے کوئی صورت طلاق کی اور جو از نکاح ثانی کی عیدت کے لئے نہیں ہے۔ فقط (لڑکے کے بالغ ہونے کا انتظار کیا جائے اور لڑکی اتنے صبر ضبط سے کام لے، بدزے رکھے ظفر)

۸۷ جب طلاق نہیں دی تو نکاح نہیں ٹوٹا۔ ظفر ۸۷ لا یمجب علی الزوج تطلیق العاقرۃ (در مختار) والنجون یعم الزنا وغیرہ وقد قال صلی اللہ علیہ وسلم من تزوج لا یزید الا من وقد قال فی اجتماع مستمجم ۸۷ اما نکاح منکوحۃ الغیر ومقدتہ فالداخل فیہ لا یوجب العدة (نہضہ) ۵۱۹

سوال ۱۵۵ | جو ہمیشہ زنا کا مرتکب ہو اس کی سزا
عبد الغنی نے بخشم خود دیکھا اور اس کو بھڑکا جس کو دو تین آدمیوں نے سنا
صبح کو ٹرکی سے پوچھا اس نے مجھ سے اقرار کیا کہ یہ اڑھائی ماہ سے ایسا کرتا ہے۔ ان کے ماتھ پر ہار
کو کیا سلوک کرنا چاہیے۔

الجواب - ایک آدمی کی گواہی سے شرعاً ثابت نہیں ہوتا اور عورت کا اقرار
مرد کے حق میں معتبر نہیں ہے اس لئے شرعی کوئی حد اور سزا نہیں لگ سکتی البتہ جبکہ شبہ ہو گیا
اور ہمت لگ گئی تو ان دونوں کو علیحدہ رکھا جاوے اور ایک جگہ نہ رہنے دیا جاوے۔ فقط
جس بیوی کو ابھی حیض شروع ہوا ہے اس سے دلی
سوال ۱۵۶ | جبکہ زہیہ قریب البلوغ ہے اگرچہ بالغہ نہ ہو دلی اس سے
الجواب - جبکہ زہیہ قریب البلوغ ہے اگرچہ بالغہ نہ ہو دلی اس سے
دست ہے۔ فقط

سوال ۱۵۷ | عزل کرنا کس وقت درست ہے؟
الجواب - زوجہ عہ سے عزل مکروہ ہے مگر جب کہ وہ اجازت دیدے۔
سرکاری عدالت نے فاسق گواہوں سے جو
سوال ۱۵۸ | زید نے اپنی بیوی کو طلاق واحدی بعد
ثابت کیا کہ صبح نہیں مرد کی بات معتبر ہے پندرہ یوم کے رجعت کر لی۔ بعد سولہ مال کے دونوں میں
نا اتفاقی ہوئی۔ ایک شخص شریک زید کے بہکانے سے زید کے مکان سے فرار ہو گئی۔ بعد چند روز

(۱۵۷) کا ان علما انہا لایغیر لانہ لم یقل احد بوجاہۃ فلم یعتقد اصلاً ولم یوجب الحد
مع العلم بالحرامۃ لانہ نہ یزاد الحد بابہم ص ۲۴۴) فیرک حکوۃ باب اللعان ص ۲۴۴ غیر
لہ دقت صرحوا عنہ ان النروجه اذ کانہ صغیرۃ لا تطبق الوضی لا تسلم الی التزوج حتی یطہق
والصیحح انہ غیر مقید بالسن بل یغرض الی القاضی بالنظر الیہا من سمن او خزل رد المحتار باب التمسک ص ۲۴۴
لہ ویغیر عن الحرة باذنیہا کن فی الخانیۃ نہ یجوز فی زمانہ الفساده قال انما فیہ معتبر عذرا
مسئلہ لا یمیز الذم الذم علیہ من رد المحتار باب نکاح الرقی ص ۲۴۴) فیر

اگر عین طلاق کی مقرر ہوئی، پچانت میں گواہوں نے بیان کیا کہ مجھے یاد نہیں ہے کہ زید نے طلاق واحد دی تھی یا ثلاثہ زید سے قسم لگئی، زید نے طلاق واحد کی قسم کھائی، پھر ہندہ نے عدالت دیوانی میں دعویٰ کر کے فاسق گواہوں کو پیش کر کے عدالت سے طلاق کی ڈگری حاصل کی صورت میں ہندہ کے گواہ معتبر ہوں گے یا زید کی قسم۔

الجواب۔ گواہان مذکورین کی گواہی شرعاً معتبر نہیں ہے۔ بلکہ زید کا قول اور حلف معتبر ہے اور اس شریک فاسق سے تمارکت درست ہے اور ہندہ بدستور زید کی زورہ ہے اور اس شریک کو ہندہ سے نکاح کرنا درست نہیں ہے، لہذا فی کتب الفقہ فقط۔

سوال ۵۵۵ زید بیس سالہ مذہب اسلام میں داخل ہوا اور ختنہ شمار اسلام ہے مگر اس کا نکاح ایک نو مسلمہ بالغہ سے ہوا اب جبکہ منکوحہ زید بالغہ ہوئی تو اس کو رخصت کرنے کے لئے ختنہ کی شرط لگاتے ہیں اور زید اس تکلیف سے گریز کرتا ہے یہ گناہ ہے یا نہیں اور رخصت منکوحہ میں ختنہ کی شرط کرنا کیا ہے؟

الجواب۔ ختنہ کرنا شمار اسلام سے ہے زید کا انکار کرنا ختنہ سے محصیت ہے اور مذموم ہے ختنہ اس کو ضرور کرنا چاہیے۔ باقی رخصت کرنا منکوحہ کا شرعاً اس پر موقوف نہیں ہے اس کی زوجہ کو رخصت کر دینا چاہیے۔ فقط۔

سوال ۵۵۶ زید نے قسم کھائی کہ اگر میں یہ کام کروں تو میں جس کسی عورت سے اور جب کبھی نکاح کروں تو اس کو اسی وقت طلاق ہے۔ طلاق ہے۔ زید نے وہ کام کیا اور قاضی سے مسئلہ دریافت کیا۔ قاضی نے کہا: اب تیرے لئے کسی صورت میں عورت حلال نہیں ہے۔ ایک شخص نے زید سے کہا کہ مرتد ہو جا۔ پھر مسلمان ہو کر کسی عورت سے

۱۔ الفاسق اذا تزاد شهادتہ بتمیۃ الکذب (رد المحتار کتاب النہایۃ ص ۵۲۱)

۲۔ غیر مسلم وراثت کا فیصلہ نکاح و طلاق میں شرعاً نافذ نہیں ہے (دیکھئے الحیۃ النیوۃ ج ۱ صفحہ ۲۴۱)

۳۔ الختان سنۃ للرجال من جملة الفطرة لا یمن ترکھا (رد المحتار کتاب النکاح ص ۵۲۱)

اگر نکاح کر لیا تو صحیح ہوگا۔ اس پر زید مرتد ہو گیا پھر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا اور ایک عورت سے نکاح کیا۔ یہ نکاح صحیح ہوا یا نہیں؟

الجواب۔ اس صورت میں وہ شخص جس نے زید کو کہا کہ تو مرتد ہو جا الخ کا مرتد ہو گیا کذا فی شرح الفقہ الاکبر اور یہ جو اس نے کہا کہ اس صورت میں حلالہ ساقط ہو جاوے گا غلط ہے بلکہ بعد اسلام لانے کے بھی ضرورت ہے کہ اس کی زوجہ مطلقہ شدہ دوسرے شخص سے نکاح کرے اور وہ بعد طہ کے طلاق دے اس وقت وہ عورت اس کے لئے حلال ہو سکتی ہے ورنہ نہیں۔ پس نکاح مذکورہ جو بلا حلالہ کے ہوا صحیح نہیں ہوا کہانی انسانی فوجہ الشیخہ بین المسلمین ان الذی کا والحق والسبی لم تبطل حکما الظہار واللعان کما لم تبطل حکم الطلاق الخ فقط

اٹھارہ سال غائب رہنے کے بعد جو عورت **سوال ۸۵۷** جو عورت اٹھارہ سال مفرد رہنے کے آئے اس کا نکاح باقی ہے یا نہیں؟ بعد اذ دے تو اس کا نکاح باقی رہتا ہے یا نہیں اور عورت

مفقود الخ کی حد شارع نے کس قدر مدت تک رکھی ہے؟

الجواب۔ نکاح اس کا باقی ہے عورت کے فرار ہو جانے اور مفقود الخ ہر پہلے سے کسی مدت میں بھی نکاح نہیں ٹوٹتا۔ فقط

سوال ۸۵۸ زید کے لڑکے کی شادی عمر کی لڑکی سے ہوئی والی بارات کو کھانا دینا اور کھانا کیا ہے؟ عمر حسب رد ارج برادری زید کو طعام بارات کھلانا چاہتا ہے زید انکاری ہے اور کہتا ہے کہ رسم و ریت کی تردید مسلمانوں نے ہندؤں سے سیکھی ہے اور نیز اس دعوت بارات کا ثبوت قرآن ثلاثہ مشہود لہا بالانجیل میں نہیں پایا جاتا لہذا ہم کو بوجہ التزام بالائینرم اور ہندؤں کے شعار کی وجہ سے اس سے بچنا ضروری ہے عمر کہتا ہے کہ یہ خیال محض لغو ہے بارات کا کھانا عقدا ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے صاف ثابت ہے کیونکہ لڑکی کی جانب سے ملک حبش میں دعوت ہوئی تھی۔ علاوہ بریں ولیمۃ العرس کا منون ہونا ثابت ہے

اور عرس کا لفظ مرد و عورت دونوں پر اطلاق ہوتا ہے لہذا اس دعوت بارات کا کھانا شرعاً جائز ہے پس از روئے شرح شریف ان دونوں میں سے کس کا قول صحیح و درست ہے؟ اور بارات کا کھانا عند الشروع کیا ہے؟ اور ملک حبش میں جو دعوت بوقت عقد حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ہوئی تھی وہ شاہ بخاشی کی طرف سے جو کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وکیل تھا ہوئی تھی۔ یا خالد بن مسعود حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے وکیل کی طرف سے ہوئی تھی؟

الجواب - یہ ظاہر ہے کہ رسوم کی پابندی جس درجہ پر پہنچ گئی ہے وہ شرعاً مذموم ہے کیونکہ انکو لازم سمجھا گیا ہے یا بمنزلہ لازم کے ان کے ساتھ معاملہ ہے کہ ان کے ترک کو عار سمجھا جاتا ہے اور گوارا نہیں ہوتا کہ اس عار کو اختیار کیا جائے اگرچہ قرض کی نوبت آجائے اور اگرچہ سود کے ذریعہ قرض حاصل ہو تو ظاہر ہے کہ اس قسم کی پابندی نامشروع کو شریعت مطہرہ کسی طرح جائز نہیں رکھتی، البتہ اگر بارات کا کھانا محض بطور دعوت احباب و اہل ہار مستحب بشرط عدم ارتکاب منہیات و مخطورات شرعیہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ غرض فی لفظ اس میں کچھ خرابی نہیں ہے عوارض مردہ کی وجہ سے خرابی آتی ہے باقی ولیمۃ العرس یہ نہیں ہے اس کے بجائے اگر اس موقع پر مسرت کے اظہار کے لئے دعوت کی تو وہ نہ بارات کو کھلانا ہے نہ ولیمہ کے طور پر ہے البتہ اس کی اباحت میں بشرط عدم لئدوم مفاسد کلام نہیں ہے۔ ولیمہ پر منون ہے اس کے مخاطب مرد ہیں اندر وہ زوج کی طرف سے ہوتا ہے چنانچہ احادیث و تعامل سے یہ ظاہر ہے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول و فعل اس پر صراحت دلائی کرتا ہے۔ زیادہ تطبیق کی اس میں گنجائش نہیں ہے نہ حاجت ہے نہ حاجت اس کی حاجت امت یہ مسلمہ ہے کہ ولیمہ مردوں کی طرف سے ہوتا ہے نہ عورتیں کہیں اس کی مخاطب ہوئیں نہ کسی عورت تنہا کو کیا۔ فقط

سوال ۵۵۹ ایک شخص ایک شاہ صاحب کے مرید ہوئے شوہر دیوی کے ایک پیر سے مرید ہونے میں کجا رہے نہیں پڑتا ہوئے ہیں اور ان کی زندگی بھی ان کی مرید ہوئی ہے اور بچے بھی ان کے مرید ہیں ایسی حالت میں اس عورت اور شوہر کا بڑا دُبدب متور رہا یا فرق ہو گیا اور نہ وجہ و شوہر

پیر بھائی بہن ہوتے یا نہیں؟

الجواب - شوہر اور زوجہ اگر ایک پیر سے مرید ہو گئے تو اس سے نکاح میں اور کسی معاملہ میں کچھ فرق نہیں آتا بلکہ چاہیے کہ تعلق زوجیت کا زیادہ قوی ہو جاوے آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خاندندہ بیوی صحابہ میں سے دونوں ہی بیعت ہوتے تھے اور دیے بھی سب مسلمان مرد اور عورتیں بھائی بہن ہیں **انما المؤمنون اخوة** قرآن شریف میں وارد ہے الحاصل اس میں کچھ دہم نہ کریں۔

سوال ۸۶۱ عبد اللہ کا کاج شریف سے بعد دس سال بشرائط خیر ہوئی ہے جماع کے لئے کوئی عمر متعین نہیں ہے ہو چکا اور شریف کو گیارہ برس کی عمر میں حیض آگیا تو اس سے عبد اللہ ہم بستر ہونے کا مجاز ہے یا نہیں؟

الجواب - جماعت و مہتری اس سے درست ہے کوئی شرط اس میں نہیں ہے **قال الله تعالى الرجال قوامون على النساء (الآية) وقال الله تعالى ولرجال عليهن ذمة (الآية)** منکوم سے بہتر ہونے کے لئے اس کے دل سے اجازت کی ضرورت نہیں کے پاس ہو، کیا منکوم کے درجہ کو ہم بستر ہونے کی اطلاع کرنا یا اجازت لینا ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب - کچھ حاجت اطلاع کرنے اور اجازت لینے کی نہیں ہے **سوال ۸۶۲** رنڈی کا پیشہ بہتر ہے یا شیدہ سے نکاح رنڈی کو پیشہ کر کے کھانا اچھا ہے یا شیدہ سے نکاح کرنا اچھا ہے؟

لے سورة الاحزاب لے وقد مرجعنا عنه بان الزوجة اذا كانت صغيرة لا تطيق الوطء ولا تسلم الى الزوج حتى تطيقه والصيوانه غير مقدرا السن بل يفرض الى القاضى بالنظر اليها من مناد و هذا رد المحتار باب القبر م ۳۹۹ لغير لے سيرة النصار لے سنة النار لے قل رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احكمكم لعنة المرأة فوكت في قلبها فليواقها الخ رواه مسلم (شكوة ابن نظر فضل لغير

الجواب - دونوں حرام و ناجائز ہیں۔^۱

سوال ^{۱۶۱} نامرمانی سے بیوی نکاح سے نہیں نکلتی یا نہیں؟ (۲) منکوحہ عورت شوہر کی رضامندی کے بغیر پادہ باز اداوں میں گھومتی ہے۔ (۳) منکوحہ عورت مثل طوائف پیشہ زنا اختیار کرے۔ (۴) نکاح کے دن ہی سے مرد عورت کے نفقہ کی خبر گیری نہ کرے اور عورت مرد سے ناموافق ہو اور زنا کے ذریعہ روزی حاصل کرے تو از روئے شرع ایسی عورت اپنے مرد کی زنجہ بننے کی قابل ہو سکتی ہے جس سے نکاح ہوا تھا۔

الجواب - ان افعال قبیحہ سے عورت اپنے شوہر کے نکاح سے باہر نہیں ہوتی۔^۲
سوال ^{۱۶۲} زنا کرنے سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ عورت زانیہ جو کھلم کھلا زنا کرتی ہے کیا ایسی عورت کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔
الجواب - نکاح باقی ہے۔

^۱ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثمن الکلب خبیث ومہربا البغی خبیث (مشکوۃ باب الکلب ص ۱۳۱) ومعنی الزانیۃ والمراد بمہربا اجر تھا تھا طلق الخبیث علی اللہ وهو فی الاصل صند الطیب فیطلق علی الحرام (حاشیہ مشکوۃ ص ۱۳۱) وحرم نکاح الوثنیۃ در مختار و فی الفہم یدخل فی عبدۃ الاثنان عبدۃ الشمس (القول) وکل مذهب یکفہ بہ معتقدہ (رد المحتار ص ۳۹۷) ظفر

^۲ ارشاد یا شوہر کے طلّق دینے سے ہی بیوی نکاح سے نکلتی ہے، وارتداد احد ہا ای الزوجین ضمن (رد المحتار علی ہاشم ند المحتار باب نکاح الکافر ص ۳۳۳) و یقع طلاق کل زوج بانع عاقل الخ حدیث ابن ماجہ الطلاق لمن اخذ باساق (رد المحتار علی ہاشم ند المحتار کتاب الطلاق ص ۳۹۷) ظفر لو تزوج بامرأۃ الفیر علی بدلت و دخل بها لا تجب العدة علیہا حتی لا یحرم علی الزوج وطوھا وہ یفتی لانه زنا والمنی بما ز تحم علی زوجہا (رد المحتار فصل فی الحرات ص ۳۳۳ و ص ۳۳۴) ظفر ^۳ بدلیل الحدیث ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان امرأتی لا تدفع ید لادم فقال علیہ السلام طلقھا فقال بقیہ ص ۵۲۵

ایسے مرد عورت سے کیا سوال ۸۶۵ (۳) ایسے ڈیوٹ مرد عورت سے کیا سلوک کیا جائے

سلوک کیا جائے | **الجواب** - ان کو کھا جادے کہ توبہ کریں (اذا ایسی عورت اختیار

کی جادے کہ اس حرام کاری سے میاں بیوی دونوں توبہ کریں اور آئندہ بچنے پر مجبور ہوں نظیر

بہت کرنوالی عورتوں کا | **سوال** ۸۶۶ ہندوستان کی عورتیں اکثر اہمیت عقیدہ

نکاح رہتا ہے یا نہیں | **الجواب** - ادکام برخلاف شرع کرتی ہیں یہاں تک کہ بعض امور میں ترک کی

نوبت آتی ہے یعنی مزادوں پر جانا مراد مانگنا، ٹوکھا کرنا، اس حالت میں ان کا نکاح رہتا

ہے یا نہیں اور توبہ کرنے پر بھی نکاح دہرا چاہیے یا پہلا ہی نکاح کافی ہے بعض عورتیں

سمجھانے سے بھی نہیں مانتی، اگر ان کو خرچ وغیرہ نہ دیا جائے تو درست ہے یا نہیں؟

الجواب - نکاح قائم ہے۔ مگر ان سے توبہ کرانی چاہیے اور آئندہ کو ایسے

کاموں سے بدکنا چاہیے اور احتیاطاً تجدید نکاح کر لینے میں بھی کچھ حرج نہیں ہوگا ورنہ ہمیشہ ان کو

سمجھاتے رہنا اور تنبیہ کرتے رہنا چاہیے۔ فقہ ان کا واجب شرعی ہے اس کو بدکنا

نہ چاہیے۔ فقط

بیوی سے زنا کا جو پیشہ کمراد نے | **سوال** ۸۶۷ جو شخص اپنی زندگی سے زنا کر اگر کمائی ہوگی

اس کا نکاح رہا یا ختم ہو گیا | خوشی سے کھا دے تو کیا اس کا نکاح منع ہو گیا یا نہیں؟

(۲) جو شخص اپنی منکوحہ کے اولاد کو تخم حرام قرار دے اس کے نکاح کی کیا صورت ہے

اور کیا بذریعہ لہان مرد عورت کا تعلق زوجهیت ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب - (۱) وہ شخص بڑا گنہ گار اور بے حیا ہے اس کو توبہ کرنا لازم ہے

(۲) فی الجہاد ہی جمیلۃ فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام سمعتہ بجا (رد المحتار فعل فی الحرامات

میں) (۳) لوزنت امرأة رجل لم تحم علیہ وجازلہ وطوا عقب الزنا (رد المحتار فعل فی الحرامات میں) نیز

لہ فی النہر تجوز مناحیۃ المعتزل لکنا لاکم احدا من اهل القبلة وان وقع النہر فی

المباحث زائد المحتار علی ہاشم رد المحتار ہیج فعل فی الحرامات) نظیر

حدیث میں وارد ہے ان نکل دین خلق الاسلام الحیاء اور اس کی آمدنی بھی حرام ہے حدیث میں ہے دھما المغنی بحیث اور اس کا استعمال کرنا بھی حرام ہے حدیث میں ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنة جسد غدی بالحرام اور زنا کرنے سے نکاح فسخ نہیں ہوتا۔

اس کہنے سے لغی ولد کی نہیں ہوئی اس کا نسب ثابت ہے عالمگیری میں ہے ولا یتقی بجمع النفی وانما یتقی باللعان اور لعان کرنے کے بعد تفریق کر دینے حاکم کے طلاق بائن عودت پر نہ آتی ہوتی ہے کہا فی الدساختا فان المتعاد لو اکثرہ بانت بتفریق الحاکم لیکن لعان کے لئے سچوں کے دارالاسلام کا ہونا شرط ہے اور وہ اس زمانہ میں مفقود ہے اس واسطے بدون طلاق دینے کے نکاح فسخ نہیں ہو سکتا۔ فقط

سوال ۸۶۹ زید عمر دونوں ہم زلف میں عمر زید کی بیوی کوئی رکھنا چاہے تو رکھ سکتا ہے بیوی یعنی اپنی سالی کو لے کر مفرد ہو گیا۔ کچھ عرصہ تک اپنی سالی سے حرام کرتا رہا اس کے بعد باہمی تراخ ہو کر مسمیٰ عمر اس کو چھوڑ کر علیحدہ ہو گیا۔ اس عودت مذکورہ نے بلا طلاق کے نکاح کر لیا تو اس عودت میں اس کا اصلی شوہر مسمیٰ زید اسکو اگر وہ رضا مند ہوا اپنے یہاں رکھ سکتا ہے یا نہیں اور آیا وہ عودت زید کے نکاح میں رہی یا نکاح سے باہر ہو گئی دوسرے یہ امر کہ آیا عمر کی بیوی کا نکاح قائم رہا یا نہیں کیوں کہ اسکے شوہر عمر نے اپنی سالی سے زنا کیا ہے۔ ؟

الجواب۔ زید کے نکاح میں اس کی زوجہ داخل ہے مفرد ہو جانے اور زنا کا لے سے وہ عودت زید کی نکاح سے خارج نہیں ہوئی۔ زید اس کو رکھے اور توبہ کرا لے۔ اور

۱۔ مشکوٰۃ باب الرق والحد من الخلق ۳۳۳ ۲۔ مشکوٰۃ باب انکب وطلب الحلال ۳۳۳ ۳۔ مشکوٰۃ باب ایضا ۳۳۳ ۴۔ عالمگیری مصنف باب ثبوت النسب ۳۳۳ ۵۔ الدائمہ علی ہاشم و التمار باب اللعان ۳۳۳ ۶۔ ظفر ۳۳۳ والذی فی جملا تحم علی رجھا و رد التمار فی الخوات ۳۳۳ ۷۔ ظفر

عمر کا کاح اپنی زوجہ سے قائم ہے مگر اسے زنا کرنے سے اس کا کاح باطل نہیں ہوا۔ البتہ عمر و معصیت کا مرتکب ہوا، توبہ کرے۔ نقطہ

لحہ دفعی الخاضعہ و لہی اخت الطہرۃ لا تحرم حیضا طہرۃ الدار القاری علیہ اشرف القاری فی الحوائج ص ۲۸۶

تم الجزء السابع من فتاوى دارالعلوم ديوبند
مدلل ومكمل بتوفيق الله تعالى وكرمه تحت
اشراف فضيلة الشيخ حكيم الاسلام مولانا
القارى الحافظ محمد طيب دامت فيوضه مدير
دارالعلوم ديوبند وحفيد مؤسس الدار
الموصوفه على يد العبد الضعيف محمد ظهير الدين
المفتاحى غفر الله ذنوبه ورفع شانہ
ويليه الجزء الثامن انشاء الله تعالى
(۹/ ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ)

فتاویٰ دارالعلوم دہلی دکنیہ

مرتبہ: محمد ظفر الدین

جلد اول اس میں پہلے مفتی اعظم مولانا عزیز الرحمن صاحب قدس سرہ کے حالات و سوانح حکیم الاسلام حضرت مستم صاحب منظرہ کے قلم سے پھر ایک عالمانہ مقدمہ فقہ و فتاویٰ کی تاریخ و اہمیت اور مفتی کے فرائض و خصوصیات وغیرہ پر مرتب فتاویٰ کے قلم سے پھر اس کتب شروع ہوتی ہے۔ اس جلد میں کتاب الطہارۃ کے تمام مسائل آگئے ہیں جن کی تعداد ۵۲۳ ہے۔ صفحات ۳۸۴۔ قیمت پانچ روپے پچاس پیسے ۷/۵۰

جلد دوم کتاب الصلوٰۃ رُبع اول اس میں اوقات نماز، اذان و اقامت، صفتِ صلوٰۃ، شروط صلوٰۃ اور اس طرح کے تمام ابواب آگئے ہیں۔ تعداد مسائل ۶۳۰ اور صفحات ۲۶۸۔ قیمت چار روپے پچیس پیسے ۴/۲۵

جلد سوم کتاب الصلوٰۃ رُبع دوم۔ اس جلد میں جماعت اور امام و مقتدی کی پوری بحث آگئی ہے۔ تعداد مسائل ۷۶۱۔ صفحات ۴۴۰۔ قیمت چھ روپے پچاس پیسے

جلد چہارم کتاب الصلوٰۃ رُبع سوم۔ اس جلد میں مفسدات و مکروہات نماز، مسائل مساجد، قنوت نازلہ و ترسُغن و نوافل، تراویح، تہجد، صلوٰۃ التسبیح، ادراک الفریضہ، قضا و الفوائت، کفارہ یا فدیہ نماز، سجود سہو، سجدة تلاوت، صلوٰۃ السافر۔ ان ابواب سے متعلق تمام مسائل آگئے ہیں۔ تعداد مسائل ۱۰۱۵۔ صفحات ۴۹۶۔ قیمت آٹھ روپے۔

جلد پنجم کتاب الصلوٰۃ رُبع چہارم۔ اس جلد پر کتاب الصلوٰۃ پوری ہو جاتی ہے، اس میں جمعہ عیدین، ایام تشریق، نماز جنازہ تدفین و تکفین، جنازہ اٹھانے اور لیجانے ایصال ثواب، زیارتِ قبور، مسائل شہید اور دوسرے مسائل آگئے ہیں۔ صفحات ۴۴۰۔ قیمت آٹھ روپے

جلد ششم اس جلد میں کتاب الزکوٰۃ، کتاب الصوم اور کتاب الحج سے متعلق تمام مسائل احکام تفصیل سے آگئے ہیں۔ صفحات ۵۸۰۔ تعداد مسائل ۱۰۵۳۔ قیمت دس روپے

شعبہ نشر و اشاعت دارالعلوم دیوبند (دیوبند)